انا مدینۃ العلم و علیٌ بابہا

دیوانِ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مترجم اردو

ناشر
ایچ - ایم سعید کمپنی
ناشران و تاجران کتب
"ادب منزل" پاکستان چوک - کراچی

رشید

انا مدینۃ العلم و علیٌّ بابُھا

دیوانِ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مترجم (اردو)

ناشر

ایچ۔ایم سعید کمپنی، پاکستان چوک
کراچی

مطبوعہ ایجوکیشنل پریس کراچی

ھدیہ ... روپے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْحُ نَسَبٍ طِيْنِىْ وَتَعْرِيْفُ عِلْمٍ دِيْنِىْ

اصلِ خاکی کی مذمت اور علمِ دین کی تعریف

اَلنَّاسُ مِنْ جِهَةِ التِّمْثَالِ[1] اَكْفَاءُ[2]
لوگ بلحاظ صورت یکساں ہیں

اَبُوْهُمْ اٰدَمُ وَالْاُمُّ حَوَّاءُ
ان کے باپ آدمؑ اور ماں حوا ہیں

وَاِنَّمَا اُمَّهَاتُ النَّاسِ اَوْعِيَةٌ[3]
لوگوں کی مائیں صرف نطفہ کے ظروف ہیں

مُسْتَوْدَعَاتٌ وَّلِلْاَحْسَابِ اٰبَاءُ
اور اسکی جائے ودیعت ہیں حسب کا اعتبار باپ سے ہوتا ہے

فَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمْ مِّنْ اَصْلِهِمْ شَرَفٌ
اگر لوگوں کو قابلِ فخر عزت نسب سے حاصل ہے

يُفَاخِرُوْنَ بِهٖ فَالطِّيْنُ وَالْمَاءُ
تو یہ عزت بے حقیقت ہے اسلئے کہ ان کی اصل مٹی اور پانی ہے

وَاِنْ اَتَيْتَ بِفَخْرٍ مِّنْ ذَوِىْ نَسَبٍ
اگر تم نسب والوں سے فخر کو بیان کرتے ہو

فَاِنَّ نِسْبَتَنَا جُوْدٌ وَّعَلْيَاءُ
تو اس سے بڑا فخر ہمکو حاصل ہے کیونکہ ہمارا نسب سخاوت اور بلند تری ہے

لَا فَضْلَ اِلَّا لِاَهْلِ الْعِلْمِ اِنَّهُمْ
صرف اہل علم کو بزرگی حاصل ہے۔ اس لئے کہ

عَلَى الْهُدٰى لِمَنِ اسْتَهْدٰى اَدِلَّاءُ[4]
وہی ہدایت پر ہیں اور طالب ہدایت کے رہنما ہیں

وَقِيْمَةُ الْمَرْءِ مَا قَدْ كَانَ يُحْسِنُهُ
انسان کی قدر وہ کمال ہے جس کو وہ خوبی سے انجام دے

وَالْجَاهِلُوْنَ لِاَهْلِ الْعِلْمِ اَعْدَاءُ
اور جاہل اہل علم کے دشمن ہیں

فَقُمْ[5] بِعِلْمٍ وَّلَا تَبْغِىْ لَهٗ بَدَلًا
علم کی خدمت کر اور اسکے عوض مال مت طلب کر

فَالنَّاسُ مَوْتٰى وَاَهْلُ الْعِلْمِ اَحْيَاءُ
اسلئے کہ تمام لوگ مردہ اور صرف اہل علم زندہ ہیں

---

[1] تمثال پیکر نگاشتہ صورت تماثیل جمع [2] اکفاء جمع کفو: برابر، یکساں ۱۲ [3] وعاء اوعیہ جمع۔ برتن، ظروف ۱۲
[4] دلیل، ادلاء جمع، راہ بتانے والا، رہنما ۱۲ [5] قام بالامر تولاہ: اپنے ذمہ لیا۔ یبغی، طلب، تلاش کیا ۱۲

جاہلوں کی صحبت سے پرہیز اور غافلوں کی موانست سے نفرت کی ترغیب

وَلَا تَصْحَبْ أَخَا الْجَهْلِ وَإِيَّاكَ وَإِيَّاهُ
جاہلوں کی صحبت مت اختیار کر اُن سے بچ

فَكَمْ مِنْ جَاهِلٍ أَرْدَىٰ حَكِيمًا حِينَ آخَاهُ
کیونکہ بہت سے جاہلوں نے اس حکیم کو تباہ کر دیا جس نے ان سے دوستی کی

يُقَاسُ الْمَرْءُ بِالْمَرْءِ إِذَا مَا هُوَ مَاشَاهُ
دو آدمی جب ساتھ ساتھ چلتے ہیں تو ایک کو دوسرے پر قیاس کیا جاتا ہے

وَلِلشَّيْءِ مِنَ الشَّيْءِ مَقَايِيسٌ وَأَشْبَاهُ
چیزیں ایک دوسرے کے لئے مقیاس اور مشابہ ہوتی ہیں

وَلِلْقَلْبِ عَلَى الْقَلْبِ دَلِيلٌ حِينَ يَلْقَاهُ
جب دو دل ملتے ہیں تو ایک دوسرے سے راہ ہوتی ہے

بے وفا زمانہ کی شکایت اور بے اعتبار دوستوں کا ذکر

تَغَيَّرَتِ الْمَوَدَّةُ وَالْإِخَاءُ
دوستی اور بھائی چارہ میں انقلاب ہو گیا

وَقَلَّ الصِّدْقُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ
سچائی نادر ہو گئی اور امید منقطع ہو گئی

وَأَسْلَمَنِي الزَّمَانُ إِلَىٰ صَدِيقٍ
زمانہ نے مجھ کو ایسے دوست کے حوالہ کر دیا

كَثِيرِ الْغَدْرِ لَيْسَ لَهُ رِعَاءُ
جو بہت بے وفا ہے اور اسمیں کچھ رعایت کا مادہ نہیں ہے

سَيُغْنِينِي الَّذِي أَغْنَاهُ عَنِّي
امید ہے کہ عنقریب وہ ذات جس نے اسکو مجھ سے مستغنی کیا ہے مجھکو بھی مستغنی

فَلَا فَقْرٌ يَدُومُ وَلَا ثَرَاءُ
کیونکہ نہ ناداری ہمیشہ رہتی ہے اور نہ تونگری

وَلَيْسَ بِدَائِمٍ أَبَدًا نَعِيمٌ
اور نعمت ہمیشہ رہنے والی چیز نہیں ہے

كَذَٰلِكَ الْبُؤْسُ لَيْسَ لَهُ بَقَاءُ
اسی طرح مصیبت کو بھی دوام حاصل نہیں ہے

وَكُلُّ مَوَدَّةٍ لِلّٰهِ تَصْفُو
ہر وہ محبت جو اللہ کے لئے ہوتی ہے پاک ہوتی ہے

وَلَا يَصْفُو أَمِنَ الْفِسْقِ الْإِخَاءُ
دوستی میں بدکرداری سے صفائی نہیں پیدا ہوتی

إِذَا أَنْكَرْتَ عَهْدًا مِنْ حَمِيمٍ
جس وقت تم اپنے عزیز کی محبت سے ناآشنا بن جاتے ہو

فَفِي نَفْسِي التَّكَرُّمُ وَالْحَيَاءُ
تو میں محبت کرتا ہوں صرف اسلئے کہ میرے دل میں شرافت اور حیا ہے

وَكُلُّ جِرَاحَةٍ فَلَهَا دَوَاءُ
ہر زخم کے لئے دوا ہے

وَسُوءُ الْخُلْقِ لَيْسَ لَهُ دَوَاءُ
صرف بد اخلاقی کی دوا نہیں

---

۱ اردی: اہلک، ہلاک کیا۔ آخا از مواخاۃ بھائی چارہ کرنا، دوستی کرنا۔ ۲ ماشا: از مماشاۃ ساتھ ساتھ چلنا، مقیاس مقائیس جمع: وہ چیز جس کے ذریعہ سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ آئینہ، شبہ، اشباہ جمع ہمشکل، مشابہ ۳ اسلم: تفویض، سپرد کیا۔ ۴ انکر: جہل نا آشنا ہوا۔ عہد۔ مودۃ، دوستی، امان، ذمہ۔

وَرُبَّ اَخٍ وَفَیْتُ لَهُ وَفِیًّا
بہت سے بھائی ہیں جن کے ساتھ میں نے وفاداری کی

وَلٰکِنْ لَا یَدُوْمُ لَهُ الْوَفَاءُ
لیکن ان کی وفاداری پائیدار نہیں

یُدِیْمُوْنَ الْمَوَدَّةَ مَا رَاَوْنِیْ
جب تک وہ لوگ مجھ کو دیکھتے ہیں محبت کو باقی رکھتے ہیں

وَیَبْقَی الْوُدُّ مَا یَبْقَی اللِّقَاءُ
اور محبت اسی وقت تک باقی رہتی ہے جب تک ملاقات رہتی ہے

اَخِلَّاءٌ اِذَا اسْتَغْنَیْتُ عَنْهُمْ
جب تک میں ان سے مستغنی رہتا ہوں دوست رہتے ہیں

وَاَعْدَاءٌ اِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ
جب مجھ پر مصیبت نازل ہوتی ہے تو دشمن ہو جاتے ہیں

وَاِنْ غُیِّبْتُ عَنْ اَحَدٍ قَلَانِیْ
اگر میں نظر سے ہٹ جاتا ہوں تو دشمنی کرنے لگتے ہیں

وَعَاقَبَنِیْ بِمَا فِیْهِ اکْتِفَاءُ
اور مجھے کافی طور سے تکلیف دیتے ہیں

اِذَا مَا رَاْسُ اَهْلِ الْبَیْتِ وَلّٰی
جب کسی گھر کا سردار اٹھ جاتا ہے

بَدَا لَهُمْ مِنَ النَّاسِ الْجَفَاءُ
تو اس کے گھر والوں پر لوگ زیادتیاں کرتے ہیں

اُن بیوفا عورتوں کی شکایت جن میں نہ سچائی ہے نہ صفائی

دَعْ ذِکْرَهُنَّ فَمَا لَهُنَّ وَفَاءٌ
ان کا ذکر چھوڑ کیونکہ ان میں کچھ بھی وفا نہیں ہے

رِیْحُ الصَّبَا وَعُهُوْدُهُنَّ سَوَاءٌ
باد صبا اور اُن کے وعدے دونوں کی ایک سی حالت ہے

یَکْسِرْنَ قَلْبَكَ ثُمَّ لَا یَجْبُرْنَهُ
تمہارے دلوں کو توڑتی ہیں پھر اس کو جوڑتی نہیں

وَقُلُوْبُهُنَّ مِنَ الْوَفَاءِ خَلَاءٌ
اور ان کے قلوب وفاداری سے خالی ہیں

کشائش اور کامیابی کی اُمید پر روزی تلاش کرنے کا حکم

وَمَا طَلَبُ الْمَعِیْشَةِ بِالتَّمَنِّیْ
معاش کی تلاش محض ہوس سے نہیں ہوتی

وَلٰکِنْ اَلْقِ دَلْوَكَ فِی الدِّلَاءِ
بلکہ اور ڈول ڈالنے والوں کے ساتھ تم بھی ڈول ڈالو یعنی کوشش کرو

تَجِئْكَ بِمِلْئِهَا یَوْمًا وَیَوْمًا
وہ تمہارے پاس کبھی بھرا ہوا آئیگا اور کبھی

تَجِئْكَ بِحَمْاَةٍ وَقَلِیْلِ مَاءٍ
کسی قدر پانی اور کیچڑ کے ساتھ آئے گا

۱ ادامة۔ ہمیشہ رکھنا، قائم رکھنا ۲ خلیل، اخلاء جمع دوست۔ ۳ قلی، دشمنی کرنا ۴ ولی از تولیة:
۵ دع۔ اترک۔ از ودع۔ چھوڑنا۔
۶ دلو۔ دلاء جمع، ڈول۔ ۷ حماة کیچڑ

جمع مال میں انہماک اور پریشان حال زمانہ کی شکایت سے ممانعت

وَكَمْ سَاعٍ لِيُثْرِيَ لَمْ يَنَلْهُ — وَآخَرُ مَا سَعَى لَحِقَ الثَّرَاءَ

بہت سے دولت کے طلب گار — اسکو نہیں پاتے اور دوسرے نے کوشش بھی نہ کی اور دولت کو حاصل کر لیا

وَسَاعٍ يَجْمَعُ الْأَمْوَالَ جَمْعًا — لِيُورِثَهُ أَعَادِيَهُ شَقَاءً

بہت سے محنت کرنے والے محنت سے مال جمع کرتے ہیں — تا کہ بدبختی اس شخص کو اسکے دشمنوں کو وارث بنا دے

وَمَا سِيَّانِ ذُوْ خُبْرٍ بَصِيْرٌ — وَآخَرُ جَاهِلٌ لَيْسَا سَوَاءً

ایک تجربہ کار روشن ضمیر — اور دوسرا جاہل دونوں برابر نہیں ہو سکتے

وَمَنْ يَسْتَعْتِبِ الْحَدَثَانَ يَوْمًا — يَكُنْ ذَاكَ الْعِتَابُ لَهُ عَنَاءً

جو شخص حوادثِ زمانہ سے کبھی رضا ڈھونڈے گا — وہی خوشنودی اُسکے لئے مصیبت ہو گی

وَيُزْرِيْ بِالْفَتَى الْإِعْدَامُ حَتّٰى — مَتٰى يُصِبِ الْمَقَالَ يُقَلْ أَسَاءَ

جوان پر غربت عیب لگاتی ہے یہاں تک کہ — جس وقت وہ ٹھیک بات بھی کہتا ہے تو کہا جاتا ہے، بُرا کیا

موت کی حسرت دُنیا کی تکلیف پر جو مصیبت اور آزمائش کی جگہ ہے

لَيْسَ مَنْ مَاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَيْتٍ — إِنَّمَا الْمَيْتُ مَيِّتُ الْأَحْيَاءِ

جو شخص مر گیا اور آرام سے ہے مردہ نہیں ہے — حقیقت میں مردہ وہ شخص ہے جو زندوں میں ہو لیکن مردہ دل ہے

اس دنیا کو طلاق کا حکم جو ایک نالائق دلہن ہے

طَلِّقِ الدُّنْيَا ثَلٰثًا وَاطْلُبَنْ زَوْجًا سِوَاهَا — إِنَّهَا زَوْجَةُ سَوْءٍ لَا تُبَالِيْ مَنْ أَتَاهَا

اس دنیا کو تین طلاق دیدو، اور اسکے علاوہ عورت تلاش کرو، کیونکہ وہ ایسی بُری عورت ہے کہ اسکو پروا نہیں کہ کون اسکے پاس آتا ہے یعنی ہرجائی ہے

وَإِذَا نَالَتْ مُنَاهَا مِنْهُ وَلَّتْهُ قَفَاهَا

جہاں مطلب بر آری ہو گئی اور اس سے پیٹھ پھیر لی

اسبابِ دنیوی کی محبت میں پڑنے کی وجہ سے اُخروی ندامت کی طرف اشارہ

يَا عَاشِقَ الدُّنْيَا لِغَيْرِكَ وَجْهُهَا — وَلَتَنْدَمَنَّ إِذَا أَرَتْكَ قَفَاهَا

اے دنیا کے چاہنے والے اس کا رخ دوسرے کی طرف ہے — تم یقیناً جب وہ اپنی پیٹھ دکھلائے گی تو شرمندہ ہو گے

ل اثری از اثر، الدار ہونا ٢ شقاء بدبختی ٣ سیان - مثلان برابر، اس کا واحد نہیں آتا ٤ یستعتب از استعتاب بمعنی طلب - عتبی یعنی رضا - ٥ ازراء عیب لگانا - اعدام - نادار ہونا - تصیب از اصابۃ از صواب - ٹھیک بات کہنا ٦ منیٰ جمع امید - آرزو ۱۲

اس عالم ویران سے پرہیز کا حکم

تَحَرَّزْ مِنَ الدُّنْیَا فَاِنَّ فِنَائَهَا — مَحَلُّ فَنَاءٍ لَا مَحَلُّ بَقَاءٍ
دنیا سے بچو اس لئے کہ اس کا صحن — فنا ہونے کی جگہ ہے نہ محل بقا

فَصَفْوَتُهَا مَمْزُوجَةٌ بِکُدُورَةٍ — وَرَاحَتُهَا مَقْرُونَةٌ بِعَنَاءٍ
پس اسکی صاف چیز گدلاپن سے ملی ہوئی ہے — اور اس کی آسائش میں بھی تکلیف ہے

تکالیف دنیا کی برداشت میں اعلیٰ کمال کا اظہار

هِیَ حَالَانِ شِدَّةٌ وَرَخَاءٌ — وَسِجَالَانِ نِعْمَةٌ وَبَلَاءٌ
دو حالتیں ہیں ایک سختی دوسرے نرمی — اور دو ڈول ہیں نعمت اور مصیبت

وَالْفَتَی الْحَاذِقُ الْاَدِیْبُ اِذَا مَا — خَانَهُ الدَّهْرُ لَمْ یَخُنْهُ عَزَاءٌ
جب زمانہ کامل ہوشیار جوان سے — خیانت کرتا ہے تو صبر اس سے خیانت نہیں کرتا

اِنْ اَلَمَّتْ مُلِمَّةٌ بِیْ فَاِنِّیْ — فِی الْمُلِمَّاتِ صَخْرَةٌ صَمَّاءٌ
اگر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو میں گھبراتا نہیں — اس لئے کہ مصائب کے وقت میں پہاڑ ہو جاتا ہوں

عَالِمًا بِالْبَلَاءِ عِلْمًا بِاَنْ — لَیْسَ یَدُوْمُ النَّعِیْمُ وَاللَّاْوَاءُ
ہیں مصیبت سے خوب واقف ہوں اور سمجھتا ہوں کہ — نہ آسائش ہمیشہ رہتی ہے اور نہ تکلیف

ہفتے کے دنوں کے پسندیدہ معمولات مقبول و دلنشین طریقہ پر

لَنِعْمَ الْیَوْمُ یَوْمُ السَّبْتِ حَقًّا — لِصَیْدٍ اِنْ اَرَدْتَ بِلَا امْتِرَاءٍ
یقیناً شکار کے لئے ہفتہ کا دن اچھا ہے — اگر تم چاہو اس میں کوئی شبہ نہیں ہے

وَفِی الْاَحَدِ الْبِنَاءُ لِاَنَّ فِیْهِ — تَبَدَّی اللّٰهُ فِیْ خَلْقِ السَّمَاءِ
یکشنبہ کے روز مکان بنانا بہتر ہے اسلئے کہ — اسی دن خدائے پاک نے آسمان بنانا شروع کیا تھا

وَفِی الْاِثْنَیْنِ اِنْ سَافَرْتَ فِیْهِ — سَتَظْفَرُ بِالنَّجَاحِ وَبِالثَّرَاءِ
اور دوشنبہ کے دن اگر تم سفر کرو — تو امید ہے کہ کامیابی اور دولت حاصل ہوگی

۱؎ تحرز بمعنی بچنا ۲؎ فناء صحن۔ مکان ۳؎ سجال، ڈول ۴؎ ادیب، از ادب با ادب، ہوشیار ہونا ۵؎ عزاء صبر ۶؎ المت، از المام۔ نازل ہونا۔ صماء سخت ۷؎ لاواء سختی۔ مصیبت ۸؎ تبدی از بدء شروع کرنا۔ ہمزہ خلاف قیاس الف ہو گیا۔ ۹؎ ظفر بہ، وجد ولزم، پایا، کامیاب ہوا

Sunday یکشنبہ

وَمَن يُّرِدِ الْحِجَامَةَ فَالثُّلَاثَا
اور جو پچھنا لگانا چاہے تو منگل کا دن ہے
فَفِي سَاعَاتِهَا هَرْقُ الدِّمَاءِ
اس لئے کہ اسکی ساعتوں میں خون جاری ہوتا ہے

وَاِنْ شَرِبَ امْرَءٌ يَوْمًا دَوَآءً
اور اگر کوئی شخص دوا پئے
فَنِعْمَ الْيَوْمُ يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ
تو اسکے لئے بہترین دن چہار شنبہ کا ہے

وَفِي يَوْمِ الْخَمِيْسِ قَضَاءُ حَاجٍ [1]
جمعرات ضرورتوں کے پورا کرنے کا دن ہے
فَفِيْهِ اللّٰهُ يَأْذَنُ بِالدُّعَاءِ
کیونکہ اس میں اللہ دعاوں کی اجازت دیتا ہے

وَفِي الْجُمُعَاتِ تَزْوِيْجٌ وَّعُرْسٌ
اور جمعہ کے دن شادی بیاہ
وَلَذَّاتُ الرِّجَالِ مَعَ النِّسَآءِ
اور مردوں کو عورتوں سے لطف اٹھانا چاہیئے

وَهٰذَا الْعِلْمُ لَمْ يَعْلَمْهُ اِلَّا
یہ وہ علم ہے جس کو نبی اور نبیوں کے
نَبِيٌّ اَوْ وَصِيُّ [2] الْاَنْبِيَاءِ
وصی کے سوا کوئی نہیں جانتا

قاضی الحاجات کی درگاہ میں دعا و مناجات

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَنْتَ مَوْلَاهُ
حاضر ہوں حاضر ہوں تو ہی میرا مالک ہے
فَارْحَمْ عُبَيْدًا اِلَيْكَ مَلْجَاهُ
اپنے ناچیز بندہ پر رحم فرما تو ہی اسکی جائے پناہ ہے

يَا ذَا الْمَعَالِيْ عَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ
اے صاحب بزرگی و بلندی تجھی پر میرا بھروسا ہے
طُوْبٰى لِمَنْ كُنْتَ اَنْتَ مَوْلَاهُ
اسکو خوشخبری، جس کا تو مالک ہو

طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ نَادِمًا اَرِقًا [3]
اس شخص کو خوشخبری ہو جو شرمندہ اور بیدار ہو
يَشْكُوْ اِلٰى ذِي الْجَلَالِ بَلْوَاهُ
اپنی مصیبت کی خدائے ذوالجلال کی درگاہ میں شکایت پیش کرے

مَا بِهٖ عِلَّةٌ وَّلَا سَقَمٌ
اس کو کوئی شکایت، کوئی بیماری
اَكْثَرُ مِنْ حُبِّهٖ لِمَوْلَاهُ
اپنے مالک کی محبت سے زیادہ نہیں ہے

اِذَا خَلَا فِي الظَّلَامِ مُبْتَهِلًا [4]
جب رات کی تاریکی میں تنہا گڑگڑاتا ہے
اَجَابَهُ اللّٰهُ ثُمَّ لَبَّاهُ
تو خدا پاک اس کی دعا کو قبول کرتا ہے اور اسے لبیک کہتا ہے

سَاَلْتَ عَبْدِيْ وَاَنْتَ فِيْ كَنَفِيْ [5]
اور کہتا ہے کہ اے میرے بندے تو نے مجھ سے سوال کیا اور تو میری (حفاظت میں ہے)
وَكُلُّ مَا قُلْتَ قَدْ سَمِعْنَاهُ
اور جو کچھ تو نے کہا میں نے سنا

[1] حاجة، حاجات، حاج جمع ضرورت [2] وصی وہ شخص جس کو میت مرتے وقت اپنا سب کام سپرد کر جائے [3] اَرِق صفت از اَرِق باب سَمِعَ نیند کا زائل ہو جانا [4] ابتہال، گڑگڑانا [5] کنف، جانب، حفاظت، اکناف جمع۔

صوتك تشتاقه ملائكتي — فذنبك الآن قد غفرناه
تیری آواز کے میرے فرشتے مشتاق ہیں — پس اسوقت میں نے تیرے گناہ کو بخش دیا

في جنة الخلد ما تمناه — طوباه طوباه ثم طوباه
بہشت دائمی میں اس کی تمام آرزوئیں پوری ہونگی — اس کے لئے خوشخبری اور خوشخبری پر خوشخبری ہے

سلني بلا حشمة[1] ولا رهب — ولا تخف إنني أنا الله
مجھ سے بلا شرم اور خوف کے مانگ — اور مجھ سے نہ ڈر کہ میں تیرا معبود ہوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرثیہ

أمن بعد تكفين النبي ودفنه — بأثوابه آسى[2] على هالك سوى
کیا پیغمبر خدا صلعم کی تجہیز و تکفین اور کپڑوں میں دفن ہوجانے کے بعد — کسی مرنے والے پر میں غم کیا کروں گا

رزئنا[3] رسول الله فينا فلن نرى — بذلك عديلا ما حيينا من الردى
ہم اپنے پیغمبر خدا صلعم کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کئے گئے — پس جب تک زندہ رہیں گے آپ کے برابر کوئی موت نہیں دیکھ سکتے

وكان لنا كالحصن من دون أهله — له معقل حرز حريز من العدى
اور وہ ہمارے یعنی اپنے گھر والوں کے لئے بمنزلہ قلعہ کے تھے — اور ان کے لئے جائے پناہ اور دشمنوں سے جائے حفاظت تھے

وكنا بمرآه نرى النور والهدى — صباحا مساء راح فينا أو اغتدى
اور ہم ان کے سامنے رہ کر نور و ہدایت دیکھتے تھے — آپ صبح و شام ہم میں آتے جاتے تھے

لقد غشيتنا ظلمة بعد موته — نهارا فقد زادت على ظلمة الدجى
آپ کی وفات کے بعد ہم کو تاریکی نے گھیر لیا — دن ہی میں جو ظلمت شب سے بھی زیادہ ہے

فيا خير من ضم الجوانح والحشا — ويا خير ميت ضمه الترب والثرى
پس اے وہ شخص جو تمام لوگوں سے بہتر ہے جو پہلو اور دل رکھتے ہیں — اے تمام مردوں سے بہتر جن کو خاک اور مٹی نے اپنے نیچے چھپالیا

كأن أمور الناس بعدك ضمنت — سفينة موج حين في البحر قد سما
گویا کہ لوگوں کے کام آپ کے بعد — ایسی کشتی میں رکھے گئے ہیں جو دریا کی بلند موجوں میں ہے

فضاق فضاء الأرض عنهم برحبه — لفقد رسول الله إذ قيل قد مضى
پس فضائے ارض باوجود کشادہ ہونے کے ان کے لئے تنگ ہوگئی ہے — پیغمبر خدا کو گم کرنے کی وجہ سے جب کہا گیا کہ آپ گذر گئے

---

۱ حشمۃ، شرم ۲ آسی یا سی اسا آسی از حزن غمگین ہونا ۳ زرء، غمگین کرنا۔ ردی، ہلاکت۔ جانحہ۔ جوانح جمع پہلو۔ حشاء احشاء جمع پیٹ۔

فَقَدْ نَزَلَتْ لِلْمُسْلِمِیْنَ مُصِیْبَۃٌ ... کَصَدْعِ الصَّفَا لَا شَعْبَ لِلصَّدْعِ فِی الصَّفَا

تو مسلمانوں پر ایسی مصیبت نازل ہوئی ... جیسے پتھر کے شگاف کہ ہے اور پتھر کے شگاف کا جڑنا ممکن نہیں ہے

فَلَنْ یَسْتَقِلَّ النَّاسُ تِلْکَ مُصِیْبَۃً ... وَلَنْ یُجْبَرَ الْعَظْمُ الَّذِیْ مِنْہُمْ وَہٰی

اس مصیبت کو لوگ ہرگز برداشت نہیں کر سکتے ... اور جو ہڈی اُن کی کمزور ہو گئی ہے ہرگز جوڑی نہیں جا سکتی

وَفِیْ کُلِّ وَقْتٍ لِلصَّلٰوۃِ یُہَیِّجُہٗ ... بِلَالٌ وَیَدْعُوْ بِاسْمِہٖ کُلَّمَا دَعٰی

اور ہر نماز کے وقت بلالؓ ان کو اٹھاتے ہیں ... اور جب پکارتے ہیں ان کا نام لیکر پکارتے ہیں

وَیَطْلُبُ اَقْوَامٌ مَوَارِیْثَ ہَالِکٍ ... وَفِیْنَا مَوَارِیْثُ النُّبُوَّۃِ وَالْہُدٰی

لوگ مُردہ کی وراثت چاہتے ہیں ... اور ہم میں نبوت اور ہدایت کی وراثت ہے

اپنے پدر بزرگوار کی وفات پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مرثیہ

اِغْبَرَّ اٰفَاقُ السَّمَآءِ وَکُوِّرَتْ ... شَمْسُ النَّہَارِ وَاَظْلَمَ الْعَصْرَانِ

فضائے آسمان غبار آلود ہو گئی، آفتاب نہار ... چھپ گیا اور رات دن تاریک ہو گئے

وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِیِّ کَئِیْبَۃٌ ... اَسَفًا عَلَیْہِ کَثِیْرَۃُ الْاَحْزَانِ

زمین نبی صلعم کے بعد مصیبت زدہ ہے ... حضرت پر افسوس کی وجہ سے بہت زیادہ رنجیدہ ہے

فَلْیَبْکِہٖ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُہَا ... وَلْیَبْکِہٖ مُضَرٌ وَکُلُّ یَمَانِیْ

چاہیئے کہ اسپر ممالک کے مشرق و مغرب روئیں ... اور اس پر مضر اور تمام یمانی کو رونا چاہیے

وَالْیَبْکِہٖ مُتَطَوِّدُ الْاَشَمِّ وَجُوُّہٗ ... کَالْبَیْتِ وَالْاَسْتَارِ وَالْاَرْکَانِ

اور چاہیئے کہ آپ پر بلند پہاڑ اور اُس کی فضا روئے ... جس طرح خانہ کعبہ پردۂ خانہ کعبہ اور ارکان خانہ کعبہ روتے ہیں

یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَکِ وَجْہُہٗ ... صَلّٰی عَلَیْکَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰنِ

اے خاتم رسل جس کا چہرہ مبارک ہے ... تجھ پر قرآن کا نازل کرنے والا خدا رحمت بھیجے

بدر میں اپنی شجاعت اور جلیل القدر صحابہؓ کی تعریف کا بیان

ضَرَبْنَا غُوَاۃَ النَّاسِ عَنْہُ تَکَرُّمًا ... وَلَمَّا رَاَوْ قَصْدَ السَّبِیْلِ وَلَا الْہُدٰی

ہم نے گمراہ لوگوں سے پیغمبر خدا کو اپنی شرافت کی وجہ سے بچایا ... اور لوگوں نے نہ سیدھا راستہ دیکھا تھا نہ ہدایت

سلہ صدع شگاف۔ شعب، اصلاح۔ جبر، استقلال اٹھانا قبل خیال کرنا کے اغبر غبار آلود تکویر لف العامہ چھپانا، عصران صبح، شام، لیل و نہار ہے کئیبۃ، مصیبت زدہ شہ ضرب عنہ کف عنہ۔ روکا دور کیا۔

وَلَمَّا اَتَانَا بِالْهُدٰی کَانَ کُلُّنَا
اور جب ہدایت لے کر آپ آئے تو ہم سب کے سب
عَلٰی طَاعَۃِ الرَّحْمٰنِ وَالْحَقِّ وَالتُّقٰی
خدائے مہربان کی فرمانبرداری حق اور پرہیزگاری کے پابند تھے

نَصَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَمَّا تَدَابَرُوْا
جب اور لوگوں نے روگردانی کی تھی تو ہم نے اسوقت پیغمبر کی مدد کی تھی
وَتَابَ اِلَیْہِ الْمُسْلِمُوْنَ ذَوُو الْحِجٰی[1]
اور تمام عقلمند مسلمان آپ کی طرف متوجہ ہو گئے تھے

حضرت امام حسین (رضی اللہ عنہ) کو نصیحت

اَحُسَیْنُ اِنِّیْ وَاعِظٌ وَمُؤَدِّبٌ
اے حسین میں تمکو نصیحت کرتا ہوں اور ادب سکھاتا ہوں
فَافْهَمْ فَاِنَّ الْعَاقِلَ الْمُتَاَدِّبُ[2]
پس سمجھو اسلئے کہ عقلمند وہی ہے جو ادب پذیر ہو

وَاحْفَظْ وَصِیَّۃَ وَالِدٍ مُتَحَنِّنٍ
اور مہربان باپ کی وصیت یاد رکھ
یَغْذُوْکَ بِالْاٰدَابِ کَیْلَا تَعْطَبُ[3]
جو تمہاری آداب سے پرورش کرتا ہے تاکہ تم ہلاک نہ ہو جاؤ

اَبُنَیَّ اِنَّ الرِّزْقَ مَکْفُوْلٌ بِہٖ
اے بچے روزی کی کفالت کرلی گئی ہے
فَعَلَیْکَ بِالْاِجْمَالِ فِیْمَا تَطْلُبُ
پس جو کچھ طلب کرو، حسن و خوبی سے طلب کرو

لَا تَجْعَلَنَّ الْمَالَ کَسْبَکَ مُفْرَدًا
اپنی کمائی صرف مال نہ قرار دو
وَتُقٰی اِلٰھِکَ فَاجْعَلَنْ مَا تَکْسِبُ
بلکہ اپنی کمائی خدا کا خوف ٹھہراؤ

کَفَلَ الْاِلٰہُ بِرِزْقِ کُلِّ بَرِیَّۃٍ
خدا ہر مخلوق کی روزی کا ضامن ہے
وَالْمَالُ عَارِیَۃٌ تَجِیْءُ وَتَذْھَبُ
اور مال عاریت اور آنے جانیوالی چیز ہے

وَالرِّزْقُ اَسْرَعُ مِنْ تَلَفُّتِ[4] نَاظِرٍ
اور روزی بلحاظ سبب جسوقت سبب پیدا کی جاتی ہے
سَبَبًا اِلَی الْاِنْسَانِ حِیْنَ یُسَبَّبُ[5]
پلک مارنے سے پہلے انسان کے پاس پہنچ جاتی ہے

وَمِنَ السُّیُوْلِ اِلٰی مَقَرِّ قَرَارِھَا
اور سیلاب سے اپنے ٹھہرنے کی جگہ پر پہونچنے
وَالطَّیْرِ لِلْاَوْکَارِ[6] حِیْنَ تَصَوَّبُ
اور چڑیوں کے گھونسلوں کی طرف جس وقت اترتی ہیں پہلے پہنچ جاتی ہے

اَبُنَیَّ اِنَّ الذِّکْرَ فِیْہِ مَوَاعِظٌ
اے بیٹے بے شک قرآن میں نصیحتیں ہیں
فَمَنِ الَّذِیْ بِعِظَاتِہٖ یَتَاَدَّبُ
چل کون اس کی نصیحتوں کو اختیار کرے گا

اِقْرَاْ کِتَابَ اللّٰہِ جُھْدَکَ وَاتْلُہٗ
پوری کوشش سے اللہ کی کتاب کو پڑھو اور تلاوت کرو
فِیْمَنْ یَقُوْمُ بِہٖ ھُنَاکَ وَیَنْصَبُ[7]
ان لوگوں میں ہو کر جو اسکو اپنے ذمہ لئے ہوئے ہیں اور کوشش کرتے ہیں

۱؎ حجی۔ انجار جمع عقل ۲؎ تادب۔ ادب سیکھنا ۳؎ عطب۔ ہلاک ہونا ۴؎ تلفت۔ دیکھنا ۵؎ تسبیب الاسباب اسباب پیدا کرنا۔ ۶؎ وکر۔ اوکار جمع۔ آشیانہ تصوب۔ نزول۔ ۷؎ نصب فی الامر جد فیہ، اجتہد۔

يتفكّرٍ وتخشّعٍ وتقرّبِ
غور وفکر سے، فروتنی کے ساتھ اور حصولِ تقرب کے خیال سے

انّ المقرّب عندهٗ المتقرّبُ
اسلئے کہ مقرب وہی شخص ہے جو تقرب حاصل کرتا ہے

واعبد الٰهك ذا المعارج مخلصًا
اخلاص کے ساتھ اس معبود کی عبادت کرو جو بزرگی والا ہے

وانصت الى الامثال فيما تضربُ
جو مثالیں بیان کی جائیں ان کو کان لگا کر سنو

واذا مررت بآيةٍ مخشيّةٍ
جب تم اس ڈرانے والی نشانی کے پاس سے گذرو

تصف العذاب فقف ودمعك تسكبُ
جو عذاب کو ظاہر کرتی ہو تو ٹھہر جاؤ اور آنسو جاری ہوں

يا من يعذّب من يشاء بعدله
اے وہ ذات جو اپنے عدل سے جس کو چاہتی ہے عذاب دیتی ہے

لا تجعلنّي في الذين تعذّبُ
مجھ کو ان لوگوں میں نہ کر جن کو عذاب دے گا

انّي ابوء[۱] بعثرتي وخطيئتي
میں اپنی لغزش اور قصور کا اعتراف کرتا ہوں

هربًا وهل الّا اليك المهربُ
بھاگ کر اور تیری ہی پاس بھاگنے کی جگہ ہے

واذا مررت بآيةٍ في ذكرها
جب تم ایسی نشانی سے گذرو جس کے بیان میں

وصفُ الوسيلة[۲] والنعيم المعجبُ
وسیلہ جو بلند ترین درجہ جنت ہے اور خوش کن نعمت کا ذکر کرو

فاسئل الٰهك بالانابة مخلصًا
اپنے معبود سے اخلاص اور توجہ کے ساتھ

دار الخلود سؤال من يتقرّبُ
جنت کی دعا اس شخص کی طرح مانگو جو تقرب حاصل کرتا ہے

وجهد لعلّك ان تحلّ بارضها
کوشش کرتے رہو شاید تم کو اس زمین پر نزول کا موقع مل جائے

وتنال روح مساكنٍ لا تخربُ
اور ان مقامات کی مسرت حاصل ہو جو ویران نہ ہوں گے

وتنال عيشًا لا انقطاع لوقته
اور ایسی زندگی پا جاؤ جس کے وقت کے لئے انقطاع نہیں ہے

وتنال ملك كرامةٍ لا تسلبُ
اور ہمیشہ رہنے والی کرامت کا ملک پا جاؤ

بادر هواك اذا هممت بصالحٍ
جب نیک کام کا ارادہ کرو تو اپنی خواہش نفسانی پر سبقت لیجاؤ

خوف الغوالب[۳] ان تجيء وتذهبُ
وسوسوں کے خوف سے اس لئے کہ وہ آنے جانے والے ہیں

واذا هممت بسيّءٍ فاغمض[۴] له
اور جب برائی کا خیال آئے تو اس سے اپنی آنکھ بند کر لو

وتجنّب الامر الذي يتجنّبُ
اور اس کام سے سے بچنا چاہیے

واخفض[۵] جناحك للصديق وكن له
اپنے دوست کے لئے منکسر مزاج ہو جاؤ اور اس کے لئے

كأبٍ على اولاده يتحدّبُ
اس باپ کے مثل ہو جاؤ جو اپنی اولاد پر مہربان ہے

---

۱ ابوء میں اعتراف کرتا ہوں۔ ۲ وسیلہ۔ وسائل جمع ذریعہ جنت۔ ۳ غوالب۔ خیالات وسوسے۔ ۴ غمض چشم پوشی کرنا۔ ۵ خفض۔ پست کرنا۔ خفض الجناح۔ انکساری کرنا۔

والضیف اکرم ما استطعت جوارہ ‏ حتی یعدک وارثاً یتنسب

مہمان کی اسوقت تک تعظیم کرو جب تک اس کا ساتھ رہے ‏ جہاں تک کہ وہ تمکو اپنا نسبی وارث خیال کرنے لگے

واجعل صدیقک من اذا آخیتہ ‏ حفظ الاخاء وکان دونک یضرب

اس شخص کو اپنا دوست بناؤ جس سے اگر تم بھائی چارہ کرو ‏ تو وہ اس مواخاۃ کی حفاظت کرے اور تمہارے لئے لڑے

واطلبہم طلب المریض شفاءہ ‏ ودع الکذوب فلیس ممن یصحب

اور ان سے چاہ کرو جس طرح بیمار شفا چاہتا ہے ‏ جھوٹے کو چھوڑ دو اسلئے کہ وہ ..... ان قابل نہیں ہے

واحفظ صدیقک فی المواطن کلہا ‏ وعلیک بالمرء الذی لا یکذب

ہر موقع پر اپنے دوست کی حفاظت کرو ‏ اور اس شخص کی صحبت اختیار کرو جو جھوٹا نہ ہو

واقل الکذوب وقربہ وجوارہ ‏ ان الکذوب ملطخ من یصحب

جھوٹے سے دشمنی کرو اور اسکے قرب اور پڑوس سے بچو ‏ اسلئے کہ کاذب اپنے ہمنشین کو آلودہ کر دیتا ہے

یعطیک ما فوق المنی بلسانہ ‏ ویروغ عنک کما یروغ الثعلب

زبانی تم سے امیدوں سے بڑھ کر وعدے کرتا ہے ‏ مگر لومڑی کی طرح تم سے کترا تا ہے

واحذر ذوی الملق اللئام فانہم ‏ فی النائبات علیک ممن یحطب

اور چاپلوس کمینوں سے بچو، اس لئے کہ وہ ‏ مصائب کے وقت تم پہ ایندھن لگائیں گے

یسعون حول المرء ما طمعوا بہ ‏ واذا نبا دہر جفوا وتغیبوا

وہ انسان کے ارد گرد لگے رہتے ہیں جب تک ان کو امید ہوتی ہے ‏ جب زمانہ اسکے ناموافق ہوا لاپرواہی کی اور چل دیے

ولقد نصحتک ان قبلت نصیحتی ‏ والنصح ارخص ما یباع ویوہب

میں نے تمکو نصیحت کی اگر تم میری نصیحت کو قبول کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے ‏ اور نصیحت تمام بیع و ہبہ کی چیزوں سے ارزاں ہے

امام حسین علیہ السلام کو نصیحت جو ان کی اور انکی اولاد کی شہادت پر تنبیہ

حسین اذا کنت فی بلدۃ ‏ غریباً فعاشر بآدابہا

اے حسین جب تم کسی شہر میں اجنبی کی حیثیت سے رہو ‏ تو اس کے آداب کا لحاظ کرو

ولا تفخرن فیہم بالنہی ‏ فکل قبیل بالبابہا

ان میں اپنی عقل پہ مغرور نہ کرو ‏ اسلئے کہ ہر جماعت کی عقل الگ الگ ہوتی ہے

۱؎ منی - جمع آرزو - روغ - لومڑی کا دوڑنا حیلہ کرنا ۲؎ لئام، چاپلوسی کرنا - ۳؎ مصیبت ۴؎ ارخص ارزان
۵؎ نہیہ عقل نہی جمع - ۶؎ احراق - دانت پیسنا - ناب دانت - انیاب جمع

وَلَوْ عَمِلَ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ
کاش ابن ابی طالب ان باتوں پر ان کے۔

بِهٰذِی الْاُمُوْرِ کَاَسْبَابِهَا
اسباب کے مطابق عمل کرتا

وَلٰكِنَّهٗ اعْتَامَ اَمْرَ الْاِلٰهِ
لیکن اس نے حکم خدا کو اختیار کیا

فَاَحْرَقَ فِیْهِمْ بِاَنْیَابِهَا
پس انپر دانت پیس کر شریعت کے مخالف کیوجہ سے غصہ ظاہر کیا

عَذِیْرُهَا مِنْ ثِقَةٍ بِالَّذِیْ
اپنے عذرخواہ اور مددگار کو لاؤ مگر اس کے ساتھ

یُنِیْلُكَ دُنْیَاكَ مِنْ طَابِهَا
اس خدا پر اعتماد ہو جو تمکو دنیا کی خیر و برکت عنایت کرتا ہے

فَلَا تَمْرَحَنَّ لِاَوْزَارِهَا
پس اسباب دنیا پر گھمنڈ نہ کر

وَلَا تَضْجَرَنَّ لِاَوْصَابِهَا
اور نہ ان کے مصائب سے گھبرا

قِسِ الْغَدَ بِالْاَمْسِ کَیْ تَسْتَرِیْحَ
کل آئندہ کو کل گزشتہ پر قیاس کر لو کر تم

فَلَا تَبْتَغِیْ سَعْیَ رُغَّابِهَا
آرام پاؤ۔ پس تم دنیا چاہنے والوں کی طرح دنیا مت چاہو

کَاَنِّیْ بِنَفْسِیْ وَاَعْقَابِهَا
گویا میں مع اپنی اولاد کے

وَبِالْکَرْبَلَاءِ وَمِحْرَابِهَا
کربلا اور میدان جنگ کربلا میں ہوں

فَتُخْضَبُ مِنَّا اللِّحٰی بِالدِّمَاءِ
پس ہماری داڑھیاں خون سے رنگی ہوئی ہیں

خِضَابَ الْعَرُوْسِ بِاَثْوَابِهَا
جس طرح دلہن اپنے کپڑوں کو رنگتی ہے

اَرَاهَا وَلَمْ یَكُ رَاْیَ الْعِیَانِ
اس واقعہ کو میں دیکھتا ہوں مگر چشم دید نہیں

وَاُوْتِیْتُ مِفْتَاحَ اَبْوَابِهَا
بلکہ مجھے اُسکے دروازوں کی کنجی دیدی گئی ہے

مَصَائِبُ تَاْبَاكَ مِنْ اَنْ تُرَدَّ
یہ مصائب ہیں جو تم پر ضرور آئیں گے

فَاَعْدِدْ لَهَا قَبْلَ مُنْتَابِهَا
پس ان کے لئے ان کے پہنچنے سے پہلے تیار ہو جاؤ

سَقَی اللّٰهُ قَائِمَنَا صَاحِبُ
ہم میں سے پابند کو وہ خدا سیراب کرے جو قیامت کا مالک ہے

الْقِیٰمَةِ وَالنَّاسُ فِیْ دَابِهَا
اور لوگ اس کی پریشان کن حالت میں ہوں

هُوَ الْمُدْرِكُ الثَّارَ لِیْ یَا حُسَیْنُ
اے حسین وہی ہمارا انتقام لے گا

بَلْ لَكَ فَاصْبِرْ لِاَتْعَابِهَا
بلکہ تمہارا بھی پس اس کی مصیبتوں پر صبر کرو۔

لِکُلِّ دَمٍ اَلْفُ اَلْفٍ وَمَا
ہر خون کے عوض ہزاروں ہزار خون ہوں گے

یُقَصِّرُ فِیْ قَتْلِ اَحْزَابِهَا
اور اسکی جماعت کے قتل میں کچھ بھی کمی نہ ہوگی

ناب۔ دانت۔ انیاب۔ جمع عذیر۔ عذرخواہ۔ مددگار مرح۔ اکڑ کر چلنا۔ گھمنڈ کرنا۔ راغب۔ رغاب جمع۔ چاہنے والا محراب۔ میدان جنگ ثار۔ انتقام۔ تعب۔ اتعاب جمع۔ تکان۔ مصیبت۔ خوشامد کرنا۔

هنالك لا ينفع الظالمين	قول بعذر و اعتابها[1]
اس وقت ظالموں کو عذر خواہی	اور خوشامد کچھ مفید نہ ہوگی
حسين فلا تضجرن للفراق	فدنياك اضحت اخرابها
اے حسین جدائی سے گھبرانا مت	اسلئے کہ تمہاری دنیا ویرانی ہی کے لئے پیدا کی گئی ہے
سل الدور تخبر و افصح بها	بان لا بقاء لا ربابها
گھروں سے پوچھو تمہیں بتلائیں گے کیا خوب بتلانے والے ہیں	کہ دنیا والوں کے لئے دوام نہیں ہے
انا الدين لا شك للمؤمنين	بايات وحي و ايجابها
میں دین ہوں اسپر مومنوں کو شک نہیں ہے	جو قرآن کی آیتوں اور آیتوں کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں
لنا سمة[2] الفخر في حكمها	وصلت علينا باعرابها
اُن کے حکموں میں خاصکر ہمکو فخر حاصل ہے	اور تصریح کے ساتھ ہم پر رحمت بھیجتی ہیں
فصل على جدك المصطفى	وسلم عليها و طلابها
پس اے حسین اپنے نانا پر درود بھیج	اور اُن پر اور اُن آیتوں کے طالبوں پر سلام بھیج

سیدنا امام حسن علیہ السلام کو نصیحت

تردد[3] رداء الصبر عند النوائب[4]	تنل من جميل الصبر حسن العواقب
مصیبتوں کے وقت صبر کی چادر اوڑھ لو	تو اس صبر جمیل کی وجہ سے انجام خیر تک پہونچو گے
وكن صاحبا للحلم في كل مشهد	فما الحلم الا خير خدن[5] و صاحب
اور ہر موقع پر حلم اختیار کرو	اسلئے کہ حلم ہی بہترین دوست اور ساتھی ہے
وكن حافظا عهد الصديق و راعيا	تذق من كمال الحفظ صفو المشارب
دوست کے عہد و پیمان کی حفاظت اور رعایت کرو	تو تم کمال محافظت کی وجہ سے صاف مشرب کا مزہ چکھو گے
وكن شاكر الله في كل نعمة	يثبك على النعمى جزيل المواهب
ہر نعمت کے موقع پر خدا کے شکر گزار رہو	تو جزا میں ان پر اور زیادہ بخشش عنایت کریگا
وما المرء الا حيث يجعل نفسه	فكن طالبا في النفس اعلى المراتب
انسان کو وہی رتبہ حاصل ہوگا جسکے لئے اپنے آپ کو پیش کریگا	تو تم اپنے لئے اعلیٰ مرتبے کے طالب ہو

[1] اعتاب، رضاجوئی - [2] سمہ، نشان - مادہ وسم بمعنے علامت [3] التردی، لبس الرداء - چادر اوڑھنا - [4] نائبہ، مصیبت - [5] خدن، اخدان جمع، حبیب و صاحب -

وَكُنْ طَالِبًا لِلرِّزْقِ مِنْ بَابِ حِلِّهٖ ۔۔۔ يُضَاعَفْ عَلَيْكَ الرِّزْقُ مِنْ كُلِّ جَانِبِ

اور حلال طریقہ پر روزی طلب کرو ۔۔۔ تو ہر طرف سے روزی چند در چند ہو جائے گی۔

وَصُنْ مِنْكَ مَاءَ الْوَجْهِ لَا تَبْذُلَنَّهٗ ۔۔۔ وَلَا تَسْئَلِ الْاَرْذَالَ فَضْلَ الرَّغَائِبِ

اپنی آبرو کی حفاظت کرو اسکو مبتذل نہ کرو ۔۔۔ اور رذیلوں سے بچی ہوئی مرغوب چیز کی طلب مت کرو

وَكُنْ مُوْجِبًا حَقَّ الصَّدِيْقِ اِذَا اَتٰى ۔۔۔ اِلَيْكَ بِبِرٍّ صَادِقٍ مِّنْكَ وَاجِبِ

اور دوست کے حق کو واجب قرار دو جب وہ تمہارے پاس آئے ۔۔۔ مخلصانہ احسان کے ساتھ تم پر واجب ہے

وَكُنْ حَافِظًا لِلْوَالِدَيْنِ وَنَاصِرًا ۔۔۔ لِجَارِكَ ذِى التَّقْوٰى اَهْلِ الْاَقَارِبِ

اور والدین کے ۔۔ کی محافظت کرو ۔۔۔ اور پرہیزگار پڑوسی اور خویش واقارب کی مدد کرو

امیر المومنین امام حسن علیہ السلام کو نصیحت خدا ان کو تکالیف کے عوض جزائے خیر دے

لَوْ صِيْغَ مِنْ فِضَّةٍ نَفْسٌ عَلٰى قَدَرٍ ۔۔۔ لَعَادَ مِنْ فَضْلِهٖ لَمَّا صَفَا ذَهَبًا

بفرض اگر کوئی شخص چاندی کا بنایا جاتا ۔۔۔ تو اسکے فضل کیوجہ سے جب صاف ہوتا تو سونا ہو جاتا

فَمَا لِلْفَتٰى حَسَبٌ اِلَّا اِذَا كَمُلَتْ ۔۔۔ اٰدَابُهٗ وَحَوٰى الْاٰدَابَ وَالْحَسَبَا

انسان کا حسب بے حقیقت ہے مگر اس وقت جب ۔۔۔ اسکے آداب مکمل ہوں اور وہ شخص اداب وحسب دونوں کا جامع ہو

فَاطْلُبْ فُدِيْتُكَ عِلْمًا وَاكْتَسِبْ اَدَبًا ۔۔۔ تَظْفَرْ يَدَاكَ بِهٖ وَاسْتَجْمِلِ الطَّلَبَا

پس علم طلب کرو میں تم پر قربان ہو جاؤں اور ادب حاصل کرو ۔۔۔ تو اپنے پانے میں کامیاب ہو جاؤ گے مگر نہایت خوبصورتی سے طلب کرو

لِلّٰهِ دَرُّ فَتًى اَنْسَابُهٗ كَرَمٌ ۔۔۔ يَا حَبَّذَا كَرَمٌ اَضْحٰى لَهٗ نَسَبَا

کیا خوب وہ جوان ہے جس کا حسب ونسب شریف ہے ۔۔۔ کیا خوب وہ شرافت ہے جو اس جوان کے لئے نسب بن گئی ہے

هَلِ الْمُرُوَّةُ اِلَّا مَا تَقُوْمُ بِهٖ ۔۔۔ مِنَ الذِّمَامِ وَحِفْظِ الْجَارِ اِنْ عَتَبَا

جواں مردی صرف یہ ہے کہ اگر پڑوسی عاجز ہو جائے ۔۔۔ تو حقوق اور اس کی نگہداشت اپنے ذمہ لے لو

وَمَنْ لَّمْ يُؤَدِّبْهُ دِيْنُ الْمُصْطَفٰى اَدَبًا ۔۔۔ مَحْضًا تَحَيَّرَ فِى الْاَحْوَالِ اِضْطَرَبَا

جس کو محمد صلعم کے دین نے خالص ادب نہیں دیا ۔۔۔ تو وہ ہر حالت میں متحیر اور پریشان رہے گا

شورش اور انقلاب زمانہ میں پریشان ہونے کی ممانعت

۱؎ ماء الوجہ، ابرو ۔ عزت ۔ بذل، خرچ کرنا ۲؎ صوغ، ڈھالنا ۔ بنانا ۳؎ حوی ۔ جمع ۔ مکمل ۴؎ درہ ۔ دودھ ۔ خوبی
۵؎ ذمام ۔ حق ۔ حرمت ۱۲

الدَّهرُ یَخنُقُ اَحیاناً قِلادَتَہُ — عَلَیکَ لا تَضطَرِب فِیہِ وَلا تَثِبِ

کبھی کبھی زمانہ تمہارے اوپر اپنا قلادہ ڈال کر گلا گھونٹے گا — تو اسوقت تم مضطرب نہ ہونا نہ جنبش کھانا

حَتّٰی یُفَرِّجَہا فِی حالِ مُدَّتِہا — فَقَد یَزیدُ اختِناقاً کُلُّ مُضطَرِبِ

یہانتک کہ خود زمانہ ہی کھینچنے کی حالت میں اُس قلادہ کو ہٹا دیگا — اسلئے کہ مضطرب گلا گھٹنے میں اضافہ کرتا ہے

زمانہ کی سختی کے موقع پر صبر کا اظہار

اِنّی اَقُولُ لِنَفسی وَهیَ ضَیِّقَةٌ — وَقَد اَناخَ عَلَیها الدَّهرُ بِالعَجَبِ

میں اپنے نفس سے کہتا ہوں حالت یہ ہے کہ وہ ضیق میں ہے — اور زمانہ نے اسکے لئے امر عجیب مقدر کیا ہے

صَبراً عَلٰی شِدَّةِ الاَیّامِ اِنَّ لَها — عُقبٰی وَما الصَّبرُ اِلّا عِندَ ذِی الحَسَبِ

زمانہ کی سختیوں پر صبر کرو اس کا انجام اچھا ہوگا — اور صبر اسی کا حصہ ہے جو صاحب حسب ونسب ہے

سَیَفتَحُ اللّٰہُ عَن قَریبٍ بِنافِعَةٍ — فِیها لِمِثلِكَ راحاتٌ مِنَ التَّعَبِ

عنقریب خداپاک ایک ایسی مفید صورت پیدا کرے — جس میں تم کو تکان کے بعد راحت حاصل ہوگی۔

رنج کے بعد خوشی اور دقت کے بعد آسانی حاصل ہوتی ہے

اِذا اشتَمَلَت عَلَی الیَأسِ القُلُوبُ — وَضاقَ لِما بِہِ الصَّدرُ الرَّحیبُ

جب دلوں کو مایوسی گھیر لیتی ہے — اور کشادہ سینہ اس کی وجہ سے تنگ ہو جاتا ہے

وَاَوطَنَتِ المَکارِهُ وَاطمَأَنَّت — وَاَرسَت فی اَماکِنِها الکُرُوبُ

اور مصیبتیں وطن بناکر مطمئن ہو جاتی ہیں — اور ان کی جگہوں میں تکلیفیں لنگر انداز ہو جاتی ہیں

وَلَم یُرَ لِانکِشافِ الضُّرِّ وَجهٌ — وَلا اَغنٰی بِحِیلَتِہِ الاَریبُ

اور اس تکلیف کے دور ہونے کی صورت نظر نہیں آتی — اور اپنی تدبیر سے عقلمند کچھ نہ کر سکا

اَتاكَ عَلٰی قُنُوطٍ مِنكَ غَوثٌ — یَمُنُّ بِہِ اللَّطیفُ المُستَجیبُ

اس وقت اس ناامیدی کے بعد تمہارے پاس ایک فریادرس آتا ہے — جس کے واسطے سے مہربان دعا قبول کرنیوالا خدا احسان کرتا ہے

وَکُلُّ الحادِثاتِ اِذا تَناهَت — فَمَوصُولٌ بِہا فَرَجٌ قَریبُ

تمام حوادثِ زمانہ جب انتہا کو پہنچ جاتے ہیں — تو اس کے بعد جلد کشادگی آتی ہے

۱ خنق۔ گلا گھونٹنا۔ قلادہ۔ گردن بند۔ وثوب۔ کودنا۔ ۲ مدۃ کھینچنا۔ اختنق۔ لازم۔ متعدی خنق ۳ اناحۃ۔ مقدر کرنا ۴ رحیب کشادہ ۵ ایطان وطن بنانا۔ ارساء لنگرانداز ہونا۔ قائم ہونا۔ ۶ غوث۔ فریادرس۔

کمینے کے سامنے عجز و انکساری کی ممانعت

لَا تَطْلُبَنَّ مَعِيْشَةً بِمَذَلَّةٍ	وَارْفَعْ بِنَفْسِكَ عَنْ دَنِيِّ الْمَطْلَبِ
ذلت کے ساتھ معاش نہ حاصل کرو	اپنے آپ کو ذلیل مقصد سے بہت بلند رکھو
وَاِذَا افْتَقَرْتَ فَدَاوِ فَقْرَكَ بِالْغِنٰى	عَنْ كُلِّ ذِيْ دَنَسٍ كَجِلْدِ الْاَجْرَبِ
جب تم محتاج ہو جاؤ تو اپنی غربت کا علاج	ان گندے سے استغنا کیساتھ کرو جو مثل خارشتی اونٹ کی کھال کے ہیں
فَلَيَرْجِعَنَّ اِلَيْكَ رِزْقُكَ كُلُّهٗ	لَوْ كَانَ اَبْعَدَ عَنْ مَحَلِّ الْكَوْكَبِ
البتہ لوٹے گا تیری طرف تیرا کل رزق	اگرچہ وہ ستاروں کے محل وقوع سے بھی زیادہ دور ہو

دشمنوں کی شماتت دور کرنے کے لئے حوادث زمانہ پر اظہار صبر

لَا تَسْئَلِيْنِيْ كَيْفَ اَنْتَ فَاِنَّنِيْ	صَبُوْرٌ عَلٰى رَيْبِ الزَّمَانِ صَلِيْبٌ
یہ نہ پوچھ کہ تم کیسے ہو، اس لئے کہ میں	زمانہ کے مصائب کے مقابلے میں صابر اور بہت سخت ہوں
حَرِيْصٌ عَلٰى اَنْ لَّا يُرٰى بِيْ كَآبَةٌ	فَيَشْمَتُ عَادٍ اَوْ يُسَاءُ حَبِيْبٌ
میری اصلی خواہش یہ ہے کہ مجھ پر کچھ رنج کا اثر نظر نہ آئے	کہ دشمن کو خوشی ہو اور دوست کو رنج

تمام لوگوں کے ساتھ جود و سخا کا برتاؤ کرنے کا حکم

اِذَا جَادَتِ الدُّنْيَا عَلَيْكَ فَجُدْ بِهَا	عَلَى النَّاسِ طُرًّا اِنَّهَا تَتَقَلَّبُ
جب تمہارے پاس دنیا آئے تو اس کو	تمام لوگوں پر خرچ کر دو اسلئے کہ وہ گردش میں رہتی ہے
فَلَا الْجُوْدُ يُفْنِيْهَا اِذَا هِيَ اَقْبَلَتْ	وَلَا الْبُخْلُ يُبْقِيْهَا اِذَا هِيَ تَذْهَبُ
جب وہ آنا شروع کردے گی تو اسکو سخاوت فنا نہیں کر سکتی	اور جب جانا چاہے گی تو اس کو بخل باقی نہیں رکھ سکتا

لوگوں کے کاموں کی بنیاد ریا پر ہے نہ راست بازی اور عقل کامل پر

تُغَطِّيْ عُيُوْبَ الْمَرْءِ كَثْرَةُ مَالِهٖ	فَصُدِّقَ فِيْمَا قَالَ وَهُوَ كَذُوْبٌ
انسان کے عیب کو مال کی زیادتی چھپا لیتی ہے	پس اسکی ہر بات کی تصدیق کی جاتی ہے گو وہ جھوٹا ہے
وَيُزْرِيْ بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّةُ مَالِهٖ	فَيُحَمِّقُهُ الْاَقْوَامُ وَهُوَ لَبِيْبٌ
مال کی کمی انسان کی عقل پر عیب لگاتی ہے	لوگ اسکو احمق کہتے ہیں حالانکہ وہ عقلمند ہے

۱؎ شماتت، دشمن کا خوش ہونا ۲؎ جود، سخاوت کرنا۔ ۳؎ تحمیق، احمق بنانا۔

حاجتمندی اور احتیاج کی شکایت جو ضعف اور عاجزی کا باعث ہوتی ہے

غَالَبْتُ كُلَّ شَدِيدَةٍ فَغَلَبْتُهَا
ہر سختی سے میں نے مقابلہ کیا اور اسپر غالب آیا

وَالْفَقْرُ غَالَبَنِي فَأَصْبَحَ غَالِبِي
ناداری نے مجھ سے مقابلہ کیا اور مجھ پر غالب آگئی

إِنْ أُبْدِهِ يَفْضَحْ وَإِنْ لَمْ أُبْدِهِ
اگر میں ظاہر کرتا ہوں تو رسوا کرتی ہے اور اگر ظاہر نہیں کرتا

يَقْتُلْ فَقُبِّحَ وَجْهُهُ مِنْ صَاحِبٍ
تو تباہ و برباد کر دیتی ہے پس ایسے ساتھی کا برا ہو

استحقاق و حرمان اور خدا کی تقدیر پر ایمان کا بیان

فَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تُنَالُ بِفِطْنَةٍ
اگر ہوشیاری بزرگی اور عقل سے دنیا حاصل ہوتی

وَفَضْلٍ وَعَقْلٍ نِلْتُ أَعْلَى الْمَرَاتِبِ
تو میں دنیا کا بڑا سے بڑا مرتبہ حاصل کر لیتا

وَلٰكِنَّمَا الْأَرْزَاقُ حَظٌّ وَقِسْمَةٌ[1]
لیکن روزیوں کے حصے اور بکھیرے

بِفَضْلِ مَلِيكٍ لَا بِحِيلَةِ طَالِبِ
خدائے پاک کی مہربانی سے ملتے ہیں نہ تلاش کرنیوالے کی تدبیر سے

ہشیاری اور عقلمندی کی تعریف جو نجات اور سعادت ابدی کا ذریعہ ہے

وَأَفْضَلُ قَسْمِ اللّٰهِ لِلْمَرْءِ عَقْلُهُ
انسان کے لئے خدا کا بہترین حصہ اس کی عقل ہے

فَلَيْسَ مِنَ الْخَيْرَاتِ شَيْءٌ يُقَارِبُهُ
پس کوئی بھلائی اس کے برابر نہیں ہو سکتی

إِذَا أَكْمَلَ الرَّحْمٰنُ لِلْمَرْءِ عَقْلَهُ
جب خدائے مہربان انسان کی عقل کو مکمل کرے

فَقَدْ كَمُلَتْ أَخْلَاقُهُ وَمَآرِبُهُ[2]
تو سمجھو کہ اسکے تمام اخلاق اور اغراض مکمل ہو گئے

يَعِيشُ الْفَتٰى فِي النَّاسِ بِالْعَقْلِ إِنَّهُ
انسان لوگوں میں عقل ہی کی وجہ سے زندہ رہتا ہے اس لئے کہ

عَلَى الْعَقْلِ يَجْرِي عِلْمُهُ وَتَجَارِبُهُ
عقل ہی پر علم اور تجربوں کا دار و مدار ہے

يَزِينُ الْفَتٰى فِي النَّاسِ صِحَّةُ عَقْلِهِ
عقل کی درستی انسان کو لوگوں میں زینت بخشتی ہے

وَإِنْ كَانَ مَحْظُورًا عَلَيْهِ مَكَاسِبُهُ[3]
اگرچہ اس پر کمائی کا دروازہ بند کر دیا گیا ہو

يَشِينُ الْفَتٰى فِي النَّاسِ قِلَّةُ عَقْلِهِ[4]
عقل کی کوتاہی جوان کے لئے لوگوں میں باعث عیب ہوتی ہے

وَإِنْ كَرُمَتْ أَعْرَاقُهُ وَمَنَاسِبُهُ[5]
گو کہ اس کا حسب و نسب اور مرتبے معزز ہوں

۱ قسمۃ، قسم جمع حصہ، مقاربۃ مشابہت ۲ مآرب۔ منافع۔ مقاصد ۳ حظر، منع۔ ۴ شین۔ عیب لگانا
۵ عرق۔ جمع عراق۔ جڑ۔ اصل۔

وَمَنْ کَانَ غَلَّابًا بِعَقْلٍ وَّنَجْدَةٍ
اور جو شخص کہ عقل اور پختگی کی وجہ سے غالب ہو

فَذُو الْجَدِّ فِیْ اَمْرِ الْمَعِیْشَةِ غَالِبَةٌ
تو امر معاش کے مقابلہ میں نصیب والا ہی غالب آسکتا ہے

علم و ادب کی تعریف، اور عقل و حسب کی ستائش

لَیْسَ الْبَلِیَّةُ فِیْ اَیَّامِنَا عَجَبًا
ہمارے زمانہ میں مصیبت تعجب انگیز نہیں ہے

بَلِ السَّلَامَةُ فِیْهَا اَعْجَبُ الْعَجَبِ
بلکہ اس میں سلامتی ہی بہت زیادہ حیرت انگیز ہے

لَیْسَ الْجَمَالُ بِاَثْوَابٍ تُزَیِّنُهَا
زینت دینے والے کپڑوں کا جمال کچھ نہیں ہے

اِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ
حقیقت میں جمال علم و ادب کا جمال ہے

لَیْسَ الْیَتِیْمُ الَّذِیْ قَدْ مَاتَ وَالِدُهٗ
یتیم وہ نہیں ہے جس کا باپ مرگیا ہو

اِنَّ الْیَتِیْمَ یَتِیْمُ الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ
حقیقۃً یتیم وہ ہے جو عقل و شرافت سے محروم ہو

تحصیل آداب کا حکم اور نسب پر فخر کرنے کی ممانعت

کُنِ ابْنَ مَنْ شِئْتَ وَاکْتَسِبْ اَدَبًا
جس کے بھی بیٹے ہو ادب حاصل کرو

یُغْنِیْكَ مَحْمُوْدُهٗ عَنِ النَّسَبِ
اس ادب کی خوبی نسب سے تمکو بے پرواہ کردے گی

فَلَیْسَ تُغْنِی الْحَسِیْبَ نِسْبَتُهٗ
شریف کو اس کا نسب بغیر زبان

بِلَا لِسَانٍ لَّهٗ وَلَا اَدَبٍ
اور بغیر ادب کے کچھ مفید نہیں ہے

اِنَّ الْفَتٰی مَنْ یَّقُوْلُ هَا اَنَا ذَا[1]
جواں مرد وہ ہے جو کہے "آؤ میں یہ ہوں"

لَیْسَ الْفَتٰی مَنْ یَّقُوْلُ کَانَ اَبِیْ
وہ جواں مرد نہیں جو کہے "میرے باپ وہ تھے"

صفات جسمانی کا انکار اور فضائل روحانی کا اثبات

اَیُّهَا الْفَاخِرُ جَهْلًا بِالنَّسَبِ
اے جہالت کی وجہ سے نسب پر فخر کرنے والے

اِنَّمَا النَّاسُ لِاُمٍّ وَّلِاَبٍ
تمام لوگ ایک ماں باپ سے ہیں

هَلْ تَرَاهُمْ خُلِقُوْا مِنْ فِضَّةٍ
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ وہ چاندی

اَمْ حَدِیْدٍ اَمْ نُحَاسٍ اَمْ ذَهَبٍ
یا لوہا یا تانبا یا سونا سے پیدا کئے گئے ہیں

[1] ہا اسم فعل بمعنے خذ، لو

هَلْ تَرَاهُمْ خُلِقُوْا مِنْ فِضَّةٍ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ وہ اپنے مال سے پیدا ہوئے ہیں اِنَّمَا الْفَخْرُ لِعَقْلٍ ثَابِتٍ فخر پائیدار عقل، شرم و پاک دامنی	هَلْ سِوَى لَحْمٍ وَّعَظْمٍ وَّعَصَبٍ کیا وہ گوشت ہڈی اور پٹھوں کے سوا کچھ اور ہیں وَحَيَاءٍ وَّعَفَافٍ وَّاَدَبٍ اور ادب کو حاصل ہے

سکوت و خاموشی کی ستائش و تعریف

اَدَّبْتُ نَفْسِيْ فَمَا وَجَدْتُ لَهَا میں نے اپنے نفس کو ادب سکھایا تو میں نے اُسکے لئے	بِغَيْرِ تَقْوَى الْاِلٰهِ مِنْ اَدَبٍ علاوہ خدا کے خوف کے کسی ادب کو نہیں پایا
فِيْ كُلِّ حَالَاتِهَا وَاِنْ قَصُرَتْ تمام حالتوں میں اگرچہ معمولی ہوں	اَفْضَلَ مِنْ صَمْتِهَا عَنِ الْكَذِبِ جھوٹ سے بچنے سے بہتر میں نے کسی چیز کو نہیں پایا
وَغِيْبَةِ النَّاسِ اِنَّ غِيْبَتَهُمْ اور لوگوں کی غیبت سے خاموش رہنے سے بہتر نہیں پایا اس لئے کہ	حَرَّمَهَا ذُو الْجَلَالِ فِي الْكُتُبِ غیبت کو خدائے ذو الجلال نے کتابوں میں حرام کر دیا ہے
اِنْ كَانَ مِنْ فِضَّةٍ كَلَامُكَ يَا اگر تیرا کلام چاندی کا ہے تو یاد رکھ اے	نَفْسُ اِنَّ السُّكُوْتَ مِنْ ذَهَبٍ نفس خاموشی سونا ہے

رذیلوں کو جواب نہ دینے اور ارباب فضل کی تعظیم کے متعلق ارشاد

سَلِيْمُ الْعِرْضِ مَنْ حَذِرَ الْجَوَابَا جو جواب سے بچے اُس کی عزت محفوظ رہیگی	وَمَنْ دَارَى[1] الرِّجَالَ فَقَدْ اَصَابَا جو لوگوں سے خاطر مدارات کرے اس نے ٹھیک کیا
وَمَنْ هَابَ الرِّجَالَ تَهَيَّبُوْهُ جو لوگوں سے ڈریگا اُس سے بھی لوگ ڈریں گے	وَمَنْ يُّهِنِ الرِّجَالَ فَلَنْ يُّهَابَا اور جو لوگوں کو ذلیل کرے گا اُس کا ہرگز رعب نہ ہوگا

آثار حلم کا اظہار کمال عقلمندی اور علم کی نشانی ہے

وَذِيْ سَفَهٍ يُّوَاجِهُنِيْ بِجَهْلٍ بے وقوف مجھ سے جہالت کے ساتھ خطاب کرتا ہے	وَاَكْرَهُ اَنْ اَكُوْنَ لَهٗ مُجِيْبَا اور مجھ کو یہ پسند نہیں کہ اس کا جواب دوں

[1] مدارات: خاطر کرنا۔ نرمی کرنا۔ از مفاعلہ۔

يَزِيْدُ سَفَاهَةً وَّاَزِيْدُ حِلْمًا بے وقوفی میں زیادتی کرتا ہے اور میں حلم میں	كَعُوْدٍ زَادَ فِي الْاِحْرَاقِ طِيْبًا جیسے خوشبودار لکڑی کو جلانے سے خوشبو زیادہ ہوتی ہے

عیوب کی ستر پوشی اور گناہوں کے عفو کا حکم

اَلْبِسْ اَخَاكَ عَلٰى عُيُوْبِهٖ اپنے بھائی کے عیوب پر پردہ ڈال دو اور چھپا دو	وَاسْتُرْ وَغَطِّ عَلٰى ذُنُوْبِهٖ اور اسکے گناہوں کو ڈھانک لو
وَاصْبِرْ عَلٰى ظُلْمِ السَّفِيْهِ نادان اور حوادثِ زمانہ کے ظلم پر	وَلِلزَّمَانِ عَلٰى خُطُوْبِهٖ صبر کرو
وَدَعِ الْجَوَابَ تَفَضُّلًا اپنی شرافت اور مہربانی کی وجہ سے جواب نہ دو	وَكِلِ الظَّلُوْمَ عَلٰى حَسِيْبِهٖ ظالم کو مالکِ حساب کے حوالہ کرو

اُن منافقوں کی شکایت جنکی دوستی محض زبان سے ہے

ذَهَبَ الْوَفَاءُ ذَهَابَ اَمْسِ الذَّاهِبِ جس طرح گذشتہ کل گیا وفاداری بھی گئی	وَالنَّاسُ بَيْنَ مُخَاتِلٍ وَّمُوَارِبِ لوگ دغاباز اور مکار ہو گئے
يُفْشُوْنَ بَيْنَهُمُ الْمَوَدَّةَ وَالصَّفَا آپس میں دوستی اور خلوص کی اشاعت کرتے ہیں	وَقُلُوْبُهُمْ مَحْشُوَّةٌ بِعَقَارِبِ اور ان کے دلوں میں بچھو چھپے ہوتے ہیں

دشمنوں کی کثرت اور دوستوں کے فقدان کی شکایت

عِلْمِيْ غَزِيْرٌ وَّاَخْلَاقِيْ مُهَذَّبَةٌ میرا علم کثیر ہے اور اخلاق پاکیزہ ہیں	وَمَنْ تَهَذَّبَ يَشْقٰى فِيْ تَهَذُّبِهٖ اور جو شخص پاکیزہ ہونا چاہے گا اسکو اسمیں دقت پیش آئیگی
لَوْ رُمْتُ اَلْفَ عَدُوٍّ كُنْتُ وَاجِدَهُمْ اگر ہزار دشمن چاہوں تو پا جاؤں گا	وَلَوْ طَلَبْتُ صَدِيْقًا مَا ظَفِرْتُ بِهٖ اگر ایک دوست بھی تلاش کروں تو اس میں کامیاب نہ ہوں گا

حضرتِ حق سے دعا اور فیاضِ مطلق کی تعریف

۱؎ عود - خوشبودار لکڑی - عیدان - جمع - ۲؎ غطّی - تغطیہ - چھپانا - تفعیل ۳؎ خطب - خطوب جمع - امر عظیم ۴؎ کل امر اخذ کل سپرد کرنا - ۵؎ مخاتل - فریبی - موارب مکار - از باب مفاعلات ۶؎ حشی یحشو، بھرنا -

يَا رَبِّ ثَبِّتْ قَدَمِي وَقَلْبِي
اے پاک پروردگار مجھ کو ثابت قدم رکھ اور میرے دل کو مضبوط

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسْبِي
اے خدا تو پاک ہے اور تو مجھکو کافی ہے

خدائے پاک قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرّع و مناجات

قَرِيحُ الْقَلْبِ مِنْ وَجَعِ الذُّنُوبِ
گناہوں کے درد کی وجہ سے زخمی دل

نَحِيلُ الْجِسْمِ يَشْهَقُ بِالنَّحِيبِ
اور لاغر جسم والا گریہ وزاری کرتا ہے

أَضَرَّ بِجِسْمِهِ سَهَرُ اللَّيَالِي
راتوں کی بیداری نے اسکے جسم کو اسقدر نقصان پہنچایا ہے

فَصَارَ الْجِسْمُ مِنْهُ كَالْقَضِيبِ
کہ وہ جسم مثل ٹہنی کے ہو گیا ہے

وَغَيَّرَ لَوْنَهُ خَوْفٌ شَدِيدٌ
خوفِ شدید نے اسکے رنگ کو متغیر کر دیا ہے

لِمَا يَلْقَاهُ مِنْ طُولِ الْكُرُوبِ
اور وہ خوف اس ہوئیں مصیبت کا ہے جو اسے پیش آنیوالی ہے

يُنَادِي بِالتَّضَرُّعِ يَا إِلٰهِي
وہ تضرع کے ساتھ پکارتا ہے کہ یا خدایا

أَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاسْتُرْ عُيُوبِي
میری لغزش سے درگزر کر، میرے عیوب کو چھپا

فَزِعْتُ إِلَى الْخَلَائِقِ مُسْتَغِيثًا
میں نے مخلوقات کی طرف فریاد کر کے گھبرا کر پناہ لی

وَلَمْ أَرَ فِي الْخَلَائِقِ مِنْ مُجِيبِ
مگر ان میں ایک شخص کو بھی فریاد رسی کرنیوالا نہیں پایا

وَأَنْتَ تُجِيبُ مَنْ يَدْعُوكَ رَبِّي
تجھ کو جو بھی پکارے جواب دیتا ہے اے میرے رب

وَتَكْشِفُ ضُرَّ عَبْدِكَ يَا حَبِيبِي
اور اپنے بندے کی تکلیف کو زائل کر دیتا ہے اے میرے محبوب

وَدَائِي بَاطِنٌ وَلَدَيْكَ طِبٌّ
میری بیماری پوشیدہ ہے مگر تیرے پاس علاج ہے

وَمَنْ لِي مِثْلُ طِبِّكَ يَا طَبِيبِي
اے میرے طبیب میرے لیئے تیرے برابر کس کا علاج ہوگا

ہم نشینی اور صحبت کے دوام کی ممانعت

إِذَا شِئْتَ أَنْ تُقْلَى فَزُرْ مُتَوَاتِرًا
اگر تم چاہتے ہو کہ تم سے دشمنی کی جائے تو مسلسل ملاقاتیں کرو

وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَزْدَادَ حُبًّا فَزُرْ غِبًّا
اگر چاہتے ہو کہ محبت میں زیادتی ہو تو ناغہ دے کر ملو

مُنَادَمَةُ الْإِنْسَانِ تَحْسُنُ مَرَّةً
انسان کی صحبت ایک مرتبہ تو بہتر ہوگی

فَإِنْ أَكْثَرُوا الْإِدْمَانَ فِيهَا أَفْسَدُوا الْحُبَّا
اور اگر اس میں انہماک اور زیادتی کرینگے تو خراب کرینگے محبت کو

۱؎ قرح زخم - زخمی ہونا - شہق - شور کرنا - نعرہ مارنا - نحیب - گریہ ۲؎ کرب - کروب - جمع - مصیبت ۳؎ اقل، معاف کرنا

ناخن ترشوانے کی پسندیدہ صورت کی ترتیب کا بیان

قَلِّمْ اَظَافِیْرَکَ بِسُنَّۃٍ وَّاَدَبٍ
اپنے ناخنوں کو سنت اور ادب کے موافق ترشواؤ

یُمْنٰی تُخَوْ یُسْرٰی خَوَابِسُ[1] اَوْخَسَبٍ
داہنا ہاتھ پھر بایاں بترتیب حروف خوابس اوخسب

نفس اور طبیعت کو موت اور جان دینے پر تیار کرنا

عَجِبْتُ لِجَازِعٍ بَاکٍ مُّصَابٍ
میں اس گھبرانے والے گریہ وزاری کرنے والے

بِاَھْلٍ اَوْ حَمِیْمٍ ذِی اکْتِیَابٍ[2]
اہل و عیال یا عزیز غمزدہ کی مصیبت اٹھانیوالے پر متعجب ہوا

شَقِیْقُ الْجَیْبِ دَاعِی الْوَیْلِ جَھْلًا
وہ جہالت سے گریبان چاک کرتا ہے واویلا مچاتا ہے

کَاَنَّ الْمَوْتَ کَالشَّیْءِ الْعُجَابِ
گویا موت کوئی عجیب چیز ہے

وَسَوَّی اللّٰہُ فِیْہِ الْخَلْقَ حَتّٰی
خدا نے اس میں تمام مخلوقات کو برابر کیا

نَبِیَّ اللّٰہِ عَنْہُ لَمْ یُحَابٖ
حتٰی کہ پیغمبر خدا بھی اس سے نہ بچے

لَہٗ مَلَکٌ یُّنَادِیْ کُلَّ یَوْمٍ
خدا کا ایک فرشتہ ہے جو ہر روز پکارتا ہے

لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ
موت کے لئے پیدا کرو اور ویرانی کے لئے بناؤ

زمانہ کے مصائب اور دنیا کی تکالیف کا بیان

فَلَمْ اَرَ کَالدُّنْیَا بِھَا اغْتَرَّ اَھْلُھَا
دنیا جیسی اہل دنیا کو فریب دینے والی چیز میں نے نہیں دیکھی

وَلَا کَالْیَقِیْنِ اسْتَوْحَشَ الدَّھْرَ صَاحِبُہٗ
نہ موت کا مثل دیکھا جس کا ہمنشین زمانہ کو وحشت میں ڈالتا ہے

اَمُرُّ عَلٰی رَسْمِ الْقَرِیْبِ کَاَنَّمَا
میں اپنے قریبی عزیز کے نشانِ قبر سے گذرتا ہوں گویا

اَمُرُّ عَلٰی رَسْمِ امْرِیءٍ مَّا اُنَاسِبُہٗ
میں ایسے آدمی کے نشانِ قبر سے گذر رہا ہوں جس سے کوئی تعلق نہیں ہے

فَوَاللّٰہِ لَوْلَا اَنَّنِیْ کُلَّ سَاعَۃٍ
پس بخدا اگر یہ بات نہ ہوئی کہ میں ہر وقت

اِذَا شِئْتُ لَاقَیْتُ امْرَءً مَّاتَ صَاحِبُہٗ
جب چاہوں تو ایسے شخص سے مل سکتا ہوں جس کا کوئی ساتھی مرگیا ہو

اِذَا مَا اعْتَزَیْتُ الدَّھْرَ عَنْہُ بِحِیْلَۃٍ
جب میں اسکے متعلق حوادث زمانہ سے تسکین حاصل کرتا ہوں کسی تدبیر سے

تُجَدِّدُ حُزْنًا کُلَّ یَوْمٍ نَّوَادِبُہٗ
تو روزانہ رونے والی عورتیں غم کو نیا کرتی رہتی ہیں

---

[1] خوابس، یعنی داہنے ہاتھ میں علی الترتیب خنصر، وسطیٰ، ابہام بنصر، سبابہ، اور بائیں میں بہ ترتیب اوخسب یعنی ابہام وسطیٰ خنصر سبابہ۔ بنصر تراشنا چاہیئے۔ [2] اکتیاب۔ غمگین ہ

ارباب صلاح کو کامیابی کے اسباب اختیار کرنے کا ارشاد

فَرْضٌ عَلَى النَّاسِ اَنْ يَّتُوْبُوْا — لٰكِنَّ تَرْكَ الذُّنُوْبِ اَوْجَبُ
لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ توبہ کریں — مگر گناہوں کو ترک کرنا اس سے زیادہ ضروری ہے

وَالدَّهْرُ فِيْ صَرْفِهٖ عَجِيْبٌ — وَغَفْلَةُ النَّاسِ فِيْهِ اَعْجَبُ
زمانہ اپنے چکر میں عجیب ہے — مگر لوگوں کی غفلت عجیب تر ہے

وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ — لٰكِنَّ فَوْتَ الثَّوَابِ اَصْعَبُ
مصائب کے وقت صبر کرنا مشکل ہے — مگر ثواب کا فوت ہونا اور بڑی مصیبت ہے

وَكُلُّ مَا يُرْتَجٰى قَرِيْبٌ — وَالْمَوْتُ مِنْ كُلِّ ذَاكَ اَقْرَبُ
تمام وہ چیزیں جن کی توقع ہے قریب ہیں — اور موت ان تمام سے قریب تر ہے

جاہ و مال کا زوال اور حرص و ندامت مال کی ممانعت

قَدْ شَابَ رَاْسِيْ وَرَاْسُ الْحِرْصِ لَمْ يَشِبِ — اِنَّ الْحَرِيْصَ عَلَى الدُّنْيَا لَفِيْ تَعَبِ
میرا سر سفید ہو گیا مگر حرص کا سر سفید نہ ہوا — حریص دنیا پریشانی میں رہتا ہے

مَالِيْ اَرَانِيْ اِذَا مَا رُمْتُ مَرْتَبَةً — فَنِلْتُهَا طَمَحَتْ[1] عَيْنِيْ اِلٰى رُتَبِ
کیا بات ہے کہ میں ایک مرتبہ کو چاہتا ہوں — اور اسکو پالیتا ہوں تو میری نظر اور مرتبوں کی طرف اٹھتی ہے

بِاللّٰهِ رَبِّكَ كَمْ بَيْتٍ مَرَرْتُ بِهٖ — قَدْ كَانَ يَعْمُرُ بِاللَّذَّاتِ وَالطَّرَبِ
قسم ہے تیرے پروردگار کی میں بہت سے گھروں کے پاس سے گذرا — جو عیش و عشرت سے آباد تھے

طَارَتْ عُقَابُ الْمَنَايَا فِيْ جَوَانِبِهٖ — فَصَارَتْ مِنْ بَعْدِهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ[2]
مگر اب موت کے عقاب اُن کے گوشوں میں اڑ رہے ہیں — اور وہ گھرانے کے بعد افسوس اور بربادی کا شکار ہو گئے

اَحْبِسْ جِمَاحَكَ[3] لَا تَجْمَعْ بِهٖ طَلَبًا — فَلَا وَرَبِّكَ مَا الْاَرْزَاقُ بِالطَّلَبِ
اپنے پر کو سمیٹو۔ طلب میں بہت زیادہ کوشش نہ کرو — پس قسم ہے خدائے پاک کی روزی تلاش کرنے سے نہیں ملتی

قَدْ يَاْكُلُ الْمَالَ مَنْ لَمْ يُجْفِ[4] رَاحِلَةً — وَيُتْرَكُ الْمَالُ مَنْ قَدْ جَدَّ فِيْ طَلَبٍ
کبھی مال وہ شخص پاتا ہے جو سواری کو بھی نہیں لے گیا — اور کبھی مال سے وہ شخص محروم رہتا ہے جس نے حصول مال کی کوشش کی

[1] طمح۔ نظر اٹھانا [2] حرب۔ لوٹ۔ بربادی۔ [3] جمح۔ سرکشی کرنا۔ [4] اجاف۔ اتعب۔ تھکایا لم یدع الاکل۔ کھانے کا موقع نہ دیا۔

نفس اور خواہش کی اتباع پر توبیخ اور دوام و ہمیشہ رہنے کی آرزو کی ممانعت

اِلَامَ تَجُرُّ اَذْیَالَ التَّصَابِیْ[۱]
کب تک عشق بازی کا دامن گھسیٹتے رہو گے

وَشَیْبُکَ قَدْ نَضَا بُرْدَ الشَّبَابِ
حالانکہ تمہاری پیری نے شباب کی چادر کو ہٹا دیا ہے

هِلَالُ الشَّیْبِ فِیْ فَوْدَیْکَ[۲] نَادیٰ
بڑھاپے کے ہلال نے جو تیرے سر کے دونوں جانب نمایاں ہے

بِاَعْلَی الصَّوْتِ حَیَّ عَلَی الذَّهَابِ
باواز بلند پکار کر کہا کہ جا نکلنے کے لئے تیار ہو جاؤ

خُلِقْتَ مِنَ التُّرَابِ وَعَنْ قَرِیْبٍ
مٹی سے پیدا کئے گئے ہو اور عنقریب

تَغَیَّبُ تَحْتَ اَطْبَاقِ التُّرَابِ
مٹی کے طبقوں کے نیچے غائب کر دیئے جاؤ گے

طَمِعْتَ اِقَامَةً فِیْ دَارِ ظَعْنٍ
مقام سفر میں تم اقامت کے خواہش مند ہو

فَلَا تَطْمَعْ فَرِجْلُکَ فِی الرِّکَابِ
پس ایسی خواہش نہ کرو اس لئے کہ تم پا بر کاب ہو

وَاَرْخَیْتَ الْحِجَابَ وَسَوْفَ یَاْتِیْ
آج تم پردہ ڈالے ہوئے ہو عنقریب ایسا فرشتہ

رَسُوْلٌ لَیْسَ یُحْجَبُ بِالْحِجَابِ
آئیگا کہ وہ پردے سے نہ رکے گا

اَعَامِرَ قَصْرِکَ الْمَرْفُوْعِ اَقْصِرْ
اے محل کے تعمیر کرنے والے بس کر

فَاِنَّکَ سَاکِنُ الْقَبْرِ الْخَرَابِ
اس لئے کہ تجھ کو ویران قبر میں ٹھہرنا ہے

بڑھاپے اور سفید بالوں کی شکایت بہترین طریقہ پر اور اہل دنیا کو تنبیہہ

خَبَتْ[۳] نَارُ جِسْمِیْ بِاشْتِعَالِ مَفَارِقِیْ
میرے جسم کی آگ مانگ کے مشتعل (بالوں کے سپید) ہونے کی وجہ سے بجھ گئی

وَاَظْلَمَ عَیْشِیْ اِذْ اَضَاءَ شِهَابُهَا
میری زندگی جب اس کا شعلہ روشن ہوا تو تاریک ہو گئی

اَیَا بُوْمَةً قَدْ عَشَّشَتْ[۴] فَوْقَ هَامَتِیْ
اے ام الّو تو نے میری کھوپڑی کے اوپر گھونسلا بنا لیا

عَلَی الرَّغْمِ مِنِّیْ حِیْنَ طَارَ غُرَابُهَا
میری مرضی کے خلاف جس وقت کوّا اڑ گیا (یعنی سیاہی)

رَاَیْتِ خَرَابَ الْعُمْرِ مِنِّیْ فَزُرْتِنِیْ
تو نے میری عمر کی خرابی کو دیکھا تو میری ملاقات کو آپہنچا

وَمَاْوَاکِ مِنْ کُلِّ الدِّیَارِ خَرَابُهَا
اور تیرا ٹھکانہ ملک کے تمام حصوں میں ویرانہ ہے

اَاَنْعَمُ عَیْشًا بَعْدَ مَا حَلَّ عَارِضِیْ
کیا میں خوش رہ سکتا ہوں بعد اسکے کہ بڑھاپے کے پیش خیمہ نے میرے رخ پر

طَلَائِعُ[۵] شَیْبٍ لَیْسَ یُغْنِیْ خِضَابُهَا
نزول کیا جس کو خضاب سے کچھ نفع نہیں پہنچ سکتا

۱ تصابی - عاشق ہونا نضو اتار نہ نکالنا ۲ فود جانب الراس فوق الاذنین ۳ خبت - از خبو - بجھنا - ۴ تعشیش - آشیانہ بنانا - ۵ طلیعہ - طلائع مقدمہ لجیش - پیش خیمہ -

وَغِرَّةُ عُمْرِ الْمَرْءِ قَبْلَ مَشِيْبِهٖ
انسان کی زندگی کی چمک پیری سے پہلے ہے

وَقَدْ فَنِيَتْ نَفْسٌ تَوَلّٰى شَبَابُهَا
اور بیشک جس کی جوانی گزر گئی وہ انسان ختم ہوا

اِذَا اصْفَرَّ وَجْهُ الْمَرْءِ وَابْيَضَّ رَأْسُهٗ
جب انسان کا چہرہ زرد ہوا اور سر سفید

تَنَغَّصَ مِنْ اَيَّامِهٖ مُسْتَطَابُهَا
تو اسکے اچھے دن بھی ختم ہو جاتے ہیں

وَاَدِّ زَکٰوۃَ الْجَاہِ وَاعْلَمْ بِاَنَّهَا
جاہ وعزت کی زکوٰۃ دو اور یاد رکھو کہ

كَمِثْلِ زَكٰوةِ الْمَالِ تَمَّ نِصَابُهَا
مال کی زکوٰۃ کی طرح اس کا نصاب بھی پورا ہو گیا

وَاَحْسِنْ اِلَی الْاَحْرَارِ تَمْلِكْ رِقَابَهُمْ
شریفوں کے ساتھ احسان کرو ان کی گردنوں کے مالک ہو جاؤ

فَخَيْرُ تِجَارَاتِ الْكَرِيْمِ اكْتِسَابُهَا
کیونکہ شریف کی بہترین تجارت ان کی گردنوں کا حصول ہے

وَمَنْ يَّذُقِ الدُّنْيَا فَاِنِّيْ طَعِمْتُهَا
اور جو شخص دنیا کو چکھے اللہ میں اسکو چکھ چکا ہوں

وَسِيْقَ اِلَيْنَا عَذْبُهَا وَعَذَابُهَا
اور میرے پاس شیریں اور کڑوا سب لایا جا چکا ہے

فَلَمْ اَرَهَا اِلَّا غُرُوْرًا وَّحَسْرَةً
تو میں نے اسکو بجز دھوکے اور حسرت کے کچھ نہیں پایا

كَمَا لَاحَ فِيْ اَرْضِ الْفَلَاةِ سَرَابُهَا
جس طرح دشت و بیابان میں سراب چمکتا ہے

وَمَا هِيَ اِلَّا جِيْفَةٌ مُّسْتَحِيْلَةٌ
دنیا صرف متغیر مردار ہے

عَلَيْهَا كِلَابٌ هَمُّهُنَّ اجْتِذَابُهَا
جس کو کتے گھیرے ہوئے ہیں اور ان کا مقصد اسکو نوچنا ہے

فَاِنْ تَجْتَنِبْهَا كُنْتَ سِلْمًا لِاَهْلِهَا
اگر تم نے اس سے پرہیز کیا تو دنیا والوں سے صلح کرلی

وَاِنْ تَجْتَذِبْهَا نَازَعَتْكَ كِلَابُهَا
اگر تم اسکو کھینچو گے تو وہ کتے تم سے لڑیں گے

فَدَعْ عَنْكَ فَضَلَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّهَا
پس فضول باتوں کو چھوڑ اس لئے کہ

حَرَامٌ عَلٰى نَفْسِ التَّقِيِّ ارْتِكَابُهَا
پرہیزگار آدمی کو انکا مرتکب ہونا حرام ہے

وَلَا تَمْشِيَنْ فِيْ مَنْكِبِ الْاَرْضِ فَاخِرًا
دوش زمین پر فخر کے ساتھ مت چلو

فَعَمَّا قَلِيْلٍ يَحْتَوِيْكَ تُرَابُهَا
اسلئے کہ عنقریب اسکی مٹی تم کو گھیرے گی

فَطُوْبٰى لِنَفْسٍ اَوْطَنَتْ قَعْرَ دَارِهَا
پس اس شخص کو خوشخبری ہے جس نے اپنے گوشۂ خانہ کو

مُغَلَّقَةَ الْاَبْوَابِ مُرْخًى حِجَابُهَا
وطن بنایا دروازے بند اور پردہ پڑا ہوا ہے

ایام و شہور کے تفرقہ کی برائی اور سال و زمانہ کی مصیبت کی شکایت

كُنَّا كَزَوْجِ حَمَامَةٍ فِيْ اَيْكَةٍ
ہم لوگ جھاڑی میں مثل کبوتری کے جوڑے کے تھے

مُتَمَتِّعِيْنَ بِصِحَّةٍ وَّشَبَابٍ
اور تندرستی اور جوانی سے فائدہ اٹھا رہے تھے

۱؎ غرہ - روشنی، چمک ۔ ۲؎ رقبۃ، رقاب جمع گردن ۔ ۳؎ سراب وہ ریت جو میدان میں سادور سے دیکھنے میں پانی معلوم ہوتا ہے ۴؎ استحالہ - بگڑنا - بدلنا - اجتذاب - کھینچنا

۵؎ منکب - شانہ - کنج - قعر - گہرائی - ایکہ - جھاڑی

دَخَلَ الزَّمَانُ بِنَا وَفَرَّقَ بَيْنَنَا ۔۔۔ إِنَّ الزَّمَانَ مُفَرِّقُ الْأَحْبَابِ
زمانہ نے ہم میں دخل اندازی کی اور تفرقہ ڈال دیا ۔۔۔ زمانہ احباب میں تفرقہ ڈالنے والا ہوتا ہے

زمانہ، شباب اور دلی دوستوں پر افسوس

شَيْئَانِ لَوْ بَكَتِ الدِّمَاءَ عَلَيْهِمَا ۔۔۔ عَيْنَايَ حَتَّى تُؤْذِنَا بِذَهَابِ
دو چیزیں ایسی ہیں کہ اگر میری آنکھیں اسقدر روئیں ۔۔۔ کہ ان کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو جائے
لَمْ تَبْلُغَا الْمِعْشَارَ مِنْ حَقَّيْهِمَا ۔۔۔ فَقْدُ الشَّبَابِ وَفُرْقَةُ الْأَحْبَابِ
تو بھی ان کا عشر عشیر حق بھی ادا نہ ہوتا ۔۔۔ جوانی کا جانا اور دوستوں کی جدائی

حضرت فاطمہ رض کے انتقال کے وقت مصائب زمانہ پر اظہار ملال

وَمَا الدَّهْرُ وَالْأَيَّامُ إِلَّا كَمَا تَرَى ۔۔۔ رَزِيَّةُ مَالٍ أَوْ فِرَاقُ حَبِيبٍ
زمانہ اور ایام جیسا کہ تم دیکھتے ہو ۔۔۔ صرف مال کی مصیبت اور دوستوں کی جدائی کا نام ہے
وَإِنَّ امْرَءًا قَدْ جَرَّبَ الدَّهْرَ لَمْ يَخَفْ ۔۔۔ تَقَلُّبَ حَالَيْهِ لَغَيْرُ لَبِيبٍ
جس شخص نے زمانہ کا تجربہ کر لیا وہ نہیں ڈرتا ہے ۔۔۔ بیوقوف کے حق میں زمانہ کی دونوں حالتوں کے تغیر سے

حضرت فاطمہ رض سے اظہار محبت جس وقت وہ دنیا سے رحلت فرما رہی تھیں

حَبِيبٌ لَيْسَ يَعْدِلُهُ حَبِيبٌ ۔۔۔ وَمَا لِسِوَاهُ فِي قَلْبِي نَصِيبٌ
ایسا دوست جس کے برابر کوئی دوست نہیں ۔۔۔ جس کے سوا میرے دل میں کسی کی جگہ نہیں ہے
حَبِيبٌ غَابَ عَنْ عَيْنِي وَجِسْمِي ۔۔۔ وَعَنْ قَلْبِي حَبِيبِي لَا يَغِيبُ
وہ دوست میری آنکھوں اور میرے جسم سے غائب ہو گیا ۔۔۔ مگر وہ میرے دل سے غائب نہیں ہوا ہے

انتقال کے بعد حضرت فاطمہ رض سے خطاب اور اُن کی وفاداری اور ثابت قدمی کا ذکر

مَالِي وَقَفْتُ عَلَى الْقُبُورِ مُسَلِّمًا ۔۔۔ قَبْرَ الْحَبِيبِ فَلَمْ يَرُدَّ جَوَابِي
کیا بات ہے کہ میں دوست کی قبر کو سلام کر کے ۔۔۔ قبروں کے پاس کھڑا رہا مگر اس نے میرا جواب نہیں دیا
أَحَبِيبُ مَا لَكَ لَمْ تَرُدَّ جَوَابَنَا ۔۔۔ أَنَسِيتَ بَعْدِي خُلَّةَ الْأَحْبَابِ
اے میری دوست کیا بات ہو کہ تم میرا جواب نہیں دیتیں ۔۔۔ کیا تم میرے بعد دوستوں کی دوستی بھول گئیں

لہ ایذان - خبردار

حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کا زبانِ حال سے جواب

قَالَ الْحَبِیْبُ وَکَیْفَ لِیْ بِجَوَابِکُمْ
دوست نے کہا کہ میں تمہارا جواب کیونکر دے سکتا ہوں

وَاَنَا رَهِیْنُ جَنَادِلٍ وَّتُرَابٍ
ایسی حالت میں جبکہ میں پتھر اور مٹی کے نیچے پڑا ہوا ہوں

اَکَلَ التُّرَابُ مَحَاسِنِیْ فَنَسِیْتُکُمْ
مٹی نے میری خوبیوں کو کھا لیا اس لئے میں تمکو بھول گیا

وَحُجِبْتُ عَنْ اَهْلِیْ وَعَنْ اَتْرَابِیْ
اور اپنے اہل و عیال اور ساتھیوں سے روک دیا گیا ہوں

فَعَلَیْکُمْ مِنَّا السَّلَامُ تَقَطَّعَتْ
پس میری طرف سے بھی وعلیکم السلام، بس

عَنِّیْ وَعَنْکُمْ خُلَّةُ الْاَحْبَابِ
ہماری تمہاری دوستی منقطع

پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کے وقت کا مرثیہ

مَا غَاضَ دَمْعِیْ عِنْدَ نَائِبَةٍ
میرا آنسو جس مصیبت کے وقت خشک ہوتا ہے

اِلَّا جَعَلْتُکَ لِلْبُکَاءِ سَبَبًا
تو آپکو میں رونے کا سبب بنا لیتا ہوں

وَاِذَا ذَکَرْتُکَ سَامَحَتْکَ بِهٖ
جب میں آپ کو یاد کرتا ہوں تو آپ کی یاد میں میری آنکھیں آنسو سے فیاضی کرتی ہیں

مِنِّی الْجُفُوْنُ فَفَاضَ وَانْسَکَبَا
تو آنسو بہتا ہے اور جاری ہوتا ہے

اِنِّیْ اُجِلُّ ثَرًی حَلَلْتَ بِهٖ
اس خاک کو جس میں حضور نزول فرما ہیں۔

عَنْ اَنْ اَرٰی لِسِوَاهُ مُکْتَئِبًا
میں اسکو اس سے بلند تر سمجھتا ہوں کہ میں اسکے سوا کسی پر رنجیدہ دیکھا جاؤں

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے پدر بزرگوار کے مرثیہ میں فرمایا

اِذَا اشْتَدَّ شَوْقِیْ زُرْتُ قَبْرَکَ بَاکِیًا
جب میرا شوق شدید ہوتا ہے تو روتی ہوئی آپکی قبر کی زیارت کرتی ہوں

اَنُوْحُ وَاَشْکُوْ لَا اَرَاکَ مُجَاوِبِیْ
نوحہ کرتی ہوں اور شکایت کرتی ہوں پر آپکو اپنا جواب دینے والا نہیں پاتی

فَیَا سَاکِنَ الصَّحْرَاءِ عَلَّمْتَنِی الْبُکَا
پس اے صحرا کے ساکن تو نے مجھے رونا سکھایا

وَذِکْرُکَ اَنْسَانِیْ جَمِیْعَ الْمَصَائِبِ
اور تیرے ذکر نے تمام مصیبتوں کو بھلا دیا

فَاِنْ کُنْتَ عَنِّیْ فِی التُّرَابِ مُغَیَّبًا
پس اگر آپ مجھ سے مٹی میں غائب ہیں

فَمَا کُنْتَ عَنْ قَلْبِی الْحَزِیْنِ بِغَائِبٍ
پس آپ میرے غمگین دل سے غائب نہیں ہیں

---

۱ جندل، جنادل، سنگ ۲ ترب۔ اتراب جمع۔ ہم عمر۔ ساتھی ۳ غیض، خشک ہونا ۴ سامحۃ، مسامحہ۔ سہولت دینا فیاضی کرنا۔ جفن، جفون جمع پلک۔ ۵ اجلال، تعظیم کرنا۔ حلول، نزول۔

کور دیدہ ولید بن مغیرہ کو سرزنش

یُھَدِّدُنِی بِالْعَظِیْمِ الْوَلِیْدُ[1]
مجھے ولید بڑی مصیبت کی دھمکی دیتا ہے

فَقُلْتُ اَنَا ابْنُ اَبِی طَالِبٍ
میں نے کہا کہ میں ابو طالب کا بیٹا ہوں

اَنَا ابْنُ الْمُبَجَّلِ[2] بِالْاَبْطَحِیْنِ
میں اس شخص کا بیٹا ہوں جو بطحا اور خانہ کعبہ میں معزز خیال کیا جاتا ہے

وَبِالْبَیْتِ مِنْ سَلَفِیْ غَالِبٍ
اور میرے اسلاف خاندان غالب سے ہیں

فَلَا تَحْسَبَنِّی اَخَافُ الْوَلِیْدَ
پس مجھ کو یہ نہ خیال کر کہ میں ولید سے ڈروں گا

وَلَا اَنَّنِیْ مِنْهُ بِالْهَائِبِ
اور نہ میں اس سے خوف زدہ ہوں گا

فَیَابْنَ مُغِیْرَةَ اِنِّی امْرُؤٌ
پس اے ابن مغیرہ میں وہ شخص ہوں

شَمُوْخُ[3] الْاَنَامِلِ بِالْقَاضِبِ
جس کی انگلیاں تیز تلوار اٹھائے رہتی ہیں

طَوِیْلُ اللِّسَانِ عَلَی الشَّانِئِیْنَ
دشمنوں کو سخت جواب دینے والا

قَصِیْرُ اللِّسَانِ عَنِ الصَّاحِبِ
دوستوں سے نرمی سے گفتگو کرنے والا ہوں

خَسِرْتُمْ بِتَکْذِیْبِکُمْ لِلرَّسُوْلِ
تم لوگ نقصان میں رہے اسلئے کہ تم نے پیغمبرؐ کی تکذیب کی

تَعِیْبُوْنَ مَا لَیْسَ بِالْعَائِبِ
جس میں کچھ عیب نہیں اسکو عیب لگاتے ہو

وَکَذَّبْتُمُوْهُ بِوَحْیِ السَّمَاءِ
تم نے اسپر آسمان سے وحی نازل ہونے کو جھٹلایا

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْکَاذِبِ
سنو جھوٹے پر خدا کی لعنت اور پھٹکار

ابولہب کی طرف روئے سخن اور اسکو ترکِ ادب پر سرزنش

اَبَا لَهَبٍ تَبَّتْ یَدَاکَ اَبَا لَهَبٍ
ابو لہب تیرے ہاتھ ٹوٹ جائیں ابو لہب!

وَصَخْرَةُ بِنْتُ الْحَرْبِ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ
مع صخرہ بنت حرب کے جو لکڑیاں اٹھانیوالی ہے

خَذَلْتَ نَبِیَّ اللّٰهِ قَاطِعَ رَحِمِهٖ
تم نے پیغمبر خدا کو چھوڑا اور قطع رحم کیا

فَکُنْتَ کَمَنْ بَاعَ السَّلَامَةَ بِالْعَطَبِ[4]
پس تم اس شخص کے مثل ہو گئے جس نے سلامتی کو ہلاکت کے بدلے بیچ دیا

لِخَوْفِ اَبِیْ جَهْلٍ فَاَصْبَحْتَ تَابِعًا
ابوجہل کے ڈر کے مارے تم اسکے تابع ہو گئے

لَهٗ وَکَذَاکَ الرَّاْسُ یَتْبَعُهُ الذَّنَبُ[5]
جس طرح دم سر کے تابع ہوتی ہے

[1] تہدید، ڈرانا [2] تبجیل تکریم۔ الابطحین۔ حرمین شریفین [3] شموخ بلند ہونا۔ قاضب قضب۔ جمع تیز تلوار [4] عطب، ہلاکت۔ [5] ذنب، اذناب جمع دم۔

فَاَصْبَحَ ذَالِکَ الْاَمْرُ عَاراً یُّهِیْلُهٗ
یہ معاملہ ایسا ننگ ہے جس کو خانۂ کعبہ کے

عَلَیْکَ حَجِیْجُ الْبَیْتِ فِیْ مَوْسِمِ الْعَرَبِ
حجاج زمانہ حج میں ہمیشہ تمہاری طرف منسوب کریں گے

وَلَوْلَا نَ عَنْ بُغْضٍ لَاَعَادِیْ مُحَمَّدٌ
اگر محمدؐ اعداء کے بغض سے نرم پڑ گئے ہوتے

لَحَانِیْ ذُوُوْهُ بِالرِّمَاحِ وَبِالْقَضَبِ
تو وہ اصحاب میں نیزوں اور تلواروں سے ہلاک کر ڈالتے

وَلَنْ یَّشْمَلُوْهُ اَوْ یُصَرَّعَ حَوْلَهٗ
وہ ان کو پچھاڑ نہیں سکتے یہاں تک کہ آپ کے گرد

رِجَالٌ مَلَاءٌ بِالْحُرُوْبِ ذُوْ حَسَبٍ
وہ لوگ پچھاڑ دیئے جائیں جو جنگ میں تجربہ کار اور خاندانی ہیں

خبیث و بے قدر ولید سے خطاب جس وقت وہ غزوۂ بدر میں قتل ہوا

تَبًّا وَّتَعْسًا لَّکَ یَا ابْنَ عُتْبَةَ
تمہارے لئے تباہی اور بربادی ہو اے ابن عتبہ

اُسْقِیْکَ مِنْ کَاسِ لُمَنَایَا شَرْبَةً
ایک گھونٹ موت کے پیالے سے میں تم کو پلاؤں گا

وَلَا اُبَالِیْ بَعْدَ ذَاکَ غِبَّةً
اور اسکے بعد انجام کار کی پرواہ نہ کروں گا

ابو سعید بن ابی طلحہ کے رجزیہ اشعار جن کو وہ غزوہ احد کے دن قسمت سے پریشان ہو کر کہتا تھا

قَدْ قَدِمَتْ بِرَایَةٍ اَرْبَابُهَا
جھنڈے والے اپنے جھنڈے لے کر پہنچے

تَحْفِلُ فِیْهَا دُوْنَهَا اَصْحَابُهَا
مقام احد میں اسکے سامنے اصحاب رایہ جمع ہو رہے ہیں

وَلَسْتُ مِنْ اَهْوَالِهَا اَهَابُهَا
اس جنگ کے خطروں سے میں خوف زدہ نہیں ہوں

وَالصَّیْدُ مِنْ اَرْجَائِهَا شِهَابُهَا
اور شکار اسکے چاروں گوشوں میں سے اسکا شہاب ہو یعنی میں ہوں

یَاْتِیْهِ مِنْ قِسِیِّهَا نُشَّابُهَا
جس کے پاس اسکی کمان کے تیر آتے ہیں۔

واضح اشارات اور عمدہ عبارات میں ان کا جواب

وَالْخَیْلُ جَالَتْ یَوْمَهَا غُضَّابُهَا
غصہ ور سوار کمند لئے ہوئے احد کے دن جولاں کر رہے تھے

بِمَرَابِطٍ یَسِرْ بَالُهَا تُرَابُهَا
اور میدان کی مٹی ان کے پیرہن بن گئی تھی

۱؎ ہال، ہیل، ہیل - ہیبت ڈالنا۔ ۲؎ حاج، حجیج، جمع حج ۳؎ لحی، کھال نکالنا۔ ہلاک کرنا ۴؎ شمل چھا جانا، پچھاڑنا ۵؎ تغریع الیقنا، ملئی، ملا، جمع، غنی، قائدہ۔ ۶؎ غبۃ، انجام - عاقبۃ ۷؎ جحفل، جمع ہز ۸؎ ہول، خوف۔ جمع اہوال ۹؎ قوس، کمان ۱۰؎ قسیۃ ۱۱؎ غضب غصہ ور جمعہ، رسی

وَسْطَ مَنَايَا بَيْنَهَا أَحْقَابُهَا[1] | اَلْيَوْمَ عَنِّي يَنْجَلِي جِلْبَابُهَا

اور موت کے بیچ میں گھوڑوں کی تنگ ہے دموت گھیرے ہوئے ہیں | آج اس کی چادر مجھ سے ہٹ جائے گی

اُن احزاب کے متعلق جنھوں نے مدینہ کے محاصرے کے لئے قیام اور عمرو بن عبد کو جبرًا اور عداوةً قتل کرنے کی حکایت

أَعَلَيَّ يَقْتَحِمُ[2] الْفَوَارِسُ هٰكَذَا | عَنِّي وَعَنْهُمْ أَخِّرُوا أَصْحَابِي

کیا سوار مجھ پر اس طرح حملہ کریں گے | اے میرے ساتھیو مجھ سے اور دوسرے مسلمانوں سے اُن کو پیچھے ہٹا دو

اَلْيَوْمَ يَمْنَعُنِي الْفِرَارَ حَفِيظَتِي[3] | وَمُصَمِّمٌ فِي الْهَامِ لَيْسَ بِنَابٍ

آج بھاگنے سے مجھ کو میری غیرت اور میری تلوار | جو کھوپڑی تک پہنچنے والی اور نہ اچٹنے والی ہے روکتی ہے

أَلَى ابْنُ عَبْدٍ حِينَ شَدَّ[4] أَلِيَّةً | وَحَلَفْتُ فَاسْتَمِعُوا مِنَ الْكَذَّابِ

حملہ کرنے کے وقت ابن عبد نے قسم کھائی | اور میں نے بھی قسم کھائی تو لوگوں نے اس کاذب سے یہ سنا

أَنْ لَا يَصُدَّ وَلَا يُهَلِّلَ فَالْتَقَى | رَجُلَانِ يَضْطَرِبَانِ كُلَّ ضِرَابٍ

کہ وہ نہ ہٹے گا نہ ایمان لائیگا پس دونوں | آدمی بھڑ گئے اور پورے طور سے لڑے

فَصَدَدْتُ حِينَ رَأَيْتُهُ مُتَقَطِّرًا | كَالْجِذْعِ بَيْنَ دَكَادِكٍ[5] وَرَوَابِي

میں رک گیا جب میں نے دیکھا کہ وہ | درخت کے تنہ کی طرح ریگستانوں اور ٹیلوں کے درمیان پڑا ہوا ہے

وَعَفَفْتُ عَنْ أَثْوَابِهِ وَلَوْ أَنَّنِي | كُنْتُ الْمُقَطَّرَ بَزَّنِي[6] أَثْوَابِي

اور میں اُسکے کپڑوں سے الگ رہا اگر میں | پچھڑا ہوتا تو وہ میرے کپڑوں کو چھین لیتا

عَبَدَ الْحِجَارَةَ مِنْ سَفَاهَةِ رَأْيِهِ | وَعَبَدْتُ رَبَّ مُحَمَّدٍ بِصَوَابٍ

وہ اپنی سُبکی عقل کی وجہ سے پتھر پوجتا رہا | اور میں صاحب الرائے ہونے کیوجہ سے ربّ محمدؐ کو پوجتا رہا

عَرَفَ ابْنُ عَبْدٍ حِينَ أَبْصَرَ صَارِمًا[7] | يَهْتَزُّ أَنَّ الْأَمْرَ غَيْرُ لِعَابٍ

ابن عبد کو معلوم ہو گیا جب دیکھا کہ شمشیر براں | حرکت میں ہے کہ معاملہ کوئی تماشہ نہیں ہے

أَرْدَيْتُ عَمْرًا إِذْ طَغَى بِمُهَنَّدٍ | صَافِي الْحَدِيدِ مُهَذَّبٍ بِقِضَابٍ

میں نے عمرو کو ہلاک کیا جب کہ وہ باغی ہوا | صاف لوہے والی پاکیزہ تیز ہندی تلوار سے

لَا تَحْسَبُوا الرَّحْمٰنَ خَاذِلَ دِينِهِ | وَنَبِيِّهِ يَا مَعْشَرَ الْأَحْزَابِ

خدائے رحمٰن کو یہ خیال نہ کرو کہ وہ اپنے دین کو | اور اپنے پیغمبر کو چھوڑ دیگا۔ اے کافروں کے گروہ

[1] عقب - اعقاب - جمع تنگ پٹی [2] اقتحام - گھسنا - [3] حفیظة - غیرت و حمیت صمم السیف مضی فی العلم وقطعه - نباد - اچٹنا [4] شد - حملہ کرنا بعلا علی [5] دکادک جمع دکدک ریگستان - رواب - روابی جمع - تودہ - ٹیلہ - [6] بز - اچک لینا - [7] صارم - صوارم جمع - قاطع -

غزوۂ خیبر میں شفیع محشر سے مجسمۂ سعادت علم ملنے پر فخر

سَتَشْهَدُ لِی بِالْکَرِّ وَالطَّعْنِ رَایَۃٌ
میرے حملے اور نیزہ بازی پر وہ جھنڈا شہادت دے گا

حَبَانِی بِھَا الطُّھْرُ النَّبِیُّ الْمُھَذَّبُ
جس کو نبی اکرم صلعم نے عنایت فرمایا تھا

وَتَعْلَمُ اَنِّی فِی الْحُرُوْبِ اِذَا الْتَظَتْ
اور تمکو معلوم ہو جائیگا کہ میں لڑائی میں جب اسکی آگ خوب

بِنِیْرَانِھَا اللَّیْثُ الْھَمُوْسُ الْمُجَرَّبُ
بھڑک جاتی ہے اطمینان سے چلنے والا تجربہ کار شیر ہوتا ہوں۔

وَشَیْءٍ لَاقَی الْھَوْلَ فِی مُقَطَّعَاتِہٖ
میرے جیسا شخص مصائب کے خطروں میں کود پڑتا ہے

وَقَلَّ لَہُ الْجَیْشُ الْخَمِیْسُ لَعَطْبَطَبُ
جب اسکے پاس ہلاک کرنیوالا لشکر پنج رکنی کم ہوتا ہے

وَقَدْ عَلِمَ الْاَحْیَاءُ اَنِّی زَعِیْمُھَا
اور قبائل بے شک جانتے ہیں کہ میں ہی ان کا سردار ہوں

وَاَنِّی لَدَی الْحَرْبِ الْعُذَیْقُ الْمُرَجَّبُ
اور صرف میں جنگ کے وقت کار برآر اور مفید ہوتا ہوں

جنگِ خیبر میں مرحب بن شاش کا فخر فوج و لشکر پر فخر

قَدْ عَلِمَتْ خَیْبَرُ اَنِّی مَرْحَبُ
سارا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں

شَاکِی السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ
ہتھیار بند بہادر اور تجربہ کار ہوں

اِذَا اللُّیُوْثُ اَقْبَلَتْ تَلَھَّبُ
جس وقت شیر شعلہ مارتے ہوئے آتے ہیں

فَاَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِی الْمُحَجَّبُ
پس محجب (مرحب) کے حملے سے ہٹ جاتے ہیں

خِلْتَ حِمَایَ اَبَدًا لَا یُقْرَبُ
تم خیال کرو کہ میری آبرو ہمیشہ ایسی رہتی ہے کہ اسکے قریب کوئی نہیں آسکتا

اَطْعَنُ اَحْیَانًا وَّحِیْنًا اَضْرِبُ
کبھی میں اُسکے لئے نیزہ بازی کرتا ہوں اور کبھی تلوار چلاتا ہوں

اِنْ غَلَبَ الدَّھْرُ فَاِنِّی اَغْلَبُ
اگر سارا زمانہ بھی مغلوب کرلیا جائے تب بھی میں غالب رہوں گا

وَالْقِرْنُ عِنْدِی بِالدِّمَاءِ مُخَضَّبُ
اور میرا مقابل میرے پاس خون میں رنگا ہوا ہو گا

فصیح عبارت اور روشن اشاروں میں اسکا جواب

اَنَا عَلِیٌّ وَّابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
میں علی اور عبد المطلب کا بیٹا ہوں

مُھَذَّبٌ ذُوْ سَطْوَۃٍ وَّذُوْ حَسَبٍ
پاکیزہ صاحب جبروت اور غضبناک ہوں

لہ جو - دنیا ۲ التظاد - بھڑکنا - ہموس - تیز رفتار ۳ انقطاع کھلا دنیا - مقطعہ مصیبت - خمیس لشکر - پنج رکنی یعنی مقدمہ - میمنہ میسرہ قلب عطبطب - مہلک ۴ حی - احیاد - جمع قبیلہ - عذیق - تصغیر عذق - بارآور - جمع عذق عذاق سرجب ازترتیب - وہ درخت جو پھلوں کی وجہ سے کمزور ہوگیا ہو اسپر ستون لگانا - ۵ شاکی اصل شائک بقاعدہ شاکی السلاح نوک اور باڑھ والا ہتھیار - ۶ احجام پیچھے ہٹنا - حاجب محجب مراد: یعنی مرحب ۷ قرن - اقران جمع مقابل - ہم

غُذِيتُ فِي الحَربِ وَعِصيَانِ النُّوَبِ[۱] — مِن بَيتِ عِزٍّ لَيسَ فِيهِ مُنشَعِبِ[۲]

میری لڑائی اور حوادث زمانہ کی پرواہ نہ کرنے میں پرورش ہوئی — ایسے عزت کے گھر میں جس میں کوئی پریشانی نہیں ہے

وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ يَجلُو الكُرَبِ — مَن يَلقَنِي يَلقَ المَنَايَا[۳] وَالعَطَبِ

میرے داہنے ہاتھ میں تیز تلوار ہے جو تمام مصائب کو دور کرتی ہے — جو شخص بھی مجھ سے ملے گا موت اور ہلاکت سے ملے گا

إِذ كَفُّ مِثلِي بِالرُّؤُسِ يَلتَعِبِ

اس لئے کہ میرا ہاتھ سروں سے کھیلا کرتا ہے

یاسر اور خیبر والوں سے فصیح بیان سے خطاب

هٰذَا لَكُم مِنَ الغُلَامِ الغَالِبِ — مِن ضَرَابٍ صِدقٍ وَقَضَاءٍ الوَاجِبِ

یہ تمہارے لئے غلبہ پانے والے لڑکے کی طرف سے ہے — یعنی سچی ضرب اور اٹل فیصلہ

وَفَالِقِ الهَامَاتِ وَالمَنَاكِبِ — أَحمِي بِهِ قَمَاقِمَ الكَتَائِبِ

اور کھوپڑیوں اور شانوں کو زخمی کرنے والے کی طرف سے ہے — میں اسکے ذریعے فوجوں کے سرداروں کو بچاتا ہوں

ابو البلیث عنترہ ابن صامت مرادی اور لشکر خیبر کو خطاب جو نامور مرادی کیسا موصوف تھا

هٰذَا لَكُم مَعَاشِرَ الأَحزَابِ — مِن فَالِقِ الهَامَاتِ وَالرِّقَابِ

یہ تمہارے لئے ہے اے جماعت احزاب! — کھوپڑیوں اور گردنوں کو زخمی کرنیوالے کی طرف سے

فَاستَعجِلُوا لِلطَّعنِ وَالضِّرَابِ — وَاستَسلِمُوا لِلمَوتِ وَالمَآبِ

پس نیزہ بازی اور شمشیر زنی کے لئے جلدی کرو — اور موت اور اپنے نتیجہ کے لئے گردن جھکا دو

صَيَّرَكُم سَيفِي إِلَى العَذَابِ — بِعَونِ رَبِّي الوَاحِدِ الوَهَّابِ

میری تلوار نے تم کو عذاب تک پہنچا دیا — یہ بات میرے ایک رب وہاب کی مدد سے ہوئی۔

ربیع ابن ابی الحقیق الخیبری کو خطاب اور کمال شجاعت و بہادری کا اظہار

أَنَا عَلِيٌّ وَابنُ عَبدِ المُطَّلِبِ — أَحمِي ذِمَارِي وَأَذُبُّ عَن حَسَبِ

میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں — اپنی عزت کی حفاظت اور حسب و نسب کی حفاظت کرتا ہوں

وَالمَوتُ خَيرٌ لِلفَتَىٰ مِنَ الهَرَبِ

جوان کے لئے بھاگنے سے بہتر موت ہے

[۱] نوبة، النوب جمع مصیبت [۲] الشعاب - پھٹنا - منشعب رخنہ [۳] منیة، منایا جمع موت [۴] کرب، دفع کرنا

[۵] قمقام، قماقم جمع - سردار صاحب منصب - کتیبہ لشکر - گروہ حزب، جماعت - یعنی جماعت کفار

عام خیبریوں کو خطاب، کمال شجاعت وبہادری کا اظہار

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ مُهَذَّبٌ ذُو سَطْوَةٍ وَذُو حَسَبْ
میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں پاکیزہ صاحب جبروت اور خاندانی ہوں

قِرْنٌ إِذَا لَاقَيْتُ قِرْنًا لَمْ أَهَبْ مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَ الْمَنَايَا وَالْكُرَبْ
جب میں مقابل سے ملتا ہوں تو نہیں ڈرتا ہوں جو مجھ سے ملے گا موت اور مصائب سے ملے گا

مرقد دارمی کا رجز روز خیبر اور اظہار علو حسب بمقابل جناب حیدر

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ عِنْدَ النَّسَبْ أَحْمِي جَوَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبِي
نسب کے لحاظ سے میں عربی لڑکا ہوں پڑوسی کی حمایت کرتا ہوں اور نسب کی مدافعت

وَأَقْتُلُ الْقِرْنَ الْجَرِيَّ عِنْدَ الْغَضَبْ لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ أَنْتَصِبْ
اور غصہ کے وقت دلیر مقابل کو قتل کرتا ہوں تلوار اور سخت نیزہ بازی کے ذریعہ سیدھا کھڑا ہو جاتا ہوں

مَنْ أَنْتَ إِنْ كُنْتَ كَرِيمًا فَانْتَسِبْ
تم کون ہو اگر شریف ہو تو اپنا نسب بیان کرو

مناسب اور عمدہ طریقہ سے اس کا جواب

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ أَخُو النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُنْتَخَبْ
میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں برگزیدہ اور منتخب پیغمبر کا بھائی ہوں

رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَدْ غَلَبْ بَيَّنَهُ رَبُّ السَّمَاءِ فِي الْكُتُبْ
خدائے ہر دو جہان کے پیغمبر غالب ہو کے اس کو رب السماء نے کتابوں میں بیان کر دیا ہے

وَكُلُّهُمْ يَعْلَمُ لَا قَوْلَ كَذِبْ وَلَا بِزُورٍ حِينَ يُدْعَى بِالنَّسَبْ
اور سب کے سب جانتے ہیں یہ جھوٹی بات نہیں نہ کذب ہے جس وقت نسب کی طرف پکارا جاتا ہے

صَافٍ فِي الْأَدِيمِ وَالْجَبِينِ كَالذَّهَبْ الْيَوْمَ أُرْضِيهِ بِضَرْبٍ وَغَضَبْ
وہ نسب صاف وستھرا ہے مثل سونا کے آج میں اسکو مار اور غصہ سے راضی کروں گا

لہ جمع منیہ ۔موت۔ ؎۲ کربۃ ، کرب جمع مصیبت ؎۳ انتصاب ، سیدھا کھڑا ہو جانا ۔تیار ہو جانا
لہ قرن، مقابل، اقران جمع ؎ نیزہ ، نیزہ بازی کرنا۔

ضَرْبُ غُلَامٍ اَرِبٍ مِّنَ الْعَرَبِ
وہ مار عربی عقلمند لڑکے کی مار ہوگی

لَيْسَ بِخَوَّارٍ يُرِي عِنْدَ النُّكَبِ[۱]
جو تکلیف کے وقت کمزور نہیں معلوم ہوتا

فَاثْبُتْ لِضَرْبٍ مِّنْ حُسَامٍ كَاللَّهَبِ
پس شعلہ کی طرح تلوار کی مار کے وقت ثابت قدم رہ

معاویہ بن ابی سفیان کو خطاب اور ان کو جنگ صفین میں عار دلانا

سَيَكْفِينِي الْمَلِيكُ وَحَدُّ سَيْفِي
میرے لئے خدا اور میری تلوار کی کاٹ جنگ میں

لَدَى الْهَيْجَاءِ تَحْسَبُهُ شِهَابًا
کافی ہے جس کو تم شعلہ خیال کرتے ہو

وَاَسْمَرُ مِنْ رِمَاحِ الْخَطِّ لَدْنٌ
اور گندم گوں خطی نیزہ کافی ہے

شَدَدْتُ غِرَابَهُ اَنْ لَا يُعَابَا
جس کی دھار کو اس خیال سے کہ عیب لگ جائے تیز کردیا گیا ہے

اَذُوْدُ[۲] بِهِ الْكَتِيْبَةَ كُلَّ يَوْمٍ
اسکے ذریعہ فوجوں کو روزانہ ہٹاتا ہوں

اِذَا مَا الْحَرْبُ اُضْرِمَتِ الْتِهَابًا
جس وقت لڑائی کے شعلے بھڑکائے جاتے ہیں

وَحَوْلِي مَعْشَرٌ كَرُمُوْا وَطَابُوْا
میرے گرد ایسی جماعت ہے جو شریف اور پاک ہے

يُرَجُّوْنَ الْغَنِيْمَةَ وَالنِّهَابَا[۳]
جو غنیمت اور دشمنوں کی لوٹ مار کی امید دلاتی ہے

وَلَا يَنْحُوْنَ مِنْ حَذَرِ الْمَنَايَا
اور وہ موت کے خوف سے جنگ میں ایک طرف نہیں ہٹتے

سُؤَالَ الْمَالِ فِيْهَا وَالْاِيَابَا
تاکہ مال حاصل کریں اور کامیابی کے ساتھ واپس آئیں

فَدَعْ عَنْكَ التَّهَدُّدَ وَاصْلَ نَارًا
پس دھمکی چھوڑو اور ایسی آگ میں جلتے رہو

اِذَا خَمَدَتْ صَلِيْتَ لَهَا شِهَابًا
جو اگر بجھ بھی گئی تو تم اس کا شعلہ بنکر جلتے رہوگے

معاویہ بن سفیان پر تعریض جس وقت جنگ اور نافرمانی کی تھی

اَنَا عَلِيٌّ وَاَعْلَى النَّاسِ فِي النَّسَبِ
میں علی اور نسب کے لحاظ سے سب سے اعلیٰ ہوں

بَعْدَ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمُصْطَفَى الْعَرَبِ
اس نبی کے بعد جو ہاشمی برگزیدہ اور عربی ہے

قُلْ لِلَّذِي غَرَّهُ مِنِّي مُلَاطَفَةٌ
اس شخص سے کہدے جس کو میری نرمی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

مَنْ ذَا يُخَلِّصُ اَوْرَاقًا مِّنَ الذَّهَبِ
کون شخص چاندی کو سونے سے الگ کرے گا

۱ نکبہ، نکب جمع مصیبت - تکلیف - ۲ ذود، دفع کرنا کتیبہ، کتائب جمع فوج ۳ نہاب، لوٹنا ۴ نحو، ایک طرف ہونا ۵ تہدد، دھمکی - خوف - اصلی، سے آگ میں جلنا ۶ ورق، اوراق جمع - چاندی

هَبَّتْ اِلَیْکَ رِیَاحُ الْمَوْتِ سَافِیَۃً
تیری طرف موت کی غبار آلود ہوا چلی

فَاسْتَبْقِنِیْ بَعْدَھَا لِلْوَیْلِ وَالْحَرَبِ
پس مجھکو افسوس اور لوٹ کے لئے چھوڑ دے

ظفر مآب حضرت علیؓ کا معاویہؓ کے غلام حریث کو خطاب صفین کی جنگ میں

اَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِیُّ الْمُنْتَسِبُ
میں عربی اور صاحب نسب لڑکا ہوں

مِنْ خَیْرِ عُوْدٍ فِیْ مُصَاصِ الْمُطَّلِبِ
اور خاندان مطلب کے بہترین اصل سے ہوں

یَا اَیُّھَا الْعَبْدُ اللَّئِیْمُ الْمُنْتَدِبُ
اے کمینہ سفلے مقابلہ کرنے والے غلام

اِنْ کُنْتَ لِلْمَوْتِ مُحِبًّا فَاقْتَرِبْ
اگر تو موت کو چاہتا ہے تو قریب آجا

وَاثْبُتْ رُوَیْدًا اَیُّھَا الْکَلْبُ الْکَلِبُ
اے دیوانے کتے ذرا ٹھہر

اَوْلَا فَوَلِّ ھَارِبًا ثُمَّ انْقَلِبْ
اور ایسا نہیں تو بھاگ کر پیچھے جا پھر واپس آ

ایک دین کے دشمن کا حرب صفین میں جواب

اَبِیْ تَدْعُوْ فِی الْوَغَا یَا ابْنَ الْاَرَبِ
مجھ کو جنگ میں بلاتا ہے اے مکار

وَفِیْ یَمِیْنِیْ صَارِمٌ یُبْدِی اللَّھَبَ
اور حال یہ ہے کہ میرے ہاتھ میں تیز تلوار ہے جو شعلے ظاہر کرتی ہے

مَنْ یُحَطِّمْہُ مِنْہُ الْحِمَامُ یَنْسَرِبُ
جو اسکو حرکت دیتا ہے تو اس سے موت گرتی ہے

لَقَدْ عَلِمْتُ وَالْعَلِیْمُ ذُوْ اَدَبٍ
اسکو میں جانتا ہوں اور جاننے والا ادب شناس ہوتا ہے

اَنْ لَسْتَ فِیْ حَرْبِ الْعَوَانِ بِالْاَرِبِ
کہ تم مسلسل جنگ میں کوئی واقف کار نہیں ہو

وَعَنْ قَلِیْلٍ غَیْرِ شَکٍّ تَنْقَلِبُ
اور عنقریب یقیناً پھر جاؤ گے

حرب صفین میں حریث بن صباح احمری کو حضرت علیؓ کا خطاب اور اپنے فضائل کا اظہار

اَنَا عَلِیٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں

نَحْنُ وَبَیْتِ اللّٰہِ اَوْلٰی بِالْکُتُبِ
ہم قسم ہے خدا کے گھر کی آسمانی کتابوں کے زیادہ حقدار ہیں

وَبِالنَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی غَیْرِ الْکَذِبِ
خدا کے برگزیدہ پیغمبر کے زیادہ مستحق ہیں

اَھْلُ اللِّوَاءِ وَالْمَقَامِ وَالْحُجُبِ
جو صاحب لوا اور صاحب مقام ابراہیم اور صاحب حجاب بیت اللہ ہیں

نَحْنُ نَصَرْنَاہُ عَلٰی کُلِّ الْعَرَبِ
ہم نے آپؐ کی تمام عرب کے خلاف مدد کی

ساف۵ سفا۔ خاک اڑنا۔ غبار آلود ہونا
حرب لوٹنا۔ مصاص۔ بہترین جز
خالص منتدب۔ معاوضہ

اَرَب۔ عقلمند۔ مکار۔ انسراب
پانی کا گرنا۔ حطم۔ حرکت دینا۔ از نصرت
حرب عوان۔ مسلسل جنگ۔

معاویہ اور ان کے لشکر کو اس روز خطاب جس روز لڑائی کی آگ خوب بھڑکی ہوئی تھی

اَنَا اللّٰہُ اِلَّا اَنَّ صِفِّیْنَ دَارُنَا
خدا کو یہی منظور ہے کہ صفین ہمارا
اِلَی اَنْ تَمُوْتُوْا اَوْ نَمُوْتُ وَمَا لَنَا
یہاں تک کہ تم مرجاؤ یا ہم مرجائیں

وَدَارُکُمْ مَا لَاحَ فِی الْاُفُقِ کَوْکَبُ
اور تمہارا مقام اس وقت تک رہیگا جبتک کہ افق میں کوئی ستارہ چمکتا ہے
وَمَا لَکُمْ عَنْ حَوْمَۃِ الْحَرْبِ مَھْرَبُ
اور میدانِ جنگ سے نہ تم بھاگو نہ ہم

اصحابِ ظفر مآب کی جنگِ صفین میں تعریف

یَا اَیُّھَا السَّائِلُ عَنْ اَصْحَابِیْ
اے وہ شخص جو میرے اصحاب کے متعلق سوال کرتا ہے
اُنَبِّئُکَ عَنْھُمْ غَیْرَ مَا تَکْذَابِ
میں اُن کے متعلق صحیح خبر دوں گا
صُبْرٌ لَدَی الْھَیْجَاءِ وَالضِّرَابِ
لڑائی اور جنگ میں صابر ہیں

اِنْ کُنْتَ تَبْغِیْ خَیْرَ الثَّوَابِ
اگر تم ٹھیک ٹھیک بات چاہتے ہو
بِاَنَّھُمْ اَوْعِیَۃُ الْکِتَابِ
وہ یہ ہے کہ وہ لوگ حامل قرآن اور اسکے ظروف ہیں
فَاسْئَلْ بِذَاکَ مَعْشَرَ الْاَحْزَابِ
اسکے متعلق جماعت احزاب سے پوچھ لو

افواجِ ظفر پیکر کی تعریف

اَلَمْ تَرَ قَوْمِیْ اِذَا دَعَاھُمْ اَخُوْھُمْ
کیا تم میری قوم کو نہیں جانتے جب اخوان کا بھائی پکارتا ہے
ھُمْ حَفِظُوْا غَیْبِیْ کَمَا کُنْتُ حَافِظًا
انہوں نے میرے راز کی حفاظت کی جیسا کہ میں نے ان کی حفاظت کی
بَنُوا الْحَرْبِ لَمْ تَقْعُدْ بِھِمْ اُمَّھَاتُھُمْ
وہ جنگ جو ہیں کہ ماؤں نے اُن کو روک نہیں رکھا ہے

اَجَابُوْا وَاِنْ یَّغْضِبْ عَلَی الْقَوْمِ یَغْضَبُوْا
تو جواب دیتے ہیں اگر وہ قوم پر غصہ ہوتا ہے تو وہ غصہ ہو جاتے ہیں
لِقَوْمِیْ اَجْزِیْ مِثْلَھَا اِنْ تَغَیَّبُوْا
اگر وہ غالب ہوئے تو پھر میں ان کو ایسا ہی بدلہ دوں گا
وَاٰبَاؤُھُمْ اٰبَاءُ صِدْقٍ فَاَنْجَبُوْا
ان کے باپ اصلی ہیں اسلئے شریف لڑکے پیدا کئے

عرب کے چند قبیلوں کی بہادری، اصالت اور ادب میں تعریف

لہ ہیجاء، جنگ ۲ انجاب شریف لڑکا پیدا کرنا

اَلْاَزْدُ سَیْفِیْ عَلَی الْاَعْدَاءِ کُلِّهِمْ
ازد میری تلوار ہیں، تمام دشمنوں کے خلاف

وَسَیْفُ اَحْمَدَ مَنْ دَانَتْ لَهُ الْعَرَبُ
اور احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تلوار جن کا تمام عرب مطیع ہو گیا

قَوْمٌ اِذَا فَاجَئُوْا اَوْفَوْا وَاِنْ غُلِبُوْا
وہ ایسی قوم ہیں کہ اگر اتفاقاً کسی مخالف کو پا جائیں تو عہد سابق کا لحاظ کرتی

لَا یُحْجِمُوْنَ وَلَا یَدْرُوْنَ مَا الْهَرَبُ
ہیں اور اگر مغلوب ہوں تو پیچھے نہیں ہٹتے اور نہیں جانتے کہ بھاگنا کس

قَوْمٌ لُبُوْسُهُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَكٍ
وہ ایسی قوم ہیں جن کا میدانِ جنگ میں لباس

بِیْضٌ رِقَاقٌ وَدَاؤُدِیَّةٌ سَلَبُ
چمکتی ہوئی باریک تلواریں اور دشمنوں سے چھینی ہوئی داؤدی زرہیں ہوتی ہیں

اَلْبَیْضُ فَوْقَ رُءُوْسٍ تَحْتَهَا الْیَلَبُ
سروں پر خود ان کے نیچے چرمی زرہیں

وَفِی الْاَنَامِلِ سُمْرُ الْخَطِّ وَالْقُضُبُ
اور ہاتھوں میں خطی نیزے اور تیز تلواریں ہوتی ہیں

اَلْبِیْضُ تَضْحَكُ وَالْاٰجَالُ تَنْتَحِبُ
تلواریں ہنستی ہیں اور دشمنوں کی عمریں روتی ہیں

وَالسُّمْرُ تَرْعَفُ وَالْاَرْوَاحُ تَنْتَهِبُ
اور گندم گوں نیزے خونچکاں ہیں اور روحیں لٹ رہی ہیں۔

وَاَیُّ یَوْمٍ مِنَ الْاَیَّامِ لَیْسَ لَهُمْ
کون سا دن ہوگا جس میں ان سے ایسا کام نہ ہو

فِیْهِ مِنَ الْفِعْلِ مَا مِنْ دُوْنِهِ الْعَجَبُ
جو تعجب انگیز ہے

اَلْاَزْدُ اَزْیَدُ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی قَدَمٍ
ازد تمام پاؤں چلنے والوں سے فضیلت میں

فَضْلًا وَّاَعْلَاهُمْ قَدْرًا اِذَا رَکِبُوْا
بڑھے ہوئے ہیں اور بوقتِ سواری اعلیٰ مرتبہ ہوتے ہیں

وَالْاَوْسُ وَالْخَزْرَجُ قَوْمُ الَّذِیْنَ هُمْ
اوس و خزرج وہ قوم ہیں جنھوں نے

اٰوَوْا فَاَعْطَوْا فَوْقَ مَا وَهَبُوْا
پناہ دی اور اپنی طاقت سے بڑھ کر دیا

یَا مَعْشَرَ الْاَزْدِ اَنْتُمْ مَعْشَرٌ اُنُفٌ
اے جماعتِ ازد تم غیرت مند جماعت ہو

لَا تَضْعُفُوْنَ اِذَا مَا اشْتَدَّتِ الْحُقُبُ
اور جب زمانہ سخت ہوتا ہے تو تم سست نہیں پڑتے

وَفَیْتُمْ وَوَفَاءُ الْعَهْدِ شِیْمَتُکُمْ
تم لوگوں نے وفا کی اور عہد کو پورا کرنا تمہاری خصلت ہے

وَلَمْ یُخَالِطْ قَدِیْمًا صِدْقَکُمْ کَذِبُ
اور کبھی تمہارے صدق میں جھوٹ مخلوط نہیں ہوتا

اِذَا غَضِبْتُمْ یُهَابُ الْخَلْقُ سَطْوَتَکُمْ
جب تم غصہ ہوتے ہو تو مخلوق تمہاری قوت سے ڈرتی ہے

وَقَدْ یَهُوْنُ عَلَیْکُمْ مِنْهُمُ الْغَضَبُ
اور بیشک ان کے لئے تم پر غصہ ہونا آسان ہو

یَا مَعْشَرَ الْاَزْدِ اِنِّیْ مِنْ جَمِیْعِکُمْ
اے جماعت ازد میں تم سب سے راضی ہوں

رَاضٍ وَّاَنْتُمْ رُءُوْسُ الْاَمْرِ لَا الذَّنَبُ
اور تم لوگ حکومت کے سر ہو نہ دُم

---

۱ دانت: انقادت ۲ مفاجاۃ، دفعۃً پالینا۔ ۳ احجام پیچھے ہٹنا ۴ ابیض، بیض، چمکتی ہوئی تلوار۔ رقیق، رقاق، جمع۔ باریک سلب، اسلاب جمع چھینی ہوئی چیز ۵ بیضہ، بیض، خود۔ یلبیۃ ۶ یلب جمع چرمی زرہ۔ قضیب، جمع قضب تیز تلوار ۷ اجل، آجال جمع عمر و وقت۔ انتحاب، رونا، انتہاب، لوٹنا۔ رعف، خونچکاں ہونا ۸ دون سامنے۔ آگے۔ ۹ ایوا پناہ دینا۔ ۱۰ انف، غیرتمند جمع، حقب، احقاب جمع زمانہ ۱۱ رؤس الامر، اولو الامر، حکام ۱۲ ذنب، اذناب جمع۔ دم

لن تيأس الأزد من روح ومغفرة
ہرگز ازد راحت اور خدا کی بخشش سے مایوس نہ ہوں

والله يكلؤهم من حيثما ذهبوا
اور جہاں بھی جائیں خدا ان کی حفاظت کرے گا

طبتم حديثاً كما قد طاب أولكم
فی الحال تم لوگ پاکیزہ ہو جیسا کہ تمہارے پہلے پاکیزہ تھے

والشوك لا يجتنى من فرعه العنب
اور کانٹے کو انگور کی شاخ سے نہیں چنا جا سکتا

والأزد جرثومة إن سوبقوا سبقوا
ازد اصلی ہیں اگر ان سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کیا جائے تو آگے بڑھ جائیں گے

أو فوخروا فخروا أو غولبوا غلبوا
اور اگر فخر و غلبہ میں مقابلہ کیا جائے تو انہیں بھی بڑھ جائیں گے

أو كوثروا أكثروا أو صوبروا صبروا
یا اگر زیادتی میں مقابلہ کیا جائے تو زیادہ ثابت ہوں اگر صبر میں تو صابر

أو سوهموا أسهموا أو سولبوا سلبوا
قرعہ اندازی میں مقابلہ ہو تو ان ہی کی غالب اور اگر لوٹ مار میں مقابلہ ہو تو

صفوا فأصفاهم المولى ولايته
خالص ہیں اسلئے دوست نے ان کو اپنی دوستی کے لئے منتخب کیا

فلم يشب صفوهم لهو ولا لعب
پس ان کی پاکی میں کسی قسم کے لہو و لعب کی آمیزش نہیں ہو

هينون لينون خلقاً في مجالسهم
اپنی مجلسوں میں اخلاق کے لحاظ سے نرم اور بہترین ہیں

لا الجهل يعروهم فيها ولا الصخب
نہ جہل ان کے قریب پھٹکتا ہے نہ شور و شغب

الغيث إما رضوا من دون نائلهم
باران ان کی معمولی بخشش ہے اگر راضی ہوں

والأسد ترهبهم يوماً إذا غضبوا
اور ان سے شیر بھی ڈرتا ہے جب غصہ ہو جاتے ہیں

أندى الأنام أكفاً حين تسألهم
جب تم اُن سے سوال کرتے ہو تو وہ سب سے زیادہ فیاض ہوتے ہیں

وأربط الناس جأشاً إن هم ندبوا
اور جب مدد کے لئے پکارے جاتے ہیں تو سب سے زیادہ مضبوط دل کے ہوتے ہیں

وأي جمع كثير لا تفرقه
اور کون سی بڑی جماعت ہے جس کو غسّان اور ان کے ہتھیار

إذا تدانت لهم غسان والندب
منتشر نہ کر دیں جب ایک دوسرے سے قریب ہوں

فالله يجزيهم عما أتوا وحبوا
پس جو کچھ انھوں نے کیا اور کچھ رسول کو دیا

به الرسول وما من صالح كسبوا
اور جو نیکی کمائی اس کا بدلہ خدا ہی ان کو دے

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے خطاب

فإن كنت بالشورى ملكت أمورهم
پس اگر تم مشورہ اور رائے سے مسلمانوں کے امور سلطنت کے مالک ہوئے

فكيف بهذا والمشيرون غيب
پس اسکی (میری) کیونکر تصدیق ہو گی حالانکہ مشورہ دینے والے غائب ہیں

۱ فرع، فروع جمع۔ شاخ ۲ جرثومہ، درخت کی جڑ، اصل۔ ۳ عرو، لاحق ہونا ۴ ندی، تری، بخشش، ۵ جاش، دل، ندبۃ، بلانا
۶ ندبۃ، ندب، جمع نشان جراحت مراد آلۂ جنگ۔ ۷ حب، بخشش کرنا۔

وان کنت بالقربی حججت خصیمھم
اگر تم قرابت کی وجہ سے ان کے دشمنوں پر غالب آئے تھے

فغیرک اولی بالنبی واقرب
تو میں پیغمبر کا زیادہ حقدار اور تم سے اقرب ہوں

اس جہان کے فنا اور زوال پر تنبیہ اور دنیا کو زہریلے سانپ سے تشبیہ

قد رایت القرون کیف تفانت
تم نے صدیوں کو دیکھا کہ کس طرح فنا ہو کر

درست ثم قیل کان وکانت
مٹ گئیں پھر کہا جاتا ہے وہ تھا اور وہ تھی

ھی الدنیا کحیۃ تنفث السم
دنیا مثل اس سانپ کے ہے جو زہر ڈالتا رہتا ہے

وان کانت المجسۃ لانت
اگرچہ جسم بہت نرم اور کمزور ہو

کم امور لقد تشددت فیھا
بہت سے کام ایسے تھے جنمیں میں نے تکلیف اٹھائی

ثم ھونتھا علی فھانت
پھر میں نے ان کو اپنے اوپر آسان کر لیا تو آسان ہو گئے

دنیا کی ناپائداری کا بیان اور اسکو خانہ عنکبوت سے تشبیہ

انما الدنیا فناء لیس للدنیا ثبوت
دنیا آنی جانی ہے اس کو دوام نہیں ہے

انما الدنیا کبیت نسجتہ العنکبوت
دنیا کی مثال اس گھر کی ہے جس کو مکڑی نے بنا ہو

ولقد یکفیک منھا ایھا الطالب قوت
اے طالب دنیا تمہارے لئے دنیا سے بقدر ضرورت روزی بس ہے

ولعمری عن قلیل کل من فیھا یموت
جان کی قسم، عنقریب وہ تمام جو اس میں ہیں مرجائیں گے

زمانہ اور دنیا کی نیرنگیوں کا بیان

الم تر ان الدھر یوم ولیلۃ
کیا تم نہیں دیکھتے کہ زمانہ نام ہے رات اور دن کے

یکران من سبت جدید الی السبت
ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک بار بار آنے جانے کا

فقل لجدید الثوب لابد من بلی
بس نئے کپڑوں سے کہدے کہ تمہارے لئے بوسیدہ ہونا ضروری ہے

وقل لاجتماع الشمل لابد من شتت
اور جماعت بندی سے کہہ کہ انتشار ضروری ہے

نفس کو دنیا سے ڈرانا اور آخرت کی ترغیب

قد کنت میتا فصرت حیا
تم مردہ تھے پھر زندہ ہوئے

وعن قلیل تصیر میتا
اور عنقریب پھر مردہ ہو جاؤ گے

لہ مجسۃ: نبض پڑنے کی جگہ

عَزَّ بِدَارِ الْفَنَاءِ بَيْتٌ
دارِ فنا میں کسی گھر کا قائم رہنا مشکل ہے

فَابْنِ بِدَارِ الْبَقَاءِ بَيْتًا
اس لئے دارِ بقا میں گھر بناؤ

قناعت اور بے تعلقی اور موت کے لوازم کو ذکر کرنے کے متعلق ارشاد

بَيْتٌ وَثَوْبٌ وَقُوتُ يَوْمٍ
ایک گھر، ایک کپڑا، اور ایک دن کی روزی

يَكْفِي لِمَنْ فِي غَدٍ يَمُوتُ
اس شخص کے لئے کافی ہے جو کل مرنے والا ہے

وَرُبَّمَا مَاتَ نِصْفَ يَوْمٍ
ایسا بھی ہوا ہے کہ دوپہر ہی کو مر گیا ہے

وَالنِّصْفُ مِنْ قُوتِهِ يَفُوتُ
اور اسکی نصف روزی فوت ہوئی

ایک روز کی روزی پر قناعت اور دربدر گھومنے سے فراغت پر تنبیہ

بَيْتٌ يُوَارِي الْفَتَى وَثَوْبٌ
ایک گھر جو آڑ کرے اور ایک کپڑا

يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ وَقُوتٌ
جو ستر پوشی کا کام کرے اور بقدر ضرورت روزی

هٰذَا بَلَاغٌ[۱] لِمَنْ تَحَيّٰ
یہ زندہ رہنے والے کیلئے کافی ہے

وَذَا كَثِيرٌ لِمَنْ يَمُوتُ
اور مرنے والے کے لئے زیادہ ہے

برا نتیجہ پیدا کرنے والی حرص کو چھوڑنے اور خوانِ قسمت کے مقررہ لقمہ پر قناعت کی ترغیب

يَا أَيُّهَا الطَّالِبُ الْمَبْهُوتُ
اے طالب سرگردان

حَسْبُكَ مِمَّا تَبْتَغِيهِ الْقُوتُ
جو کچھ تم چاہتے ہو اس میں سے تمہارے لئے بقدر ضرورت روزی کافی ہے

مَا أَكْثَرَ الْقُوتَ لِمَنْ يَمُوتُ
مرنے والے کے لئے روزی بقدر ضرورت بہت ہے

نفس کی مخالفت جو گنہگار ہے اور اسکو ترک تکلفات و لذات کی تکلیف دینے کے متعلق ارشاد

صَبَرْتُ عَنِ اللَّذَّاتِ لَمَّا تَوَلَّتِ
جب دنیاوی نعمتوں نے مجھ سے روگردانی کی تو میں نے انکی لذتوں سے صبر کیا

وَأَلْزَمْتُ نَفْسِي صَبْرَهَا فَاسْتَمَرَّتِ
اور اپنے نفس پر صبر لازم کردیا تو مستقل ہو گیا

وَمَا الْمَرْءُ إِلَّا حَيْثُ يَجْعَلُ نَفْسَهُ
انسان جس حالت میں اپنے نفس کو رکھتا ہے ویسا ہی وہ بن جاتا ہے

فَإِنْ أُطْمِعَتْ تَاقَتْ[۲] وَإِلَّا تَسَلَّتِ
اگر طمع میں ڈالا جائے تو مشتاق ہوتا ہے ورنہ آسودہ

۱ بلاغ۔ کفایت ۲ توق بمعنے شوق۔ مشتاق ہونا۔

بشہوت دیکھنے کی ممانعت خواہ سامنے ہو خواہ تنہائی میں

اَقُوۡلُ لِعَیۡنِیۡ اِحۡبِسِی اللَّحَظَاتِ[1] — وَلَا تَنۡظُرِیۡ یَا عَیۡنُ بِالسَّرِقَاتِ

میں اپنی آنکھ سے کہتا ہوں کہ نظر بازی سے رک — اور اے آنکھ چپکے چپکے مت دیکھ

فَکَمۡ نَظۡرَۃٍ قَادَتۡ[2] اِلَی الۡقَلۡبِ شَہۡوَۃً — فَاَصۡبَحَ مِنۡہَا الۡقَلۡبُ فِیۡ حَسَرَاتِ

اسلئے کہ بعض نظروں نے دل میں شہوت پیدا کر دی — پھر اسکی وجہ سے دل رنج وافسوس میں پڑ گیا

رنجیدہ دلوں کی تسکین اور صبر کی ہدایت جس کا بڑا مرتبہ ہے

خَلِیۡلَیَّ لَا وَاللّٰہِ مَا مِنۡ مُلِمَّۃٍ[3] — تَدُوۡمُ عَلٰی حَیٍّ وَّاِنۡ ہِیَ جَلَّتِ

اے میرے دوست نہیں! بخدا کوئی مصیبت بھی — کسی زندہ رہنے والے پر ہمیشہ نہیں رہتی گو وہ بہت بڑی ہو

فَاِنۡ نَزَلَتۡ یَوۡمًا فَلَا تَخۡضَعَنۡ لَہَا — وَلَا تُکۡثِرِ الشَّکۡوٰی اِذَا النَّعۡلُ زَلَّتِ

پس اگر تم پر کبھی آجائے تو مرعوب نہ ہونا — جب جوتا پھسل جائے تو بہت شکایت نہ کر

فَکَمۡ مِنۡ کَرِیۡمٍ یُبۡتَلٰی بِنَوَائِبٍ — فَصَابَرَہَا حَتّٰی مَضَتۡ وَاضۡمَحَلَّتِ

اس لئے کہ بہت سے شریف مصائب میں مبتلا ہو جاتے ہیں — پھر وہ صبر سے اس کا مقابلہ کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ مصیبت گذر کر بالکل پژمردہ ہو جاتی ہے

خاموشی اور کم بولنے کو ترجیح اور گوہر معنی کو الماس سخن میں پرونا

اِنَّ الۡقَلِیۡلَ مِنَ الۡکَلَامِ بِاَہۡلِہٖ — حَسَنٌ وَّاِنَّ کَثِیۡرَہٗ مَمۡقُوۡتٌ

تھوڑی بات اُسکے اہل کے ساتھ بہتر ہے — اور کثیر معیوب

مَا ذَلَّ ذُوۡ صَمۡتٍ وَّمَا مِنۡ مُّکۡثِرٍ — اِلَّا یَزِلُّ وَمَا یُعَابُ صَمُوۡتٌ

خاموش کبھی ذلیل نہیں ہوا اور زیادہ بولنے والا — ضرور لغزش کھاتا ہے اور خاموش کو کوئی عیب نہیں لگ سکتا

اِنۡ کَانَ یَنۡطِقُ نَاطِقٌ مِّنۡ فِضَّۃٍ — فَالصَّمۡتُ دُرٌّ زَانَہَا یَاقُوۡتٌ

اگر بولنے والے کا کلام چاندی کا ہے — تو سکوت موتی ہے اور اسکو یاقوت نے زینت دی ہے

اس مردہ کی فضیلت جسکی بزرگی کا اثر ابھی موجود ہے اس زندہ پر جس سے نفع مفقود ہے

قَدۡ مَاتَ قَوۡمٌ وَّمَا مَاتَتۡ مَکَارِمُہُمۡ[4] — وَعَاشَ قَوۡمٌ وَّہُمۡ فِیۡنَا کَاَمۡوَاتٍ

کچھ لوگ ایسے ہیں جو مر چکے ہیں مگر ان کے فضائل نہیں مرے ہیں — کچھ لوگ زندہ ہیں اور وہ ہم میں مثل مردہ کے ہیں

---

[1] لحظہ، نگاہ [2] قود، کشیدن [3] ملمۃ، حادثہ۔ [4] مکرمۃ، بزرگی۔ جمع مکارم۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ

نَفْسِی عَلٰی زَفَرَاتِھَا مَحْبُوْسَۃٌ
میری جان نالوں سے محبوس ہے

یَا لَیْتَھَا خَرَجَتْ مَعَ الزَّفَرَاتِ
اے کاش ان نالوں کے ساتھ نکل جاتی

لَا خَیْرَ بَعْدَکَ فِی الْحَیٰوۃِ وَاِنَّمَا
آپ کے بعد زندگی میں کچھ بھلائی نہیں

اَبْکِیْ مَخَافَۃَ اَنْ تَطُوْلَ حَیٰوتِیْ
میں صرف اس لئے روتا ہوں کہ کہیں میری زندگی طویل نہ ہو جائے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے جنگ کرنے کی اجازت طلب کرنا

ھَلْ یَدْفَعُ الدِّرْعُ الْحَصِیْنُ مَنِیَّۃً
کیا مضبوط زرہ موت کو روک سکتی ہے

یَوْمًا اِذَا حَضَرَتْ لِوَقْتِ مَمَاتِ
جب کہ وہ مرنے کے وقت لائی جائے

اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اَنَّ کُلَّ مُجَمَّعٍ
مجھے معلوم ہے کہ ہر ایک اجتماع

یَوْمًا یَؤُوْلُ لِفُرْقَۃٍ وَّشَتَاتِ
ایک دن تفریق اور انتشار اختیار کرے گا

یَا اَیُّھَا الدَّاعِیْ النَّذِیْرُ وَمَنْ بِہٖ
اے وہ شخص جو حق کی دعوت دینے والا اور ڈرانیوالا ہے

کَشَفَ الْاِلٰہُ رَوَاکِدَ الظُّلُمَاتِ
اور جس کے ذریعہ سے خدا نے ٹھیری ہوئی تاریکیوں کو زائل کر دیا

اَطْلِقْ فَدَیْتُکَ لِابْنِ عَمِّکَ اَمْرَہٗ
چھوڑ دیں (میں آپ پہ فدا ہوں) اپنے ابن عم کے لئے اس کا کام

وَارْمِ الْعِدٰی اٰتِکَ عَنْہُ بِالْجَمَرَاتِ
اور اپنے دشمنوں کو اسکے ذریعہ سے پتھروں سے ماریں

فَالْمَوْتُ حَقٌّ وَّالْمَنِیَّۃُ شَرْبَۃٌ
اسلئے کہ مرنا برحق ہے اور موت ایسا شربت ہے

تَاْتِیْ اِلَیْکَ فَبَادِرِ الزَّکَوَاتِ
جو تیرے پاس آنیوالا ہے بس پاک اور نیک کاموں کی طرف سبقت کر

اس دشمن کو دھمکی جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جرأت کی اور آمادۂ جنگ ہوا

یَا جَامِعًا لِشَمْلِہٖ سَاعَاتُہٗ
اے وہ شخص جس کی تمام ساعتیں پراگندگی کو جمع کرتی ہیں

وَدَنَتْ مَنِیَّتُہٗ[1] وَحَانَ وَفَاتُہٗ
اور جس کی موت قریب ہے اور وفات آگئی

اِرْجِعْ فَاِنِّیْ عِنْدَ مُخْتَلَفِ الْقَنَا
میدان جنگ سے واپس جا اسلئے کہ جب نیزے آنے جانے لگیں گے

لَیْثٌ یَکُرُّ عَلَی الْعِدٰی جُرْاَتُہٗ
تو ایسا شیر ہو جاؤں گا جس کی دلیریاں دشمنوں پر بار بار حملہ کرتی ہیں

[1] منیۃ، موت جمع منایا۔

صفین میں سعادتمند ساتھیوں کو خطاب اور اُن کو وقار اور طمانیت کی نصیحت

دِبُّوا دَبِیْبَ النَّمْلِ لَا تَفُوتُوْا
مثل چیونٹی کے آہستہ چلو آگے نہ بڑھو

وَاَصْبِحُوْا فِیْ حَرْبِکُمْ وَبَیِّتُوْا
جنگ ہی میں صبح کرو اور رات گذارو

کَیْ مَا تَنَالُوا الدِّیْنَ اَوْ تَمُوْتُوْا
تاکہ دین حاصل کرو یا مرجاؤ

اَوْلَا فَاِنِّیْ طَالَمَا عُصِیْتُ
اگر ایسا نہیں تو میری بارہا نافرمانی کی جا چکی ہے

قَدْ قُلْتُمْ لَوْ جِئْتَنَا فَجِئْتُ
تم لوگوں نے کہا تھا کہ کاش تم آئے ہوتے تو میں آیا

لَیْسَ لَکُمْ مَا شِئْتُمْ وَشِئْتُ
جو تم اور میں چاہوں اس کا ہونا ضروری نہیں

بَلْ مَا یُرِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ
بلکہ وہی ہوگا جو زندہ کرنے والا اور مارنے والا چاہے گا

اس بات کا بیان کہ رنج کے لئے خوشی اور مصیبت کے لئے کشادگی لازمی ہے

اِذَا النَّائِبَاتُ بَلَغْنَ الْمَدٰی
جب مصائب حد کو پہنچ جاتے ہیں

وَکَادَتْ تَذُوْبُ لَهُنَّ الْمُهَجُ
اور قریب ہوتا ہے کہ اُن کے سامنے جانیں گھل جائیں

وَحَلَّ الْبَلَاءُ وَبَانَ الْعَزَاءُ
اور مصیبت نازل ہوتی اور صبر جاتا رہتا ہے

فَعِنْدَ التَّنَاهِیْ یَکُوْنُ الْفَرَجُ
پس آخر میں کشادگی ظاہر ہوتی ہے

اس بات کا بیان کہ بعض اوقات لائق آدمیوں کو بھی جہل کی ضرورت ہوتی ہے

لَئِنْ کُنْتُ مُحْتَاجًا اِلَی الْعِلْمِ اِنَّنِیْ
اگر مجھ کو علم کی ضرورت ہے تو

اِلَی الْجَهْلِ فِیْ بَعْضِ الْاَحَایِیْنِ اَحْوَجُ
بعض اوقات جہل کی اس سے زیادہ ضرورت پڑتی ہے

وَلِیْ فَرَسٌ لِلْعِلْمِ بِالْحِلْمِ مُلْجَمٌ
میرے پاس علم کا گھوڑا ہے علم اس کی لگام ہے

وَلِیْ فَرَسٌ لِلْجَهْلِ بِالْجَهْلِ مُسْرَجٌ
اور میرے پاس ایک جہل کا گھوڑا ہے جس پر جہل کا زین کسا گیا ہے

فَمَنْ شَاءَ تَقْوِیْمِیْ فَاِنِّیْ مُقَوَّمٌ
پس جو شخص میری سیدھائی چاہے تو میں سیدھا ہوں

وَمَنْ شَاءَ تَعْوِیْجِیْ فَاِنِّیْ مُعَوَّجٌ
اور جو شخص میری کجی چاہے تو میں ٹیڑھا ہوں

وَبِالْجَهْلِ لَا أَرْضَى وَلَا هُوَ شِيمَتِي	وَلٰكِنَّنِي أَرْضَى بِهِ حِيْنَ أُحْوَجُ
نہ جہل مجھ کو پسند ہے اور نہ میری عادت ہے	لیکن جب ضرورت پڑ جاتی ہے تو پسند کرلیتا ہوں
فَإِنْ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِيهِ سَمَاجَةٌ	فَقَدْ صَدَقُوا وَالذُّلُّ بِالْحُرِّ أَسْمَجُ
پس اگر کسی نے کہا کہ جہالت میں برائی ہے	تو صحیح کہا، لیکن ذلت شریف کے لئے اس سے زیادہ بری ہے
أَلَا رُبَّمَا ضَاقَ الْفَضَاءُ بِأَهْلِهِ	وَأَمْكَنَ تَفَافِينَ الْأَسِنَّةِ مَخْرَجُ
ہاں بسا اوقات فضا اس کے رہنے والوں کیلئے تنگ ہوجاتی ہے	اور رہائی نیزوں کے درمیان سے ممکن ہوتی ہے

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (خدا انکو جزائے خیر دے) سے خطاب جس وقت جنگ کو جا رہے تھے

قَرِّبِي ذَا الْفِقَارِ فَاطِمُ مِنِّي	فَأَخِي السَّيْفُ كُلَّ يَوْمِ هِيَاجِ
اے فاطمہ ذوالفقار کو میرے قریب کردے	اس لئے کہ جنگ کے دن تلوار میری دوست ہے
قَرِّبِي الصَّارِمَ الْحُسَامَ فَإِنِّي	رَاكِبٌ فِي الرِّجَالِ نَحْوَ الْهِيَاجِ
کاٹنے والی تیز تلوار میرے قریب کر کیونکہ	کہ میں لوگوں کے ساتھ سوار ہوکر لڑائی کیطرف جاؤنگا
وَرَدَ الْيَوْمَ نَاصِحًا يُنْذِرُ النَّاسَ	سَ جُيُوشٌ كَالْبَحْرِ ذِي الْأَمْوَاجِ
آج لوگوں کو ڈرانے والے خیر خواہ کے پاس	کیسی فوجیں آئی ہیں مثل جوش مارنے والے سمندر کے ہیں
وَرَدُوا مُسْرِعِينَ يَبْغُونَ قَتْلِي	وَأَبِيكِ مُحَمَّدٍ بِالْمِعْرَاجِ
جھپٹ کر آئی ہیں اور مجھ کو اور	تمہارے باپ کو جنکو معراج عطا ہوئی قتل کرنا چاہتی ہیں
وَخَرَابَ الْأَوْطَانِ وَقَتْلَ النَّا	سِ وَكُلٌّ إِذَا أَصْبَحَ لَاجِ
اور وطن کو ویران کرنا اور لوگوں کا قتل اور خون	چاہتی ہیں لیکن جب صبح ہوگی تو پناہ چاہیں گی
سَوْفَ أُرْضِي الْمَلِيكَ بِالضَّرْبِ مَا	عِشْتُ إِلَى أَيْنَ أُنَالَ مَا أَنَا رَاجِ
عنقریب میں اپنے مالک کو بذریعہ جہاد راضی کروں گا	جب تک میری جان میں جان ہے یہاں تک کہ تمنا پوری ہوجائے
مِنْ ظُهُورِ الْإِسْلَامِ أَوْ يَأْتِي الْمَوْ	تُ شَهِيدًا مِنْ شَاخِبِ الْأَوْدَاجِ
یعنی اسلام کی اشاعت یا موت آئے شہید	ہوکر گردن کی رگوں کے خون سے

منافق دوستوں اور ناموافق یاروں کی شکایت

كُلُّ خَلِيلٍ لِي خَالَلْتُهُ	لَا تَرَكَ اللّٰهُ لَهُ وَاضِحَةً
میرے تمام دوست جن سے میں نے دوستی کی	خدا ان کے سامنے کے دانتوں کو باقی نہ رکھے

ؔ اسنان۔ جمع سنہ

فَکُلُّهُمْ اَرْوَغُ مِنْ ثَعْلَبٍ
سب کے سب لومڑی سے زیادہ چالباز ہیں

مَا اَشْبَهَ اللَّیْلَةَ بِالْبَارِحَةِ
آج کی رات شب گذشتہ سے کس قدر مشابہ ہے

خلط ملط اور ربط وضبط کے اصول کی تعیین

اِصْحَبْ خِیَارَ النَّاسِ تَنْجُ مُسَلَّمًا
اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو تو سلامتی کے ساتھ نجات پاؤ گے

وَمَنْ یَصْحَبِ الْاَشْرَارَ یَوْمًا سَیُجْرَحُ
جو شریر لوگوں کی صحبت میں رہے ایک دن ہلاک ہوجائیگا

وَاِیَّاكَ یَوْمًا اَنْ تُمَازِحَ جَاهِلًا
جاہل سے مذاق کرنے سے بچو اس لئے

فَتَلْقَی الَّذِیْ لَا تَشْتَهِیْ حِیْنَ یَمْزَحُ
کہ جب وہ مذاق کریگا تو تمکو وہ بات پیش آئیگی جس کو تم نہیں چاہتے

وَکَاتِكُ عِرْضًا یُشَاتِمُ مَنْ دَنیٰ
تم ایسے چھیڑنے والے نہ ہو جو قریب آنے والے کو گالی دیتے ہیں

فَتُشْبِهُ کَلْبًا بِالسَّفَاهَةِ مَنْبَحُ
اسلئے کہ تم بیوقوفی میں بھونکنے والے کتے کے مشابہ ہوجاؤ گے

اِذَا مَا کَرِیْمٌ جَاءَ یَطْلُبُ حَاجَةً
جب شریف آدمی حاجت روائی کے لئے آئے

فَقُلْ قَوْلَ حُرٍّ مَاجِدٍ یَتَسَمَّحُ
تو تو صاف اور بڑی بات کہو جو درگذر کرنیوالی ہو

فَبِالرَّاسِ وَالْعَیْنَیْنِ مِنِّیْ قَضَاؤُهَا
بسر وچشم مجھے اس کا پورا کرنا منظور ہے

وَمَنْ یَشْتَرِیْ حَمْدَ الرِّجَالِ سَیَرْبَحُ
اور جو شخص بھی تعریف خریدے گا نفع میں رہے گا۔

رفق کی مدح اس طریقہ پر کہ کامیابی اور فلاح کا سبب ہوتی ہے

اَلرِّفْقُ یُمْنٌ وَالْاَنَاةُ سَعَادَةٌ
نرمی برکت ہے، وقار اور اطمینان نیک بختی ہے

فَتَاَنَّ فِیْ اَمْرٍ تُلَاقِ نَجَاحًا
پس جس کام میں بھی آہستگی اختیار کروگے فلاح پاؤ گے

بھید ظاہر کرنے کی ممانعت اور بروں کے شر سے ڈرانا

فَلَا تُفْشِ سِرَّكَ اِلَّا اِلَیْكَ
اپنا بھید بجز اپنے کسی سے نہ کہو

فَاِنَّ لِکُلِّ نَصِیْحٍ نَصِیْحًا
اسلئے کہ ہر خیر خواہ کا دوسرا خیر خواہ ہوتا ہے

فَاِنِّیْ رَاَیْتُ غُوَاةَ الرِّجَالِ
پس میں گمراہ لوگوں کو دیکھتا ہوں

لَا یَتْرُکُوْنَ اَدِیْمًا صَحِیْحًا
کہ وہ کسی شخص کو صحیح و سالم نہیں چھوڑتے

عبادت کا حکم اچھی عبارت میں اور بیہودہ بکنے کی ممانعت

اِغْتَنِمْ رَكْعَتَيْنِ زُلْفَى اِلَى اللهِ
دو رکعتوں کو جو خدا سے قربت حاصل کرنیکے لئے ہوں غنیمت سمجھو

اِذَا كُنْتَ فَارِغًا مُسْتَرِيحًا
جس وقت تم خالی اور مطمئن ہو

وَاِذَا هَمَمْتَ بِالْقَوْلِ فِي الْبَا
جب تم باطل بات کہنے کا ارادہ کرو تو

طِلِ فَاجْعَلْ مَكَانَهُ التَّسْبِيحَا
اس کے بجائے تسبیح پڑھ لیا کرو

مقام صفین میں جنگ لیلۃ الہریر کا اور کینہ والوں سے مقابلہ اور مقاتلہ کا ذکر

اَللَّيْلُ دَاجٍ وَالْكِبَاشُ تَنْتَطِحُ
رات تاریک ہے اور مینڈھے لڑ رہے ہیں

نِطَاحَ اُسْدٍ مَا اَرَاهَا تَصْطَلِحُ
جس طرح شیر لڑتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ صلح کریں گے

اُسُدُ عَرِيْنٍ فِي اللِّقَاءِ قَدْ مَرِحْ
وہ جھاڑی کے شیر ہیں بوقت جنگ جو خوش ہیں

مِنْهَا نِيَامٌ وَفَرِيْقٌ مُنْبَطِحُ
بعضے سوئے ہوئے ہیں اور کچھ سامنے لڑ رہے ہیں

فَمَنْ نَجَا بِرَاْسِهِ فَقَدْ رَبِحْ
پس جس کا سر بچا وہ فائدے میں رہا

بہترین طریقہ پر نکاح اور فراغت کی تعریف

اَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ مُزَخَّهْ
وہ شخص کامیاب ہے جس کے پاس عورت ہو

يَزُخُّهَا ثُمَّ يَنَامُ مُفَخَّهْ
جس سے وہ ہمبستر ہو اور پھر خراٹے کی نیند سوئے

حضرت امیر کا امام حسنؑ کو (خدا اُن کو فتنوں کے وبا پر جزا دے) نصیحت

عَلَيْكَ بِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ كِلَيْهِمَا
اپنے ماں باپ دونوں کے فرماں بردار رہو

وَبِرِّ ذَوِي الْقُرْبَى وَبِرِّ الْاَبَاعِدِ
خویش واقارب اور دور والوں کے ساتھ احسان کرو

وَلَا تَصْحَبَنَّ اِلَّا تَقِيًّا[۱] مُهَذَّبًا
اور بجز پرہیزگار، مہذب، پاک دامن، پارسا

عَفِيْفًا زَكِيًّا مُنْجِزًا لِلْمَوَاعِدِ
ایفاء وعدہ کرنیوالے کے کسی کی صحبت مت اختیار کرو

وَقَارِنْ اِذَا قَارَنْتَ حُرًّا مُؤَدَّبًا
اگر تم کو صحبت اختیار کرنی ہو تو آزاد جوان جو شریف زادوں میں سے ہو

فَتًى مِنْ بَنِي الْاَحْرَارِ زَيْنَ الْمَشَاهِدِ
اور ہمجنسوں کی زینت ہو اُس کی صحبت اختیار کرو

۱؎ تقی، اتقیاء جمع - پرہیزگار

وَكُفَّ الْأَذٰى وَاحْفَظْ لِسَانَكَ وَارْغَبْ[۱]
ایذا پہنچانے سے بچو زبان کو محفوظ رکھو
فَدَيْتُكَ فِي وُدِّ الْخَلِيلِ الْمُسَاعِدِ
میں تم پر فدا ہوں مدد کرنیوالے دوست کی دوستی میں رغبت کرو

وَغُضَّ[۲] عَنِ الْمَكْرُوهِ طَرْفَكَ وَاجْتَنِبْ
بری بات سے اپنی آنکھ کو دور رکھو اور پڑوسی کو
أَذَى الْجَارِ وَاسْتَمْسِكْ بِحَبْلِ الْمَحَامِدِ
تکلیف دینے سے بچو اور تعریفوں کی رسی کو مضبوط پکڑ لو

وَكُنْ وَاثِقًا بِاللّٰهِ فِي كُلِّ حَادِثٍ
ہر موقع پر اللہ پر پورا اعتماد رکھو
يَصُنْكَ[۳] مَدَى الْأَيَّامِ مِنْ عَيْنِ حَاسِدِ
تو وہ تم کو ہمیشہ چشم حاسد سے محفوظ رکھے گا

وَبِاللّٰهِ فَاسْتَعْصِمْ[۴] وَلَا تَرْجُ غَيْرَهُ
اور خدا ہی کے ذریعہ سے حفاظت چاہو غیر سے امید نہ رکھو
وَلَا تَكُ لِلنَّعْمَاءِ عَنْهُ بِجَاحِدِ
اور اُس کی نعمتوں کے منکر نہ ہو

وَنَافِسْ[۵] بِبَذْلِ الْمَالِ فِي طَلَبِ الْعُلٰى
مال خرچ کرکے بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لیئے بڑھنے کی کوشش کرو
بِهِمَّةِ مَحْمُودِ الْخَلَائِقِ مَاجِدِ
ایسی ہمت سے جیسی کہ قابل شریف لوگوں کی ہمت ہوتی ہے

وَلَا تَبْنِ لِلدُّنْيَا بِنَاءَ مُؤَمِّلٍ[۶]
دنیا کے لیئے اب کوئی ایسا مکان نہ بناؤ جسکے ہمیشہ رہنے کی امید پیدا ہو سکے
خُلُودًا فَمَا حَيٌّ عَلَيْهَا بِخَالِدِ
اسلیئے کہ کوئی متنفس ہمیشہ یہاں نہیں رہے گا

وَكُلُّ صَدِيقٍ لَيْسَ لِلّٰهِ وُدُّهُ
اور ہر وہ دوست جس کی محبت اللہ کے لیئے نہ ہو
فَنَادِ عَلَيْهِ هَلْ بِهِ مِنْ مُزَايِدِ
تو اس سے باواز بلند کہدو کہ کیا کوئی اس میں زیادتی کرسکتا ہے

نفس انسانی کو اعلیٰ فضائل کے لیئے ابھارنا

وَذِي هِمَّةٍ لَمْ تَرْضَ بِالضَّيْمِ نَفْسُهُ
بہت سے صاحب ہمت جنکے نفس نے ذلت اور ظلم کو گوارا نہیں کیا
فَأَصْبَحَ قَرْمًا[۷] هِبْرِزِيًّا مُمَجَّدًا
بہتر قابل تعریف سردار بن گئے

إِذَا خَامَرَتْهُ[۸] بِالنَّدٰى أَرْيَحِيَّةٌ
ان کی فیاضی میں جب شوق جود مل جاتا ہے
تَخَالُ اهْتِزَازَ الرُّمْحِ فِيهِ تَرَدُّدًا
تو تم اسکو خوش دیکھ کر اسکی آمد و رفت کو نیزے کی حرکت خیال کرتے ہو

أَبَى اللّٰهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مُعَظَّمًا
خدا کو یہی منظور ہے کہ وہ بزرگ، صاحب ہمت
هُمَامًا كَرِيمًا بَاذِخَ[۹] الْمَجْدِ أَصْيَدَا
شریف، بلند خیال اور سر بلند ہو

لَقَدْ سَايَرَ[۱۰] الْأَيَّامَ حَزْمًا وَحِيلَةً
وہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ہشیاری اور تدبیر سے چلا
فَأَصْبَحَتِ الْأَيَّامُ تَزْهٰى بِأَغْيَدَا
پس ایسی حالت ہوگئی کہ زمانہ کو اسپر ناز ہونے لگا

[۱] ارتغاب، رغبت کرنا [۲] غض نیچا رکھنا [۳] صیانت بچانا، مدی- غایت درازی [۴] استعصام- حفاظت چاہنا، جحود انکار کرنا [۵] انافس، باہم بڑھنے کی کوشش کرنا- [۶] تامیل، امید کرنا [۷] قرم، سردار- فحل، یعنی سردار ہبرزی- بہتر، [۸] مخامرہ، ملانا- اریحۃ، سخاوت سے خوش ہونا- تردد- آمد و رفت [۹] باذخ، بلند- اصید، سربلند [۱۰] سایرہ، باہم چلنا- زہو، ناز کرنا-

وَحَلَّ بِأَعْلٰى ذُرْوَةِ الْفَخْرِ سَامِيًا

اور فخر کی سب سے بلند چوٹی پر اترا بلند ہو کر

وَأَبْدٰى سَمَاحًا بَيْنَ ذَاكَ وَسُؤْدَدَا

اور جوانمردی اور سیادت کا اسپر اظہار کیا

وَمَا الْفَخْرُ إِلَّا أَنْ يَّكُوْنَ مُوَفَّقًا

فخر صرف یہ ہے کہ انسان کو توفیق خدا

مُعَانًا بِنَصْرِ اللّٰهِ عَبْدًا مُسَدَّدَا

اسکی مدد حاصل ہو اور ٹھیک خدا کا صحیح بندہ بن جائے

فَكَمْ مِّنْ فَتًى لَّمْ يَعْرَ مِنْ حُلَلِ التُّقٰى

بہت سے بندے ایسے ہیں جو لباس تقوے سے برہنہ نہیں

وَكَمْ مِّنْ فَتًى بِاللّٰهِ أَضْحٰى مُؤَيَّدَا

اور بہت سے بندے ایسے ہیں جو اللہ کی توفیق سے مؤید من اللہ ہے

أَلَا رُبَّمَا شَدَّ الْكَرِيْمُ اعْتِزَامَهُ

ہاں! اکثر اوقات شریف اپنے ارادہ کو پختہ کر لیتا ہے

فَصَارَ عَلَى الْأَعْدَاءِ سَيْفًا مُّهَنَّدَا

تو دشمنوں کے خلاف ہندی تلوار بن جاتا ہے

وَمَا السَّيْفُ مَا قَدْ كَانَ فِيْ بَطْنِ جَفْنِهِ

وہ تلوار تلوار نہیں جو اپنے نیام کے اندر ہو

بِسَيْفٍ وَّلٰكِنْ مَّا تَبَدّٰى مُجَرَّدَا

بلکہ تلوار حقیقت میں وہ ہے جو برہنہ ظاہر ہو

مشقتِ ایام اٹھا کر اور شب بیداری کر کے معالی امور کو حاصل کرنے کا ارشاد

أَعَاذِلَتِيْ عَلٰى إِتْعَابِ نَفْسِيْ

اے اس بات پر ملامت کرنیوالی میں اپنے نفس کو تکلیف دیتا ہوں

وَرَعْيِيْ فِي السُّرٰى رَوْضَ السُّهَادِ

اور رات میں چل کر بیداری کے باغوں میں چرتا ہوں

إِذَا سَامَ الْفَتٰى بَرْقَ الْمَعَالِيْ

جب انسان کو معالی امور کی چمک کی تلاش ہو جائے

فَأَهْوَنُ فَائِتٍ طِيْبُ الرُّقَادِ

تو خواب راحت کا چھوڑ دینا سب سے معمولی چیز ہے

سفر کی مشقت کو اقامت کی آسائش پر ترجیح

تَغَرَّبْ عَنِ الْأَوْطَانِ فِيْ طَلَبِ الْعُلٰى

حصول بلندی کے لئے وطن سے مسافر بن جا

فَسَافِرْ فَفِي الْأَسْفَارِ خَمْسُ فَوَائِدِ

پس سفر اختیار کر کیونکہ سفر میں پانچ فائدے ہیں

تَفَرُّجُ هَمٍّ وَّاكْتِسَابُ مَعِيْشَةٍ

غم کا دور ہونا، حصولِ معاش، وعلم

وَعِلْمٌ وَّآدَابٌ وَّصُحْبَةُ مَاجِدِ

آداب و بڑے کی صحبت (تفصیل فوائد خمسہ)

فَإِنْ قِيْلَ فِي الْأَسْفَارِ ذُلٌّ وَّمِحْنَةٌ

پس اگر کہا جائے کہ سفر میں ذلت اور مشقت ہے

وَقَطْعُ الْفَيَافِيْ وَارْتِكَابُ شَدَائِدِ

اور میدانوں کو طے کرنا اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں

۱ ذروۃ، ذری جمع اعلیٰ شئے۔ چوٹی ۲ سماح، جوانمردی، سخاوت ۳ سدید، ٹھیک کرنا ۴ عری ننگا ہونا، حلۃ، حلل جمع۔ لباس ۵ اعتزام ارادہ کرنا ۶ جفن، نیام تیغ، پلک۔ ۷ عاذلہ از عال، ملامت کرنا، روضۃ، روضی اروضات جمع باغ ۸ تغرب مسافر ہونا ۹ فیفا، فیافی۔ جمع میدان۔

فَمَوتُ الفَتیٰ خَیرٌ لَّہٗ مِن مَّقامِہٖ	بِدارِ ھَوانٍ بَینَ وَاشٍ وَّحَاسِدِ
تو انسان کے لئے مرجانا اس ذلت کے مقام سے	بہتر ہے جہاں حاسد اور چغلخور رہوں

تمام کاموں کا خدائے غفور و شکور کے حکم پر موقوف رہنے کا بیان

اِذا لَم یَکُن عَونٌ مِّنَ اللّٰہِ لِلفَتیٰ[1]	فَاَکثَرُ مَا یَجنی[2] عَلَیہِ اجتِہادُہٗ
جب انسان کو خدا کی مدد حاصل نہیں ہوتی	تو زیادہ تر جس کا اسکے نقصان کے لئے اندازہ کیا گیا ہے اسی کوشش سے

اس بات کا بیان کہ کام خدا کی تقدیر کے موافق انجام پاتے ہیں نہ انسان کی تدبیر کے مطابق

لَو کَانَتِ الاَرزَاقُ تَجرِی عَلیٰ[1]	مِقدَارِ مَا یَستَاھِلُ[2] العَبدُ
اگر روزی بمقدار بندہ کی اہلیت	کے جاری ہوتی
لَکَانَ مَن یَخدِمُ مُستَخدِمًا	وَغَابَ نَحسٌ وَّبَدَا اَسعَدُ
تو البتہ خادم مخدوم ہو جاتا	اور نحس باقی نہ رہتا اور خوش بختی کا ظہور ہوتا
وَاعتَدَلَ الدَّھرُ اِلیٰ اَھلِہٖ	وَاتَّصَلَ السُّؤدُدُ ذُوالمَجدِ
زمانہ اہل زمانہ کے ساتھ انصاف کرتا	اور سرداری صاحب مجد کو پہونچتی
لٰکِنَّھَا تَجرِی عَلیٰ سَمتِہَا[3]	کَمَا یُرِیدُ الوَاحِدُ الفَردُ
لیکن روزی اپنے طریقہ پر پہنچتی ہے	جیساکہ خدائے یکتا و بے نظیر چاہتا ہے

اس جماعت کی مذمت جو بظاہر انسان ہیں مگر حقیقت میں بے دُم کے حیوان ہیں

مَا اَکثَرَ النَّاسَ لَا بَل مَا اَقَلَّھُم	وَاللّٰہُ یَعلَمُ اَنِّی لَم اَقُل فَنَدًا[4]
لوگ کس قدر زیادہ ہیں نہیں بلکہ کس قدر کم ہیں	خدا جانتا ہے کہ میں نے لغو نہیں کہا
اِنِّی لَاَفتَحُ عَینِی حِینَ اَفتَحُھَا	عَلیٰ کَثِیرٍ وَّلٰکِن لَّا اَرٰی اَحَدًا
جب میں آنکھ کھولتا ہوں تو بہتوں پر	نظر پڑتی ہے مگر کسی کو بھی آدمی نہیں پاتا

منافق ریاکار دوستوں سے جدائی اور فراق پر تنبیہہ

مَن لَّم یُرِدکَ فَخَلِّہٖ[5] بِمُرَادِہٖ	لَا تَحزَنَنَّ لِھَجرِہٖ وَبِعَادِہٖ
جو شخص تم کو نہ چاہیئے اس کا ارادہ چھوڑ دو	اسکی جدائی اور دوری پر رنج نہ کرو

[1] منی یمنی منیا از ضرب۔ اندازہ کرنا [2] استہال، اہل ہونا، مناسب ہونا [3] سمت، طریقہ روش [4] فندا بیوقوفی، جھوٹ [5] تخلیۃ خالی کرنا چھوڑ دینا

لوازمِ محبت اور مراسمِ مودّت کی تفصیل

اِذَا الْمَرْءُ لَمْ یَحْفَظْ ثَلٰثًا — فَبِعْهُ وَلَوْ بِکَفٍّ مِّنْ رَمَادٍ[۱]

جب انسان تین باتوں کا لحاظ نہ کرے — تو اسکو الگ کردو اگرچہ ایک مٹھی راکھ ہی عوض میں ملے

وَفَاءٌ لِّلصَّدِیْقِ وَبَذْلِ مَالٍ — وَکِتْمَانُ السَّرَائِرِ[۲] فِی الْفُؤَادِ

دوست کے ساتھ وفاداری، اور مال خرچ کرنا — دل میں بھیدوں کو چھپانا

اس بات کا بیان کہ کسی کے دشمن سے محبت اسے عداوت کرنا ہے اور کسی کے دوست سے محبت اس سے دوستی کرنا ہے

صَدِیْقُ عَدُوِّیْ دَاخِلٌ فِیْ عَدَاوَتِیْ — وَاِنِّیْ لِمَنْ وَدَّ الصَّدِیْقَ وَدُوْدٌ

میرے دشمن کا دوست میری عداوت میں داخل ہے — اور میں اس شخص کا دوست ہوں جو میرے دوست سے محبت کرے

فَلَا تَقْرَبَنْ مِنِّیْ وَاَنْتَ صَدِیْقُهٗ — فَاِنَّ الَّذِیْ بَیْنَ الْقُلُوْبِ بَعِیْدٌ

میرے قریب نہ آ، حال یہ ہے کہ تو دشمن کا دوست ہے — اس لئے کہ دلوں میں بہت دوری ہے

دوستی اور خلوص میں پائیداری اور محبت و وفاداری میں استحکام کا اظہار

مَا وَدَّنِیْ اَحَدٌ اِلَّا بَذَلْتُ لَهٗ — صَفْوَ الْمَوَدَّةِ مِنِّیْ اٰخِرَ الْاَبَدِ

جس شخص نے بھی مجھ سے محبت کی اس کے لئے — میں نے آخر تک خالص محبت کو باقی رکھا

وَلَا قَلَانِیْ[۳] وَاِنْ کَانَ الْمُسِیْءَ بِنَا — اِلَّا دَعَوْتُ لَهُ الرَّحْمٰنَ بِالرُّشْدِ

جس شخص نے بھی مجھ سے دشمنی کی، اگرچہ وہ میرا برا چاہتا تھا — تو میں نے اسکے لئے ہدایت کی خدا سے دعا کی

وَلَا اؤْتُمِنْتُ[۴] عَلٰی سِرٍّ فَبُحْتُ[۵] بِهٖ — وَلَا مَدَدْتُّ اِلٰی غَیْرِ الْجَمِیْلِ یَدِیْ

ایسا نہیں ہوا کہ میں کسی بھید کا امانت دار ہوا اور اسکو فاش کردیا — اور نہ برائی کی طرف کبھی ہاتھ بڑھایا

وَلَا اَقُوْلُ نَعَمْ یَوْمًا فَاُتْبِعُهٗ — بُخْلًا وَّلَوْ ذَهَبَتْ بِالْمَالِ وَالْوَلَدِ

ایسا نہیں ہوسکتا کہ میں ہاں کہدوں پھر اس کے بعد — بخل کروں اگرچہ یہ مال اور اولاد کو برباد کردے

دلی دوست اور روحانی شفیق کی آرزو

هُمُوْمُ رِجَالٍ فِیْ اُمُوْرٍ کَثِیْرَةٍ — وَهَمِّیْ مِنَ الدُّنْیَا صَدِیْقٌ مُّسَاعِدٌ

لوگوں کو بہت سی چیزوں کی خواہشیں ہیں — میری خواہش دنیا سے صرف سچے دوست کی ہے

۱ رماد راکھ، ۲ سرائر، سریرة، جمع بھید۔ فؤاد، افئدة جمع، دل۔ ۳ قلی دشمنی کرنا۔ اساءة، برائی کرنا ۴ ائتمان، امین بنانا، ۵ بوح ظاہر کرنا۔

يكون كروح بين جسمين قسمت	فجسمهما جسمان والروح واحد
جو اس روح کے مثل ہو جو دو جسموں میں منقسم ہو	تو جسم دونوں کے دو ہوں مگر روح ایک

نفس کو قناعت کی ترغیب جو عین طاعت ہے

أفلح من كان له كرديدة	يأكل منها ثم يثني جيده
وہ شخص کامیاب ہے جس کے پاس بچے ہوئے خرمے ہیں	وہ اس میں سے کھاتا ہے اور اپنی گردن کو دہراتا ہے

مسکینوں سے ہمدردی اور مصیبت زدہ و پریشان دلوں کی تسکین کے متعلق تنبیہ

وحسبك داء أن تبيت ببطنة	وحولك أكباد تحن إلى القد
تیرے لئے یہ کافی بیماری ہے کہ تو شکم سیر ہو کر رات گذارے	اور تیرے گرد ایسے جگر ہوں جو گوشت کے ٹکڑوں کے مشتاق ہوں

اس دنیا دار کو خطاب جو دنیا میں ہمیشگی کا متمنی ہو اور دماغ کے باغ میں خیالِ محال کا تخم بوئے ہوئے ہے

يا مؤثر الدنيا على دينه	والتائه الحيران عن قصده
اے دنیا کو دین پر ترجیح دینے والے	اور سرگرداں پریشان اعتدال سے ہٹے ہوئے شخص
أصبحت ترجو الخلد فيها وقد	أبرز ناب الموت عن حده
تم دنیا میں دوام کے امیدوار ہو اور	حال یہ ہے کہ موت کا دانت منہ سے نکل چکا ہے
هيهات أن الموت ذو أسهم	من يرمه يوماً بها يرده
افسوس! موت کے پاس بہت سے تیر ہیں	ان سے جس کو بھی مارتی ہے ہلاک کر دیتی ہے
لا يشرح الواعظ قلب امرء	لم يعزم الله على رشده
ناصح اس شخص کے دل میں انشراح پیدا نہیں کر سکتا	جس کی ہدایت کا خدا نے قصد نہ کیا ہو

ابن الوقت ہونے کا ارشاد اور روئے دل پر حال کے دروازوں کو کھولنا

مضى أمسك الباقي شهيد معدلا	وأصبحت في يوم عليك شهيد
تیرا گذشتہ کل جو گذر گیا اور وہ تمہارا ایسا گواہ ہوگا جس کی تعدیل کی گئی ہے	اور تم ایسے دن میں آ گئے ہو کہ وہ تم پر گواہ ہے

۱ کردیدہ، کرادید جمع۔ بچا کھچا خرما۔ جیدۃ، اجیاد جمع گردن۔ ثنا یثنی موڑنا۔ جیدہ۔ گردن کا موڑنا۔ ۲ بطنۃ۔ شکم پری۔ شکم سیری۔ کبد، اکباد جگر۔ تحن شائق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ قد، بھوننا۔ بھونا ہوا گوشت۔ ۳ ایثار، ترجیح دینا۔ اختیار کرنا۔ تائہ، سرگرداں ہونا۔ ہیہات، اسم فعل۔ بعد دور ہوا۔ سہم، جمعہ اسہم، تیر۔ ۶ تعدیل کسی کی توثیق کرنا۔

فَإِنْ كُنْتَ فِي الْأَمْسِ اقْتَرَفْتَ إِسَاءَةً
اگر تم کل کسی برائی کے مرتکب ہوئے تھے
فَثَنِّ بِإِحْسَانٍ وَأَنْتَ حَمِيدٌ
تو تم دوبارہ نیکی کرو تاکہ اسوقت تم قابل تعریف ہو جاؤ

وَلَا تُرْجِ فِعْلَ الْخَيْرِ يَوْمًا إِلَى غَدٍ
کبھی نیک کام کو کل پر مت ٹالو
لَعَلَّ غَدًا يَأْتِي وَأَنْتَ فَقِيدٌ
شاید کل آئے اور تم موجود نہ ہو

وَيَوْمُكَ إِنْ عَاتَبْتَهُ عَادَ نَفْعُهُ
اور اگر آج تم اس پر عتاب کرو اور حساب کرو تو اسکا نفع تمہیں کو ہوگا
إِلَيْكَ وَمَاضِي الْأَمْسِ لَيْسَ يَعُودُ
اور گذشتہ کل واپس نہیں آسکتا

اس بات کا بیان کہ مرنے کے بعد تمام مخلوق برابر ہو جائے گی اور فوت کے بعد سب خوار ہوں گے

ذَهَبَ الَّذِينَ عَلَيْهِمْ وَجْدِي
جن پر میں عاشق تھا وہ چل دیئے
وَبَقِيتُ بَعْدَ فِرَاقِهِمْ وَحْدِي
اور ان کی جدائی کے بعد میں تنہا رہ گیا

مَنْ كَانَ بَيْنَكَ فِي التُّرَابِ وَبَيْنَهُ
جس کے اور تمہارے درمیان دو بالشت کا فاصلہ ہو اور وہ مٹی کے اندر ہے
شِبْرَانِ فَهُوَ بِغَايَةِ الْبُعْدِ
تو وہ انتہائی دوری پر ہے

لَوْ كُشِفَتْ لِلْخَلْقِ أَطْبَاقُ الثَّرَى
اگر خلق خدا کے لئے زمین کے طبقے کھول دیئے جائیں
لَمْ يُعْرَفِ الْمَوْلَى مِنَ الْعَبْدِ
تو مالک اور غلام کا امتیاز نہ معلوم ہوگا

مَنْ كَانَ لَا يَطَأُ التُّرَابَ بِرِجْلِهِ
جو شخص کل اپنے پاؤں سے مٹی نہیں چھوتا تھا
يَطَأُ التُّرَابَ بِنَاعِمِ الْخَدِّ
آج اپنے نازک رخسار سے مٹی کو چھو رہا ہے

دنیا کے فناء اور انسان کے زوال پر تنبیہ

إِنَّ الَّذِينَ بَنَوْا فَطَالَ بِنَاؤُهُمْ
جن لوگوں نے اونچے اونچے مکان بنائے
وَاسْتَمْتَعُوا بِالْأَهْلِ وَالْأَوْلَادِ
اور مال اور اولاد سے فائدہ اٹھایا

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلَى مَحَلِّ دِيَارِهِمْ
تو پھر ان کے گھروں کی جگہ پر ایسی طوفانی آندھی چلی
فَكَأَنَّهُمْ كَانُوا عَلَى مِيعَادِ
گویا کہ وہ لوگ تاریخ معینہ تک کے لئے تھے

وَأَرَى النَّعِيمَ وَكُلَّ مَا يُلْهَى بِهِ
میں کھیل کود اور تمام نعمت کی چیزوں کو دیکھتا ہوں
يَوْمًا يَصِيرُ إِلَى بِلًى وَنَفَادِ
کہ وہ بوسیدگی اور فنا کی طرف جا رہی ہیں

موت کی فکر ہونی چاہیئے اور لوازم زندگی کو ترک کر دینا چاہیئے

۱؎ رجاء مؤخر کرنا ۲؎ وجد یوجد سمع مصدر وجد۔ رجب شدید محبت کرنا، عاشق ہونا ۳؎ وطاء، روندنا۔ ناعم الانعومۃ، نرم ہونا۔ ۴؎ بلی بوسیدگی کہنگی

جنبی تجافی عن الوساد
میرا پہلو موت اور آخرت کے

خوفاً من الموت والمعاد
خوف سے گدے اور بچھونے سے دور رہتا ہے

من خاف عن سکرة المنایا
جس کو موت کی شدت کا خوف ہوگا

لم یدر ما لذة الرقاد
نیند کی لذت کو نہیں جان سکتا

قد بلغ الزرع منتهاه
زراعت اپنی انتہا کو پہنچ گئی

لا بد للزرع من حصاد
اب اس کا کاٹنا ضروری ہے

شباب سعادت نشان کے واپسی کی آرزو

بکیت علی الشباب قد تولی
جانے والی جوانی پر میں رویا

فیا لیت الشباب لنا یعود
کاش ہمارے لیے جوانی واپس آتی

فلو کان الشباب یباع بیعاً
پس اگر جوانی فروخت ہوتی

لاعطیت المبایع ما یرید
تو میں بیچنے والے کو جو چاہتا وہ دیتا

ولکن الشباب اذا تولی
لیکن جوانی نے جب اپنا رخ پھیر دیا

علی شرف فمطلبه بعید
اور کنگرے تک پہونچ گئی تو اس کا حصول مشکل ہے

اس جماعت کی تعیین جو حضرت علیؓ کی موت کے متمنی تھے اور اپنی ہستی موہوم کو ابدی خیال کرتے تھے

تمنی رجال ان اموت وان امت
بہت سے لوگ ایسے ہیں جو میری موت کے آرزو مند ہیں

فتلک سبیل لست فیها باوحد
اگر میں مر بھی گیا تو یہ وہ راستہ ہے جس میں تنہا نہیں ہوں

ولیس الذی یبغی خلافی یضرنی
اور جو میرے خلاف چاہتا ہے وہ مجھے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا

ولا موت من قد مات قبلی مخلدی
اور نہ اس شخص کی موت جو مجھ سے پہلے مر گیا مجھ کو ہمیشہ رکھنے والی ہے

وانی ومن قد مات قبلی لکالذی
میری اور مجھ سے پہلے مرنے والے کی ایسی شخص کی مثال ہے

یزور خلیلاً او یروح ویغتدی
جو کسی دوست سے ملاقات کرے، یا صبح و شام آنے جانے والے کی مثال ہے

اس بات کا بیان کہ موت جو اصلی مصیبت ہے افراد انسان سے جو بھی پیدا ہوا ہے سب کو پہونچے گی

الموت لا والداً یبقی ولا ولدا
موت نہ باپ کو باقی رکھے گی نہ بیٹے کو

هذا السبیل الی ان لا تری احدا
اور یہی سلسلہ رہیگا یہاں تک کہ تم کسی کو نہ دیکھو گے

۵۱ التجافی دور ہونا۔ الگ ہونا۔ وساد، گدا، تکیہ ۵۲ سکرة، شدت۔ منیة، موت۔ جمع منایا۔

كَانَ النَّبِيُّ وَلَمْ يُخَلَّدْ لِأُمَّتِهِ

پیغمبر گذر گئے اور اپنی امت کیلئے ہمیشہ نہ رہے

لَوْ خَلَّدَ اللّٰهُ خَلْقًا قَبْلَهُ خَلَدَا

اگر آپ کے پہلے کسی کو خدا نے ہمیشہ رکھا ہوتا تو آپ ہمیشہ رہتے

لِلْمَوْتِ فِينَا سِهَامٌ غَيْرُ خَاطِئَةٍ

موت کے پاس ہمارے لئے ایسے خطا نہ کرنیوالے تیر ہیں

مَنْ فَاتَهُ الْيَوْمَ سَهْمٌ لَمْ يَفُتْهُ غَدَا

جن آج اگر کوئی بچ گیا تو کل نہ بچے گا

اپنے باپ کا مرثیہ جنھوں نے شعائر اسلام سے موافقت اختیار کیا اور قریش مخالف دشمن کی مذمت

أَرِقْتُ لِنَوْحٍ آخِرَ اللَّيْلِ غَرَّدَا

میں آخر شب میں بلند آواز سے نوحہ کرنے کے لئے بیدار رہا

لِشَيْخِي يَنْعِي وَالرَّئِيسِ الْمُسَوَّدَا

اور نوحہ تھا اس سردار کے لئے جنکی خبر مرگ پہنچی اور سردار بنائے گئے امیر کیلئے تھا

أَبَا طَالِبٍ مَأْوَى الصَّعَالِيكِ ذَا النَّدَى

اس سے میری مراد ابو طالب ہیں جو صاحب جود اور غریبوں کے ملجاء ہیں

وَذَا الْحِلْمِ لَا خَلْفًا وَلَمْ يَكُ قُعْدُدَا

اور صاحب حلم ہیں ناخلف اور اپاہج نہیں ہیں

أَخَا الْمُلْكِ خَلَّى ثُلْمَةً سَيَسُدُّهَا

اس صاحب حکومت نے اپنی موت سے ایک ایسا رخنہ چھوڑا جس کو

بَنُو هَاشِمٍ أَوْ يُسْتَبَاحُ فَيُهْمَدَا

بنو ہاشم یا تو بند کریں گے یا پیغمبر مباح کر دیئے جائینگے تو خدا کی طرف سے یہ آتش فرو ہوگی

فَأَمْسَتْ قُرَيْشٌ يَفْرَحُونَ بِفَقْدِهِ

تو قریش ان کے مرنے پر خوش ہونے لگے

وَلَسْتُ أَرَى حَيًّا لِشَيْءٍ مُخَلَّدَا

اور میں کسی کو بھی زندہ اور ہمیشہ رہنے والا نہیں دیکھتا

أَرَادَتْ أُمُورًا زَيَّنَتْهَا حُلُومُهُمْ

قریش نے اپنے کاموں کا ارادہ کیا جنکو انکی عقلوں نے مزین کیا تھا

سَتُورِدُهُمْ يَوْمًا مِنَ الْغَيِّ مَوْرِدَا

عنقریب وہ امور ان کو گمراہی کے گھاٹ پر اتارینگے

يُرَجُّونَ تَكْذِيبَ النَّبِيِّ وَقَتْلَهُ

پیغمبر کی تکذیب اور ان کے قتل کی امید میں ہیں

وَأَنْ يُفْتَرُوا بُهْتًا عَلَيْهِ وَيُجْحَدَا

اور یہ کہ ان پر بہتان باندھیں اور انکار کریں

كَذَبْتُمْ وَبَيْتِ اللّٰهِ حَتَّى نُذِيقَكُمْ

قسم ہو خانہ خدا کی تم جھوٹے ہو اور ایسا نہیں ہو سکتا

صُدُورَ الْعَوَالِي وَالصَّفِيحَ الْمُهَنَّدَا

یہانتک کہ ہم تمکو نیزوں کی نوک اور ہندی تلوار کا مزہ نہ چکھا دیں

وَيَبْدُو مِنَّا مَنْظَرٌ ذُو كَرِيهَةٍ

اور ہمیں سے نہایت ناگوار منظر شروع ہو گا

إِذَا مَا تَسَرْبَلْنَا الْحَدِيدَ الْمُسَرَّدَا

جب ہم بنا ہوا لوہا (زرہ) پہن لیں گے

فَإِمَّا تُبِيدُونَا وَإِمَّا نُبِيدُكُمْ

پس یا تو تم ہم کو ہلاک کر ڈالو گے یا ہم تمکو ہلاک کر ڈالیں گے

وَإِمَّا تَرَوْا سِلْمَ الْعَشِيرَةِ أَرْشَدَا

یا تم اپنے قبیلے سے صلح کو بہتر خیال کرو گے

---

۱ ارق از سمع - بیدار ہونا - تغرید، چہچہانا آواز بلند کرنا - شیخ، بڈھا - امیر سردار - نعی، خبر مرگ دینا ۲ صعلوک، غریب - فقیر، قعدد - قریب الاباء الی الجد الاکبر - یعنی باپ دادا کی نسبت سے چھوٹی اولاد جہان لئیم - کمزور - بیکار ۳ ثلمۃ، سوراخ، ہمود بجھانا ۴ مجد، مصدر ہیمی، جحود - انکار کرنا ۵ صدور العوالی - عالیہ، نیزہ - صفیح، صفائح - تلوار -

وَإِلَّا فَإِنَّ الْحَيَّ دُونَ مُحَمَّدٍ[۴] — بَنُو هَاشِمٍ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ مَحْتِدَا

اور اگر ایسا نہیں ہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حامی بنی ہاشم ہیں — جو اصل کے لحاظ سے بہترین مخلوق ہیں

وَإِنَّ لَهُ فِيكُمْ مِنَ اللّٰهِ نَاصِرًا — وَلَسْتُ بِلَاقٍ صَاحِبَ اللّٰهِ أَوْحَدَا

اور ان کے لئے تم میں خدا کی طرف سے ایک مددگار ہے — اور میں محب خدا سے تنہا نہیں ملوں گا

نَبِيٌّ أَتَى مِنْ كُلِّ وَحْيٍ بِخُطَّةٍ[۱] — فَسَمَّاهُ رَبِّي فِي الْكِتَابِ مُحَمَّدَا

وہ ایسے نبی ہیں کہ ہر وحی سے ایک اہم چیز بیان فرماتے ہیں — اسی لئے خدا نے کتاب میں ان کا نام محمد رکھا ہے

أَغَرُّ كَضَوْءِ الْبَدْرِ صُورَةُ وَجْهِهِ — جَلَا[۲] الْغَيْمَ عَنْهُ ضَوْءُهُ فَتَوَقَّدَا

چودھویں رات کے چاند کی طرح ان کے چہرے کی صورت روشن ہے — ابر کو اسکی روشنی نے چھانٹ دیا پس چمک اٹھا

أَمِينٌ عَلَى مَا اسْتَوْدَعَ اللّٰهُ قَلْبَهُ — وَإِنْ كَانَ قَوْلًا كَانَ فِيهِ مُسَدَّدَا

جو کچھ خدا نے ان کے دل میں ودیعت رکھا وہ اس کے امین ہیں — اور اگر کوئی قول ہو تو اس میں آپ سچے ہیں

سیدہ مفخم و معظم حضرت فاطمہؑ کا مرثیہ جس وقت تپ میں مبتلا تھیں

وَإِنَّ حَيٰوتِي مِنْكِ يَا بِنْتَ أَحْمَدَا — بِإِظْهَارِ مَا أَخْفَيْتُهُ لَشَدِيدُ

میرے زندگی تیرے بغیر اے دختر محمدؐ — اس بات کو ظاہر کر کے جسکو میں نے چھپایا (آثار موت) دشوار ہو گی

وَلٰكِنْ لِأَمْرِ اللّٰهِ تَعْنُو[۳] رِقَابُنَا — وَلَيْسَ عَلَى أَمْرِ الْإِلٰهِ جَلِيدُ

لیکن خدا کے حکم کے سامنے ہمارے گردنیں جھک جاتی ہیں — اور خدا کے حکم میں کوئی چارہ نہیں

أَتَصْرَعُنِي الْحُمّٰى لَدَيْكِ وَأَشْتَكِي — إِلَيْكِ وَمَا لِي فِي الرِّجَالِ نَدِيدُ[۴]

کیا تپ تیرے پاس مجھکو پچھاڑ دے گی اور میں تیرے سامنے نالہ کروں گا — حال یہ ہے کہ مردوں میں میرا کوئی مثل نہیں ہے

أَصُرُّ عَلَى صَبْرٍ وَأَقْوٰى عَلَى مُنًى — إِذَا صَبْرُ خَوَّارِ الرِّجَالِ بَعِيدُ

میں صبر پر قائم ہوں اور تمناؤں کا مقابلہ کرنے پر قادر ہوں — جس وقت کمزور آدمی سے صبر مشکل ہو جاتا ہے

وَفِي هٰذِهِ الْحُمّٰى دَلِيلٌ بِأَنَّهَا — لِمَوْتِ الْبَرَايَا قَائِدٌ وَبَرِيدُ

اور اس بخار میں اس بات کی دلیل ہے کہ وہ — مخلوق کی موت کے لئے رہبر اور قاصد ہے

ایک غمزدہ قیدی کو کھانا کھلانے کا حضرت فاطمہؓ سے خطاب کہ یہ بھی سورہ ہل اتی کے اسباب نزول میں سے ہے

فَاطِمُ يَا بِنْتَ النَّبِيِّ أَحْمَدَا — بِنْتَ نَبِيٍّ سَيِّدٍ مُسَوَّدَا

اے فاطمہؓ اے بنت پیغمبر — اے اس پیغمبر کی بیٹی جو سردار ہے

---

۱ خطہ، مقصد، ضرورت۔ اہم چیز ۲ جلا، روشن ہوا، جلا عنہ خرج۔ زال۔ توقد۔ روشن ہونا ۳ عنو، جھکنا۔ ازنصر ۴ ندید، مثل۔

قَدْ زَانَهُ اللّٰهُ بِجِيدٍ أَغْيَدَا
اس کو خدا نے نازک گردن سے مزین کیا

هٰذَا أَسِيرٌ لِلنَّبِيِّ الْمُهْتَدَا
اور یہ ہدایت یافتہ پیغمبر کا قیدی ہے

مُكَبَّلٌ فِي غُلَّةٍ مُقَيَّدَا
زنجیر میں بندھا ہوا اور طوق میں مقید ہے

يَشْكُو إِلَيْنَا الْجُوعَ قَدْ تَمَدَّدَا
بھوک کی ہم سے شکایت کرتا ہے جو اس کو پہنچ گئی ہے

مَنْ يُطْعِمِ الْيَوْمَ يَجِدْهُ فِي غَدٍ
جو آج اس کو کھلائے گا کل اس کو

عِنْدَ الْعَلِيِّ الْوَاحِدِ الْمُوَحَّدَا
خدائے واحد یکتا کے پاس

پائے گا

مَا زَرَعَ الزَّارِعُ سَوْفَ يَحْصُدُ
جو کاشتکار نے بویا ہے وہی کاٹے گا

فَأَطْعِمِي مِنْ غَيْرِ مَنٍّ أَنْكَدَا
پس بغیر تکلیف و احسان جتلائے ہوئے کھلا

حَتّٰى تُجَازِي بِالَّذِي لَا يَنْفَدُ
یہاں تک کہ وہ جزا دی جائے جس کے لئے فنا نہیں

حضرت فاطمہؓ کا علی مرتضیٰؓ کو جواب دینا اور ان کے انعام و اکرام کی مدح

لَمْ يَبْقَ مِمَّا جِئْتَ غَيْرُ صَاعٍ
جو کچھ آپ لائے اس سے بجز ایک صاع جو کے کچھ نہیں باقی رہا

قَدْ ذَهَبَتْ كَفِّي مَعَ الذِّرَاعِ
اور میرا ہاتھ بھی پیمانہ کے ساتھ جاتا رہا

أَبْنَايَ وَاللّٰهِ مِنَ الْجِيَاعِ
میرے بچے بخدا بھوکے ہیں

أَبُوهُمَا لِلْخَيْرِ ذُو اصْطِنَاعِ
ان کا باپ نیکی کرنے والا ہے

اور

يَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ بِابْتِدَاعِ
اور طرح طرح سے نیکی کرتا ہے

رجز متعلق صبر و اطمینان جس کو مسجد مدینہ بنانے کے وقت فرمایا تھا

لَا يَسْتَوِي مَنْ يَعْمُرُ الْمَسَاجِدَا
وہ لوگ جو مسجدوں کو آباد کرتے ہیں

وَمَنْ يَبِيتُ رَاكِعًا وَسَاجِدَا
اور رکوع و سجود میں رات گذارتے ہیں

يَدْأَبُ فِيهَا قَائِمًا وَقَاعِدَا
اور ان مسجدوں میں کھڑے ہو کر بیٹھ کر نمازیں پڑھنے کی تکلیف اٹھاتے ہیں

وَمَنْ يَكُرُّ هٰكَذَا مُعَانِدَا
یہ لوگ اور جو دشمنی و عناد سے پیچھے ہٹتے ہیں

۱ تکبیل - زنجیر میں باندھنا - غا - طوق - ۲ انکد، رنج دینے والا ۳ نفاد، ختم ہونا ۴ اصطناع، نیکی کرنا
۵ ابتداع، ندرت - ظاہر کرنا - نئے سرے سے پیدا کرنا ۶ دأب۔ تکلیف اٹھانا، اکرار، رجوع

وَمَن یُّرِی عَنِ الغُبَارِ جَائِدًا
اور جنگ کے غبار سے اعراض کرتے ہیں، دونوں برابر نہیں ہو سکتے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو ایمان واسلام پیش کرنا

یَا شَاهِدَ اللّٰہِ عَلَیَّ فَاشْهَدِ	اَنِّی عَلٰی دِیْنِ النَّبِیِّ اَحْمَدِ
اے اللہ کی طرف سے میری گواہی دینے والے تو میرے لئے گواہ رہ	کہ میں احمد کے دین پر ہوں
مَنْ شَكَّ فِی الدِّیْنِ فَاِنِّی مُهْتَدِ	یَارَبِّ فَاجْعَلْ فِی الْجِنَانِ مَوْرِدِی
جس کو دین میں شک ہو تو ہو، میں تو ہدایت یاب ہوں	اے رب میرا ٹھکانا جنت میں کر

وہ رجز جس کو احد بن منذر بن طلحہ کے قتل کے بعد کہا تھا اور وہ گوہر مقصود جس کو لماس حنت پہ پایا تھا

اَصُوْلُ بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْاَمْجَدِ	وَفَالِقِ الْاِصْبَاحِ رَبِّ الْمَسْجِدِ
میں اس خدائے عزوجل کا نام لے کر حملہ کرتا ہوں جو	صاحب مجد اور صبح نمودار کرنے والا اور کعبہ کا مالک ہے

اَنَا عَلِیٌّ وَابْنُ عَمِّ الْمُهْتَدِیْ
میں علی ہوں اور اس شخص کے چچا کا بیٹا ہوں جو ہدایت پر ہے

ہندہ زوجہ ابوسفیان کو حضرت حمزہؓ اور شہدائے احد کے قتل پر خوش ہونے کی ممانعت

اَتَانِیْ اَنَّ هِنْدًا اُخْتَ صَخْرٍ	دَعَتْ دَرَكًا وَبَشَّرَتِ الْهُنُوْدَا
مجھ کو یہ خبر پہنچی ہے کہ ہندہ زوجۂ ابوسفیان صخر نے	طبقۂ جہنم کی دعوت۔ اور دوسری ہندات کو بشارت دی ہے
فَاِنْ تَفْخَرْ بِحَمْزَةَ حِیْنَ وَلّٰی	مَعَ الشُّهَدَاءِ مُحْتَسِبًا شَهِیْدًا
اگر وہ حمزہ کے قتل پر فخر کرتی ہے کہ انھوں نے اور شہدا کے ساتھ	دنیا سے منہ موڑ لیا اور یہ کام ثواب کی اور شہادت کی غرض سے کیا
فَاِنَّا قَدْ قَتَلْنَا یَوْمَ بَدْرٍ	اَبَا جَهْلٍ وَعُتْبَةَ وَالْوَلِیْدَا
تو ہم نے بھی بدر کے دن ابوجہل	عتبہ اور ولید کو قتل کیا ہے
وَقَتَّلْنَا سُرَاةَ النَّاسِ طُرًّا	وَغَنِمْنَا الْوَلَائِدَ وَالْعَبِیْدَا
اور ہم نے قریش کے تمام سرداروں کو قتل کیا	اور لونڈیوں اور غلاموں کو غنیمت بنایا

سلہ جاد۔ جید۔ مال ملتا سلہ صولۃ، حملہ کرنا فلق، پھاڑنا سلہ درک، طبقہ جہنم سلہ احتساب، ثواب کی نیت سے نیک کام کرنا

وَشَیْبَۃَ قَدْ قَتَلْنَا یَوْمَ ذَاکُمْ
اور شیبہ کو ہم نے اس دن قتل کیا

عَلٰی اَثْوَابِہٖ عَلَقًا جَسِیْدًا
اور حال یہ ہے کہ اُسکے کپڑوں پر جما ہوا خشک خون تھا

فَبُوِّءَ مِنْ جَھَنَّمَ شَرَّ دَارٍ
جہنم بدترین گھر اس کا ٹھکانا بنایا گیا

عَلَیْھَا الْمُجِدُّ عَنْھَا مَحِیْدًا
اور وہ اس سے چھٹکارا نہیں پا سکتا

وَمَا سِیَّانِ مَنْ ھُوَ فِیْ جَحِیْمٍ
اور وہ جو جہنم میں ہے

یَکُوْنُ شَرَابُہٗ فِیْھَا صَدِیْدًا
اس کے پینے کے لئے پیپ ہوتی ہے

وَمَنْ ھُوَ فِی الْجِنَانِ یُدَرُّ فِیْھَا
اور وہ جو جنت میں ہے اور اس میں ایسی روزی

عَلَیْہِ الرِّزْقُ مُغْتَبِطًا حَمِیْدًا
ملتی ہے جو قابل رشک اور قابل تعریف ہوتی ہے برابر نہیں ہیں

اُن واقعات کا بیان جو غزوات اُحد میں پیش آئے اور اہل دانش پر عبرت کے دروازے کھل گئے

اَللّٰہُ حَیٌّ قَدِیْمٌ قَادِرٌ صَمَدٌ
خدا حی ہے قدیم ہے، قادر اور بے نیاز ہے

وَلَیْسَ یَشْرَکُہٗ فِیْ مُلْکِہٖ اَحَدٌ
اور اسکے ملک میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے

ھُوَ الَّذِیْ عَرَّفَ الْکُفَّارَ مَنْزِلَھُمْ
وہی ہے جس نے کافروں کو اُن کا ٹھکانا دکھلا دیا

وَالْمُؤْمِنُوْنَ سَیَجْزِیْھِمْ کَمَا وَعَدَ
اور مومنوں کو حسب وعدہ عنقریب جزا دے گا

فَاِنْ یَّکُنْ دَوْلَۃٌ کَانَتْ لَنَا عِظَۃً
پس اگر کوئی گردش واقع ہو تو وہ ہمارے لئے نصیحت ہوتی ہے

فَھَلْ عَسٰی اَنْ یَّرٰی فِیْ غَیِّھَا رَشَدٌ
شاید یہ بات ہو کہ اس کی گمراہی میں ہدایت ہو

وَیَنْصُرُ اللّٰہُ مَنْ وَّالَاہُ اِنَّ لَہٗ
اور خدا اس کی مدد کرتا ہے جس کو دوست رکھتا ہے

نَصْرًا وَّیُمَثِّلُ بِالْکُفَّارِ اِذْ عَنَدُوْا
اسی کو مدد حاصل بھی ہو سکتی ہے اور جب کفار سرکشی کرتے ہیں تو ان کو عبرت انگیز بنا

فَاِنْ نَطَقْتُمْ بِفَخْرٍ لَّا اَبَا لَکُمْ
پس اگر تم فخر کرتے ہو تمہارے باپ نہ ہوں

فَمِمَّنْ تَضَمَّنَ مِنْ اِخْوَانِنَا اللَّحَدُ
ان لوگوں کے سبب سے جنکو ہمارے بھائیوں میں قبرنے سمیٹ لیا تو یہ کوئی فخر کی بات نہیں

فَاِنَّ طَلْحَۃَ غَادَرْنَاہُ مُنْجَدِلًا
اس لئے کہ ہم نے طلحہ کو زمین پر پڑا ہوا چھوڑا

وَلِلصَّفَائِحِ نَارٌ بَیْنَنَا تَقِدُ
اور تلواروں کے لئے آگ ہے جو ہمارے درمیان بھڑک رہی ہے

وَالْمَرْءُ عُثْمَانُ اَرْوَتْہُ اَسِنَّتُنَا
ایک شخص عثمان تھا جسکو ہمارے نیزوں کی دھاروں نے سیراب کر دیا

فَجَیْبُ زَوْجَتِہٖ اِذْ خُبِّرَتْ قِدَدُ
جب اُسکی عورت کو خبر ہوئی تو اس کا گریبان ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

[1] علقہ، خون کا لوتھڑا۔ جسید، خشک [2] محید ہٹنے کی جگہ [3] ادرار، جاری کرنا۔ اغتباط، رشک کرنا [4] دولۃ، گردش۔ باری، حکومت [5] مثلہ، کان ناک کاٹنا، قابل عبرت سزا دینا۔ عنود، سرکشی کرنا۔ [6] انجدال، پڑ جانا۔ وقود، بھڑکنا۔ جلنا [7] ارواء، سیراب کرنا۔ اِرداء ہلاک کرنا۔ قدید، قدد، ٹکڑے ٹکڑے۔

فی تسعۃٍ اِذ تولّوا بین اَظھرھم
ان نو شخصوں میں سے جب اُن کے سامنے سے پھر رہے
لم ینکلوا من حیاض الموت اِذ وردوا
تو موت کے گھاٹ پر پہنچکر وہاں سے نکل نہ سکے

کانوا الذّوائب من فھرٍ واکرمھا
وہ قبیلہ فہر کے چوٹی کے لوگوں اور اشراف میں سے تھے
شمّ الانوف وحیث الفرع والعدد
بلند ناک والے یعنی سردار اور اس جگہ کے رہنے والے جہاں ان کی اولاد اور لشکر ہے

واحمد الخیر قد اردی علی عجلٍ
بہترین خلائق احمدؐ نے فوراً غبار کے نیچے
تحت العجاج ابیّاً وھو مجتھد
ابی کو ہلاک کر ڈالا جب کہ وہ لڑائی میں کوشاں تھا

فظلّت الطیر والضبعان ترکبہ
پس طیور اور بجو اس کی لاش پر اترے رہے ہیں
فحامل قطعۃ منھم و مقتعد
تو کچھ ان میں سے ٹکڑے اٹھا رہے ہیں اور کچھ بیٹھے ہوئے ہیں

ومن قتلتم علی ما کان من عجبٍ
جن کو ہم میں سے تم نے قتل کیا گویا عجائبات میں سے ہے
منّا فقد صادفوا خیراً فقد سعدوا
تو وہ بھلائی کو پہنچے اور انھوں نے سعادت حاصل کی

لھم جنان من الفردوس طیّبۃ
ان کے لئے فردوس بریں کے پاک باغ ہیں
لا یعتریھم بھا حرّ ولا صرد
اور ان کو اس باغ میں نہ گرمی لگے گی نہ سردی

صلّی الالٰہ علیھم کلّما ذکروا
خدا ان پر رحمت نازل کرے جب ان کا ذکر ہو
فربّ مشھد صدقٍ قبلہ شھدوا
اس لئے کہ اس سے پہلے بہت سے مقام (غزوات) میں حاضر ہو چکے ہیں

قومٌ وفوا لرسول اللہ واحتسبوا
وہ ایسی قوم سے ہیں جس نے رسول اللہ کے ساتھ وفا کی اور مخلص بھی رہے
شمّ العرانین منھم حمزۃ الاسد
سب کے سب سردار تھے ان میں سے ایک حمزہ شیر خدا تھے

ومصعبٌ ظلّ لیثاً دونہ حرداً
اور مصعب رسول خدا کی حمایت میں خشمناک شیر ہو گئے
حتّی تزمّل منہ ثعلبٌ جسد
یہاں تک کہ خون آلود نیزے کی نوک نے ان کو لپیٹ لیا اور شہید ہو گئے

لیسوا کقتلٰی من الکفّار ادخلھم
یہ لوگ مقتولین کفار کے مثل نہیں ہیں
نار الجحیم علی ابوابھم رصد
خدا ان کو جہنم میں داخل کرے جن کے دروازوں پر نگہبان ہیں

اپنے لوگوں کے قتل کی معذرت کی تمہید اور اُن کے جھڑکنے کی مصلحت کی مضبوطی کا بیان

قریش بدتنا بالعداوۃ اوّلا
پہلے قریش ہی نے عداوت کی ابتدا کی
وجاءت لتطفی نور ربّ محمّدٍ
اور اس لئے آئے کہ رب محمد کے نور کو بجھائیں

ذوائب، چوٹی، سردار۔ عدد، سامان۔ ۲ ضبعان، بجو۔ کفتار۔ ۳ مصادفہ، پانا ۴ اعترا، پیش آنا ۵ شم العرانین ذوالانوف، سردار شم واحد، اشم، بلند۔ عرنین، ناک ۶ حرد، خشمناک، غصہ ور، تزمل، کپڑا لپیٹنا۔ ثعلب، نیزہ کی نوک، جسد خشک۔

بِاَفْوَاهِهِمْ وَالْبِيْضُ بِالْبِيْضِ تَلْتَقِيْ
اپنے مونہوں سے تلواریں تلواروں سے ملیں

بِاَيْدِيْهِمْ مِنْ كُلِّ عَضْبٍ مُهَنَّدٍ
حالانکہ یہ ہے کہ ان کے ہاتھوں میں ہر قسم کی ہندی تلواریں تھیں

وَخَطِّيَّةٌ قَدْ ثُقِّفَتْ سَمْهَرِيَّةٌ
اور خطی سیدھے نیزے اور سخت نیزے ہیں

اَسِنَّتُهَا قَدْ حُوْدِثَتْ بِمُحَدَّدِ
جن کے پھل پر نئی سان رکھی گئی ہے

فَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَبْعَثُوا الْحَرْبَ وَاَسْلِمُوْا
ان سے ہم نے کہا کہ لڑائی مت بھڑکاؤ اور اسلام لاؤ

وَفِيْئُوْا[1] اِلٰى دِيْنِ الْمُبَارَكِ اَحْمَدِ
اور احمدؐ کے مبارک دین کی طرف رجوع کرو

فَقَالُوْا كَفَرْنَا بِالَّذِيْ قَالَ اِنَّهٗ
تو ان لوگوں نے کہا کہ جو کچھ احمدؐ نے کہا ہم اس کو نہیں مانتے

يُوْعِدُنَا بِالْحَشْرِ وَالْحُكْمِ فِيْ غَدٍ
کیونکہ وہ ہم کو حشر و نشر اور قیامت کے فیصلہ کی دھمکی دیتے ہیں

فَقَتْلُهُمْ وَاللّٰهِ اَفْضَلُ قُرْبَةٍ[2]
پس بخدا ان کو قتل کرنا خدائے صاحبِ احسانِ عظیم

اِلٰى رَبِّنَا الْبَرِّ الْعَظِيْمِ الْمُمَجَّدِ
اور بزرگ کے نزدیک بہترین قربت اور نیکی ہے

قریش کی غزوۂ خندق میں شکست اور باطل کے مغلوب اور حق کے غالب ہونے کی حکایت

وَكَانُوْا عَلَى الْاِسْلَامِ اِلْبًا[3] ثَلٰثَةً
اسلام کے خلاف تین جماعتیں تھیں

فَقَدْ خَرَّ مِنْ تِلْكَ الثَّلٰثَةِ وَاحِدٌ
تو ان میں سے ایک تو منہ کے بل گر پڑی

وَفَرَّ اَبُوْ عَمْرٍو وَّهُبَيْرَةُ لَمْ يَعُدْ
ابو عمرو بھاگ گیا اور ہبیرہ پھر نہیں لوٹا

وَلٰكِنَّ اَخُو الْحَرْبِ الْمُجَرَّبُ عَائِدٌ
لیکن تجربہ کار جنگی پھر لوٹ کر آتے ہیں

نَهَتْهُمْ سُيُوْفُ الْهِنْدِ اَنْ يَّقِفُوْا لَنَا
ان کو ہندی تلواروں نے اس بات سے روک دیا ہے کہ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوں

غَدَاةَ الْتَقَيْنَا وَالرِّمَاحُ مَصَائِدُ[4]
اس صبح کو جب کہ ہم ملے اور حال یہ ہے کہ نیزے جال ہیں

سعید بن سلمہ مخزومی کو خطاب جو داغِ کفر اور محرومی سے متصف تھا

اِنَّ الَّذِيْ سَمَكَ السَّمَاءَ بِقُدْرَتِهٖ
بیشک وہ ذات جس نے اپنی قدرت سے آسمان کو بلند کیا

حَتّٰى عَلَا فِيْ عَرْشِهٖ فَتَوَحَّدَا
یہاں تک اپنے عرش پر رونق افروز ہوئی پھر یگانہ ہوئی

بَعَثَ الَّذِيْ لَا مِثْلَهٗ فِيْمَا مَضٰى
اس نے اس شخص کو مبعوث کیا جس کا مثل اب تک نہیں گذرا

يُدْعٰى بِرَافَتِهِ النَّبِيُّ مُحَمَّدًا
مہربان ہونے کی وجہ سے وہ نبی محمدؐ کہلائے جاتے ہیں

---

[1] فیئی، رجوع کرنا [2] قربہ، قتل کرنا [3] الب، جماعت۔ جتھا [4] مصیدہ، جال۔

فَاعْلَمْ بِاَنَّكَ مَيِّتٌ وَّمُحَاسَبٌ
یاد رکھو کہ تم لوگ مرجاؤ گے اور حساب کیا جائے گا

فَاِلٰى مَتٰى تَبْغِى الضَّلَالَةَ وَالرَّدٰى
پس کب تک گمراہی اور ہلاکت چاہتے رہو گے ۔

اَقْبِلْ اِلَى الْاِسْلَامِ اِنَّكَ جَاهِلٌ
اسلام کی طرف متوجہ ہو اس لیے کہ تم جاہل ہو

وَتَجَنَّبِ الْعُزّٰى وَرَبَّكَ فَاعْبُدَا
اور عزیٰ سے اجتناب کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

وَاللّٰتَ وَالْهُجْرَاتِ[1] فَاهْجُرْ اِنَّنِىْ
لات اور بیہودہ باتوں کو چھوڑ کر ان کے گھروں میں اس لیے کہ میں

اَخْشٰى عَلَيْكَ عَذَابَ يَوْمٍ سَرْمَدًا
تم پر اس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو عذاب ہمیشہ رہنے والا ہے

اشرف اولادِ آدمؑ سے قرابت پر فخر

اَنَا اَخُو الْمُصْطَفٰى لَا شَكَّ فِىْ نَسَبِىْ
میں مصطفےٰ کا بھائی ہوں میرے نسب میں کوئی شک نہیں ہے

مَعَهٗ رُبِّيْتُ وَسِبْطَاهُ هُمَا وَلَدِىْ
ان کے گھروں میں میری پرورش ہوئی اور ان کے نواسے میرے لڑکے ہیں

جَدِّىْ وَجَدُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَّحِدٌ
میرے دادا اور رسول اللہ صلعم کے دادا ایک ہیں

وَفَاطِمُ زَوْجَتِىْ لَا قَوْلَ ذِىْ فَنَدِ[2]
اور حضرت فاطمہ میری اہلیہ ہیں یہ کسی بے وقوف کا قول نہیں ہے

صَدَّقْتُهٗ وَجَمِيْعُ النَّاسِ فِىْ ظُلَمٍ
میں نے ان کی تصدیق کی اور تمام لوگ تاریکیوں میں تھے

مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْاِشْرَاكِ وَالنَّكَدِ[3]
یعنی گمراہی، شرک اور تنگی میں تھے

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَرْدًا لَا شَرِيْكَ لَهٗ
پس اس خدا کا شکر ہے جو تنہا ہو اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے

اَلْبَرِّ بِالْعَبْدِ وَالْبَاقِىْ بِلَا اَمَدِ
بندوں پر احسان کرنیوالا اور بلا انتہا کے ہمیشہ رہنے والا ہے

باغیوں کی شکایت جس وقت کہ بصرہ کے قریب نزول فرمایا تھا کہ طلحہؓ زبیرؓ اور عائشہؓ سے جنگ میں متوجہ تھے

وَاِنِّىْ قَدْ حَلَلْتُ بِدَارِ قَوْمٍ
میں ایسی قوم کے گھر میں اترا جو دشمن ہیں

هُمُ الْاَعْدَآءُ وَالْاَكْبَادُ[4] سُوْدٌ
اور ان کے دل سیاہ ہیں

هُمُ اِنْ يَّظْفَرُوْا بِىْ يَقْتُلُوْنِىْ
اگر لوگ مجھ کو پا گئے تو قتل کر ڈالیں گے

وَاِنْ قَتَلُوْا فَلَيْسَ لَهُمْ خُلُوْدٌ
اور اگر انھوں نے قتل کیا تو وہ بھی ہمیشہ نہیں رہیں گے

اپنے صاحبزادے محمد بن حنفیہ سے حرب جمل میں تخاطب جو سربستہ اسرار پر مشتمل ہے

اِطْعَنْ بِهَا طَعْنَ اَبِيْكَ تُحْمَدُ
ان نیزوں سے نیزہ بازی کر اپنے باپ کی طرح تو تیری تعریف کی جائیگی

لَا خَيْرَ فِىْ حَرْبٍ اِذَا لَمْ تُوْقَدُ
اس جنگ میں کوئی خوبی نہیں ہے جو جنگ کہ خوب بھڑکائی نہ جائے

---

[1] ہجرات، بیہودہ کلام، ہجرۃ واحد۔ [2] فند، بیوقوف [3] نکد سختی ناخوشی [4] کبد، اکباد جمع، جگر۔

بِالْمَشْرَفِیِّ وَالْقَنَا الْمُسَدَّدِ
مشرفی تلوار اور سیدھے نیزے سے

عبدالرحمٰن ابن ملجم مرادی پر تعریض اور اُس کی اطاعت اور ناکامی کا اظہار

اُرِیْدُ حَیَاتَہٗ وَیُرِیْدُ قَتْلِیْ	عَذِیْرُکَ مِنْ خَلِیْلِکَ مِنْ مُرَادِیْ
میں اسکی زندگی چاہتا ہوں اور وہ مجھکو قتل کرنا چاہتا ہے	اپنے دوستوں میں سے قبیلۂ مرادی کے عذر خواہ کو لا

بلیغ اشاروں میں ابن ملجم کو توبیخ اور قطام بنت اصبغ کو وعدہ

اَلَا اَیُّھَا الْمُغْرُوْرُ بِالْقَوْلِ وَالْوَعْدِ	وَمَنْ حَالَ عَنْ رُشْدِ الْمَسَالِکِ وَالْقَصْدِ
ہاں! اے باتوں اور وعدوں کے دھوکے میں پڑے ہوئے	اور اے وہ شخص جو راہ ہدایت اور اعتدال سے ہٹا ہوا ہے

وہ رجز جس کو نظم کرنے کی اس صبح کوشش فرمائی تھی جسمیں جام شہادت نوش فرمایا تھا

خَلُّوْا سَبِیْلَ الْمُؤْمِنِ الْمُجَاھِدِ	فِی اللّٰہِ لَا یَعْبُدُ غَیْرَ الْوَاحِدِ
مومن مجاہد فی سبیل اللہ کے راستے کو چھوڑ دو	جو بجز ایک خدا کے کسی کی عبادت نہیں کرتا

وَیُوْقِظُ النَّاسَ اِلَی الْمَسَاجِدِ
اور لوگوں کو مسجدوں کی طرف سوتے سے اٹھا کر لے جاتا ہے

مصیبت اور تکلیف پر صبر اور برداشت کرنے کی ہدایت

اَغْضِ[۲] عَیْنًا عَلَی الْقَذٰی	وَتَصَبَّرْ عَلَی الْاَذٰی
آنکھ کو تنکا گرنے سے بچا	اور تکلیف پر صبر کر
اِنَّمَا الدَّھْرُ سَاعَۃٌ	یَقْطَعُ الدَّھْرُ کُلَّ ذَا
کیونکہ زمانہ ایک گھڑی ہے	جو ان سب کو ختم کر دے گا

خدائے قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرع اور مناجات

اَیَا مَنْ لَیْسَ لِیْ مِنْکَ الْمُجِیْرُ[۳]	بِعَفْوِکَ مِنْ عَذَابِکَ اَسْتَجِیْرُ
اے وہ ذات کہ مجھ کو تیرے سوا کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے	تیرے عفو کے بھروسے تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں

[۱] مشرفی، تلوار۔ قناۃ، قنا، نیزہ [۲] غضاء آنکھ بند کرنا [۳] اجارہ، پناہ دینا [۴] استجارہ، پناہ چاہتا ہوں۔

أَنَا الْعَبْدُ الْمُقِرُّ بِكُلِّ ذَنْبٍ[1]	وَأَنْتَ السَّيِّدُ الصَّمَدُ الْغَفُورُ
میں بندہ ہوں اور ہر گناہ کا مقر ہوں	اور تو مالک بے نیاز صاحب مغفرت ہے
فَإِنْ عَذَّبْتَنِي فَالذَّنْبُ مِنِّي	وَإِنْ تَغْفِرْ فَأَنْتَ بِهِ جَدِيرٌ[2]
پس اگر تو نے مجھے عذاب دیا تو گناہ مجھ ہی سے ہوئے تھے	اگر معاف کیا پس تجھ کو ہی سزاوار ہے

انسانی حقیقت کی جامعیت اور اسکی مادی و روحانی فضائل پر شامل ہونے کا بیان

دَوَاؤُكَ فِيكَ وَمَا تَشْعُرُ	وَدَاؤُكَ مِنْكَ وَمَا تُبْصِرُ
تیری دوا تیرے ہی پاس ہے اور تجھکو خبر نہیں	اور تیری بیماری تجھ ہی سے پیدا ہوئی ہے اور تو دیکھتا نہیں
وَتَحْسَبُ أَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيرٌ	وَفِيكَ انْطَوَى[3] الْعَالَمُ الْأَكْبَرُ
اور تو خیال کرتا ہے کہ تو عالم اصغر ہے	حالانکہ تجھ میں عالم اکبر لپٹا ہوا ہے
وَأَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِينُ الَّذِي	بِأَحْرُفِهِ يَظْهَرُ الْمُضْمَرُ
اور تو ہی وہ کتاب مبین ہے جس کے	حرفوں سے پوشیدہ راز ظاہر ہوتے ہیں
فَلَا حَاجَةَ لَكَ فِي خَارِجٍ	يُخَبِّرُ عَنْكَ بِمَا سُطِّرَ
تجھ کو خارج کی ضرورت نہیں ہے	جو تیرے متعلق لکھی ہوئی باتوں کی خبر دے

علم کی تعریف جو ہدایت شعار ہے اور جہل کی مذمت جو مرکز گمراہی ہے

اَلْعِلْمُ بِاللهِ جِمَاعُ الشُّكْرِ	وَالْجَهْلُ بِاللهِ جِمَاعُ الْكُفْرِ
خدا کی معرفت کا دار و مدار شکر ہے	خدا سے جہالت مرکز ناشکری ہے

روشن فطرت کی صفائی اور پرکھنے والے ذہن کے جلا کا اظہار

إِذَا الْمُشْكِلَاتُ تَصَدَّيْنَ لِي	كَشَفْتُ غَوَامِضَهَا[4] بِالنَّظَرِ
جب مشکلیں مجھ کو پیش آتی ہیں	تو ان کے غوامض اور دقتوں کو غور و فکر سے حل کر ڈالتا ہوں
وَإِنْ بَرَقَتْ فِي مَخِيلِ الظُّنُونِ	عَمْيَاءُ لَا يَجْتَلِيهَا الْبَصَرُ
اگر متوقع خیالات میں ایسی مخفی امور پیش آ جائیں	جن کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی

[1] ذنب، گناہ ۔ ذنوب جمع [2] جدیر، لائق [3] انطواء، لپٹنا [4] غوامض، جمع غامضۃ مشکل

مُقنّعةً بغيوبِ الامورِ — وضعتُ عليها صحيحَ الفِكَرِ
اور ان پر نامعلوم باتوں کا پردہ پڑا ہوا ہو — تو اُسکے متعلق صحیح غور و فکر سے کام لیتا ہوں

معي اصمعٌ كظُبي المُرهفاتِ[۱] — افري به عن ثيابِ السِّيَرِ
میرے پہلو میں بیدار دل ہے جو مثل تیز تلواروں کی دھار کے ہے — جس کے ذریعہ انسانی فطرت کے پردے فاش کرتا ہوں

لساني كشقشقةِ[۲] الارحبيّ — او كالحسامِ اليمانِ الذَّكَرِ
میری زبان مثل مست اونٹ کے بلبلانے کے ہے — یا یمنی اور فولادی تلوار کی طرح ہے

وقلبٌ اذا استنطقتْه الهمومُ — اربى عليها بواهي[۳] الدُّرَرِ
میرا دل ایسا ہے کہ جب رنج و غم کیوجہ سے بولنا پڑتا ہے — تو دل ان ہموم پر قیمتی موتیوں کا اضافہ کر دیتا ہے۔

ولستُ بامّعةٍ[۴] في الرجالِ — اسائلُ هذا وذا ما الخبرْ
میں لوگوں میں ہرجائی نہیں ہوں — کہ ایک دوسرے سے اسکو پوچھوں اور انکو کیا خبر ہے

ولكنّني مذربُ الاصغرينِ — اقيسُ بما قد مضى ما غبرْ
بلکہ میرا دل ہشیار اور زبان تیز ہے — اور مستقبل کو ماضی پر قیاس کرتا ہوں

جہالت کی قباحت پر تنبیہ جو مستلزم فساد و ضلالت ہے

وفي الجهلِ قبلَ الموتِ موتٌ لاهلِه — واجسادُهم قبلَ القبورِ قبورُ
جہالت میں موت سے قبل جاہل کے لئے موت ہے — ان کے جسم قبروں میں جانے سے پہلے قبر ہیں

وانّ امرءً لم يحيَ بالعلمِ ميّتٌ — وليس له حتّى النشورِ نشورُ
جو شخص علم سے زندہ نہیں ہوا مردہ دل ہے — قیامت تک اُسکے لئے اُٹھنا ناممکن ہے

بعض لوگوں کی مذمت جو بمنزلہ جانوروں کے ہیں اور جنگل میں مارے مارے پھرتے ہیں

أبُنيّ انّ من الرجالِ بهيمةً — في صورةِ الرجلِ السّميعِ المبصرِ
اے بیٹے بعض آدمی جانور ہیں — سننے دیکھنے والے آدمی کی صورت میں ہیں

فطنٌ بكلّ رزيّةٍ في مالِه — واذا اصيبَ بدينِه لم يشعرِ
ہر مالی مصیبت میں بہت ہوشیار ہیں — مگر جب دین کو کوئی صدمہ پہنچے تو کچھ خبر نہیں ہوتی

۱ ظُبیۃ، ظُبی، ظبیات جمع۔ تلوار کی دھار۔ ارہاف تیز کرنا۔ فری۔ کاٹنا۔ سیر، صورت ۲ شقشقۃ۔ آواز دینا۔ شقشقۃ بہین۔ ذکر۔ فولادی ۳ باہئیہ، بواہی جمع۔ قیمتی ۴ امّعۃ، ہرجائی مردشہ تذریب، تیز کرنا۔ اصغرین۔ دل و زبان۔

ادب اور بزرگی بچپن میں سیکھنے کی مدح سرائی

حَرِّضْ بَنِيكَ عَلَى الْآدَابِ فِي الصِّغَرِ
اپنے بچوں کو علم و ادب سیکھنے کی بچپن میں ترغیب دو

كَيْمَا تَقَرَّ بِهِمْ عَيْنَاكَ فِي الْكِبَرِ
تاکہ اُن کے ذریعہ بڑھاپے میں تمہاری آنکھوں کو ٹھنڈک حاصل ہو

وَإِنَّمَا مَثَلُ الْآدَابِ تَجْمَعُهَا
علم و ادب کو بچپن میں حاصل کرنے کی مثال

فِي عُنْفُوَانِ الصِّبَى كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ
پتھر پر نقش کرنے کی ہے

هِيَ الْكُنُوزُ الَّتِي تَنْمُو ذَخَائِرُهَا
آداب خزانے ہیں جن کے ذخیروں میں زیادتی ہوتی ہے

وَلَا يَخَافُ عَلَيْهَا حَادِثُ الْغِيَرِ
اور اُن پر حوادثِ زمانہ کا خوف نہیں ہے

إِنَّ الْأَدِيبَ إِذَا زَلَّتْ بِهِ قَدَمٌ
جب صاحبِ ادب کا قدم پھسل جاتا ہے

يَهْوِي عَلَى فُرُشِ الدِّيبَاجِ وَالسُّرُرِ
تو دیباج کے فرش اور تخت پر گرتا ہے

اَلنَّاسُ اثْنَانِ ذُو عِلْمٍ وَمُسْتَمِعٌ
آدمیوں کی دو قسمیں ہیں صاحبِ علم اور سُن کر

وَاعٍ وَسَائِرُهُمْ كَاللَّغْوِ وَالْعَكَرِ
یاد کرنے والا، باقی بیکار اور تلچھٹ ہیں

اس بات کا بیان کہ شربتِ مراد نوش کرنے کیلئے زہرِ محنت و مشقت چکھنا ضروری ہے

لَا يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالْإِحْجَامِ هِمَّتَهُ
انسان پیچھے ہٹ کر مقصد حاصل نہیں کر سکتا

حَتَّى يُوَاصِلَهَا مِنْهُ بِتَغْرِيرِ
یہاں تک کہ اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالے

حَتَّى يُوَاصِلَ فِي أَفْنَانِ مَطْلَبِهِ
یہاں تک کہ اپنے اقسامِ مطلب کے حصول کے لیے

غَوْرًا بِنَجْدٍ وَإِعْتَابًا بِتَعْزِيرِ
گہراؤ کو بلندی سے ملادے اور خوشنودی خلق اور تقدیر کو ایک کردے

خَاطِرْ بِنَفْسِكَ لَا تَقْعُدْ بِمَعْجِزَةٍ
اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر اور عاجز سمجھ کر نہ بیٹھ

فَلَيْسَ حُرٌّ عَلَى عَجْزٍ بِمَعْذُورِ
اسلئے کہ آزاد کے لئے عجز عذر نہیں

إِنْ لَمْ تَنَلْ فِي مَقَامٍ مَا تُحَاوِلُهُ
اگر کسی موقع پر اپنے مطلب کو حاصل نہ کر سکو

فَأَبْلِ عُذْرًا بِإِدْلَاجٍ وَتَهْجِيرِ
تو اپنے عذر کو رات اور دوپہر کے وقت چل کر ظاہر کردو

اشعث ابن قیس سے جنگِ صفین میں خطاب اور اُن کو صبر اور مضبوطی کی ہدایت

اِصْبِرْ عَلَى تَعَبِ الْإِدْلَاجِ وَالسَّهَرِ
رات میں چلنے اور جاگنے کی تکلیف پر صبر کرو

وَبِالرَّوَاحِ عَلَى الْحَاجَاتِ وَالْبُكَرِ
اور صبح و شام بضرورت جانے کی تکلیف کو برداشت کرو

لَا تَضْجَرَنَّ وَلَا يُعْجِزْكَ مَطْلَبُهَا
اور گھبراؤ نہیں اور نہ تم کو اس کا حصول عاجز کرے

فَالنُّجْحُ يَتْلَفُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالضَّجَرِ
اس لئے کہ کامیابی بے بسی اور گھبراہٹ میں فوت ہو جاتی ہے

إِنِّي وَجَدْتُ وَفِي الْأَيَّامِ تَجْرِبَةٌ
مجھ کو معلوم ہوا اور زمانہ میں تجربے ہوتے ہیں

لِلصَّبْرِ عَاقِبَةً مَحْمُودَةَ الْأَثَرِ
کہ صبر کے لئے ایسا انجام ہے جس کا اثر بہتر ہوتا ہے

وَقَلَّ مَنْ جَدَّ فِي أَمْرٍ يُطَالِبُهُ
ایسا بہت کم ہوا ہے کہ کسی نے کسی کام کے حصول کی کوشش کی

فَاسْتَصْحَبَ الصَّبْرَ إِلَّا فَازَ بِالظَّفَرِ
اور صبر کو نہ چھوڑا ہو پھر کامیاب نہ ہوا ہو

صبر وتحمل کا حکم، تفویض وتوکل کے متعلق ارشاد

اِصْبِرْ قَلِيلًا فَبَعْدَ الْعُسْرِ تَيْسِيرُ
کچھ صبر کر اسلئے کہ سختی کے بعد آسانی ہے

وَكُلُّ أَمْرٍ لَهُ وَقْتٌ وَتَدْبِيرُ
اور ہر کام کے لئے وقت اور تدبیر ہے

وَلِلْمُهَيْمِنِ فِي حَالَاتِنَا نَظَرٌ
اور ہمارے نگہبان کی ہمارے احوال پر نظر ہے

وَفَوْقَ تَدْبِيرِنَا لِلّٰهِ تَقْدِيرُ
اور ہر تدبیر سے اوپر اللہ کی تقدیر ہے

سرائے دنیا کے حالات کا بیان جسمیں رنج وراحت دونوں ساتھ چلتے ہیں

إِنْ عَضَّكَ الدَّهْرُ فَانْتَظِرْ فَرَجًا
اگر زمانہ تجھ پر دانت لگائے تو کشادگی کا انتظار کرنا

فَإِنَّهُ نَازِلٌ بِمُنْتَظِرِهِ
اسلئے کہ کشادگی اسکے منتظر کے پاس آتی ہے

أَوْ مَسَّكَ الضُّرُّ وَابْتُلِيتَ بِهِ
خواہ تم کو تکلیف پہنچے یا تم تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ

فَاصْبِرْ فَإِنَّ الرَّخَاءَ فِي أَثَرِهِ
تو صبر کرو اسلئے کہ کشادگی اس کے پیچھے ہے

رُبَّ مُعَافًى شَكَى بِعِلَّتِهِ
بہت سے تندرست بیماری میں مبتلا ہو گئے

وَمُشْتَكٍ مَا يَنَامُ مِنْ سَهَرِهِ
اور مریض مرض بے خوابی کی وجہ سے رات میں سوتے نہیں

كَمْ مِنْ مُعَانٍ عَلَى تَهَوُّرِهِ
بہت سے باوجود دلیر ہونے کے تکلیف اٹھانے والے

وَمُبْتَلًى مَا يَنَامُ مِنْ حَذَرِهِ
اور تکلیف میں مبتلا جو ڈر کے مارے سوتے نہیں

وَفَارِحٍ فِي عِشَاءِ لَيْلَتِهِ
اور اول شب میں خوش ہونے والے

دَبَّ إِلَيْهِ الْبَلَاءُ فِي سَحَرِهِ
سحر کے وقت چپکے سے مصیبت پہنچ گئی

مَنْ صَحِبَ الدَّهْرَ ذَمَّ صُحْبَتَهُ
جو بھی زمانہ کی صحبت اختیار کریگا اسکی مذمت کرے گا

وَنَالَ مِنْ صَفْوِهِ وَمِنْ كَدَرِهِ
اور اس کا صاف وگدلا سب کچھ پائے گا

۱؎ سہر: مرض بے خوابی

احوالِ دُنیا کا بیان کہ اس کا صاف و شفاف بھی گدلاپن لئے ہوئے اور اس کا شہد بھی زہر آمیز ہے

یا طالبَ الصَّفوِ فی الدُّنیا بلا کدرٍ
اے بلا گدلاپن کے دنیا میں صفائی کے طالب
طلبتَ معدومۃً فایئس من الظفرِ
تو نے ایک معدوم شے کو تلاش کیا ہے پس کامیابی سے مایوس ہو جا

واعلم بانّک ما عمّرت مؤتمنٌ
یاد رکھ کہ تیری تمام عمر بھلائی، برائی
بالخیر والشرّ والمیسورِ والعسرِ
آسانی اور تنگی سے آزمائی گئی ہے

انّی تنالُ بها نفعاً بلا ضررٍ
تم اس دنیا میں بلا ضرر (نقصان) کے نفع کہاں پا سکتے ہو
وانّها خُلقت للنفع والضررِ
وہ تو نفع و ضرر دونوں کے لئے پیدا ہی کی گئی ہے

فی الجُبنِ عارٌ وفی الاقدامِ مکرمۃٌ
نامردی میں ذلت اور پیش قدمی میں عزت ہے
ومن یفرّ فلن ینجوا من القدرِ
جو شخص بھاگے تو وہ اللہ کی تقدیر سے نجات نہیں پا سکتا

شکستہ دل فقیروں اور خستہ حال درویشوں کی دل دہی اور امید دلانا

عسیٰ منهلٌ یصفوا فیروی ظمیئۃً
عنقریب صاف چشمہ پیاسے کو سیراب کردے گا
اطال صداها المنهلُ المتکدّرُ
اور گدلا چشمہ پیاس کو بڑھاتا ہے

عسیٰ بالجنوبِ العاریاتِ ستنکتسی
عنقریب ننگے پہلوؤں کی ستر پوشی ہوگی
وبالمستذلّ المستضامِ سینصرُ
اور ذلیل مظلوم کی مدد ہوگی

عسیٰ جابرُ العظمِ الکسیرِ بلطفه
عنقریب اپنی مہربانی سے ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والا
سیرتاحُ للعظمِ الکسیرِ فیجبرُ
اس ٹوٹی ہڈی کو آرام دیگا پس وہ جڑ جائے گی

عسیٰ اللہ لا تیأس من اللہ انّه
خدا سے مایوس نہ ہو اسلئے کہ عنقریب
یسیرٌ علیه ما یعزّ ویعسرُ
دشوار و مشکل سب تم پر آسان کرے گا

اس سرائے غرور کے تغیر و تبدل کا بیان جسمیں تکلیف و مصیبت و شادمانی یکساں ہیں

لئن ساءنی دهرٌ عزمتُ تصبّراً
اگر زمانہ مجھ کو رنج دے تو میں نے صبر کا عزم کرلیا ہے
فکلّ بلاءٍ لا یدوم یسیرُ
ہر وہ بلا جو دائمی نہیں ہے آسان ہے

وان سرّنی لم ابتهج بسروره
اور اگر وہ مجھ کو خوشی بخشے تو میں اسکی مسرت پر خوش نہیں ہوتا
فکلّ سرورٍ لا یدوم حقیرُ
اسلئے کہ جو سرور دائمی نہیں ہے حقیر ہے

۱۔ ارواء، سیراب کرنا۔ ظمیئۃ، پیاسا ۲۔ مستضام، مظلوم۔

تنگی کے زمانے میں صبر اور کشادگی کے وقت شکر کا اظہار

لَئِنْ سَاءَنِي دَهْرٌ فَقَدْ سَرَّنِي دَهْرٌ
اگر زمانہ نے میرے ساتھ برائی کی تو مجھ کو خوش بھی کیا ہے

وَإِنْ مَسَّنِي عُسْرٌ فَقَدْ مَسَّنِي يُسْرٌ
اگر میں سختی میں مبتلا ہوا ہوں تو آسانی بھی دیکھ چکا ہوں

لِكُلٍّ مِنَ الْأَيَّامِ عِنْدِي عَادَةٌ
زمانہ کی ان دونوں حالتوں کا میں عادی ہوں

فَإِنْ سَاءَنِي صَبْرٌ وَإِنْ سَرَّنِي شُكْرٌ
تکلیف دی تو صبر اور مسرور کیا تو شکر کرتا ہوں

اُس نفس کی ستائش جو استغنا کی وجہ سے مطمئن ہے اور اسکو صبر اور بلند حوصلگی کی ہدایت

غِنَى النَّفْسِ يَكْفِي النَّفْسَ حَتَّى يَكُفَّهَا
بے نیازی نفس اسکو کافی ہے یہاں تک کہ وہ بے نیازی اسکو سوال سے روکتی ہے

وَإِنْ أَعْسَرَتْ حَتَّى يَضُرَّ بِهَا الْفَقْرُ
اگر وہ تنگی میں پڑجاتا ہے اور فقر اس کو تکلیف دیتا ہے

فَمَا عُسْرَةٌ فَاصْبِرْ لَهَا إِنْ لَقِيتَهَا
کوئی تکلیف ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے اسلئے اگر تکلیف پہنچے

بِدَائِمَةٍ حَتَّى يَكُونَ لَهَا يُسْرٌ
تو صبر کر یہاں تک کہ آسانی حاصل ہو جائے

مقام رضا پر قائم رہنے اور احکام قضا پر ایمان لانے کے متعلق تنبیہ

وَهَوِّنْ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْأُمُورَ
اپنے اوپر آسانی کرو اسلئے کہ

بِكَفِّ الْإِلٰهِ مَقَادِيرُهَا
مقادیر امور خدا کے ہاتھ میں ہے

فَلَيْسَ بِآتِيكَ مَنْهِيُّهَا
پس خدا نے جس کو روک دیا ہے وہ تمہارے پاس نہیں آسکتا

وَلَا قَاصِرٍ عَنْكَ مَأْمُورُهَا
اور نہ جس کا حکم دیا ہے وہ تم سے رک نہیں سکتا

اس بات کا بیان کہ موت خدا کی تقدیر سے آتی ہے اور اس سے بھاگنا محض غلطی ہے

أَيَّ يَوْمَيَّ مِنَ الْمَوْتِ أَفِرُّ
میں اپنے دو دنوں میں سے کس دن موت سے بھاگوں

يَوْمَ مَا قُدِّرَ أَوْ يَوْمَ قَدْ قُدِرْ
جس دن کہ موت مقدر نہیں ہو یا جس دن مقدر ہے

يَوْمَ مَا قُدِّرَ لَمْ أَخْشَ الرَّدٰى
جس دن کہ وہ مقدر نہیں ہے میں ہلاکت سے نہیں ڈرتا

وَإِذَا قُدِّرَ لَمْ يُغْنِ الْحَذَرْ
اور جب وہ مقدر ہوگئی تو خوف سے کچھ نفع نہیں

اہل تقصیر کی طرف سے عذر کی امید اور اسکی بنیاد اصول قضاء و قدر پر ہے

وَمَا اٰثَرَ التَّقْصِیْرَ اِلَّا مُقَصِّرٌ

تقصیر کو تقصیر کرنے والا ہی ترجیح دیتا ہے

رَاٰی نَفْسَہٗ حَلَّتْ مَحَلَّ الْمُقَصِّرِ

جو اپنے کو بجائے تقصیر کے پاتا ہے

وَکُلُّ امْرِءٍ یَاْتِیْ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ

ہر شخص سے وہی ہوتا ہے جس کا وہ اہل ہے

فَاَھْلٌ لِّلْمَعْرُوْفِ وَاَھْلٌ لِّلْمُنْکَرِ

کچھ لوگ نیکی کے اہل ہیں اور کچھ لوگ برائی کے

انسانوں کی نیک بختی اور بدبختی خدا کی تقدیر کے موافق ہوتی ہے اور کارخانۂ آفرینش کا دار و مدار قضائے الٰہی پر ہے

لِلنَّاسِ حِرْصٌ عَلَی الدُّنْیَا بِتَبْذِیْرٍ

لوگ باوجود فضول خرچی کے دنیا کے حریص ہیں

وَصَفْوُھَا لَکَ مَمْزُوْجٌ بِتَکْدِیْرٍ

اور دنیا کی صاف چیز میں بھی گدلاپن کی آمیزش ہوتی ہے

کَمْ مِّنْ مُلِحٍّ عَلَیْھَا لَا تُسَاعِدُہٗ

بہت سے لوگ ہیں کہ دنیا کے لئے مصر ہیں اور دنیا ان کی مدد نہیں کرتی

وَعَاجِزٍ نَالَ دُنْیَاہُ بِتَقْصِیْرٍ

اور بہت سے عاجز باوجود کوتاہی کے دنیا پاگئے

لَمْ یَرْزُقُوْھَا بِعَقْلٍ حِیْنَ مَا رُزِقُوْا

جس وقت دنیا ملتی ہے تو عقل سے نہیں ملتی

لٰکِنَّھُمْ رُزِقُوْھَا بِالْمَقَادِیْرِ

بلکہ تقدیر سے حاصل ہوتی ہے

لَوْ کَانَ مِنْ قُوَّۃٍ اَوْ عَنْ مُّغَالَبَۃٍ

اگر قوت یا غلبہ سے ملتی

طَارَ الْبُزَاۃُ بِاَرْزَاقِ الْعَصَافِیْرِ

تو باز چڑیوں کی روزی کو لے اڑتے

اس شخص کی تعیین جو لباسِ استعداد سے عاری تھا اور خوش نصیبی سے کامیاب ہوگیا

سُبْحَانَ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْوَبَرَۃِ

پاک ہے وہ ذات جو بندوں اور اونٹوں کا پالنے والا ہے

وَرَازِقِ الْمُتَّقِیْنَ وَالْفَجَرَۃِ

پرہیزگار اور فاجروں کا روزی رساں ہے

لَوْ کَانَ رِزْقُ الْعِبَادِ مِنْ عَبْدٍ

اگر بندوں کی روزی کسی انسان کی طرف سے ہوتی

مَا نِلْتَ مِنْ رِّزْقِ رَبِّنَا مَدَرَۃً

تو مجھکو اپنے رب کی روزی سے ایک ڈھیلا بھی نہ ملتا

زمانہ اور لیل و نہار کی گردش اور انقلاب کا بیان

رَاَیْتُ الدَّھْرَ مُخْتَلِفًا یَّدُوْرُ

میں نے زمانہ کو برابر گردش میں دیکھا

فَلَا حُزْنٌ یَّدُوْمُ وَلَا سُرُوْرُ

نہ رنج کو دوام ہے نہ سرور کو بقا

وَقَدْ بَنَتِ الْمُلُوْكُ بِهٖ قُصُوْرًا ۔ فَمَا بَقِيَ الْمُلُوْكُ وَلَا الْقُصُوْرُ

اسی زمانہ میں بادشاہوں نے محل بنوائے ۔ پس نہ وہ بادشاہ رہے نہ محل

دنیا کے فنا ہونے پر تنبیہ جو غافلوں کی بہشت ہے، اور دشمن کو شماتت سے ممانعت کہ یہ جہالت ہے

جَمِيْعُ فَوَائِدِ الدُّنْيَا غُرُوْرٌ ۔ وَلَا يَبْقٰى لِمَسْرُوْرٍ سُرُوْرٌ

دنیا کے تمام فائدے دھوکا ہیں ۔ اور کسی شادماں کی شادمانی ہمیشہ نہیں رہیگی

فَقُلْ لِلشَّامِتِيْنَ بِنَا اَفِيْقُوْا ۔ فَاِنَّ نَوَائِبَ الدُّنْيَا تَدُوْرُ

پس میری مصیبت پر خوش ہونیوالوں سے کہو کہ ہوش میں آئیں ۔ اسلئے کہ مصائب دنیا چکر میں ہیں

دُنیا کو سرزنش کہ اسکی آمد مذموم اور زوال منحوس ہے

مَا هٰذِهِ الدُّنْيَا لِطَالِبِهَا ۔ اِلَّا عَنَاءٌ وَهُوَ لَا يَدْرِيْ

یہ دنیا طالب دنیا کے لئے ۔ محض تکلیف ہے اور اس کو خبر نہیں

اِنْ اَقْبَلَتْ شَغَلَتْ دِيَانَتَهٗ ۔ وَاِنْ اَدْبَرَتْ شَغَلَتْهُ بِالْفَقْرِ

اگر حاصل ہوتی ہے تو اس کے دین کو آزمائش میں ڈالتی ہے ۔ اور اگر ساتھ چھوڑتی ہے تو اسکو فقر میں مبتلا کرتی ہے

دُنیا کے متعلق گفتگو کہ اسکی طرف متوجہ ہونا ابدی شقاوت ہے اور اسکے درخت کے میوے ضرر اور بدی کی تلخی ہے

دُنْيَا عَدِمْتُكِ وَمَا اَمَرَّكِ ۔ لِلْمُكْثِرِيْنَ فَمَا اَضَرَّكِ

اے دنیا میں نے تجھی کو چھوڑا اور تو کس قدر تلخ ہے ۔ اور جس کے پاس زیادہ ہے تو اسکے لئے کس قدر ضرر رساں ہے

مَا ذَاقَ خَيْرَكِ ذَائِقٌ ۔ اِلَّا اَصَبْتِ عَلَيْهِ شَرَّكِ

کسی چکھنے والے نے تیری بھلائی نہیں چکھی ۔ مگر تو نے اپنی برائی اس پر ڈال دی

رشتۂ امید کو موت کے ذکر کی قینچی سے کاٹنا

تُؤَمِّلُ فِي الدُّنْيَا طَوِيْلًا وَلَا تَدْرِيْ ۔ اِذَا جَنَّ لَيْلٌ هَلْ تَعِيْشُ اِلَى الْفَجْرِ

تو دنیا کی بڑی بڑی امیدیں رکھتا ہے اور خبر نہیں ۔ کہ جب رات ہو جائیگی تو کیا تو صبح تک زندہ بھی رہے گا

[1] قصر، قصور جمع محل۔ [2] نائبۃ، نوائب جمع [3] امرّ افعل تعجب [4] صب، ڈالنا۔

فَکَمْ مِنْ صَحِیْحٍ مَاتَ مِنْ غَیْرِ عِلَّۃٍ اس لئے کہ بہت سے تندرست بغیر بیماری کے مر گئے	وَکَمْ مِنْ مَرِیْضٍ عَاشَ دَھْرًا اِلٰی دَھْرٖ اور بہت سے مریض مدت دراز تک زندہ رہے

زمانہ کی مساعدت پر بھروسہ کرنے کی ممانعت اور خدائے قہار کی قضا سے تخویف

اَحْسَنْتَ ظَنَّکَ بِالْاَیَّامِ اِذْ حَسُنَتْ جب زمانہ کا حال اچھا تھا تو تونے اسکے ساتھ نیک خیال کیا	وَلَمْ تَخَفْ سُوْءَ مَا یَاْتِیْ بِہِ الْقَدَرُ اور جو برائی مقدر تھی اس سے نہ ڈرا
وَسَالَمَتْکَ اللَّیَالِیْ فَاغْتَرَرْتَ بِھَا گردش زمانہ نے تم سے صلح کی تو تم اسکے دھوکے میں آ گئے	وَعِنْدَ صَفْوِ اللَّیَالِیْ یَحْدُثُ الْکَدَرُ حالانکہ گردش زمانہ کی صفائی میں گدلا پن ہو جاتا ہے

ان لوگوں کو ممانعت جن کو زمانہ کی شکایت ورد زبان ہے اور ان آدمیوں کی مذمت کہ حقیقت میں شیطان بصورت انسان ہیں

یَعِیْبُ رِجَالٌ زَمَانًا مَضٰی بہت سے لوگ گذرے ہوئے زمانہ کی شکایت کرتے ہیں	وَمَا لِزَمَانٍ مَضٰی مِنْ غِیَرٍ حالانکہ گذشتہ زمانہ میں اب کوئی تغیر نہیں ہو سکتا
اَرَی اللَّیْلَ یَجْرِیْ کَعَھْدِیْ بِہٖ میں دیکھتا ہوں کہ رات اسی طرح گذر رہی ہے جیسا میں نے پہلے دیکھا تھا	وَاِنَّ النَّھَارَ عَلَیْنَا یَکُرُّ اور دن بھی اسی طرح آتا جاتا ہے
وَلَمْ یَحْبِسِ الْقَطْرَ عَنَّا السَّمَاءُ اور آسمان نے ہم سے بارش نہیں روکی	وَلَمْ یَنْکَسِفْ شَمْسُنَا وَالْقَمَرُ اور نہ آفتاب و ماہتاب میں گرہن لگا
فَقُلْ لِلَّذِیْ ذَمَّ صَرْفَ الزَّمَانِ پس اس سے کہدے جو گردش زمانہ کی مذمت کرتا ہے	ظَلَمْتَ الزَّمَانَ فَذُمَّ الْبَشَرُ کہ تونے زمانہ پر ظلم کیا پس انسان کی مذمت کی

انسان کی ماہیت جامعہ کی تقسیم جو کہ برائی اور احسان کا مظہر اور مرکز ہے

رُبَّ فَتًی دُنْیَاہُ مَوْفُوْرَۃٌ بہت سے انسان ایسے ہیں جن کی دنیا وافر ہے	لَیْسَ لَہٗ مِنْ بَعْدِھَا اٰخِرَۃٌ مگر اسکے بعد آخرت کچھ نہیں ہے
وَاٰخَرُ دُنْیَاہُ مَذْمُوْمَۃٌ اور دوسرے انسان ایسے ہیں جن کی دنیا بری ہے	تَتْبَعُھَا اٰخِرَۃٌ فَاخِرَۃٌ مگر اس کے بعد قابل فخر آخرت آئے گی

وَآخَرُ قَدْ حَازَ كِلَيْهِمَا
اور تیسرے وہ ہیں جو دونوں کو جامع ہیں
قَدْ جَمَعَ الدُّنْيَا مَعَ الْآخِرَهْ
یعنی دنیا کو آخرت کے ساتھ جمع کر دیا ہے

وَآخَرُ يُحْرَمُ كِلَيْهِمَا
اور چوتھے وہ ہیں جو دونوں سے محروم ہیں
لَيْسَ لَهُ الدُّنْيَا وَلَا الْآخِرَهْ
نہ ان کے پاس دنیا ہے نہ آخرت

اقسامِ بشر کا بیان کہ جس کے خیر میں آمیزشِ شر ہے

أَرْبَعَةٌ فِي النَّاسِ مَيَّزْتُهُمْ
چار قسم کے لوگ ہیں جن کو میں نے ایک دوسرے سے ممتاز کر دیا ہے
أَحْوَالُهُمْ مَكْشُوفَةٌ ظَاهِرَهْ
ان کے احوال کھلے ہوئے اور واضح ہیں

فَوَاحِدٌ دُنْيَاهُ مَقْبُوحَةٌ
ایک گروہ وہ ہے جس کی دنیا خراب ہے
تَتْبَعُهُ آخِرَةٌ فَاخِرَهْ
مگر اس کے بعد قابلِ فخر آخرت ہے

وَوَاحِدٌ دُنْيَاهُ مَحْمُودَةٌ
اور دوسرا گروہ وہ ہے جس کی دنیا اچھی ہے
لَيْسَ لَهُ مِنْ بَعْدِهَا آخِرَهْ
مگر اس کے بعد آخرت کچھ نہیں ہے

وَوَاحِدٌ فَازَ بِكِلْتَيْهِمَا
اور تیسرا گروہ وہ دونوں میں کامیاب ہے
قَدْ جَمَعَ الدُّنْيَا مَعَ الْآخِرَهْ
دنیا اور آخرت دونوں کا جامع ہے

وَوَاحِدٌ مِنْ بَيْنِهِمْ ضَائِعٌ
اور ایک اُن میں سے بالکل ضائع ہے
لَيْسَ لَهُ دُنْيَا وَلَا آخِرَهْ
نہ اُسکے پاس دنیا ہے نہ آخرت

مالداری کو ترجیح جو مسرّت اور فرحت کا باعث ہے اس فقر پر جو سستی اور حاجتمندی پیدا کرتا ہے

بَلَوْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ سِتِّينَ حِجَّةً
میں نے گردشِ زمانہ کو ساٹھ سال تک آزمایا
وَجَرَّبْتُ حَالَيْهِ مِنَ الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ
اور میں نے اسکی تنگی اور کشادگی دونوں حالتوں کو آزمایا

وَلَمْ أَرَ بَعْدَ الدِّينِ خَيْرًا مِنَ الْغِنَى
دین کے بعد مالداری سے بہتر کسی چیز کو میں نے نہیں پایا
وَلَمْ أَرَ بَعْدَ الْكُفْرِ شَرًّا مِنَ الْفَقْرِ
اور نہ کفر کے بعد فقر سے بدتر کسی چیز کو دیکھا

غنا ذریعۂ عزّت و فخر ہے اور فقر ذلّت و حقارت کا سبب ہے

كَثِيرُ الْمَالِ لَيْسَ لَهُ عُوَارٌ[1]
مالدار کے لئے کوئی عیب نہیں
وَلَا فِي كُلِّ مَا يَأْتِيهِ عَارُ
نہ ہر کام میں جس کو وہ کرے عار و ذلت ہے

لِأَنَّ الْمَالَ يَسْتُرُ كُلَّ عَيْبٍ
اس لئے کہ مال ہر عیب کا پردہ ہے
وَفِي الْفَقْرِ الْمَذَلَّةُ وَالصَّغَارُ[2]
اور فقر میں ذلت اور حقارت ہے

[1] عُوار، بالضم عیب، بالفتح عیب۔ [2] صغار، ذلت و خواری

كَذٰلِكَ الْفَقْرُ بِالْاَحْرَارِ يُزْرِي	كَمَا اَزْرَتْ بِشَارِبِهَا الْعُقَارُ[1]
یوں ہی فقر شریفوں پر عیب لگا دیتا ہے	جس طرح شراب، شراب نوش پر عیب لگاتی ہے

اس بات پر آگاہی کہ فقر کے ساتھ ذلت ضرور ملی ہوئی ہے اور ذلت کی خاک فقیروں پر پڑتی ہے

مَسَاكِنُ اَهْلِ الْفَقْرِ حَتّٰى قُبُوْرُهُمْ	عَلَيْهَا تُرَابُ الذُّلِّ بَيْنَ الْمَقَابِرِ
فقیروں کے مکانات حتیٰ کہ ان کی قبریں ایسی ہوتی ہیں کہ	تمام مقبروں میں ان ہی پر ذلت کی خاک پڑی ہوتی ہے

مالداری پر ناداری کی فضیلت کہ ناداری اہل کمال کا مقصود ہے اور مالداری نقص و زوال کا باعث ہے

دَلِيْلُكَ اَنَّ الْفَقْرَ خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى	وَاَنَّ قَلِيْلَ الْمَالِ خَيْرٌ مِّنَ الْمُثْرِي
تیری اس بات کی دلیل کہ ناداری مالداری سے بہتر ہے	اور یہ کہ نادار مالدار سے بہتر ہے
لِقَاؤُكَ مَخْلُوْقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْغِنٰى	وَلَمْ تَرَ مَخْلُوْقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْفَقْرِ
یہ ہو کہ تو نے ایسے شخص کو دیکھا ہوگا جس نے مال کی وجہ سے اللہ کی نافرمانی کی	اور تو نے کسی شخص کو نہ دیکھا ہوگا جس نے فقر کی وجہ سے خدا کی نافرمانی کی ہو

طبیعتوں کو شہوت سے نفرت دلانا کہ اسکی انتہا عار اور نامرادی ہے

تَفْنَى اللَّذَاذَةُ مِمَّنْ نَالَ شَهْوَتَهَا	مِنَ الْحَرَامِ وَيَبْقَى الْاِثْمُ وَالْعَارُ
جس نے حرام سے اپنی شہوت نفسانی پوری کی ہو	اس کی لذت فنا ہو جائیگی اور گناہ اور عار باقی رہیگا
تَبْقٰى عَوَاقِبُ[2] سُوْءٍ فِيْ مَغَبَّتِهَا	لَا خَيْرَ فِيْ لَذَّةٍ مِّنْ بَعْدِهَا النَّارُ
اس کا برا انجام بعد میں بھی باقی رہے گا	اس لذت میں کیا خوبی ہے جس کے بعد جہنم کی آگ ہو

عار کے انواع و اقسام کا شمار اور بعض دشمنان وحشت شعار پر تعریض

اَلنَّارُ اَهْوَنُ مِنْ رُّكُوْبِ الْعَارِ	وَالْعَارُ يُدْخِلُ اَهْلَهٗ فِي النَّارِ
آگ عار برداشت کرنے سے بہتر ہے	اور عار اس کو آگ میں لے جاتی ہے
وَالْعَارُ فِيْ رَجُلٍ تَبِيْتُ وَجَارُهٗ	طَاوِي الْحَشَا مُتَمَزِّقُ الْاَطْمَارِ
اس شخص کے لئے عار ہے جو رات گذارے اور اُسکا پڑوسی	بھوکا ہو اور اسکے پرانے کپڑے شکستہ ہوں

[1] عقار، شراب [2] عاقبۃ، انجام۔ عواقب جمع۔ نار، نیران جمع۔

وَالْعَارُ فِیْ هَضْمِ الضَّعِیْفِ وَظُلْمِهٖ

کمزور کی دل شکنی اور اس پر ظلم

وَاِقَامَةِ الْاَخْیَارِ بِالْاَشْرَارِ

اور نیکوں کو بروں کے ساتھ کھڑے کرنا بھی ننگ ہے

وَالْعَارُ اَنْ یُّجْدِیْ عَلَیْكَ صَنِیْعَةً

ننگ یہ بھی ہے کہ کوئی تم کو اپنا نفع پہونچائے

فَتَكُوْنُ عِنْدَكَ سَهْلَةَ الْمِقْدَارِ

جو تمہارے نزدیک کم قدر ہو

وَالْعَارُ فِیْ رَجُلٍ یَّحِیْدُ عَنِ الْعِدٰی

اس شخص پر بھی ننگ ہے جو دشمنوں سے اعراض کرے

وَعَلَی الْقَرَابَةِ كَالْهِزَبْرِ الضَّارِیْ

اور قرابت مندوں کے لیے مثل شکاری شیر کے ہو

وَالْعَارُ اَنْ تَكُ فِی الْاَنَامِ مُقَدَّمًا

یہ بھی ننگ ہے کہ تم لوگوں میں پیش پیش ہو

وَتَكُوْنُ فِی الْهَیْجَا مِنَ الْفُرَّارِ

اور لڑائی میں بھاگنے والوں میں ہو

جَاهِدْ عَلٰی طَلَبِ الْحَلَالِ وَلَا تَكُنْ

طلب حلال میں کوشش کر اور اس کو

تَغْذُوْهُ بِالْاِسْرَافِ وَالتَّبْذَارِ

اسراف اور فضول خرچی سے مت کھا

اِلَّا لِاَهْلِكَ اَوْ لِضَیْفِكَ اَوْ لِمَنْ

صرف اپنے گھر والوں پر خرچ کر یا مہمان یا اس شخص پر

یَشْكُوْ اِلَیْكَ مَضَاضَةَ الْاِعْسَارِ

جو تجھ سے تنگی کی تکلیف کی شکایت کرے

ائمہ دین کے موت پر افسوس اور مفسدوں کے فساد کی شکایت

ذَهَبَ الرِّجَالُ الْمُقْتَدٰی بِفِعَالِهِمْ

وہ لوگ جن کے اعمال کی اقتدا کی جاتی تھی

وَالْمُنْكِرُوْنَ لِكُلِّ اَمْرٍ مُنْكَرٍ

اور وہ لوگ جو بری باتوں سے روکتے تھے چل دیئے

وَبَقِیْتُ فِیْ خَلْفٍ یُّزَیِّنُ بَعْضُهُمْ

اور میں ان اخلاف میں باقی رہا جن کے بعض بعض کے لئے

بَعْضًا لِیَدْفَعَ مُعْوِرٌ عَنْ مُعْوِرٍ

ملمع سازی کرتے ہیں تاکہ ایک عیب دار دوسرے عیب دار کے عیب کو دفع کرے

سَلَكُوْا بُنَیَّاتِ الطَّرِیْقِ فَاَصْبَحُوْا

وہ لوگ نکلے ہوئے کوچوں میں چلے اور

مُتَنَكِّبِیْنَ عَنِ الطَّرِیْقِ الْاَكْبَرِ

بڑے راستے سے ہٹ گئے

اس بات کا اظہار کہ تکلیف کمال کو پہنچاتی ہے اور ہر ممکن کی انتہا زوال ہے

وَلَا خَیْرَ فِی الشَّكْوٰی اِلٰی غَیْرِ مُشْتَكٰی

شکوہ شکایت میں کوئی بھلائی نہیں ہے جب ایسے شخص کی طرف ہو جو رنج و غم سے واقف نہ ہو

وَلَا بُدَّ مِنْ شَكْوٰی اِذَا لَمْ یَكُنْ صَبْرٌ

اور جب صبر نہ ہو سکے تو گلہ ضروری اور ناگزیر ہے

۱ھ ہضم توڑنا، ظلم کرنا ۲ھ اجدا نفع دینا، صنیعہ، کارنامہ، نیکی ۳ھ ہزبر، شیر۔ ضاری: شکاری ۴ھ اعوار، عیب لگانا۔ از اعوار بمعنے عیب۔ معور، کمینہ، لئیم ۵ھ بنیات الطریق، پراگندہ کوچے۔ تنکب ہٹنا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْبَحْرَ یَنْضُبُ مَاءُہٗ	وَیَاْتِیْ عَلٰی حِیْتَانِہٖ نُوَبُ الدَّھْرِ
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ دریا کا پانی خشک ہوجاتا ہے	اور مچھلیوں پر گردش زمانہ آجاتی ہے
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفَقْرَ یُرْجٰی لَہُ الْغِنٰی	وَاَنَّ الْغِنٰی یُخْشٰی عَلَیْہِ مِنَ الْفَقْرِ
کیا تم نہیں دیکھتے کہ ناداری کے بعد مالداری آتی ہے	اور غنی اپر بھی فقر کا ڈر لگا رہتا ہے

اُس شخص کی تعریف جو مقام صبر میں ثابت قدم ہو اور اسکے شریف اخلاق کی محلول مشک سے تشبیہ

اِذَا زِیْدَ شَرًّا زَادَ صَبْرًا کَاَنَّمَا	ھُوَ الْمِسْکُ مَابَیْنَ الصَّلَایَۃِ وَالْفِھْرِ
جب تکلیف زیادہ ہوتی ہے تو صبر بھی زیادہ ہوتا ہے	گویا کہ وہ مشک ہے جو خوشبودار سنگ ریزوں کے درمیان ہے
لِاَنَّ فَتِیْتَ الْمِسْکِ یَزْدَادُ طِیْبُہٗ	عَلَی السَّحْقِ وَالْحُرُّ اصْطِبَارٌ عَلَی الشَّرِّ
اس لئے کہ مشک کے ٹکڑوں کی خوشبو گھسنے سے	زیادہ ہوتی ہے اور شریف کی تکلیف پر صبر کرنے سے

اِنشراح کی برکت اور حسنِ اختلاط کی تحسین کا بیان

اُرِیْدُ بِذَا کُمْ اَنْ تَھَشُّوا لِطَلْعَتِیْ	وَاَنْ تُکْثِرُوْا بَعْدِیْ الدُّعَاءَ عَلٰی قَبْرِیْ
اس سے میری مراد یہ ہے کہ لوگ میری خندہ پیشانی سے خوش ہوں	اور میرے بعد میری قبر پر بہت زیادہ دعا کریں
وَاَنْ تَمْنَحُوْنِیْ فِی الْمَجَالِسِ وُدَّھُمْ	وَاِنْ کُنْتُ عَنْھُمْ غَائِبًا اَحْسَنُوْا ذِکْرِیْ
اور وہ مجلسوں میں مجھ سے محبت سے پیش آویں	اور اگر میں ان سے غائب رہوں تو میرا ذکر خیر کریں

اچھے اور حقیقی دوستوں کی تحصیل کی ترغیب اور یہ بیان کہ ہزار دوست کم ہیں اور ایک دشمن زیادہ

عَلَیْکَ بِاِخْوَانِ الصَّفَاءِ فَاِنَّھُمْ	عِمَادٌ اِذَا اسْتَنْجَدْتَھُمْ وَظُھُوْرٌ
مخلص دوستوں کو اختیار کر اس لئے کہ وہ	جب تم ان سے مدد چاہو گے تو ستون اور پشت پناہ ہوں گے
وَمَا بِکَثِیْرٍ اَلْفُ خِلٍّ وَّصَاحِبٍ	وَاِنَّ عَدُوًّا وَّاحِدًا لَکَثِیْرٌ
ہزار دوست اور ساتھی زیادہ نہیں ہیں	اور ایک دشمن زیادہ ہے

اُس شخص سے خطاب جو لباس خیر سے خالی تھا اور شر و بال کا جامہ اُس پر نمایاں تھا

ل صلایۃ۔ خوشبودار پتھر۔ فہر۔ سنگریزہ جس سے دوائیں اور مشک رگڑی جاتی ہے۔ افہار۔ فہور جمع ۲ سحق۔ مصدر۔ پیسنا۔ ۳ علیک اسم فعل لازم پکڑ۔ استنجاد۔ مدد چاہنا ۴ نوبۃ جمع نُوَب۔ ۱۲ وش۔

مَا فِیکَ خَیرٌ وَلَا مِیرٌ یُعَدُّ لَہُ — قَضَیتُ مِنکَ لُبَانَاتِی وَاَوطَارِی

تجھ میں نہ کوئی بھلائی ہے اور نہ نفع جو معتد بہ ہو — کہ میں تجھ سے اپنی ضروریات اور حاجت کو پورا کروں

فَاِن بَقِیتَ فَلَا تُرجٰی لِمَکرُمَۃٍ — وَاِن ھَلَکتَ فَمَذمُومًا اِلَی النَّارِ

اگر تو باقی رہا تو تجھ سے کسی عزت کی توقع نہیں ہے — اور اگر ہلاک ہو گیا تو ذلیل ہو کر جہنم میں جائے گا

اپنی ایک بی بی سے خطاب جس نے آپ سے ملامت کی زبان کھولی تھی اور جدائی و علیحدگی کے میدان میں قدم رکھا تھا

اِلٰی کَم یَکُونُ العَذلُ فِی کُلِّ لَیلَۃٍ — لِمَا لَا تَمَلِّینَ القَطِیعَۃَ وَالھَجرَا

ہر شب میں کب تک سلسلہ ملامت رہے گا — کیوں نہیں جدائی اور بے تعلقی کو جلا ڈالتی

رُوَیدَکِ اِنَّ الدَّھرَ فِیہِ کِفَایَۃٌ — لِتَفرِیقِ ذَاتِ البَینِ فَانتَظِرِی الدَّھرَا

ٹھہر، کیونکہ زمانہ آپس کی جدائی کے لئے کافی ہے، پس زمانہ ہی کا انتظار کر

سیمرغ جان کی عین اطاعت کے بارہ میں قناعت کے کوہِ قاف پر تقریر

اَفلَحَ مَن کَانَ لَہٗ قَوصَرَۃٌ — یَاکُلُ مِنھَا کُلَّ یَومٍ مَرَّۃً

وہ شخص کامیاب ہے جس کے پاس ایک خرمہ کا توشہ دان ہے — اور اس سے روزانہ ایک مرتبہ کھائے

نفس لوّامہ کو کسبِ حلال کی ہدایت جو فی الحال اور انجام کار ہر دو لحاظ سے بلند رتبہ کا باعث ہوتا ہے

کُدَّ کَدَّ العَبدِ اِن اَحبَبتَ اَن تُصبِحَ حُرًّا — وَاقطَعِ الاٰمَالَ مِن مَالِ بَنِی اٰدَمَ طُرًّا

غلام کی طرح کوشش کر اگر تجھ کو یہ پسند ہے کہ آزاد رہے — تو بنی آدم کے مال سے ایک لخت امید منقطع کر لے

لَا تَقُل ذَا مَکسَبٌ یُزرِی فَقَصدُ النَّاسِ اَزرٰی — اَنتَ مَا استَغنَیتَ عَن غَیرِکَ اَعلَی النَّاسِ قَدرًا

یہ نہ کہہ کہ یہ کمائی عیب لگاتی ہے اس لئے کہ لوگوں کا قصد کرنا اور زیادہ عیب لگانے والا ہے — جب تک تو غیر سے مستغنی رہیگا لوگوں سے بلند مرتبہ رہیگا

نفس کو پرہیزگاری کی ترغیب جو رضائے باری تعالےٰ کی منتہا ہے

اِذَا اَنتَ لَم تَزرَع وَاَبصَرتَ حَاصِدًا — نَدِمتَ عَلَی التَّفرِیطِ فِی زَمَنِ البَذرِ

جب تم نے کچھ نہیں بویا اور کھیت کاٹنے والے کو دیکھا — تو تم بونے کے زمانہ کی کوتاہی پر ضرور نادم ہو گے

۵۱ میرہ، طعام مراد فائدہ۔ لبانہ، وطر ضرورت ۵۲ تملین، بغیر لکڑی کے آگ جلانا ۵۳ کھجوروں کا توشہ دان ۵۴ بذر، تخم ریزی۔

وَمَا اِنَّ الْیَوْمِ الْبَعْثِ زَادٌ سِوَی التُّقٰی	تَزَوَّدْتَهٗ حَتَّی الْقِیٰمَۃِ وَالْحَشْرِ
قیامت کے لئے سوائے تقوے کے اور کوئی توشہ نہیں ہے	جس کو تم نے قیامت اور حشر تک جمع کیا ہے

ان بچوں پر اظہار رحم جن کے باپ مر گئے اور وہ حوادث کے تیروں سے زخمی و آزردہ ہیں

مَا اِنْ تَاَوَّهْتُ فِیْ شَیْءٍ رُزِیْتُ بِهٖ	کَمَا تَاَوَّهْتُ لِلْاَطْفَالِ[1] فِی الصِّغَرِ
کسی مصیبت پر جو مجھکو پہنچی ہے مجھ کو ایسی تکلیف نہیں ہوتی	جیسی کہ ان کمسن بچوں کی وجہ سے ہوتی ہے
قَدْ مَاتَ وَالِدُهُمْ مَنْ کَانَ یَکْفُلُهُمْ	فِی النَّائِبَاتِ وَفِی الْاَسْفَارِ وَالْحَضَرِ
جن کے باپ مر گئے جو ان کے کفیل	مصیبتوں اور سفر یا حضر میں ہوتے تھے

نفس کو بڑھاپے سے ڈرانا اور اس کو عالم غیب کی طرف متوجہ کرنا

اَلشَّیْبُ عُنْوَانُ الْمَنِیَّةِ وَهُوَ تَارِیْخُ الْکِبَرِ	وَبَیَاضُ شَعْرِكَ مَوْتُ شَعْرِكَ ثُمَّ اَنْتَ عَلَی الْاَثَرِ
بالوں کی سپیدی موت کا پیام ہے اور پیری کی تاریخ ہے	تیرے بالوں کی سپیدی بالوں کی موت ہے اور اسکے بعد تیری باری ہے

فَاِذَا رَاَیْتَ الشَّیْبَ عَمَّ الرَّاْسَ فَالْحَذَرِ الْحَذَرِ

جب تم نے سپیدی کو دیکھا کہ سر پر پھیل گئی تو بچو بچو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرثیہ

کُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِیْ	فَبَکٰی عَلَیْکَ النَّاظِرُ[2]
آپ میری سیاہی چشم تھے	پس آپ پر آنکھیں روئیں
مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلْیَمُتْ	فَعَلَیْكَ کُنْتُ اُحَاذِرُ
پس اب آپ کے بعد جو چاہے مرے	مجھ کو صرف آپ ہی کی موت کا خوف تھا

ماتم پرسی سے جدائی کی تلخی دور ہو جاتی ہے اور یہ حرارت اشتیاق کے مانع نہیں ہے

یُعَزِّیْنِیْ[3] قَوْمٌ بُرَاءٌ مِّنَ الصَّبْرِ	وَفِی الصَّبْرِ اَشْیَاءٌ اَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ
مجھے صبر کی تلقین وہ قوم کرتی ہے جو صبر سے بری ہے	اور صبر میں وہ چیزیں بھی ہیں جو ایلوے کی تلخ سے بھی کڑوی ہیں

[1] طفل، اطفال جمع بچہ [2] ناظر، صاحب دیوان [3] طول، قدرت، فضل، عطا۔

يُعَزِّي الْمُعَزِّي ثُمَّ يَمْضِي لِشَأْنِهِ
صبر دلانے والا صبر دلاتا ہے پھر اپنے کام پر چل دیتا ہے

وَيَبْقَى الْمُعَزّٰى فِي أَحَرَّ مِنَ الْجَمْرِ
البتہ جس کو صبر دلایا گیا ہو وہ اسی سوزش میں باقی رہتا ہو جو انگارے

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی مکہ سے مدینہ کو ہجرت اور صاحب دیوان کے متانت وقار و اطمینان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بستر پر سونے کی حکایت

وَقَيْتُ بِنَفْسِي خَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصٰى
یعنی خود اس شخص کو بچایا جو تمام ان لوگوں سے بہتر ہیں جس نے سنگریزوں کو

وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَبِالْحَجَرِ
اور جس نے خانہ کعبہ اور حجر اسود کا طواف کیا ہو

رَسُولُ الْإِلٰهِ الْخَلْقِ إِذْ مَكَرُوا بِهِ
خدا کے پیغمبر کے ساتھ جب دشمنوں نے مکر کیا

فَنَجَّاهُ ذُو الطَّوْلِ الْكَرِيمُ مِنَ الْمَكْرِ
تو خدائے توانا و بزرگ نے انکو اس مکر سے بچایا

وَبِتُّ أُرَاعِيهِمْ مَتٰى يَنْشُرُونَنِي
میں نے رات گذاری اور ان کو دیکھتا رہا کہ کب مجھ کو

وَقَدْ وَطَّنْتُ نَفْسِي عَلَى الْقَتْلِ وَالْأَسْرِ
اور حقیقت میں میرا نفس قتل اور قید ہونے پر آمادہ

وَبَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي الْغَارِ آمِنًا
اور پیغمبر خدا نے امن اور حفاظت کے ساتھ غار میں

مُوَقًّى وَفِي حِفْظِ الْإِلٰهِ وَفِي سِتْرِ
رات گذاری اور خدا کی نگہبانی اور پردے میں رہے

أَقَامَ ثَلَاثًا ثُمَّ زُمَّتْ قَلَائِصُ
تین روز اس میں ٹھہرے رہے پھر اونٹ تیار کیے گئے

قَلَائِصُ يَفْرِينَ الْحَصٰى أَيْنَمَا يَفْرِي
اور وہ اونٹ سنگستان طے کرتے تھے جہاں بھی گذرتے تھے

أَرَدْتُ بِهِ نَصْرَ الْإِلٰهِ تَبَتُّلًا
اس سے میرا مطلب دنیا سے بے تعلق ہو کر خدا کی مدد تھا

وَأَضْمَرْتُهُ حَتّٰى أُوَسَّدَ فِي قَبْرِي
اور اسکو میں پوشیدہ رکھوں گا یہانتک کہ اپنی قبر میں نہ رکھ دیا جاؤں

اسامہ ابن زید اعور سے خطاب اور خدائے اکبر کی توفیق سے جنگ احد میں اس کا قتل

لَسْتُ أَرٰى مَا بَيْنَنَا حَاكِمًا
میں بجز اس تلوار کے جو

إِلَّا الَّذِي فِي الْكَفِّ بَتَّارُ
میرے ہاتھ میں ہے کسی کو حاکم نہیں مانتا

وَصَارِمٌ أَبْيَضُ مِثْلُ الْمَهَا
اور وہ تلوار کاٹنے والی مثل بلور کے چمکدار ہے

يَبْرُقُ فِي الرَّاحَةِ ضَرَّارُ
جو ہاتھ میں چمکتی ہے اور سخت نقصان پہنچانے والی ہے

۱؎ طول، قدرت۔ فضل۔ عطا۔
۲؎ زمام، نکیل لگانا۔ قلوص۔ قلائص، جمع جوان اونٹنی ۳؎ توسید، تکیہ لگانا ۴؎ باتر، تیغ بران۔

مَعِیْ حُسَامٌ قَاطِعٌ بَاتِرٌ میرے ساتھ وہ تیغ بُرّان ہے	تَسْطَعُ مِنْ تَضْرَابِهِ النَّارُ جس کی ضرب سے آگ کے شعلے بلند ہوتے ہیں
إِنَّا أُنَاسٌ دِيْنُنَا صَادِقٌ ہم ایسے انسان ہیں کہ ہمارا دین سچا ہے	إِنَّا عَلَى الْحَرْبِ لَصَبَّارٌ اور ہم جنگ میں بہت سخت صابر ہیں

اُسامہ ابن زید کا جواب اور شجاعت کا اظہار تدبیر کے ساتھ

نِعْمَ الَّذِیْ حَكَّمْتَهُ بَيْنَنَا بہتر ہے جس کو تم نے ہمارے درمیان حکم بنایا ہے	فَاثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ يَا جَارُ پس ٹھہر، تجھکو خدا ہلاک کرے اے پڑوسی
فَفِیْ يَمِيْنِیْ مَارِقٌ أَسْمَرُ اس لیے کہ میرے ہاتھ میں بھی چھیدنے والا گندم گوں نیزہ ہے	مِنْ رَأْسِهِ تَقْتَبِسُ النَّارُ جس کے سر سے شعلہ نکلتا ہے
قَدْ خَضَبَ الْبَيْضَةَ رَأْسِیْ فَمَا اس تلوار نے میرے سر کے خود کو رنگین کر دیا	أُطْعِمَ غَمْضًا فِيْهِ مِقْدَارُ پس میری آنکھ ذرہ برابر بھی نہ لگی

مرحب بن شماس سے خطاب اور اسکو اصلی بہادری کی جنگ سے دھمکی

نَحْنُ بَنُو الْحَرْبِ بِنَا سَعِيْرُهَا ہم لوگ جنگی ہیں اور ہم ہی سے شعلہ جنگ بھڑکتا ہے	حَرْبٌ عَوَانٌ حَرُّهَا نَذِيْرُهَا وہ مسلسل جنگ ایسی ہو کہ اسکی حرارت اسکو ڈراتی ہے

نَحُثُّ رَكْضَ الْخَيْلِ فِیْ زَفِيْرِهَا
اور اس کی آواز میں ہم گھوڑوں کو ایڑ لگاتے ہیں

مرحب بن شماس کا جواب اور بہادری وجنگ کی ڈینگ

أَنَا أُنَاسٌ وَلَدَتْنَا عَبْهَرَةٌ ہم وہ ہیں کہ ہم کو مضبوط اور خوبصورت عورتوں نے جنا ہے	لِبَاسُنَا الْوَشْیُ وَرَيْطٌ حَبْرَةٌ ہمارا لباس رنگین کپڑے اور یمنی چادر ہے

أَبْنَاءُ حَرْبٍ لَيْسَ فِيْنَا غَدَرَةٌ
ہم فرزندان جنگ ہیں ہم میں مکر و فریب نہیں ہے

---

۱ سطوع، بلند ہونا ۲ مارق، پار ہو جانے والا تیر ۳ بیضۃ، خود۔ بیض جمع ۴ غمض، آنکھ بند کرنا ۵ حرب عوان، پے درپے سخت جنگ ۶ رکض، ایڑ۔ ۷ زفیر، آواز ۸ عبہرۃ، خوبصورت گوری عورت ۹ ریط، ریاط جمع چادر۔ وشی، رنگین لباس۔ حبرۃ یمنی چادر۔

ظفر مآب حضرت امیر کا مرحب خیبری سے خطاب اور اس کا بہادری کے تفاخر سے جواب

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَةْ
میں وہ شخص ہوں کہ میری ماں نے میرا نام شیر رکھا ہے

ضِرْغَامُ آجَامٍ وَلَيْثٌ قَسْوَرَةْ
میں جھاڑیوں کا شیر اور پھاڑنے والا درندہ ہوں

عَبْلُ الذِّرَاعَيْنِ شَدِيدُ الْقَصَرَةْ
موٹے بازوؤں اور مضبوط گردن والا ہوں

كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهُ الْمَنْظَرَةْ
جھاڑیوں کے شیر کی طرح مہیب صورت ہوں

أَكِيلُكُمْ بِالسَّيْفِ كَيْلَ السَّنْدَرَةْ
میں تلوار سے تم کو اس طرح ناپ تول کر دوں گا جس طرح بڑے پیمانے سے ناپا جاتا ہے

أَضْرِبُكُمْ ضَرْبًا يُبِينُ الْفَقَرَةْ
اور تمکو ایسی مار ماروں گا جو پیٹھ کی ہڈی کو جدا کر دے گی

وَأَتْرُكُ الْقِرْنَ بِقَاعٍ جَزَرَةْ
اور اپنے مقابل کو میدان میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑوں گا

أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ رِقَابَ الْكَفَرَةْ
اور تلوار سے کافروں کی گردنیں اڑا دوں گا

ضَرْبُ غُلَامٍ مَاجِدٍ حَزَوَّرَةْ
جیسے شریف قوی اور نوجوان گردن اڑاتے ہیں

مَنْ يَتْرُكِ الْحَقَّ يَقُومُ صَغِرَةْ
جو حق ترک کرے گا ذلت اٹھائے گا

أَقْتُلُ مِنْهُمْ سَبْعَةً أَوْ عَشَرَةْ
میں ان میں سے سات یا دس کو قتل کروں گا

فَكُلُّهُمْ أَهْلُ فُسُوقٍ فَجَرَةْ
اس لئے کہ وہ سب کے سب فاسق و فاجر ہیں

یاسر خیبری کا رجز اور سرداری و شجاعت کا دعوے

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي يَاسِرُ
خیبر کو معلوم ہے کہ میں یاسر ہوں

شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرُ
ہتھیار بند دلیر اور جنگی ہوں

إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تُبَادِرُ
جس وقت شیر پیش قدمی کرتے ہیں

وَأَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِي الْمَهَاجِرُ
اور میرے حملے سے سردارانِ دیہات پیچھے ہٹتے ہیں

إِنَّ طِعَانِي فِيهِ مَوْتٌ حَاضِرُ
آ میرے نیزہ مارنے میں موت حاضر ہوتی ہے

لہ اجمہ، جھاڑی۔ قسورہ درندہ۔

یاسر کے رجز کا جواب اور خدا کی توفیق سے خود ان کا رجز

۲ سندرہ بڑا پیمانہ، فقرۃ پیٹھ کی ہڈی ۳ جزرۃ ٹکڑے ٹکڑے ۴ حزورہ مضبوط لڑکا۔ صاغر، ذلیل، شاکی سلاح، مضبوط ہتھیار، شاکی دراصل شائک تھا ۵ مہجر۔ مہاجر جمع۔ اطراف، قریہ، مراد سردارانِ قریہ۔

تَبًّا وَّتَعْسًا لَّکَ یَا ابْنَ الْکَافِرِ
افسوس اور ہلاکت تجکو ہو اے کافر بچے

اَنَا عَلِیٌّ هَازِمُ الْعَسَاكِرِ
میں علی ہوں فوجوں کو شکست دینے والا ہوں

اَنَا الَّذِیْ اَضْرِبُکُمْ وَنَاصِرِیْ
میں وہ ہوں کہ تم کو تلوار ماروں گا اور میرا مددگار

اِلٰهٌ حَقٌّ وَّلَهٗ مُهَاجِرِیْ
خدا ہے اور اسی کے لئے میری ہجرت ہے

اَضْرِبُکُمْ بِالسَّیْفِ فِی الْمَصَاغِرِ
ذلت کی جگہوں میں میں تمکو تلوار سے ماروں گا

اَجُوْدُ بِالطَّعْنِ وَضَرْبٍ ظَاهِرٍ
نیزہ اور کھلی ہوئی تلوار کی مار، تم پر خوب برساؤں گا

مَعَ ابْنِ عَمِّیْ وَالسِّرَاجِ الزَّاهِرِ
یہ کام اپنے ابن عم اور سراج منیر کے ساتھ کروں گا

حَتّٰی تَدِیْنُوْا لِلْعَلِیِّ الْقَادِرِ
یہانتک کہ خدائے بلند وقادر کے مطیع ہو جاؤ

ضَرْبُ غُلَامٍ صَارِمٍ مُمَاهِرٍ
یہ مار اس نوجوان کی مار ہو گی جو کاٹنے والا اور جنگ آزمودہ ہے

یاسر کے رجز کا جواب اور اسکو تیغ قاہر کی دھمکی

یَنْصُرُنِیْ رَبِّیْ خَیْرُ نَاصِرٍ
میری مدد وہ خدا کرے گا جو بہترین مددگار ہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ بِقَلْبٍ شَاكِرٍ
میرا ایمان خدا پر شکر گذار دل سے ہے

اَضْرِبُ بِالسَّیْفِ عَلَی الْمَغَافِرِ[۱]
تلوار سے خود پر ضرب لگاتا ہوں

مَعَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی الْمُهَاجِرِ
پیغمبر خدا محمد مصطفےٰ مہاجر مدنی کے ساتھ ہو کر

ابوالبلیت عنتر کا غزوہ خیبر میں رجز

اَنَا اَبُو الْبُلَیْتِ وَاسْمِیْ عَنْتَرُ
میں ابوالبلیت ہوں اور میرا نام عنتر ہے

شَاكِی السِّلَاحِ وَبِلَادِیْ خَیْبَرُ
خوب مسلح ہوں اور میرا وطن خیبر ہے

اَشْجَعُ مِفْضَالٌ هِزَبْرٌ اَزْوَرُ[۲]
میں شجاع، بزرگ، شیر کج سینہ ہوں

جَهْمٌ عَبُوْسٌ بَارِزٌ مُّمَرَّرُ
شیر ترش رو ہوں، سامنے آنے والا اور تلخ ہوں

عِنْدَ اللُّیُوْثِ لِلُّیُوْثِ قَسْوَرُ
شیروں کے پاس شیروں کے لئے درندہ ہوں

بالہام خدائے اکبر عنتر کے رجز کا جواب

اَنَا عَلِیُّ الْبَطَلُ الْمُظَفَّرُ
میں علی ہوں، بہادر اور کامیاب علی

غَشَمْشَمُ[۳] الْقَلْبِ بِذَاكَ اُذْكَرُ
مضبوط دل والا اور اسی نام سے یاد کیا جاتا ہوں

۱ مغفر- خود ۲ ازور- کج سینہ ۳ غشمشم- دلیر- پختہ ارادے والا۔

دیوان حضرت علی مترجم

وَفِی یَمِینِی لِلِّقَاءِ اَخْضَرُ
اور میرے داہنے ہاتھ میں جنگ کے لئے سبز تلوار ہے

یَلْمَعُ مِنْ حَافَتِہٖ بَرْقٌ یَزْہَرُ
اور اسکی دھار سے بجلی چمکتی ہے

لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِیْدِ مُحْضَرُ
تلوار اور سخت نیزہ بازی کے لئے ہر وقت موجود رہتا ہوں

مَعَ النَّبِیِّ الطَّاہِرِ الْمُطَہَّرِ
پاک وصاف پیغمبر کے ساتھ

اِخْتَارَہُ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْاَکْبَرُ
خدائے اکبر نے ان کو برگزیدہ کیا

اَلْیَوْمَ یُرْضِیْہِ وَیُخْزِیْ عَنْتَرُ
اور آج ان کو راضی کرے گا اور عنتر کو سزا مل جائیگی

اس جماعت کی حکایت جو حضرت امیر کی الوہیت کی قائل تھی اور اسپر باوجود سخت تہدید کے مصر رہی اور توبہ نہیں کی

لَمَّا رَاَیْتُ الْاَمْرَ اَمْرًا مُنْکَرًا
جب میں نے معاملہ کو نہایت ناگوار دیکھا

اَوْقَدْتُ نَارِیْ وَدَعَوْتُ قَنْبَرًا
تو میں نے آگ جلائی اور قنبر کو بلا بھیجا

ثُمَّ احْتَفَرْتُ حُفَرًا وَحُفَرًا
پھر میں نے کئی ایک گڈھے کھودے اور

وَقَنْبَرٌ یُحْطِمُ حُطْمًا مُنْکَرًا
قنبر بری طرح سے اس میں ڈالتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کی ستائش

قَدْ یَعْلَمُ النَّاسُ اَنَّا خَیْرُہُمْ نَسَبًا
لوگ جانتے ہیں کہ ہم نسب کے لحاظ سے سب سے بہتر ہوں

وَنَحْنُ اَفْخَرُہُمْ بَیْتًا اِذَا فَخَرُوْا
اور لوگ فخر کریں تو سب سے زیادہ قابل فخر گھر ہمارا ہے

رَہْطُ[۱] النَّبِیِّ وَہُمْ مَاْوٰی کَرَامَتِہٖ
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا قبیلہ اور ان کی شرافت کا مرکز

وَنَاصِرُ الدِّیْنِ وَالْمَنْصُوْرُ مَنْ نَصَرُوْا
دین کا مددگار اور منصور وہ لوگ ہیں جنھوں نے ان کی مدد کی

وَالْاَرْضُ تَعْلَمُ اَنَّا خَیْرُ سَاکِنِہَا
دنیا جانتی ہے کہ ہم اسکے بسنے والوں میں سب سے افضل ہیں

کَمَا بِہٖ تَشْہَدُ الْبَطْحَاءُ وَالْمَدَرُ[۲]
جیسا کہ اس کی شہادت پتھریلی زمین اور ڈھیلے دیتے ہیں

وَالْبَیْتُ ذُوالسِّتْرِ لَوْ شَاءُوْا یُعْلِمُہُمْ
اگر لوگ چاہیں تو پردہ والا خانہ کعبہ ان سے بیان کر سکتا ہے

نَادٰی بِذَالِکَ رُکْنُ الْبَیْتِ وَالْحَجَرُ
اسکو رکن بیت اور حجر اسود پکار کر کہہ رہے ہیں

۱؎ رہط، جماعت ۲؎ مدر، ڈھیلا۔

شجاعت و قوت کا اظہار اور قوت و مروت کا نمایاں کرنا

إِذَا اجْتَمَعَتْ عُلْيَا مَعَدٍّ وَمَذْحِجٍ
اگر معد اور مذحج کے عمائد کسی معرکہ میں جمع ہوں

بِمَعْرَكَةٍ يَوْمًا فَإِنِّيْ أَمِيْرُهَا
تو میں ان کا امیر ہوں گا

مُسَلَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِيْ فِي الْوَغَا
میرے گھوڑوں کی رانیں جنگ میں محفوظ رہتی ہیں

وَمَكْلُوْمَةٌ لَبَّاتُهَا[۱] وَنُحُوْرُهَا
البتہ ان کے سینے اور گردنیں زخمی ہوتی ہیں

حَرَامٌ عَلَى أَرْمَاحِنَا طَعْنُ مُدْبِرٍ
ہمارے نیزوں پر پیٹھ پھیرنے والے کو مارنا حرام ہے

وَتَنْدَقُّ[۲] مِنْهَا فِي الصُّدُوْرِ صُدُوْرُهَا
ان کی نوکیں دشمنوں کے سینوں میں ٹکڑے ٹکڑے ہوتی ہیں

ہمعصروں کے برے اعمال سے اغماض اور ان کی بری باتوں سے اعراض کا بیان

أُغَمِّضُ عَيْنِيْ عَنْ أُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ
بہت سی باتوں سے میں چشم پوشی کرتا ہوں

وَإِنِّيْ عَلَى تَرْكِ الْغُمُوْضِ جَدِيْرٌ
حالانکہ مجھ کو چشم پوشی نہیں کرنی چاہیئے

وَمَا مِنْ عَمًى أُغْضِيْ وَلٰكِنْ رُبَّمَا
اور میں اندھے پن کی وجہ سے آنکھ بند نہیں کرتا بلکہ بسا اوقات

تَعَامَى وَأَغْضَى الْمَرْءُ وَهُوَ بَصِيْرٌ
انسان بتکلف اندھا بن جاتا ہے اور دیکھ کر آنکھ بند کر لیتا ہے

وَأَسْكُتُ عَنْ أَشْيَاءَ لَوْ شِئْتُ قُلْتُهَا
بہت چیزوں کے متعلق میں سکوت اختیار کرتا ہوں اگر چاہوں تو کہہ سکتا ہوں

وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْمَقَالِ أَمِيْرٌ
اور گفتگو میں ہم پر کوئی حاکم نہیں ہے

أُصَبِّرُ نَفْسِيْ بِاجْتِهَادِيْ وَطَاقَتِيْ
میں اپنے نفس کو اپنی طاقت اور کوشش بھر صبر دلاتا ہوں

وَإِنِّيْ بِأَخْلَاقِ الْجَمِيْعِ خَبِيْرٌ
اور میں سب کے اخلاق سے واقف ہوں

قریش کی ایک جماعت کی شکایت جو ناظم کی بیعت سے مشرف ہو کر پھنچی اس کے بعد ادبار کے غلاف سے تیغ اختلاف کھینچ لی

تِلْكُمْ قُرَيْشٌ تَمَنَّانِيْ لِتَقْتُلَنِيْ
یہ قریش ہیں جو میرے قتل کے متمنی ہیں

فَلَا وَرَبِّكَ مَا بَرُّوْا[۳] وَلَا ظَفِرُوْا
نہیں! قسم ہے تیرے رب کی نہ وہ غالب ہوں گے نہ کامیاب

۱؎ لبّہ، سینہ ۲؎ اندقاق، ٹوٹنا ۳؎ بر، ہٹنا، غالب ہونا۔

فَاِنْ بَقِيْتُ فَرَهْنٌ ذِمَّتِيْ لَكُمْ ۔ بِذَاتِ وَدْقَيْنِ لَا يَعْفُوْ لَهَا اَثَرُ

پس اگر میں زندہ رہا تو میرا عہد تمہارے لئے اس حادثۂ عظیم کے متعلق ۔ گرو ہو گا جس کا اثر مٹنے والا نہیں ہے

وَاِنْ هَلَكْتُ فَاِنِّيْ سَوْفَ اُوْرِثُهُمْ ۔ ذُلَّ الْحَيٰوةِ فَقَدْ خَانُوْا وَقَدْ غَدَرُوْا

اگر میں ہلاک ہو گیا تو عنقریب میں ان کو ۔ زندگی کی ذلت کا وارث بناؤں گا اس لئے کہ انھوں نے خیانت کی ہے

اِمَّا بَقِيْتُ فَاِنِّيْ لَسْتُ مُتَّخِذًا ۔ اَهْلًا وَّلَا شِيْعَةً فِي الدِّيْنِ اِذْ فَجَرُوْا

اگر میں باقی رہا تو میں فاجروں کو اپنی دینی ۔ جماعت اور اپنے میں داخل نہیں کروں گا

قَدْ بَايَعُوْنِيْ وَلَمْ يُوْفُوْا بِبَيْعَتِهِمْ ۔ وَمَاكَرُوْنِيْ فِي الْاَعْدَاءِ اِذْ مَكَرُوْا

ان لوگوں نے مجھ سے بیعت کی مگر ایفائے بیعت نہیں کیا ۔ اور مجھ سے دشمنوں میں شامل ہو کر مکر بازی کی [illegible]

وَنَاصَبُوْنِيْ فِيْ حَرْبٍ مُضَرَّمَةٍ ۔ وَمَا لَمْ يُلَاقِ اَبُوْبَكْرٍ وَّلَا عُمَرُ

ان لوگوں نے مجھ سے شعلہ مارتی ہوئی جنگ میں دشمنی کو ظاہر کر دیا ۔ حالانکہ ابوبکرؓ و عمرؓ کے زمانہ میں ایسی لڑائیاں نہیں ہوئیں

سعادت مآب حضرات طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہم کے قتل پر انتہائی رنج کا اظہار

اَشْكُوْ اِلَيْكَ عُجَرِيْ وَبُجَرِيْ ۔ وَمَعْشَرًا اَغْشَوْا عَلٰى بَصَرِيْ

میں تیرے پاس شکایت لایا ہوں اپنے ظاہر و باطن کی ۔ اور اس جماعت کی جس نے میری آنکھ پر پردہ ڈال دیا

اِنِّيْ قَتَلْتُ مُضَرِيْ بِمُضَرِيْ ۔ جَدَعْتُ اَنْفِيْ وَقَتَلْتُ مَعْشَرِيْ

میں نے قبیلۂ مضر کے ذریعے قبیلہ مضر کو قتل کیا ۔ گویا میں نے اپنی ناک کاٹی اور اپنی جماعت کو قتل کیا

اس بات کی شکایت کہ ان کی خلافت فتنہ اور مصیبت کے زمانہ میں ہوئی اور ان کی امت کی تکلیف کے دور میں ہوئی

صَبَرْتُ عَلٰى مُرِّ الْاُمُوْرِ كَرَاهَةً ۔ وَاُبْقِيْتُ فِيْ ذَاكَ الضَّبَابِ مِنَ الْاَمْرِ

میں نے مجبوراً کاموں کی ناگواریوں پر ضبط کیا ۔ اور میں اس بقیۂ آب یعنی معاملۂ خلافت میں ڈال دیا گیا

غزوہ صفین میں عمرو ابن عاص سے خطاب اور ان کو دین کے بارے میں مساہلہ کی تعبیر

يَا عَجَبًا لَقَدْ رَاَيْتُ مُنْكَرًا ۔ كِذْبًا عَلَى اللّٰهِ يُشِيْبُ الشَّعَرَا

اے تعجب کہ میں نے ایک بری بات کو دیکھا ۔ وہ اللہ پر ایسا جھوٹ باندھتا ہے جو بالوں کو سفید کر دے

۱؎ ذات ودقین، سیلاب۔ حادثۂ عظیم۔ ۲؎ مناصبۃ، کھلم کھلا جنگ کرنا۔ دشمنی کرنا، تضرم، آگ بھڑکانا ۳؎ عجر بجر، ظاہر و باطن۔
۴؎ ضبابات، بقیہ آب، مراد معاملۂ خلافت۔

يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَيُغْشِي الْبَصَرَا

وہ چپکے چپکے سنتا ہے اور نظر کو چھپاتا ہے

أَنْ يَعْدِلُوا وَصِيَّهُ وَالْأَبْتَرَا

اس وجہ سے کہ وہ خدا کے وصی اور اس نسل بریدہ کو

كِلَاهُمَا بِجُنْدِهِ قَدْ عَسْكَرَا

دونوں نے اپنی فوج سے لشکرکشی کی

يَمْلِكَ مِصْرَ إِنْ أَصَابَ ظَفَرَا

اگر وہ دونوں ملک مصر فتح کرنے میں کامیاب ہوئے

يَا ذَا الَّذِي يَطْلُبُ مِنِّي الْوِتْرَا

اے وہ شخص جو مجھ سے کینہ نکالنا چاہتا ہے

حَقًّا وَتُصْلَى بَعْدَ ذَاكَ الْجَمَرَا

یقیناً ہوگا اور اسکے بعد آگ کے شعلوں میں ڈالا جائیگا

لَا تَحْسَبَنِّي يَا ابْنَ عَاصٍ عَسِرَا

اے ابن عاص یہ نہ خیال کر کہ یہ مجھ پر دشوار ہوگا

كَانَتْ قُرَيْشٌ يَوْمَ بَدْرٍ جَزَرَا

بدر کے دن قریش ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے

أَضْرَمْتُ نَارِي وَدَعَوْتُ قَنْبَرَا

میں نے آتش جنگ کو بھڑکایا اور قنبر کو بلایا

لَنْ يَنْفَعَ الْحَاذِرَ مَا قَدْ حَذِرَا

ڈرنے والے کے لئے ڈرنا کچھ مفید نہیں

إِنَّ الْحَذَارَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَا

خوف تقدیر کو نہیں ہٹا سکتا

دَعَوْتُ هَمْدَانَ وَادْعُوا حِمْيَرَا

تو میں نے ہمدان کو پکارا اور ان لوگوں نے حمیر کو پکارا

مَا كَانَ يَرْضَى أَحْمَدُ لَوْ خُبِّرَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر خبر دیجائے تو وہ پسند نہ فرمائیں

شَانِئَ النَّبِيِّ وَاللَّعِينَ الْأَخْزَرَا

جو پیغمبر پر عیب لگاتا ہے اور لعین تنگ چشم ہے برابر کرتے ہیں

قَدْ بَاعَ هٰذَا دِينَهُ إِذْ فَجَرَا

اس نے فسق کرکے اپنے دین کو فروخت کر دیا

مَنْ ذَا بِدُنْيَا بَيْعُهُ قَدْ خَسِرَا

تو کوئی نفع نہیں ہے بلکہ جو دنیا کے عوض دین کو فروخت کرے وہ نقصان میں ہے

إِنْ كُنْتَ تَبْغِي أَنْ تَزُورَ الْقَبْرَا

اگر تو قبر کی زیارت کرنا چاہتا ہے تو مجھ سے دشمنی کر

أُسْعِطُكَ الْيَوْمَ ذُعَافًا صَبِرَا

میں تم کو آج تلخ زہر کی دھونی دوں گا

سَلْ بِي بَدْرًا ثُمَّ سَلْ بِي خَيْبَرَا

میرے متعلق بدر اور خیبر سے دریافت کرے

إِنِّي إِذَا مَا الْحَرْبُ يَوْمًا حَضَرَا

اور میں جب لڑائی ہوتی ہے حاضر ہوتا ہوں

قَدِّمُوا لِوَائِي وَلَا تُؤَخِّرْ حَذَرَا

اور کہا کہ میرے جھنڈے کو بڑھاؤ اور ڈر کر پیچھے نہ ہٹو

وَلَا أَخَا الْحِيلَةِ عَمَّا قَدَّرَا

اور نہ تقدیر سے حیلہ کرنیوالے کو حیلہ مفید ہے

لَمَّا رَأَيْتُ الْمَوْتَ مَوْتًا أَحْمَرَا

جب تم نے موت کو سرخ موت یعنی قتل و خونریزی کی شکل میں دیکھا

لَوْ أَنَّ عِنْدِي يَوْمَ حَرْبِي جَعْفَرَا

کاش آج کی لڑائی میں میرے پاس جعفر ہوتے

۱؎ اضرام، آگ بھڑکانا۔

أَوْ حَمْزَةُ اللَّيْثُ الْهُمَامُ الْأَزْهَرَا
یا حمزہ ہوتے جو شیر صاحب ارادہ اور روشن تھے

رَأَتْ قُرَيْشٌ نَجْمَ اللَّيْلِ ظُهْرًا
تو قریش رات کا تارا دن میں دیکھ لیتے

حضرت عثمانؓ کے غلام احمر کے قتل پر اظہار ملال جو خود ان کے غلام کیسان نامی کے قصاص میں مارا گیا

لَهْفَ نَفْسِي وَقَلِيلٌ مَا أُسَرُّ
افسوس مجھ پر اور بہت کم مجھکو خوشی ہوتی ہے

بِمَا أَصَابَ النَّاسُ مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ
اسوجہ سے کہ لوگ ہر قسم کے خیر و شر میں مبتلا ہیں

لَمْ أُرِدْ فِي الدَّهْرِ يَوْمًا حَرْبَهُمْ
میں نے کبھی بھی اُن سے لڑنے کا ارادہ نہیں کیا

وَهُمُ السَّاعُونَ فِي الشَّرِّ الشَّمِرِ
اور وہ لوگ سخت شر و فساد کے لئے کوشاں رہتے ہیں

اصحاب باسعادت سے جنگ صفین میں خطاب (جو تائید دین کے لئے ہوئی)

دُبُّوا دَبِيبَ النَّمْلِ قَدْ آنَ الظَّفَرُ
آہستہ آہستہ چیونٹی کی چال چلو فتح قریب ہے

لَا تُنْكِرُوا فَالْحَرْبُ تَرْمِي بِالشَّرَرِ
انکار نہ کرو اسلئے کہ جنگ شعلے مار رہی ہے

إِنَّا جَمِيعًا أَهْلُ صَبْرٍ لَا خَوَرٍ
بے شک ہم سب صابر ہیں نہ سست و کمزور

حرب صفین میں مقابلے کیلئے معاویہؓ کی تلاش اور اپنی دینی و دنیوی فضیلتوں کا بیان

أَنَا عَلِيٌّ فَاسْأَلُونِي تُخْبَرُوا
میں علی ہوں پس مجھ سے پوچھو بتلا دیئے جاؤ گے

ثُمَّ ابْرُزُوا إِلَى الْوَغَا وَأَدْبِرُوا
پھر جنگ میں میرے سامنے آؤ اور پیچھے ہٹو

سَيْفِي حُسَامٌ وَسِنَانِي يَزْهَرُ
میری تلوار تیز ہے اور میرے نیزے کی انی چمک رہا ہے

مِنَّا النَّبِيُّ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ
ہمیں سے وہ نبی ہیں جو طاہر و مطہر ہیں

وَحَمْزَةُ الْخَيْرُ وَمِنَّا جَعْفَرُ
ہم ہی میں بہترین آدمی حمزہ اور ہم سے جعفر ہیں

لَهُ جَنَاحٌ فِي الْجِنَانِ أَخْضَرُ
جن کے لئے جنتوں میں سبز پر ہیں

وَفَاطِمٌ عِرْسِي وَفِيهَا مَفْخَرٌ
اور فاطمہ میری عروس ہیں اور یہ فخر کی بات ہے

هٰذَا لِهٰذَا وَابْنُ هِنْدٍ مُنْجَحِرٌ
یہ اسکے لئے یعنی میرے لئے ہے اور پسر ہند سوراخ میں ہے

ے ترب ، ہمسن ۔

مُذَبذَبٌ مُطَّرِدٌ مُؤَخَّرٌ

وہ مذبذب دور بھاگنے والا اور پیچھے ہٹنے والا ہے

حکم بنانے کے بارہ میں ابو موسیٰ اشعری سے عمرو بن عاصؓ کے حیلہ کی شکایت اور انگشتری سے کھیل

لَقَد عَجَزتُ عَجزَ مَن لَا یَقتَدِرُ
میں اسطرح عاجز ہو گیا جیسے ایک بے بس عاجز ہوتا ہے

سَوفَ اَکِیسُ بَعدَھَا وَاَستَمِرُّ
عنقریب اسکے بعد عقل سے کام لوں گا اور اسپر قائم رہونگا

اَرفَعُ مِن ذَیلِی مَن کَانَ یَجُرُّ
میں اپنا دامن اٹھالوں گا جو گھسیٹا گیا ہے

قَد یُجمَعُ الاَمرُ الشَّتِیتُ[1] المُنتَشِرُ
کبھی معاملہ جمع کیا جاتا ہے جو پراگندہ اور منتشر ہوتا ہے

افراد کے فنا و زوال پر دلیل و برہان قائم کرنا

حَیٰوتُکَ اَنفَاسٌ تُعَدُّ فَکُلَّمَا
تیری زندگی گنتی کے انفاس کا مجموعہ ہی بس جب جب

مَضیٰ نَفَسٌ مِنھَا انتَقَصَت بِہِ الجُزاءُ
ایک سانس گذرتی ہے تو ایک حصہ زندگی کا کم ہو جاتا ہے

وَیُحیِیکَ مَا یُفنِیکَ فِی کُلِّ حَالَۃٍ
جو چیز تم کو ہر حالت میں فنا کرتی ہے وہی حیات بخشتی ہے

وَیَحدُوکَ حَادٍ مَا یُرِیدُ بِکَ الھُزءَ
اور تم پر وہ حدی پڑھتا ہے جو تمہارے ساتھ مذاق کا ارادہ رکھتا ہے

فَتُصبِحُ فِی نَفسٍ وَتُمسِی بِغَیرِھَا
پس تم ایک سانس میں صبح کرتے ہو اور دوسری میں شام

وَمَالَکَ مِن عَقلٍ تُحِسُّ بِہِ رُزءَ
اور تم کو عقل ہی نہیں کہ تم مصیبت محسوس کرو

یوم خندق میں عمرو بن عبدود کا مقابلہ چاہنا اور اُس احمق جاہل کا دلیری دکھلانا

وَلَقَد بَحَحتُ مِنَ النِّدَاءِ بِجَمعِھِم ھَل مِن مُبَارِزٍ
ان کی جماعت میں میں نے آواز بلند کہا کہ کوئی مقابل ہے

وَوَقَفتُ اِذ جَبُنَ الشُّجَاعُ بِمَوقِفِ البَطَلِ المُنَاجِزِ
اور جسوقت بہادر نامردی سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں اسوقت میں بہادروں کی صف میں

وَکَذَاکَ اِنِّی لَم اَزَل مُتَسَرِّعًا نَحوَ الھَزَاھِزِ[2]
اور اسیطرح میں برابر سخت لڑائیوں کی طرف پیش قدمی کرتا ہوں

اِنَّ الشَّجَاعَۃَ وَالسَّمَاحَۃَ فِی الفَتیٰ خَیرُ الغَرَائِزِ
بیشک بہادری اور جوانمردی انسان کے لئے بہترین خصلت ہے

عمرو بن عبدود کا بہترین اشاروں اور فصاحت عبارت میں جواب

۱؎ شتیت: پراگندہ شتی جمع ۲؎ ہزہزۃ، ہزاہز جمع، وہ فتنے جو لوگوں کو لرزادیں۔ سخت لڑائیاں۔

يا عمرو ويحك قد أتاك مجيب صوتك غير عاجز

اے عمرو تجھ پر افسوس کہ تیرے پاس تیری آواز کا ایسا جواب دینے والا آیا جو عاجز نہیں ہے

ذو نية وبصيرة والحق منجي كل فائز

جو صاحب الارادہ اور صاحب بصیرت ہے حق تعالیٰ ہر کامیاب کو نجات دینا ہے

ولقد دعوت إلى البراز فتى يجيب إلى مبارز

تو نے مقابلہ کیلئے ایسے جوان کو بلایا جس کا جواب ہی دینا کام ہے

يعليك أبيض صارما كالملح حتفا للمناجز[1]

اور تجھ پر ایسی چمکتی ہوئی قاطع تلوار دوڑ گا جو مثل نمک کے بچنے والے کو

إني أؤمل أن تقوم عليك نائحة الجنائز

مجھکو امید ہے کہ وہ عورتیں جو جنازوں پر کھڑی ہو کر روتی ہیں تمہارے لئے بھی روئیں گی۔

من ضربة نجلاء[2] يبقى ذكرها عند الهزاهز

اس کاری ضرب کی وجہ سے جس کی یادگار لڑائی میں باقی رہے گی

امیر المومنین حضرت امام حسن علیہ السلام کو نصیحت

العلم زين فكن للعلم مكتسبا

علم زینت ہے پس علم حاصل کر

وكن له طالبا ما عشت مقتبسا

اور جب تک تو زندہ ہے طالب علم رہ اور علم سے مستفید ہوتا رہ

واركن إليه وثق بالله واغن به

اور اسکی طرف توجہ کر اللہ پر اعتماد رکھ اور اسکے ذریعہ سے بے نیاز ہو جا

وكن حليما رصين[3] العقل محترسا

بردبار بن جا پختہ عقل والا خیال کرنے والا ہو جا۔

لا تأسفن فإما كنت منهمكا

اگر تم علم میں منہمک ہو یا اس میں ڈوبو

في العلم يوما وإما كنت منغمسا

تو گھبرا اگر تھک نہ جاوے

وكن فتى ناسكا محض التقى ورعا

عبادت گذار خالص متقی اور پرہیز گار بندہ ہو جا

للدين مغتنما للعلم مفترسا

دین کو غنیمت سمجھ اور علم کو شکار

فمن تخلق بالآداب ظل بها

جو آداب حاصل کرے گا وہ اُن کے ذریعہ سے

رئيس قوم إذا ما فارق الرؤسا

جب اور سردار جدا ہو جائیں گے تو قوم کا سردار ہو جائیگا

واعلم هديت بأن العلم خير صفا

یاد رکھ تجکو اس بات کی ہدایت ہوئی کہ علم صاف نہر ہے

أضحى لطالبه من فضله سلسا[4]

جو اسکے طالب کے لئے بفضل خدا جاری ہوئی

خدا کی تقدیر پر اعتراض کی ممانعت اور تمام خلق کے ساتھ نرمی کا حکم

لا تتهمن ربك فيما قضى

اپنے رب کو متہم نہ کر جو اس نے فیصلہ کیا ہے

وهون الأمر وطب نفسا

اور ہر کام میں آسانی کر اور خوش رہ

۱؎ مناجز- جنگجو- از ناجز بمعنے بارزو قاتل ۲؎ نجلاء کشادہ، مراد کاری نجل جمع- ۳؎ رصین- محکم، احتراس- بچنا- ۴؎ سلس، رواں، جاری-

لِكُلِّ اَمْرٍ فَرَجٌ عَاجِلٌ ہر شخص کے لئے فوری مسرت ہے	يَأْتِي عَلَى الْمُصْبِحِ وَالْمُمْسِي جو صبح وشام عبادت کرنے والے پر آتی رہتی ہے

قحط رجال کی شکایت اور نفس کو فنا و زوال پر تنبیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ اس خدا کا بہت بہت شکر ہے جس کا کوئی شریک نہیں	فِيهِ دَابِي فِي صُبْحِهِ وَفِي غَلَسِهِ اور میری یہ عادت صبح و شام کی ہے
لَمْ يَبْقَ لِي مُونِسٌ فَيُونِسُنِي میرا کوئی مونس نہیں رہا جو مجھ کو مانوس کرتا	اِلَّا اَنِيسٌ اَخَافُ مِنْ اُنْسِهِ مگر وہ انیس جس کے انس سے مجھ کو ڈر لگتا ہے
فَاعْتَزِلِ النَّاسَ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا لوگوں سے جس قدر ممکن ہو الگ رہو اور	تَرْكَنْ اِلٰى مَنْ تَخَافُ مِنْ دَنَسِهِ جس کی دناءت سے خوف ہو اسکی طرف مائل نہ ہو
فَالْعَبْدُ يَرْجُو مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ پس انسان وہ تمنا رکھتا ہے جس کو نہیں پاتا	وَالْمَوْتُ اَدْنٰى اِلَيْهِ مِنْ نَفَسِهِ اور موت انسان کی جان سے بھی زیادہ قریب ہے

انسان کا اپنے کو موت سے قریب کرنا جو لازمہ زندگانی ہے اور اسکو پاکی کی ترغیب جو باعث نجات ہے

لَا تَاْمَنِ الْمَوْتَ فِي طَرْفٍ وَلَا نَفَسٍ موت سے ایک پل اور ایک دم کے لئے بھی بے خوف نہ ہو	وَلَوْ تَمَنَّعْتَ بِالْحُجَّابِ وَالْحَرَسِ اگرچہ تو دربانوں اور نگہبانوں کے ذریعے سے محفوظ ہے
وَاعْلَمْ بِاَنَّ سِهَامَ الْمَوْتِ نَافِذَةٌ یاد رکھ کہ موت کا تیر ہر زرہ اور ڈھال کی جگہ	فِي كُلِّ مُدَّرِعٍ مِنْهَا وَمُتَّرِسٍ میں گھس جائے گا۔
مَا بَالُ دِينِكَ تَرْضٰى اَنْ تُدَنِّسَهُ تمہارے دین کا کیا حال ہے کہ اسکو گدلا کرنا تم کو پسند ہے	وَثَوْبُ نَفْسِكَ مَغْسُولٌ مِنَ الدَّنَسِ حالانکہ خود تمہارا کپڑا میل سے دھلا ہوا ہے
تَرْجُو النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا نجات کے امیدوار ہو لیکن اسکے راستوں پر نہیں چلتے	اِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيَبَسِ خشکی پر کہیں کشتی چلتی ہے

پریشان حال اہل قبور پر عرض سلام اور ان کے آثار و حالتوں کی یاد

۱ ایناس، مانوس کرنا ۲ تمنع، حفاظت کرنا، حاجب، دربان، حجاب، جمع حارس، حرس جمع، نگہبان ۳ اترس ڈھال، سامنے کرنا ۴ تدنیس، گدلا کرنا۔

سَلَامٌ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ الدَّوَارِسِ[1]
مٹی ہوئی قبر والوں پر سلام

کَاَنَّھُمْ لَمْ یَجْلِسُوْا فِی الْمَجَالِسِ
گویا وہ مجلسوں میں بیٹھے ہی نہیں

وَلَمْ یَشْرَبُوْا مِنْ بَارِدِ الْمَاءِ شَرْبَۃً
اور ٹھنڈے پانی سے ایک گھونٹ بھی نہیں پیا

وَلَمْ یَاْکُلُوْا مِنْ کُلِّ رَطْبٍ وَّیَابِسٍ
اور نہ کوئی تر چیز کھائی نہ خشک

اپنی بدر کی بہادری پر فخر اور رسول عالی قدر کی صحبت پر مباہات

اَتَحْسَبُ اَوْلَادُ الْجَھَالَۃِ اَنَّنَا
کیا اہل جاہلیت خیال کرتے ہیں کہ ہم

عَلَی الْخَیْلِ لَسْنَا مِثْلَھُمْ فِی الْفَوَارِسِ
گھوڑوں پر سواروں میں ان کے مثل نہیں ہیں

فَسَائِلْ بَنِیْ بَدْرٍ اِذَا مَا لَقِیْتَھُمْ
تو بدر والوں سے جب اُن سے ملو

بِقَتْلِیْ ذَوِی الْاَقْرَانِ یَوْمَ التَّمَارُسِ
تو میرے قتل کے متعلق پوچھو جن ہمسروں کو لڑائی کے دن میں نے مارے

وَاِنَّا اُنَاسٌ لَا نَرَی الْحَرْبَ سُبَّۃً
ہم وہ لوگ ہیں جو لڑائی کو عار نہیں سمجھتے

وَلَا نَنْثَنِیْ عِنْدَ الرِّمَاحِ الْمَدَاعِسِ[2]
اور نیزہ بازی کے وقت منہ نہیں موڑتے

وَھٰذَا رَسُوْلُ اللّٰہِ کَالْبَدْرِ بَیْنَنَا
یہ پیغمبر خدا ہیں جس طرح چودھویں رات کا چاند

بِہٖ کَشَفَ اللّٰہُ الْعِدٰی بِالتَّنَاکُسِ
انھیں کی برکت سے خدا نے دشمنوں کو جھکا کر ہٹا دیا

فَمَا قِیْلَ بَعْدَھَا مِنْ مَقَالَۃٍ
تو ہمارے متعلق اس کے بعد کوئی بات نہیں کہی گئی

فَمَا غَادَرَتْ مِنَّا جَدِیْدَ اللَّابِسِ
پس ہم نے ہم میں سے کسی پہننے والے کے لئے کوئی نیا کپڑا نہیں چھوڑا

اس بات پر فخر کہ آپکی خوشبو تلوار و خنجر ہے اور آپ کی شراب خون عدو ہے اور ساغر کاسۂ سر ہے

اَلسَّیْفُ وَالْخَنْجَرُ رَیْحَانُنَا
تلوار اور خنجر ہماری خوشبوئیں ہیں

اُفٍّ عَلَی النَّرْجِسِ وَالْاٰسِ[3]
نرگس اور گل گلورہ پر تف ہے

شَرَابُنَا مِنْ دَمِ اَعْدَائِنَا
ہماری شراب ہمارے دشمنوں کا خون ہے

وَکَاْسُنَا جُمْجُمَۃُ الرَّاْسِ
ہمارا جام دشمنوں کے سر کی کھوپڑی ہے

شجاعت مآب حضرت امیر کا غزوۂ احد میں وحشت آثار طلحہ بن ابی طلحہ سے خطاب

[1] دارس، جمع دوارس، مٹے ہوئے نشانات [2] مدعس، مداعس جمع، نیزہ [3] آس ایک قسم کا پھول ہے جسے گل مورد کہتے ہیں۔

إِنِّي أَنَا اللَّيْثُ الْهِزَبْرُ الْأَشْوَسُ[۱]
میں شیر نر اور گوشۂ چشم سے دیکھنے والا ہوں

وَالْأَسَدُ الْمُسْتَأْسِدُ الْمُعَرِّسُ
اور وہ شیر ہوں جو قوی اور آخر شب اترنے والا ہے

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَضَرَّسُ
جب لڑائی خوب سخت ہو جاتی ہے

وَاخْتَلَفَتْ عِنْدَ النِّزَالِ[۲] الْأَنْفُسُ
اور لڑائی میں دم پھولنے لگتا ہے

مَا هَابَ مِنْ وَقْعِ الرِّمَاحِ الْأَشْرَسُ
تو اس وقت سخت جان نیزہ پڑنے سے مرعوب نہیں ہوتا

اُسامہ بن زید کو ڈرانا اور اُسکو جنگِ اُحد میں تیغ ظفر پیکر سے دھمکانا

سَوْفَ يَرَى الْجَمْعُ ضِرَابَ الْفَاتِكِ[۳] الْحَلَابِسِ
عنقریب لوگ اچانک حملہ کرنیوالے بہادر کی مار دیکھیں گے

وَطَعْنَةً قَدْ شَدَّهَا لِكَبْوَةِ الْفَوَارِسِ
اور اس نیزہ زنی کو دیکھ لیں گے جو سواروں کو مُنہ کے بل گرنے کیلئے سخت کی گئی

الْيَوْمَ أُضْرِمُ نَارَهَا بِجَذْوَةٍ[۴] لِقَابِسِ
آج میں آتشِ جنگ اسکے لینے والے کیلئے ایک شعلۂ آگ سے روشن کروں گا

حَتَّى تَرَى فُرْسَانَهَا تَخِرُّ لِلْمَعَاطِسِ
یہانتک کہ تم دیکھو گے کہ سوار ناک کے بل گر رہے ہیں

گوشۂ عافیت کی تلاش کی ترغیب کہ سلامتی عاقبت و انجام کا باعث ہے

أَلَا تَرَانِي كَيِّسًا مُكَيِّسًا
کیا تو مجھکو عقلمند اور عقل مند بنانے والا نہیں دیکھتا

بَنَيْتُ بَعْدَ نَافِعٍ مُخَيَّسًا
میں نے نافع کے بعد مخیس (ایک قید خانہ) بنالیا ہے

حِصْنًا حَصِينًا وَأَمِينًا كَيِّسًا
جو محفوظ ترین ہے اور عاقل کو امن دینے والا ہے

اُس قید خانہ کی حکایت جس کو بصرہ میں بنایا تھا اور اسکی بنا نہایت مضبوط و بلند کی تھی

۴ ابیات

أَتَمُّ النَّاسِ أَعْرَفُهُمْ بِنَقْصِهِ
لوگوں میں سب سے زیادہ مکمل وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ اپنے نقص سے واقف ہے

وَأَقْمَعُهُمْ لِشَهْوَتِهِ وَحِرْصِهِ
اور وہ شخص جو اپنی خواہش نفسانی و حرص کو روکتا ہے

فَدَاوِمْ عَلَى السَّلَامَةِ مَنْ تُدَانِي[۵]
جو تمہارے قریب ہو تو اسکی قربت سلامتی کے ساتھ اختیار کرو

وَمَنْ لَمْ تَرْضَ صُحْبَتَهُ فَأَقْصِهِ
جس کی صحبت تمہیں پسند نہ ہو اسکو دور رکھو

۱؎ اشوس، متکبرانہ ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا، تعرّس، آخر شب میں آنا۔ ۲؎ نزال، لڑائی کرنا۔ ۳؎ فتک، اچانک مار ڈالنا۔ حلابس، دلیر۔ کبوۃ، منہ کے بل گر پڑنا۔ ۴؎ جذوۃ، شعلہ، معطس، معاطیس، جمع ناک ۵؎ مداناۃ قریب ہونا۔ اقتصار دور کرنا

ولا تستغل عافیة لشیء
کسی چیز کی عافیت کو گراں نہ سمجھ

ولا تستر خصن اذی لرخصه
تکلیف کو عام ہونے کی وجہ سے ارزاں نہ سمجھ

وخل التفحص ما استغنیت عنه
جب تک بچ سکو تجسس سے دور رہو

فکم مستجلب عطبا بفحصه
اسلیئے کہ بہت سے لوگوں نے تلاش سے تکلیف کو بلایا ہے

صفین میں عمرو بن عاص کے متعلق بیان اور معرکہ دین کے شیروں سے تخویف

لاصبحن العاصی بن العاصی
میں عاصی بن عاصی کے پاس صبح کے وقت

سبعین الفا عاقدی النواصی
ستر ہزار ایسے جوانوں کو لیکر پہنچوں گا جن کے پیشانی کے بال بندھے ہونگے

مستحقبین حلق الدلاص
جو زرہ پوش ہوں گے اور ان کے حلق نرم اور روشن ہوں گے

قد جنبوا الخیل مع القلاص
اور جب گھوڑوں پر ہوں گے اور ان کے ساتھ جوان اونٹنیاں ہونگی

اسا د غیل حین لا مناص
جھاڑی کے شیر ہوں گے جس وقت کوئی جائے پناہ نہ ہو گی

عمرو بن عاص کا جواب اور ان کا جادہ اعتدال سے انحراف

ما انا بالعاصی وشیخی العاصی
میں عاصی (نافرمان) نہیں ہوں اور میرا شیخ عاص

من معشر فی غالب مصاص
قبیلہ غالب میں سے ہے جو خاص قبیلہ ہے

خوفتنی بلابس الدلاص
تم نرم و روشن زرہ پہننے والے سے ڈراتے ہو

وجانبی الخیل مع القلاص
حالانکہ میرے پہلو میں گھوڑے مع جوان اونٹنیوں کے ہیں

اهون بقوم فی الوغا نکاص
وہ لوگ کس قدر ذلیل ہیں جو لڑائی میں پیچھے ہٹنے والے ہیں

لو قد راوها تنقض النواص
اگر وہ لڑائی کو دیکھ لیں کہ وہ پیشانی کے بال کھول دیتی ہے

لقال کل هارب خلاصی
تو ہر بھاگنے والا یہ کہے کہ مجھے رہائی دو

عمدہ مال خرچ کرنے کی ترغیب خواہ شریف پر ہو خواہ رذیل پر

سامنحه مالی کل من جاء طالبا
جو بھی مال مانگے میں اس کو دوں گا

واجعله وقفا علی القرض والفرض
اور میں اس کو قرض اور عطیہ کے طور پر وقف کر دوں گا

۱ مستحقب، کھینچنا، ۲ دلاص، نرم و صاف زرہ۔ ۳ اهون، صیغہ تعجب، نکص، پیچھے ہٹنا، پسپا ہونا۔

فَاَمَّا کَرِیْمٌ صُنْتُ بِالْمَالِ عِرْضَهٗ
اگر وہ شریف ہے تو مال کے ذریعے سے اسکی عزت بچاتا ہوں

وَاَمَّا لَئِیْمٌ صُنْتُ عَنْ لَوْمِهٖ عِرْضِیْ
اور اگر کمینہ ہے تو اسکی ملامت سے اپنی آبرو بچاتا ہوں

بیان کہ حصولِ مقاصد تقدیر پر موقوف ہے اور بغیر حکم خدا اسکی امید عین خطا ہے

اِذَا اَذِنَ اللّٰهُ فِیْ حَاجَةٍ
جب کسی ضرورت کے بارے میں خدا کا حکم ہو جاتا ہے

اَتَاكَ النَّجَاحُ بِهَا یَرْكُضُ[۱]
تو کامیابی تیرے پاس دوڑتی ہوئی آتی ہے

وَاِنْ اَذِنَ اللّٰهُ فِیْ غَیْرِهَا
اگر دوسری حاجت کے بارے میں حکم دیا ہے تو

اَتٰی دُوْنَهَا عَارِضٌ[۲] یَعْرِضُ
اسکے لئے کوئی عارض پیش آجاتا ہے

مخالفوں اور مدعیوں کو بہتر اور صاف انکار کے ساتھ عار دلانا

لَنَا مَا تَدَّعُوْنَ بِغَیْرِ حَقٍّ
جبکہ تم ناحق مدعی ہو وہ ہمارا حق ہے

اِذَا امِیْزَ الصِّحَاحُ مِنَ الْمِرَاضِ
جب حق و باطل اور صحیح و مریض میں امتیاز ہو جائے

عَرَفْتُمْ حَقَّنَا فَجَحَدْتُمُوْهُ
تم جان کر ہمارے حق کو نہیں مانتے

كَمَا عُرِفَ السَّوَادُ مِنَ الْبَیَاضِ
جیسے سیاہی اور سپیدی میں امتیاز ہے

كِتَابُ اللّٰهِ شَاهِدُنَا عَلَیْكُمْ
تم پر خدا کی کتاب ہماری گواہ ہے

وَقَاضِیْنَا الْاِلٰهُ فَنِعْمَ قَاضٍ
پس ہمارا فیصلہ کرنے والا خدا ہے اور وہ بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے

معاویہؓ بن سفیان کا حضرت علی علیہ التحیۃ والسلام کے ساتھ بیان

لَا تُفْسِدَنَّ سَابِقَ اِحْسَانٍ مَضٰی
پہلے گذرے ہوئے احسان کو برباد نہ کرو

وَاللّٰهُ لَا یُغْلَبُ فِیْمَا قَدْ قَضٰی
اور خدا نے جو کچھ فیصلہ کر دیا ہے اس میں وہ مغلوب نہ ہوگا

حضرت مرتضیٰؓ کا جواب اور معاویہؓ کو تیغ عریاں کی تہدید

اِنْ كُنْتَ ذَا عِلْمٍ بِمَا اللّٰهُ قَضٰی
اگر تم خدا کے فیصلہ سے واقف ہو تو ٹھہرو

فَاَثْبُتْ اُصَادِقْكَ[۳] وَسَیْفِیْ مُنْتَضٰی[۴]
میں تمہاری تصدیق کرونگا اور میری تلوار عریاں ہے

وَاللّٰهِ لَا یَرْجِعُ شَیْءٌ قَدْ مَضٰی
بخدا جو چیز گذر گئی وہ واپس نہیں آسکتی

وَاللّٰهُ لَا یُبْرِمُ[۵] شَیْئًا نَقَضَا
اور اللہ کسی چیز کو توڑ کر پھر نہیں جوڑتا

---

۱ رکض، دوڑنا ۲ عارض منتشر بادل۔ ۳ مصادقہ، سچا کرنا۔ انتضاء میان سے تلوار نکالنا ۵ ابرام مضبوط کرنا

عمرو بن عاص کا حضرت معاویہؓ کو حضرت علیؑ سے جنگ کے لئے اُبھارنا اور بمقتضائے زبی فتنہ کے غبار کو اُٹھانا

قَوْلُكَ فِيمَا قَالَهُ قَدْ دَحَضَا ۔۔۔ اِئْتِ عَلِيًّا فَسَتَلْقَى نَهَضَا

تمہاری گفتگو تو علی کی گفتگو کے مقابل باطل ہو گئی ۔۔۔ علی پر فوراً حملہ کر دو ورنہ تم اُن کو اُٹھا ہوا پاؤ گے

يُورِثُ مَنْ يَسْئَلُ عَنْهُ رَمَضَا

جو لوگ علی کے متعلق سوال کرتے ہیں وہ ان کے دل میں جوش پیدا کرتے ہیں

حضرت معاویہؓ کا عمرو بن عاص سے خطاب، جنگ سے اجتناب اور اخلاص کی طرف میل

عَلَيْكَ يَا عَمْرُو تُجِنُّ الْمَرَضَا ۔۔۔ وَالشِّعْرُ قَدْ يَقْرِضُهُ مَنْ قَرَضَا

رک جاؤ اے عمرو تم مرض کو چھپاتے ہو ۔۔۔ اور شعر وہی کہہ سکتا ہے جس نے شعر کہا ہے

اس بات کا بیان کہ خود انکی توجہ متوسط امر کیطرف تھی اور افراط و تفریط سے اجتناب کرتے تھے

نَحْنُ نَؤُمُّ النَّمَطَ الْأَوْسَطَا ۔۔۔ لَسْنَا كَمَنْ قَصَّرَ أَوْ أَفْرَطَا

ہم اوسط طریقہ کا قصد کرتے ہیں ۔۔۔ ہم ان کے مثل نہیں ہیں جو افراط و تفریط کرتے ہیں

رضا اور ایمان بقضا پر تنبیہ اور تکلیف و پریشانی میں رہنے کی ممانعت

اِصْبِرْ عَلَى الدَّهْرِ لَا تَغْضَبْ عَلَى أَحَدٍ ۔۔۔ فَلَا تَرَى غَيْرَ مَا فِي اللَّوْحِ مَحْفُوظُ

مصائب زمانہ پر صبر کر اور کسی پر غصہ نہ کر ۔۔۔ اسلئے کہ تو سوا اسکے جو لوح محفوظ میں ہے کچھ نہ دیکھے گا

وَلَا تُقِيمَنَّ بِدَارٍ لَا انْتِفَاعَ بِهَا ۔۔۔ فَالْأَرْضُ وَاسِعَةٌ وَالرِّزْقُ مَبْسُوطُ

ایسی جگہ پر قیام نہ کر جہاں کچھ نفع نہ ہو ۔۔۔ اسلئے کہ خدا کی زمین کشادہ ہے اور روزی کا پھیلاؤ ہوتی ہے

پریشان حال لوگوں کی نیند کو ان کی بیداری پر ترجیح اور انکو آگاہی

نَوْمُ امْرِءٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ يَقْظَةٍ ۔۔۔ لَمْ يَرْضَ فِيهَا كَاتِبَيْنِ الْحَفَظَةِ

اس آدمی کی نیند بیداری سے بہتر ہے ۔۔۔ جو کراماً کاتبین کو (جو محافظ فرشتے ہیں) راضی نہیں رکھ سکتا

وَفِي صُرُوفِ الدَّهْرِ لِلْمَرْءِ عِظَةٌ

اور حوادث زمانہ میں انسان کے لئے نصیحت ہے

ل ابرم، مضبوط کرنا۔ دحوض باطل ہونا۔ رمض، جوش، گرمی۔ احسان چھپانا۔ قرض شعر کہنا۔

رذیلوں پر احسان کرنے کی ممانعت اور شریفوں سے رعایت کرنے کی ترغیب

لَا تَضَعِ الْمَعْرُوْفَ فِیْ سَاقِطٍ ۔۔۔ فَذَاکَ صُنْعٌ سَاقِطٌ ضَائِعٌ

کمینہ کے ساتھ احسان مت کر اس لیے ۔۔۔ کہ یہ احسان ساقط اور ضائع ہو جاتا ہے

وَضَعْهُ فِیْ حُرٍّ کَرِیْمٍ یَکُنْ ۔۔۔ عُرْفُکَ مِسْکًا عَرْفُہٗ ذَائِعٌ

اور اس آزاد اور شریف کے ساتھ احسان کر ۔۔۔ تاکہ تمہاری نیکی اور احسان مشک ہو اور اسکی خوشبو پھیل جائے

تحمل اور بدبختوں سے اعراض کے متعلق ارشاد اور محبت اور عداوت میں اعتدال کی ہدایت

فَکُنْ مَعْدَنًا لِلْحِلْمِ وَاصْفَحْ عَنِ الْاَذٰی ۔۔۔ فَاِنَّکَ رَاءٍ مَّا عَمِلْتَ وَسَامِعٌ

پس تم حلم کا مرکز بن جاؤ اور ایذا رسانی سے اعراض کرو ۔۔۔ اسلئے کہ تم نے جو کچھ کیا ہے اسکو دیکھ اور سن لوگے

وَاَحْبِبْ اِذَا اَحْبَبْتَ حُبًّا مُّقَارِبًا ۔۔۔ فَاِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَتٰی اَنْتَ نَازِعٌ

جب کسی سے محبّت کرو تو معتدل محبت کرو ۔۔۔ اس لئے کہ تم کو معلوم نہیں کہ کب اُس سے جدا ہو جاؤ گے

وَاَبْغِضْ اِذَا اَبْغَضْتَ بُغْضًا مُّقَارِبًا ۔۔۔ فَاِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَتٰی اَنْتَ رَاجِعٌ

جب تم کسی سے بغض رکھو تو اس میں میانہ روی اختیار کرو ۔۔۔ اس لئے کہ تم کو معلوم نہیں کہ کب تم اسکی طرف سے پلٹ جاؤ گے

بھائی چارگی اور انسانیت کے مراسم اور لوازم کی تعیین اور بیان

اِنَّ اَخَاکَ الصِّدْقَ مَنْ یَّسْعٰی مَعَکَ ۔۔۔ وَمَنْ یَّضُرُّ نَفْسَہٗ لِیَنْفَعَکَ

تمہارا سچا دوست وہ ہے جو تمہارے ساتھ کوشش کرے ۔۔۔ اور جو اپنا نقصان تمہارے نفع کے لئے اختیار کرے

وَمَنْ اِذَا رَیْبُ الزَّمَانِ صَدَعَکَ ۔۔۔ شَتَّتَ فِیْهِ شَمْلَہٗ لِیَجْمَعَکَ

اور وہ شخص جو ایسے کام کو دیکھے جو پریشان کرنیوالا ہو ۔۔۔ جو تمہاری دلجمعی کے لئے اپنی دلجمعی کو منتشر کردے

احسان کے مراسم اور لوازم کی ہدایت جو انسان میں شریف ترین اخلاق ہے

اَلْفَضْلُ مِنْ کَرَمِ الطَّبِیْعَہْ ۔۔۔ وَالْمَنُّ مُفْسِدَۃُ الصَّنِیْعَہْ

احسان طبیعت کی شرافت کا نتیجہ ہے ۔۔۔ اور احسان جتانا نیکی برباد کرنے کا باعث ہے

وَالْخَیْرُ اَمْنَعُ جَانِبًا ۔۔۔ مِنْ قُلَّۃِ الْجَبَلِ الْمَنِیْعَہْ

اور بھلائی محفوظ پہاڑ کی چوٹی سے ۔۔۔ بھی زیادہ حفاظت کرتی ہے ۔

۱؎ ساقط، کمینہ، ضائع ۲؎ مقارب معتدل، از قارب فی الامر یعنی اعتدال فیہ نازع، رکنے والا، نزع بمعنی انتہی ۳؎ صدق بمعنے صادق ۴؎ قطع پریشانی میں ڈالنا۔ تشتت، منتشر کرنا۔ شمل جماعت ۵؎ مفسدہ، باعث فساد۔ صنیعہ، نیکی کرنا

وَالشَّرُّ اَسْرَعُ جَرْیَةً مِنْ جَرْیَةِ الْمَاءِ السَّرِیْعَۃ
برائی کا بہاؤ پانی کے تیز بہاؤ سے بھی زیادہ تیز ہوتا ہے

تَرْكُ التَّعَاھُدِ لِلصَّدِیْقِ یَکُوْنُ دَاعِیَةَ الْقَطِیْعَةِ
دوست کے تعلق کو چھوڑ دینا بے تعلقی کا باعث ہوتا ہے

لَا تَلْطَخَنَّ بِوَقِیْعَةٍ فِی النَّاسِ تَلْطَخْكَ الْوَقِیْعَةُ
لوگوں کی عیب جوئی سے اپنے آپ کو آلودہ نہ کرو اسلیئے کہ دوسروں کی عیب جوئی تمہیں بھی آلودہ کردے گی

اِنَّ التَّخَلُّقَ لَیْسَ یَمْکُثُ اَنْ یَّؤُوْلَ اِلَى الطَّبِیْعَةِ
بہ تکلف کسی خلق کو اختیار کرنا اس بات سے رک نہیں سکتا کہ اپنی اصلی طبیعت کی طرف لوٹ آئے

جُبِلَ الْاَنَامُ مِنَ الْعِبَادِ عَلَى الشَّرِیْفَةِ وَالْوَضِیْعَةِ
مخلوق یعنی بندگانِ خدا فطرۃً بری اور بھلی خصلت والے پیدا کئے گئے ہیں

اپنے زمانہ والوں کی بیوفائی پر تشنیع اور صبر کی ہدایت جو باعث صدق ہے

مَاتَ الْوَفَاءُ فَلَا رِفْدٌ وَّلَا طَمَعٌ فِی النَّاسِ لَمْ یَبْقَ اِلَّا الْیَاْسُ وَالْجَزَعُ
وفاداری کا خاتمہ ہوگیا اب لوگوں میں نہ بخشش ہے نہ تمنا اور بجز ناامیدی اور پریشانی کے کچھ نہیں ہے

فَاصْبِرْ عَلَى ثِقَةٍ بِاللّٰہِ وَارْضَ بِہٖ وَاللّٰہُ اَکْرَمُ مَنْ یُّرْجٰى وَیُتَّبَعُ
پس خدا پر بھروسہ کرکے صبر کرو اور اسی پر راضی رہو اسلیئے کہ خدا یکتا تمام لوگوں سے جن سے امید کیجا سکتی ہے اور جو قابل اتباع

تنبیہ اس بات پر کہ کامیابی کے وقت دشمن کو دفع کرنا نیک بختی کی علامت ہے اور اس پر اعتماد راہ راست سے دوری ہے

وَدَاوِ عَدُوًّا دَاءَهٗ لَا تُدَارِہٖ فَاِنَّ مُدَارَاةَ الْعِدٰى لَیْسَ یَنْفَعُ
دشمن کے مرض کی دوا کرو مگر اس کی خاطر نہ کرو اسلیئے کہ دشمن کی خاطر مدارات سے کچھ فائدہ نہیں

فَاِنَّكَ لَوْ دَارَیْتَ عَامَیْنِ عَقْرَبًا اِذَا اَمْکَنَتْ یَوْمًا مِّنَ الدَّھْرِ تَلْسَعُ
اس لیئے کہ اگر تم بچھو کی دو سال بھی خاطر کرو تو جب وہ موقع پائیگا ڈنک مارے گا

۱ جریۃ، بہاؤ۔ ۲ تعاہد، ربط ضبط ۳ تلطخ آلودہ ہونا۔ ۴ وقیعۃ، غیبت۔ فتنہ، جنگ ۵ بحث۔ رکنا ٹھہرنا۔ اول، لوٹنا ۶ وضیعہ، رذیل ۷ رفد، عطیہ ۸ جزع، گھبراہٹ۔ ۹ تلسع، ڈنک مارنا

مصائب کے وقت گھبرانے کی ممانعت اور نوائب وتکالیف پر صبر کی ہدایت

لا تجزعن إذا نابتك نائبة	واصبر ففي الصبر عند الضيق متسع
جب تم پر کوئی مصیبت پڑے تو نہ گھبراؤ	اور صبر کرو اسلئے کہ تنگی کے وقت صبر کرنے سے کشادگی ہو جاتی ہے
إن الكريم إذا نابته نائبة	لم يبد منه على علاته الهلع
جب کسی شریف پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے	تو اس سے اسکی بیماریوں اور تکلیفوں پر بے صبری ظاہر نہیں ہوتی

حرص وہوا کی ممانعت اور قناعت ورضا کی ترغیب

دع الحرص على الدنيا	وفي العيش فلا تطمع
دنیا کی لالچ چھوڑ دو	زندگی کی طمع ترک کر
ولا تجمع من المال	فلا تدري لمن تجمع
مال جمع نہ کرو	اسلیے کہ تم نہیں جانتے کہ کس کے لئے جمع کر رہے ہو
ولا تدري أفي أرضك	أم في غيرها تصرع
تم کو نہیں معلوم کہ تم اپنی زمین اور وطن میں	یا غیر جگہ لٹائے جاؤ گے (دفن ہو گے)
فإن الرزق مقسوم	وكد المرء لا ينفع
پس روزی تقسیم شدہ ہے	اور انسان کی کوشش بیکار ہے
فقير كل من يطمع	غني كل من يقنع
ہر وہ شخص جو لالچ کرتا ہے فقیر ہے	ہر وہ آدمی جو قناعت کرتا ہے مالدار ہے

ہر جماعت کی بے انتہا پریشانی اور زمانہ کی بے سروسامانی کی شکایت

قصر الجديد إلى بلى	والوصل في الدنيا انقطاعه
جدید کی انتہا بوسیدگی ہے	دنیا میں وصل جدائی ہے
أي اجتماع لم يصر	لتشتت مهله اجتماعه
کون سا اجتماع ہے کہ وہ	اجتماع انتشار تک نہیں پہنچا
أم أي شعب للالتئام	لم يفرقه انصداعه
اور کون سا شگاف ہے جو جڑنے کے لئے ہو	اور وہ پھٹنے کی وجہ سے متفرق نہ ہو گیا ہو

لہ ہلع، بے صبری کرنا۔ جلدی کرنا، علات، بیماری، تکلیف ؎ شعب، پھاڑنا، شگاف

اَمْ اَیُّ مُنْتَفِعٍ بِشَیْئٍ — اور کون شخص ہے جو کسی چیز سے نفع اٹھاتا ہو

ثُمَّ تَمَّ لَهُ انْتِفَاعُهُ — پھر اس کا انتفاع اس کے لئے مکمل ہوا ہو

یَا بُؤْسُ لِلدَّهْرِ الَّذِیْ — اے اس زمانہ کی تکلیف

مَا زَالَ مُخْتَلِفًا طِبَاعُهُ — جس کا مزاج ہمیشہ بدلتا رہتا ہے

قَدْ قِیْلَ فِیْ اَمْثَالِهِمْ — انھیں جیسوں کے بارے میں کہا گیا ہے

یَکْفِیْكَ مِنْ شَرِّهِ سَمَاعُهُ — کہ ان کا شر اور ضرر اس قدر ہے کہ اس کا سن لینا تیرے لیے کافی ہو چکھنے کی ضرورت نہیں

ہوا و ہوس میں توغل کی ممانعت اور شخص کی موت و فوت پر تنبیہہ

وَمِنَ الْبَلَاءِ عَلَی الْبَلَاءِ عَلَامَةٌ — بڑی مصیبت کی یہ علامت ہے

اَنْ لَّا یُرٰی لَكَ عَنْ هَوَاكَ نُزُوْعُ — کہ تم اپنی خواہش نفسانی سے باز آتے ہوئے نظر نہیں آتے

وَکَفَاكَ مِنْ غِیَرِ الْحَوَادِثِ اَنَّهُ — تمہارے لئے یہ انقلابِ حوادث کافی ہے

یَبْلَی[1] الْجَدِیْدُ وَیُحْصَدُ الْمَزْرُوْعُ — کہ نیا بوسیدہ ہو جاتا ہے اور جو بویا جاتا ہے کاٹا جاتا ہے

بھوکے رہنے کی ترغیب کہ اتنا کھاؤ کہ جتنی ضرورت پڑتی ہے اور چھوٹے چھوٹے گناہوں سے نفرت دلانا کہ یہ کدورت اور میل کا سبب ہوتے ہیں

تَجَوَّعْ فَاِنَّ الْجُوْعَ مِنْ عَمَلِ التُّقٰی — بھوکا رہ، اسلئے کہ بھوکا رہنا پرہیزگاری کا کام ہے

وَاِنَّ طَوِیْلَ الْجُوْعِ یَوْمًا سَیَشْبَعُ — اور زیادہ بھوکا رہنے والا ایک دن سیر ہوگا

وَجَانِبْ صِغَارَ الذَّنْبِ لَا تَرْکَبَنَّهَا — اور چھوٹے چھوٹے گناہوں سے دور رہ اور ان کا مرتکب نہ ہو

فَاِنَّ صِغَارَ الذَّنْبِ یَوْمًا سَیَجْمَعُ — اسلئے کہ چھوٹے گناہ ایک دن جمع ہو جائیں گے

زیادتیِ گناہ کا اعتراف اور خدا کے فضل پر اعتماد

ذُنُوْبِیْ اِنْ فَکَّرْتُ فِیْهَا کَثِیْرَةٌ — جب میں غور کرتا ہوں تو مجھ کو میرے گناہ بہت معلوم ہوتے ہیں

وَرَحْمَةُ رَبِّیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ اَوْسَعُ — لیکن میرے رب کی رحمت اس سے زیادہ وسیع ہے

فَمَا طَمَعِیْ فِیْ صَالِحٍ قَدْ عَمِلْتُهُ — مجھ کو اپنے اس نیک عمل سے امید نہیں جس کو میں نے کیا ہے

وَلٰکِنَّنِیْ فِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَطْمَعُ — البتہ خدا کی رحمت کی بہت زیادہ امید ہے

[1] بلی۔ بوسیدہ ہونا۔ از سمع۔

فَاِنْ تَکُ غُفْرَانٌ فَذَاکَ بِرَحْمَةٍ
پس اگر مغفرت ہوئی تو یہ خدا کی مہربانی ہے

وَاِنْ تَکُنِ الْاُخْریٰ فَمَا کُنْتُ اَصْنَعُ
اور اگر معاملہ کچھ دگرگوں ہو تو میں کیا کر سکتا ہوں

مَلِیْکِیْ مَعْبُوْدِیْ وَرَبِّیْ وَحَافِظِیْ
وہ خدا میرا مالک ہے معبود ہے، رب اور حافظ ہے

وَاِنِّیْ لَہٗ عَبْدٌ اُقِرُّ وَاَخْضَعُ
اور میں اس کا بندہ ہوں اپنے گناہوں کا مقر اور عاجزی کرتا ہوں

شکر گذاری بنیادِ سعادت اور لباسِ عبادت ہے

لَکَ الْحَمْدُ اِمَّا عَلٰی نِعْمَةٍ
تیرا شکر ہے یا تو اس نعمت پر جو واجب ہے

وَاِمَّا عَلٰی نِقْمَةٍ تَدْفَعُ
اور یا تکلیف پر کیونکہ تو ہی اسکو دور کرے گا

تَشَاءُ فَتَفْعَلُ مَا شِئْتَہٗ
تو چاہتا ہے اور جو چاہتا ہے کر لیتا ہے

وَتَسْمَعُ مِنْ حَیْثُ لَا یُسْمَعُ
اور وہاں سے سن لیتا ہے جہاں سے سنا نہیں جا سکتا

خدائے قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرع و مناجات

لَکَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰی
تیرا ہی شکر ہے، اے جود بزرگی اور بلندی والے

تَبَارَکْتَ تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ
تو برکت والا ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے جس کو چاہتا نہیں دیتا

اِلٰھِیْ وَخَلَّاقِیْ وَحِرْزِیْ وَمَوْئِلِیْ
تو میرا معبود ہے، میرا خالق ہے اور میری جائے پناہ ہے

اِلَیْکَ لَدَی الْاِعْسَارِ وَالْیُسْرِ اَفْزَعُ
تیری طرف تنگی اور کشادگی ہر حالت میں پناہ ڈھونڈھتا ہوں

اِلٰھِیْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِیْئَتِیْ
اے میرے معبود اگرچہ میرے گناہ بہت بڑے اور زیادہ ہیں

فَعَفْوُکَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ
مگر تیرا عفو میرے گناہوں سے بھی زیادہ بڑا اور وسیع ہے

اِلٰھِیْ لَئِنْ اَعْطَیْتُ نَفْسِیْ سُؤْلَھَا
اے میرے معبود اگر میں نے اپنے نفس کو اسکی منہ مانگی مراد دی

فَھَا اَنَا فِیْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ
تو اب ندامت کے باغ میں چرتا ہوں

اِلٰھِیْ تَرٰی حَالِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ
اے میرے معبود تو میری حالت کو دیکھتا ہے میرے فقر و فاقہ کو جانتا ہے

وَاَنْتَ مُنَاجَاتِی الْخَفِیَّةَ تَسْمَعُ
تو میری پوشیدہ مناجات کو سنتا ہے۔

اِلٰھِیْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِیْ وَلَا تُزِغْ
تو میرا معبود ہے پس میری امید کو منقطع نہ کر

فُؤَادِیْ فَلِیْ فِیْ سَیْبِ جُوْدِکَ مَطْمَعُ
اور میرے دل کو کج نہ کر اسلئے کہ مجھے تیرے فیض کی روانی کی امید ہے

۱ حرز، جائے پناہ، موئل جائے پناہ ۲ سؤل، مقصود ۳ ازاغة، کج کرنا۔ (امالہ) سیبٌ، روانی۔

اِلٰهِیْ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِیْ — اَسِیْرٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ لَكَ اَخْضَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اس لئے کہ میں — قیدی ذلیل اور خوف زدہ ہوں اور تجھ سے عاجزی کرتا ہوں

اِلٰهِیْ فَاٰنِسْنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ — اِذَا كَانَ لِیْ فِی الْقَبْرِ مَثْوًی وَّمَضْجَعُ

تو میرا معبود ہے بس مجھکو اپنی دلیل کی تلقین کر — اُسوقت جب میرا ٹھکانہ اور جائے قیام قبر ہو

اِلٰهِیْ لَئِنْ عَذَّبْتَنِیْ اَلْفَ حِجَّةٍ — فَحَبْلُ رَجَائِیْ مِنْكَ لَا یَتَقَطَّعُ

اے میرے معبود اگر تو نے مجھکو ہزار سال عذاب میں مبتلا رکھا — تب بھی میری اُمید کی رسی تجھ سے منقطع نہ ہوگی

اِلٰهِیْ اَذِقْنِیْ طَعْمَ عَفْوِكَ یَوْمَ لَا — بَنُوْنَ وَّلَا مَالٌ هُنَالِكَ یَنْفَعُ

اے خدا تو مجھے اس دن اپنے عفو کا مزہ چکھا — جس دن نہ اولاد کام آئے گی نہ مال

اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ تَرْعَنِیْ كُنْتُ ضَائِعًا — وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِیْ فَلَسْتُ اُضَیَّعُ

اے میرے معبود اگر تو میری رعایت نہ کریگا تو میں ضائع ہو جاؤنگا — اور اگر تو میرا نگہبان رہا تو میں ضائع نہیں ہو سکتا

اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ — فَمَنْ لِّمُسِیْءٍ بِالْهَوٰی یَتَمَتَّعُ

اے میرے معبود اگر تو غیر نیکوکار کو معاف نہ کرے گا — تو اس بدکار کا کون ہوگا جو اپنی خواہش نفسانی سے فائدہ اٹھاتا ہے

اِلٰهِیْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی — فَهَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ

یا اللہ اگر میں نے جستجوئے تقوے میں کمی کی — پس اب میں عفو کے پیچھے پیچھے چلتا ہوں

اِلٰهِیْ ذُنُوْبِیْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ — وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ

خدایا میرے گناہ پہاڑ سے زیادہ بلند ہیں — لیکن تیرا عفو گناہ سے بھی زیادہ بڑا اور بلند ہے

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا — رَجَوْتُكَ حَتّٰی قِیْلَ مَا هُوَ یَجْزَعُ

الٰہی اگر میں نے غلطی سے نادانی کی تو اکثر میں نے — تیری امید رکھی یہانتک کہا گیا کہ اسکو کچھ گھبراہٹ نہیں

اِلٰهِیْ یُنَجِّیْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِیْ — وَذِكْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنُ مِنِّیْ یُدَمِّعُ

اے میرے معبود تیرے احسان کا ذکر میری سوزش اور رنج کو دور کرتا ہے — اور گناہوں کا ذکر میری آنکھوں کو جاری کرتا ہے

اِلٰهِیْ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ[1] وَامْحُ حَوْبَتِیْ — فَاِنِّیْ مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ

اے میرے خدا میری لغزش کو معاف کر میرے گناہ مٹا دے — اسلئے کہ میں خوف و عاجزی کے ساتھ اس کا اقرار کرتا ہوں

---

[1] اقالۃ، درگذر کرنا۔ معاف کرنا، عثرۃ، لغزش۔

اِلٰهِیْ أَنِلْنِیْ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَحْمَةً — فَلَسْتُ سِوٰی أَبْوَابِ فَضْلِكَ أَقْرَعُ

اے میرے معبود اپنی طرف سے مجھ کو خوشی و مہربانی عطا کر — اسلئے کہ میں تیرے فضل کے سوا کسی کے دروازے کو نہ کھٹکھٹاؤنگا

اِلٰهِیْ لَئِنْ أَقْصَيْتَنِیْ أَوْ أَهَنْتَنِیْ — فَمَنْ ذَا الَّذِیْ أَرْجُوْا وَمَنْ ذَا يَشْفَعُ

اے خدا اگر تونے مجھ کو دور کیا یا توہین کی — تو بتا، کون ہے جس سے میں امید رکھوں اور کون میری سفارش کریگا

اِلٰهِیْ لَئِنْ خَيَّبْتَنِیْ أَوْ طَرَدْتَنِیْ — فَمَا حِيْلَتِیْ يَا رَبِّ أَمْ كَيْفَ أَصْنَعُ

اے خدا اگر تونے مجھے ناکام کیا یا راند دیا — تو میرے لئے کیا تدبیر ہے اے رب، کیا کروں

اِلٰهِیْ حَلِيْفُ الْحُبِّ بِاللَّيْلِ سَاهِرٌ — يُنَاجِیْ وَيَدْعُوْا وَالْمُغَفَّلُ يَهْجَعُ[۱]

خدایا پابند محبت شب بیداری کرتا ہے — مناجات اور دعائیں مانگتا ہے اور غافل پڑا سوتا ہے

وَكُلُّهُمْ يَرْجُوْ نَوَالَكَ رَاجِيًا — بِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ يَطْمَعُ

اور سب کے سب تیری نوازش کے امیدوار — اور تیری رحمت کے متوقع اور بہشت کے خواہش مند ہیں

اِلٰهِیْ يُمَنِّيْنِیْ رَجَائِیْ سَلَامَةً — وَقُبْحُ خَطِيْئَاتِیْ عَلَیَّ يُشَنِّعُ

اے میرے معبود میری امید مجھ کو سلامتی کی توقع دلاتی ہے — اور میرے گناہوں کی خرابی مجھ پر عیب لگاتی ہے

اِلٰهِیْ فَإِنْ تَغْفِرْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِیْ[۲] — وَإِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ أُصْرَعُ

اے میرے معبود اگر تو مجھ کو بخش دے تو تیرا ہی عفو مجھ کو رہا کر سکتا ہے — ورنہ مہلک گناہ سے پچھڑ جاؤں گا

اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ وَاٰلِهٖ — وَحُرْمَةِ أَبْرَارٍ هُمْ لَكَ خُشَّعُ

اے میرے معبود میں بحق رسول ہاشمی اور ان کی آل — اور ان نیکوں کی حرمت حق سے تیرے سامنے عاجزی کرتا ہوں

اِلٰهِیْ فَانْشُرْنِیْ عَلٰی دِيْنِ أَحْمَدٍ — مُنِيْبًا تَقِيًّا قَانِتًا لَكَ أَخْضَعُ

الٰہی تو مجھ کو دین محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اٹھا — اس حالت میں کہ میں تیری طرف متوجہ، پاک صاف اور مطیع ہوں اور تجھ سے ڈرنے والا

وَلَا تَحْرِمَنِّیْ يَا اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ — شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰی فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے معبود اور مالک تو مجھ کو محروم نہ کرنا — ان کی بڑی شفاعت سے کہ وہ مستجاب الشفاعت ہیں

وَصَلِّ عَلَيْهِ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ — وَنَاجَاكَ أَخْيَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

اور ان پر اسوقت تک رحمت بھیجتا رہ جبتک کوئی موحد تجھ کو پکارے — اور جب تک تیرے دروازے پر نیک و فرمانبردار مناجات مانگیں

وہ نصیحتیں جو بہت سے فوائد اور مصالح پر مشتمل ہیں

قَدِّمْ لِنَفْسِكَ فِی الْحَيٰوةِ تَزَوُّدًا — فَغَدًا تُفَارِقُهَا وَأَنْتَ مُوَدَّعُ

اپنے لئے زندگی ہی میں زادِ راہ پہلے بھیجدے — اس لئے کہ کل تو دنیا کو چھوڑ دیگا اور تجھ کو الوداع کہا جائیگا

[۱] ہجع، سونا۔ [۲] انقاذ، نکالنا۔ [۲] انقاذ۔ نکالنا۔ بچانا۔

واهتمّ للسّفر القريب فانّه

اور قریبی سفر (موت) کا اہتمام کر اس لئے کہ وہ

انای من السّفر البعید واشسع

دُور والے سفر (قیامت) سے بہت دور ہے

واجعل تزوّدك المخافة والتّقیٰ

اپنا زادِ راہ خوف و تقویٰ بنا

وکانّ حتفك من مسائك اسرع

اور یہ کہ گویا تیری موت شام سے بھی جلد آنیوالی ہے

واقنع بقوتك فالقناع هو الغنیٰ

اور بقدر ضرورت روزی پر قناعت کر اسلئے کہ قناعت ہی بے نیازی ہے

والفقر مقرون بمن لا یقنع

اور فقر اس شخص کے لئے لازم ہے جو قانع نہیں ہے

واحذر مصاحبة اللّئام فانّهم

اور کمینوں کی صحبت سے پرہیز کر اسلئے کہ وہ

منعوك صفو ودادهم وتصنّعوا

تجھ سے خالص محبت نہ کرینگے بلکہ تصنع سے کام لیں گے

اهل المودّة ما انلتهم الرّضیٰ

جب تک تو ان کو خوش رکھے گا وہ تجھ سے محبت رکھیں گے

واذا منعت فسمّهم لك منقع

جب تو عطیہ روک دیگا تو ان کا زہر تیرے لئے تر کیا ہوا ہے

لا تفش سرّا ما استطعت الی امرء

کسی بھید کا افشاء جہانتک ممکن ہو

یفشی الیك سرائر تستودع

اس شخص سے نہ کر جو مخفی بھیدوں کو تجھ سے کہتا ہو

فکما تراه بسرّ غیرك صانعا

اسلئے کہ جیسا تم دیکھتے ہو کہ وہ دوسرے کے بھید کے ساتھ کرتا ہے

فکذا بسرّك لا محالة یصنع

ایسا ہی یقیناً وہ تمہارے بھید کے ساتھ کرے گا

واذا ائتمنت علی السّرائر اخفها

جب تم بھیدوں کے امین بنائے جاؤ تو اسکو پوشیدہ رکھو

واستر عیوب اخیك حین تطّلع

اور جب واقف ہو جاؤ تو اپنے بھائی کے عیب چھپاؤ

لا تبدینّ بمنطق فی محفل

کسی محفل میں قبل سوال کے کوئی بات

قبل السّؤال فانّ ذاك یشنّع

ظاہر نہ کرو اس لئے کہ یہ بُری بات ہے

فالصّمت یحسن کلّ ظنّ بالفتیٰ

اسلئے کہ سکوت جوان کے ساتھ حسنِ ظن قائم کرتا ہے

ولعلّه خرق سفیه ارقع

اور اگرچہ وہ بے وقوف نادان اور احمق ہو

ودع المزاح فربّ لفظة مازح

اور مذاق ترک کر اسلئے کہ مذاق کرنیوالے کے بہت سے الفاظ

جلبت الیك بلابلا لا تدفع

ناقابل دفعیہ مصائب کے باعث ہوتے ہیں۔

وحفاظ جارك لا تضعه فانّه

اور اپنے پڑوسی کے تحفظ کو ضائع نہ کر اسلئے

لا یبلغ الشّرف الجسیم مضیّع

کہ ضائع کرنے والا اعلیٰ شرف کو نہیں پہونچ سکتا

---

۱ ناءی دور ہونا، ۲ شسع، ایضاً دور ہونا ۳ انقاع - سیراب کرنا، ترک کرنا - ۴ سریرہ، سرائر جمع راز ۵ بلابل - بلبلہ واحد - تکالیف -

وَالضَّیْفُ اَکْرِمْهُ تَجِدْهُ مُخَبِّرًا

اور مہمان کی تعظیم کر تو پائے گا کہ وہ

عَمَّنْ یَجُوْدُ وَمَنْ یَضِنُّ وَیَمْنَعُ

ان لوگوں کے متعلق خبر دیگا جو سخاوت کرتے ہیں اور جو بخل کو منع کرتے ہیں

وَاِذَا اسْتَقَالَکَ ذُوالْاِسَاءَۃِ عَثْرَۃً[۱]

جب تم سے برائی کرنے والا لغزش کی معافی چاہے

فَاَقِلْهُ اِنَّ ثَوَابَ رَبِّکَ اَوْسَعُ

تو معاف کردے اسلئے کہ خدا کا ثواب اس سے زیادہ ہے

لَا تَجْزَعَنَّ مِنَ الْحَوَادِثِ اِنَّمَا

مصائب زمانہ سے مت گھبرا اس لئے کہ

خُرْقُ الرِّجَالِ عَلَی الْحَوَادِثِ یَجْزَعُ

حوادث سے گھبرانے والے نادان ہیں

وَاَطِعْ اَبَاکَ بِکُلِّ مَا وَصّٰی بِهٖ

اور اپنے پدر بزرگوار کی ہر بات میں نصیحت قبول کر

اِنَّ الْمُطِیْعَ اَبَاهُ لَا یَتَضَعْضَعُ

اسلئے کہ اپنے پدر بزرگوار کا مطیع کبھی ذلیل نہ ہوگا

ابوطالب کا حضرت مرتضیٰ رضؓ سے خطاب اور آنحضرت صلعم کی تائید کے متعلق ارشاد

اِصْبِرْ یَا بُنَیَّ فَالصَّبْرُ اَحْجٰی

اے بیٹے صبر کر اس لئے کہ صبر ہی سزاوار ہے

کُلُّ حَیٍّ مَصِیْرُہٗ لِشَعُوْبٖ

اور ہر زندہ موت کی طرف جارہا ہے

قَدْ بَذَلْنَاکَ وَالْبَلَاءُ شَدِیْدٌ

ہم نے تمکو شریف اور ابن شریف پر فدا کیا

لِفِدَاءِ النَّجِیْبِ وَابْنِ النَّجِیْبٖ

حالانکہ یہ سخت آزمائش ہے

لِفِدَاءِ الْاَعَزِّ ذِی الْحَسَبِ الثَّاقِبِ[۱]

اور اس شخص پر فدا کیا جو صاحب عزت اور صاحب حسب و نسب ہے

وَالْبَاعِ[۱] وَالْفِنَاءِ[۱] الرَّحِیْبٖ

اور عالی ظرف اور کشادہ صحن والا ہے یعنی سخی ہے

اِنْ تُصِبْکَ الْمَنُوْنُ فَالنَّبْلُ تُبْرٰی

اگر تجھ کو موت پہنچے تو بعید نہیں اسلئے کہ تیر چلایا جا چکا ہے

فَمُصِیْبٌ مِّنْهَا وَغَیْرُ مُصِیْبٖ

بعض ٹھیک نشانہ پر پہنچیں گے اور بعض نہیں

کُلُّ حَیٍّ وَّاِنْ تَمَلّٰی عَیْشًا

ہر زندہ اگرچہ اس نے زندگی سے بہت فائدہ اٹھایا ہو

اٰخِذٌ مِّنْ سِهَامِهَا بِنَصِیْبٖ

موت کے سہام میں سے اپنا حصہ پاکر رہیگا

حیدر رضؓ کا جواب دینا اور اپنے باپ کی نصیحت کو قبول کرنا

اَتَاْمُرُنِیْ بِالصَّبْرِ فِیْ نَصْرِ اَحْمَدَا

کیا آپ مجھے احمد کی مدد میں صبر کا حکم دیتے ہیں

فَوَاللّٰهِ مَا قُلْتُ الَّذِیْ قُلْتُ جَازِعَا

بخدا میں نے جو کچھ کہا ہے گھبراہٹ میں نہیں کہا ہے

۱؎ اساءہ، معافی چاہنا ۔ ثاقب، روشن ۔ باع، دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ، مراد بزرگی و قدرت ۔ فِناء، صحن۔

وَلٰكِنَّنِي أَحْبَبْتُ أَنْ تَرَىٰ نُصْرَتِي
البتہ مجھ کو یہ پسند ہے کہ آپ میری مدد دیکھ لیں

لِتَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَزَلْ لَكَ طَائِعًا
تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ میں آپکا ہمیشہ سے فرمانبردار رہوں

وَسَعْيِي لِوَجْهِ اللّٰهِ نَصْرِ أَحْمَدًا
میری کوشش احمد مصطفےٰ کے لئے جو ہدایت کے پیغمبر اور

نَبِيِّ الْهُدَىٰ الْمَحْمُوْدِ طِفْلًا وَ يَافِعًا
بچپن و جوانی میں قابل ستائش رہو ہیں اللہ کے واسطے ہے

عمرو بن معدیکرب کا علی بن ابی طالبؑ سے خطاب

أَلْآنَ حِيْنَ تَقَلَّصَتْ مِنْكَ الْكُلَى
اب جب تیرے گردے سمٹ گئے

إِذْ جَمَرُ نَارِكَ فِي الْوَقِيْعَةِ يَسْطَعُ
جس وقت جنگی شعلۂ آتش بلندی پر ہے

وَالْخَيْلُ لَاحِقَةُ الْأَيَاطِلِ شُزَّبٌ
اور وہ گھوڑے جو پتلی کمر والے سُبک

قُبُّ الْبُطُوْنِ ثَنِيَّةٌ وَالْأَقْرَعُ
اور پتلے پیٹ والے ہیں کچھ دو سالہ اور کچھ جوان ہیں

يَحْمِيْنَ فُرْسَانًا كِرَامًا فِي الْوَغَىٰ
ان سواروں کو لئے ہوئے ہیں جو جنگ میں اظہار شرافت و بہادری

لَا يَنْكُلُوْنَ إِذَا الرِّجَالُ تَكَعْكَعُوْا
وہ اسوقت بھی پیچھے نہیں ہٹتے جب اور لوگ پیچھے ہٹ جاتے ہیں

إِنِّي امْرُءٌ أَحْمِي حِمَايَ بِعِزَّةٍ
میں وہ شخص ہوں کہ اپنی آبرو کی غیرت کیسا حفاظت کرتا ہوں

وَإِذَا تَكُوْنُ شَدِيْدَةٌ لَا أَجْزَعُ
جب مصیبت آن پڑتی ہے تو گھبراتا نہیں

وَأَنَا الْمُظَفَّرُ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا
میں تمام لڑائیوں میں کامیاب ہوتا ہوں

وَأَنَا شِهَابٌ فِي الْحَوَادِثِ يَلْمَعُ
اور مصائب و حوادث کے وقت چمکتا ہوا شعلہ بن جاتا ہوں

مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَى الْمَنِيَّةَ وَالرَّدَىٰ
جو مجھ سے ملے گا گویا وہ موت و ہلاکت سے ملے گا

وَحِيَاضُ مَوْتٍ لَيْسَ عَنْهُ مَدْفَعُ
اور موت کا حوض ایسا ہوتا ہے کہ اس سے دفاع بھی نہیں ہو سکتا

فَاحْذَرْ مُصَاوَلَتِي وَجَانِبْ مَوْقِفِي
مجھ سے مقابلہ سے ڈرتا رہ اور میرے سامنے کھڑے ہونے سے بچ

إِنِّي لَدَى الْهَيْجَا أَضُرُّ وَ أَنْفَعُ
اسلئے کہ میں جنگ میں نفع و ضرر دونوں پہنچا سکتا ہوں

حضرت علی مرتضیٰؓ کا نہایت فصیح اور عمدہ عبارات و استعاروں میں جواب دینا

يَا عَمْرُو وَقَدْ حَمِيَ الْوَطِيْسُ وَأُضْرِمَتْ
اے عمرو تنور سخت گرم ہو گیا اور شعلۂ آگ

نَارٌ عَلَيْكَ وَهَاجَ أَمْرٌ مُفْظِعٌ
تجھ پر بھڑک اٹھا اور پریشانی میں ڈالنے والا معاملہ برانگیختہ ہو گیا

لہ یافع، جوان ۔ ؎ کلی کلیۃ جمع گردہ، تقلص سمٹنا ۔ ؎ لحوق۔ پتلی کمر والا - ایطل اباطل جمع - کوکھ - شزب، باریک ہونا
اقرع - یوسہ ہزار، الف نام - ؎ تکعکع، پیچھے ہٹنا ؎ مصاولۃ، ایک دوسرے پر حملہ کرنا - ؎ وطیس تنور

وتساقت الابطال کاس منیة — فیها ذراریح وسم منقع
بہادر لوگ جام موت پلائیں گے — جس میں زہریلا اثر اور زود اثر زہر ہے

فالیک عنی لاینالک مخلبی — فتکون کالامس الذی لا یرجع
پس مجھ سے دور رہو کہیں میرا پنجہ تم تک نہ پہونچے — جس سے کہ تم مثل اس گذشتہ کل کے ہو جاؤ جو پھر واپس نہ آسکے

انی امرؤ احمی حمای بعزة — واللہ یخفض من یشاء ویرفع
میں وہ شخص ہوں کہ اپنی آبرو عزت کے ساتھ بچاتا ہوں — اور اللہ ہی جسکو چاہتا ہے پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے

انی الی قصد الهدی وسبیله — والی شرائع دینه اتسرع
میں ہدایت کے صراط مستقیم اور اسکے راستے — اور شرائع دین کی طرف دوڑتا ہوں

ورضیت بالقرآن وحیا منزلا — وبربنا ربا یضر وینفع
میں اس قرآن پاک پر راضی ہوں جو وحی منزل ہے — اور اپنے رب کے رب ہونے پر راضی ہوں جس کے ہاتھ میں نفع اور ضرر ہے

فینا رسول اللہ اید بالهدی — فلواءه حتی القیامة یلمع
ہم میں رسول خدا ہیں جنکی ہدایت ملنے میں تائید ہوتی ہے — پس ان کا علم قیامت تک روشن رہے گا

شمشیر خون فشاں سے اغشم کے قتل کی حکایت اور ان کے علو مرتبہ و بلندی شان کا بیان

اودی باغشم دهر کان زیا مله — فخر منجدلا فی الارض مسروعا
اغشم کو اس زمانہ نے تباہ کیا جس سے سبکو امید تھی — پس وہ منہ کے بل زمین پر گر پڑا

قد یکثر فی الکلام تسرعا — حتی سما بحسامه ترویعا
وہ بہت زیادہ لوگوں کی بدگوئی کرتا تھا — یہاں تک کہ ڈرانے کے لیے اس نے اپنی تلوار اٹھائی

فعلوته منی بضربة فاتك — ماکان یوما فی الحروب جزوعا
پس میں نے اسپر دفعۃً قتل کرنیوالے کا سا وار کیا — جو کبھی بھی جنگ میں گھبرایا نہیں تھا

من کان ینکر فضلنا وسناءنا — فانا علی للاله مطیعا
ہماری فضیلت اور بلندی کا جو منکر ہو وہ سن لے — کہ میں علی ہوں اور اللہ کا فرماں بردار ہوں

یہ بیان کہ مجھ کو دشمنان دین پر قابو ہے اور مفسدین کو دفع کرنیکی قدرت کا اظہار

١ منقوع، ذراریح جمع زہردار اثر۔ ٢ ترویع ڈرانا ٣ سناء، بلندی۔

هَلْ يَقْرَعُ الصَّخْرَ مِنْ مَآءٍ وَمِنْ مَطَرٍ
کیا پتھر میں پانی سے سوراخ ہو سکتا ہے
أَنَا عَلِيٌّ أَبُو السِّبْطَيْنِ مُقْتَدِرٌ
میں علی دونوں نواسوں کا باپ ہوں

هَلْ يَلْحَقُ الرِّيحُ بِالْآمَالِ وَالطَّمَعِ
کیا امیدیں اور خواہشیں ہوا سے پوری ہو سکتی ہیں
عَلَى الْعُدَاةِ غَدَاةَ الرَّوْعِ وَالْزَّمَعِ
خوف وہراس کی صبح کو دشمنوں پر قابو رکھتا ہوں

صاحبِ شان و شکوہ دوستوں کی موت پر اظہارِ رنج و ملال

يَا لَهْفَ نَفْسِي قُتِلَتْ رَبِيعَهْ
افسوس مجھ پر کہ ربیعہ قتل کئے گئے
سَمِعْتُهَا كَانَتْ بِهَا الْوَقِيعَهْ
میں نے ان کے متعلق سنا کہ ان سے
فَمَا بِهَا نَقْصٌ وَّلَا وَضِيعَهْ
تو اس میں نہ کوئی نقص ہے نہ رذالت
كَانَتْ قَدِيمًا عُصْبَةً مَّنِيعَهْ
ہمیشہ سے وہ ایک محفوظ جماعت تھی
وَمُرَّةٌ أَنْسَابُهَا وَكِيعَهْ
اور مُرّہ کا نسب ناقص ہے
لَيْسَتْ كَأَصْوَاتِ بَنِي الْخَضِيعَهْ
ان کی آوازیں جنگی لوگوں جیسی نہیں ہوتیں
مِنْ غَيْرِ مَا بُطْلٍ وَّلَا خَدِيعَهْ
جو نہ باطل ہے نہ دھوکا

رَبِيعَةُ السَّامِعَةُ الْمُطِيعَهْ
وہ ربیعہ جو سن کر اطاعت کرتے تھے
بَيْنَ مَحَانِي سُوقِهَا وَالْمَبِيعَهْ
بازاروں اور فروختگاہوں کے موڑوں کے درمیان جنگ ہو گئی
وَلَا الْأُمُورُ الرَّثَّةُ الشَّنِيعَهْ
اور نہ وہ چیزیں ہیں جو بوسیدہ اور قبیح ہیں
تَرْجُو ثَوَابَ اللّٰهِ بِالصَّنِيعَهْ
اور نیکی کرکے ثواب کی امید رکھتی تھی
قَالِعَةٌ أَصْوَاتُهَا رَقِيعَهْ
اور جنگ میں ان کے قدم سست پڑتے ہیں اور آوازیں قابل ہجو ہوتی ہیں
دَعَا حَكِيمٌ دَعْوَةً سَمِيعَهْ
حکیم نے بلند آواز سے پکارا
نَالَ بِهَا الْمَنْزِلَةَ الرَّفِيعَهْ
جس کے ذریعے سے بلند مرتبہ حاصل کر لیا

فِي الشَّرَفِ الْعَالِي مِنَ الدَّسِيعَهْ
اور ایسی اعلیٰ عزت تک پہنچا جو خداوندی بخشش ہے

دنیا میں مشغولی لاحاصل ہے، اور اس کی طرف توجہ اہل حق کی نگاہوں میں باطل ہے

۱ قرع، کھٹکھٹانا ۲ ریح، ہوا۔ مراد غلبہ اور دولت ۳ محنیہ، موڑ۔ محانی جمع ۴ رثہ، بوسیدہ، رثث جمع۔ ۵ وکیعہ، کلبنہ۔ قالعہ، سست قدم۔ رقیعہ، قابل ہجو۔ ۶ خضیعہ، جنگی لوگ۔

أرى المرء والدنيا كمال في حاسب میں انسان اور دنیا کو مال کا حساب کرنیوالے کی طرح خیال کرتا ہوں	يضم عليها الكف والكف فارغ کہ جو شخص اسپر ہاتھ پھیرتا ہے اور ہاتھ خالی رہتا ہے

گناہگاروں کو امید دلانا اور امیدواروں کو خوف دلانا

أيا صاحب الذنب لا تقنطن اے گناہ گار نا امید نہ ہو	فإن الإله رؤف رؤف اس لئے کہ خدا مہربان ہے
ولا ترحلن بلا عدة بغیر سامان کے سفر نہ کر	فإن الطريق مخوف مخوف اس لئے کہ راستہ خطرناک ہے

اللہ کے فضل کی منہیات کے مرتکب ہونے والوں کو امید دلانا

من عدا ثم اعتدى ثم اقترف جس نے ظلم کیا پھر حد سے تجاوز کیا پھر مرتکب ہوا	ثم ارعوى ثم انتهى ثم اعترف اسکے بعد گناہ سے باز رہا پھر بالکل رک گیا پھر اعتراف گناہ کیا
أبشر بقول الله في آياته اللہ کے اس قول سے جو اسکی آیتوں میں ہے خوش ہو جا	إن ينتهوا يغفر لهم ما قد سلف وہ یہ ہے کہ اگر گناہ سے باز رہے تو خدا اسکے سابق گناہ معاف کردیگا

انسانی شرافت کا حصول فضل، عفو اور احسان کرنے پر موقوف ہے

إن كنت تطلب رتبة الأشراف اگر تم شریفوں کا مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہو	فعليك بالإحسان والإنصاف تو تمہارے لئے انصاف اور احسان ضروری ہے
وإذا اعتدى أحد عليك فخله اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو اسکو چھوڑ دو	والدهر فهو له مكاف كاف زمانہ اس کو پورا بدلہ دے گا

بخل سے ممانعت کیونکہ اسکے لئے خساست لازم ہے اور فیاضی کی ہدایت جو باعث ثبات ہے

لا تبخلن بدنيا وهي مقبلة دنیا میں بخل نہ کر جسوقت وہ آتی ہو	فليس ينقصها التبذير والسرف اسلئے کہ اسکو فضول خرچی اور اسراف کم نہیں کرسکتا

[1] عدة، سامان، زادراہ [2] مکافاۃ، بدلہ دینا۔

فَاِنْ تَوَلَّتْ فَاَحْرٰی اَنْ تَجُوْدَ بِھَا
اگر دنیا تم سے منہ موڑ رہی ہے تو ہمیں فیاضی کرنا زیادہ مناسب ہے

فَالشُّکْرُ مِنْھَا اِذَا مَا اَدْبَرَتْ خَلَفٌ
اسلئے کہ جب وہ پلٹ جائیگی تو شکر اس کا قائمقام رہے گا

مقامِ رضا و تفویض سے دم مارنا اور عنانِ ارادت کو قضا و قدر کے حوالے کرنا

مَالِیْ عَلٰی فَوْتِ فَائِتٍ اَسَفٌ
کیوں میں کسی چیز کے فوت ہونے پر افسوس کروں

وَلَا تَرَانِیْ عَلَیْهِ اَلتَّھَفُ[1]
اور تو مجھ کو اس پر رنج کرتے ہوئے نہ دیکھے گا

مَاقَدَّرَ اللّٰهُ لِیْ فَلَیْسَ لَهٗ
جو کچھ بھی خدا نے میرے لئے مقدر کر دیا ہے تو کوئی شخص بھی

عَنِّیْ اِلٰی مَنْ سِوَایَ مُنْصَرَفٌ
اسکو مجھ سے ہٹا کر دوسری طرف نہیں پھیر سکتا

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِیْکَ لَهٗ
پس خدا کا شکر ہے جس کا کوئی شریک نہیں

مَالِیْ قُوَّةٌ وَّھِمَّتِیْ لَشَرَفٌ
گو میرے پاس قوت نہیں ہے لیکن میری ہمت اعلیٰ ہے

اَنَا رَاضٍ بِالْعُسْرِ وَالْیَسَارِ فَمَا
میں تنگ دستی اور مالداری دونوں پر راضی ہوں پس میں

تَدْخُلُنِیْ ذِلَّةٌ وَّلَا صَلَفٌ[2]
نہ ذلیل ہوں گا نہ لاف زنی کروں گا

مخلوق کے اضطرار و اختیار کو خالق کے حوالہ کرنے کا بیان

کَمْ مِّنْ عَلِیْمٍ قَوِیٍّ فِیْ تَقَلُّبِهٖ
بہت سے دانا صاحب قوت پریشان حال ہیں

مُھَذَّبُ اللُّبِّ عَنْهُ الرِّزْقُ یَنْحَرِفُ
گو عقل نے انکو آراستہ کیا ہے مگر روزی منہ موڑے ہوئے ہے

کَمْ مِّنْ ضَعِیْفٍ سَخِیْفِ الْعَقْلِ مُخْتَلِطٍ
بہت سے کمزور، کم عقل، خبطی

کَاَنَّهٗ مِنْ خَلِیْجِ الْبَحْرِ یَغْتَرِفُ
گویا وہ دریا کے گھاؤ سے چلو بھر بھر کے رہے ہیں

موت کی ستائش کہ روح کو بدن کی قید سے رہائی دیتی ہے اور آسمانِ قدس کے اعلیٰ مقام پر پہنچاتی ہے

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا الْمَوْتَ خَیْرًا فَاِنَّهٗ
خدا موت کو ہماری طرف سے جزائے خیر دے اسلئے کہ وہ

اَبَرُّ بِنَا مِنْ وَّالِدَیْنَا وَاَرْءَفُ
ہم پر ہمارے ماں باپ سے زیادہ احسان کرنے والی مہربان ہے

یُعَجِّلُ تَخْلِیْصَ النُّفُوْسِ مِنَ الْاَذٰی
جسم کو تکلیف سے رہائی دیتی ہے

وَیُدْنِیْ مِنَ الدَّارِ الَّتِیْ ھِیَ اَشْرَفُ
اور روح کو جو مقام اشرف ہے اسکے قریب کر دیتی ہے

[1] التہاف، افسوس کرنا۔ [2] صلف، ڈینگ۔ لاف زنی۔

صفاتِ الٰہی کا بیان کہ بحرِ نامتناہی ہیں

قَدْ کُنْتُ یَا سَیِّدِیْ بِالْقَلْبِ مَعْرُوْفًا
اے میرے مالک تیری معرفت دل کے ذریعہ سے تھی

وَلَمْ تَزَلْ یَا سَیِّدِیْ بِالْحَقِّ مَوْصُوْفًا
اور اے میرے مالک تو ہمیشہ حق سے متصف رہا

وَکُنْتَ اِذْ لَیْسَ نُوْرٌ یُسْتَضَاءُ بِہٖ
جس وقت کوئی ایسا نور نہیں تھا جس سے روشنی حاصل کی جائے

وَلَا ظَلَامٌ عَلَی الْاٰفَاقِ مَعْکُوْفًا
اور تاریکی افق عالم پر چھائی ہوئی تھی اسوقت تو تھا

فَرَبُّنَا بِخِلَافِ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ
تمام مخلوق اور تمام ان چیزوں کے علاوہ

وَکُلِّ مَا کَانَ فِی الْاَوْھَامِ مَعْرُوْفًا
جو وہم میں ہو سکتی ہیں تو نے مجھکو تقرب عطا کیا

وَمَنْ یُّرِدْہُ عَلَی التَّشْبِیْہِ مُمْتَثِلًا
اور جو شخص اس کو تشبیہ اور مثالوں سے سمجھنا چاہتا ہے

یَرْجِعْ اَخَا حَصَرٍ بِالْعَجْزِ مَکْنُوْفًا[۱]
تو وہ عاجز ہو کر بے بسی سے گھرا ہوا لوٹے گا

وَفِی الْمَعَارِجِ تَلْقٰی مَوْجَ قُدْرَتِہٖ
آسمانوں میں تم اسکی قدرت کی موج کا تماشا دیکھ سکتے ہو

مَوْجًا یُعَارِضُ صَرْفَ الرِّیْحِ مَکْفُوْفًا
وہ موج ایسی ہوگی جو باوجود رکی ہونے کے ہوا کے تھپیڑوں کا مقابلہ کرے گی

فَاتْرُکْ اَخَا جَدَلٍ بِالدِّیْنِ مُشْتَبِھًا
جھگڑالو دین میں شبہ کرنیوالے کو چھوڑ دو

قَدْ بَاشَرَ الشَّکَّ مِنْہُ الرَّاْیُ مَؤْوْفًا
جو شک میں پڑا ہوا اور اس کی رائے آفت زدہ ہو

وَاصْحَبْ اَخَا مِقَۃٍ[۲] حُبًّا لِسَیِّدِہٖ
اور اس شخص کی صحبت اختیار کرو جو محبتی اور اپنے مالک کا دوست ہو

وَبِالْکَرَامَاتِ مِنْ مَوْلَاہُ مَحْفُوْفًا
اور اپنے مالک کی مہربانیوں سے گھرا ہوا ہو

اَمْسٰی دَلِیْلُ الْھُدٰی فِی الْاَرْضِ مُنْتَشِرًا
ہادی راہ حق میں زمین پر پریشان حال ہوتا ہے

وَفِی السَّمَآءِ جَمِیْلُ الْحَالِ مَعْرُوْفًا
اور آسمانوں میں اچھے حال والا مشہور ہے

کعب ابن اشرف کو شمشیر خون آشام سے قتل کرنا اور قبیلہ نضیر کو مدینہ سے شام کیطرف باہر نکالنا

عَرَفْتُ وَمَنْ یَّعْتَدِلْ یَعْرِفِ
میں صاحب معرفت ہوگیا اور جو بھی اعتدال سے کام لیگا عارف ہو جائیگا

وَاَیْقَنْتُ حَقًّا وَلَمْ اَصْدِفِ[۳]
اور میں نے حق پر یقین کیا اعتراض نہیں کیا

عَنِ الْکَلِمِ الصِّدْقِ یَاْتِیْ بِھَا
اور میں نے ان سچی باتوں سے اعراض نہیں کیا

مِنَ اللّٰہِ ذِی الرَّحْمَۃِ الْاَرْؤُفِ
جو لائے ہیں وہ خدائے رحیم و مہربان کی طرف سے

---

[۱] مکنوف، محصور۔ گھرا ہوا۔ [۲] مقۃ، دوستی، محبت۔ مادہ واق۔ [۳] صدف، روکنا۔

رَسَائِلُ یُدْرَسْنَ فِی الْمُؤْمِنِیْنَ
وہ رسائل جو پڑھے جاتے ہیں مسلمانوں میں

بِہِنَّ اصْطَفٰی اَحْمَدَ الْمُصْطَفٰی
انھیں کی وجہ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب کیا ہے

فَاَصْبَحَ اَحْمَدُ فِیْنَا عَزِیْزًا
پس احمد ہم میں صاحب عزت

عَزِیْزَ الْمُقَامَۃِ وَالْمَوْقِفِ
عالی مقام اور گرامی منزلت ہو گئے

فَیَا اَیُّہَا الْمُوْعِدُوْہُ سَفَاہًا
پس اے، حضرت کو بے وقوفی سے ڈرانے والو

وَلَمْ یَاْتِ جَوْرًا وَّلَمْ یَعْنُفِ[1]
حالانکہ انھوں نے نہ کسی پر ظلم کیا اور نہ سختی کی

اَلَسْتُمْ تَخَافُوْنَ اَدْنٰی الْعَذَابِ
کیا تم قریبی عذاب سے نہیں ڈرتے

وَمَا اٰمِنُ اللّٰہِ کَالْاَخْوَفِ
اور نہیں ہو وہ شخص جو خدا سے مامون ہو مثل اسکی جو خوف رکھنے والا ہو

فَاِنْ تُصْرَعُوْا تَحْتَ اَسْیَافِنَا
پس اگر تم ہماری تلواروں کے نیچے پچھاڑ دیئے جاؤ

کَمَصْرَعِ کَعْبٍ اَبِی الْاَشْرَفِ
جس طرح کعب ابن اشرف اس صبح کو پچھاڑا گیا تھا

غَدَاۃَ رَاَی اللّٰہُ طُغْیَانَہٗ
جس صبح کو خدا نے اس کی سرکشی دیکھی تھی

وَاَعْرَضَ کَالْجَمَلِ الْاَجْنَفِ[2]
اور اس نے راستہ سے ہٹ کر چلنے والے اونٹ کی طرح اعراض کیا

فَاَنْزَلَ جِبْرِیْلَ فِیْ قَتْلِہٖ
تو حضرت جبریل علیہ السلام کو اس کے قتل کے متعلق

یُوْحِیْ اِلٰی عَبْدِہِ الْمُلْطَفِ
وحی دیکر اپنے بندے کے پاس جس پر اسکے الطاف ہیں بھیجا

فَدَسَّ[3] الرَّسُوْلُ رَسُوْلًا لَّہٗ
تو پیغمبر خدا نے اپنے ایک قاصد کو چپکے سے

بِاَبْیَضَ ذِیْ ظُبَۃٍ مُّرْھَفِ
دھار والی تیز تلوار دے کر بھیجا

فَبَاتَتْ عُیُوْنٌ لَّہٗ مُعْوِلَاتٌ
پس جب اسکی خبر مرگ ملی تو بہت سی آنسو ریز زور سے رونے والی

مَتٰی یَنْعَ کَعْبٌ لَّھَا تَذْرُفِ
انھوں نے ایسی رات گذاری کہ وہ آنکھیں اشک افشاں تھیں

فَقَالُوْا لِاَحْمَدَ ذَرْنَا قَلِیْلًا
پس ان لوگوں نے احمد سے کہا کہ ہمیں کچھ دیر کیلئے چھوڑ دیجئے

فَاِنَّا مِنَ النَّوْحِ لَمْ نَشْتَفِ
اس لئے کہ ہم کو ابھی رونے سے تسکین نہیں ہوئی ہے

فَخَلَّاھُمْ ثُمَّ قَالَ اظْعَنُوْا
ان کو چھوڑ دیا اور فرمایا کہ راندہ اور

دُحُوْرًا عَلٰی رَغْمَۃِ الْاَنْفِ
ذلیل و خوار ہو کر کوچ کرو

وَاَجْلَی النَّضِیْرَ اِلٰی غُرْبَۃٍ
اور نضیر کو غیر وطن میں جلا وطن کر دیا گیا

وَکَانُوْا بِدَارَۃِ ذِیْ زُخْرُفِ
حالانکہ وہ زینت والے گھر میں رہتے تھے

---

[1] عنف، زبردستی کرنا [2] اجنف، راستہ سے الگ ہو جانا [3] دس، چھپانا، ظبہ، دھار، ظبات جمع ـ مرھفہ تیز، مرہفات جمع

إلى أذرعاتٍ[1] رِدافاً[2] لهم — على كلّ ذي دابرٍ أعجفِ

یعنی اذرعات کی طرف اُن کے پیچھے نگہبانوں کو لگا کر — ایسے اونٹوں پر جن کی پشت زخمی اور لاغر ہیں جلاوطن کر دیا

غطریف بن جشم کے انتہائی عجز اور سستی سے بھاگنے کی خبر

يا لهفَ نفسي على الغطريفِ — ألمدّعي البأسِ وبذلِ الريفِ[3]

افسوس ہے مجھ کو غطریف پر — جو بہادری اور سخاوت کا مدعی تھا

أفلتَ من ضربٍ له خفيفٍ — غيرَ كريمِ المجدِ أم ظريفِ[4]

وہ چپکے سے ایک ہلکی سی ضرب پر نکل گیا — ایسی حالت میں کہ نہ اس میں شرافت ہے نہ عقلمندی

کوفہ اور ان مکانوں کے شوق کا اظہار جن سے اُلفت ہے

يا حبّذا أسيفُ[5] بأرضِ الكوفه — أرضٌ لنا مألوفةٌ معروفه

ارض کوفہ میں دریا کا کنارہ کیسا اچھا ہے — وہ سرزمین ایسی ہے جس سے ہم کو الفت اور شناسائی ہے

يُطرِقُها جمالُنا المعلوفه — عمي صباحاً واسلمي مألوفه

اس سرزمین میں ہمارے اونٹ اترتے ہیں جنکو چارہ کھلایا جاتا ہے — اے سرزمین تیری صبح خوش آیند ہو اے ارض مالوف تو سلامت رہ

نفس کو توکل کی ترغیب اور معاملہ کو خالقِ جزو کل کے سپرد کرنا

حرف القاف

أغنِ عن المخلوقِ بالخالقِ — تغنِ عن الكاذبِ بالصادقِ

مخلوق سے بے نیاز ہو کر خالق سے غنا حاصل کر — تو تو کاذب سے بے نیاز ہو کہ صرف صادق کا نیازمند رہے گا

واسترزقِ الرحمنَ من فضلِه — فليس غيرُ اللهِ بالرازقِ

خدائے رحمٰن کے فضل سے رزق مانگ — اسلئے کہ خدا کے سوا کوئی بھی روزی رساں نہیں ہے

من ظنّ أنّ الرزقَ في كفِّه — فليس بالرحمنِ بالواثقِ

جس نے یہ خیال کیا کہ روزی اُسکے ہاتھ میں ہے — تو اسکو خدائے مہربان پر وثوق نہیں ہے

أو قال إنّ الناسَ يغنونني — زلّت به النعلانِ من حالقِ

یا یہ کہے کہ لوگ مجھ کو مستغنی کر دیں گے — تو اس کا قدم بلند مقام سے پھسل گیا

[1] اذرعات، اسم موضع۔ [2] ردیف، جمع رداف، اعجف، زخمی پیٹھ والا [3] ریف، زرخیز اور شاداب زمین [4] ظریف، ذہین [5] سیف، اسیاف جمع، کنارہ سمندر۔

اپنی انتہائی عقلمندی کا اظہار اور عقلمندی اور دولت میں تضاد کا بیان

لَوْ كَانَ بِالْحِيَلِ الْغِنٰى لَوَجَدْتَنِيْ
اگر تدبیروں پر مالداری موقوف ہوتی تو تم مجھ کو

بِنُجُوْمِ اَقْطَارِ السَّمَاءِ تَعَلُّقِيْ
آسمان کے ستاروں کے پاس معلق پاتے

لٰكِنَّ مَنْ رُزِقَ الْحِجٰى حُرِمَ الْغِنٰى
مگر جس کو نعمتِ عقل میسر ہوتی ہے غنی سے محروم رہتا ہے

ضِدَّانِ مُفْتَرِقَانِ اَيُّ تَفَرُّقِ
عقل اور دولت میں تضاد ہے اور کیسا تضاد

قضائے الٰہی پر رضامندی کا اظہار اور غیر متناہی لطف اور نعمتوں کا شکریہ

رَضِيْتُ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لِيْ
خدا کے مقسوم پر میں راضی ہوں

وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلٰى خَالِقِيْ
میں نے اپنا معاملہ اپنے خالق کے سپرد کیا ہے

لَقَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ فِيْمَا مَضٰى
جو کچھ ہو چکا خدا نے اس میں اچھا کیا

كَذٰلِكَ يُحْسِنُ فِيْمَا بَقِيْ
یوں ہی آیندہ بھی وہ میرے ساتھ اچھا کرے گا

علم کی مال پر فضیلت اور ترجیح کیونکہ علم کو دوام حاصل ہے اور مال کو زوال

عِلْمِيْ مَعِيْ اَيْنَمَا قَدْ كُنْتُ يَتْبَعُنِيْ
علم میرا ساتھی ہے جہاں بھی ہوں میرے ساتھ رہیگا

قَلْبِيْ وِعَاءٌ لَهٗ لَا جَوْفُ صُنْدُوْقِ
میرا دل اس کا ظرف ہے نہ کہ جوف صندوق

اِنْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ كَانَ الْعِلْمُ مَعِيْ
اگر میں گھر میں ہوں گا تو علم وہاں میرے ساتھ رہے گا

اَوْ كُنْتُ فِي السُّوْقِ كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوْقِ
یا میں بازار میں رہوں تو وہ بھی بازار ہی میں رہے گا

عالم کے فنا اور زمانہ کے سرعتِ زوال کا بیان

اَرَى الدُّنْيَا سَتُؤْذِنُ بِالطَّلَاقِ
میں دنیا کو دیکھتا ہوں کہ اپنے چلے جانے کی خبر دے رہی ہے

مُشَمِّرَةً عَلٰى قَدَمٍ وَّسَاقِ
اور ہر طرح سے تیار ہے

فَلَا الدُّنْيَا بِبَاقِيَةٍ لِّحَيٍّ
پس دنیا کسی زندہ کے لئے باقی رہنے والی ہے

وَلَا حَيٌّ عَلَى الدُّنْيَا بِبَاقِ
اور نہ کوئی زندہ دنیا میں باقی رہے گا

دنیا کی مذمت کہ تکلیف و مصیبت پیدا کرتی ہے

أُفٍّ عَلَى الدُّنْيَا وَأَسْبَابِهَا دنیا اور سامان دنیا پر تف ہے	فَإِنَّهَا لِلْحُزْنِ مَخْلُوقَهْ کیونکہ وہ غم پیدا کرتی ہے
هُمُومُهَا مَا تَنْقَضِي سَاعَةً اسکے آلام، کیا بادشاہ کیا بازاری	عَنْ مَلِكٍ فِيهَا وَعَنْ سُوقَهْ کسی سے بھی ایک منٹ کے لئے منقطع نہیں ہوتے

موافق دوستوں کے فقدان اور مناسب احباب نہ ہونے کی شکایت

تَغَرَّبْتُ أَسْأَلُ مَنْ عَنَّ لِي میں سفر کرکے ہر اس شخص سے پوچھتا پھرتا ہوں	مِنَ النَّاسِ هَلْ مِنْ صَدِيقٍ صَدُوقٍ جو میرے سامنے آئے کیا کوئی سچا دوست ہے
فَقَالُوا عَزِيزَانِ لَا يُوجَدَانِ تو لوگوں نے یہ کہا کہ دو چیزیں کمیاب ہیں	صَدِيقٌ صَدُوقٌ وَبَيْضُ الْأَنُوقِ سچا دوست اور مرغ مردار خوار کے انڈے

منافق دوستوں اور ناموافق رفتار کا شکوہ

تُرَابٌ عَلَى رَأْسِ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ زمانہ کے سر پر خاک کہ وہ	زَمَانُ عُقُوقٍ لَا زَمَانُ حُقُوقٍ نافرمانی کا زمانہ ہے نہ ادائیگی حقوق کا
فَكُلُّ رَفِيقٍ فِيهِ غَيْرُ مُوَافِقٍ ہر دوست اس میں ناموافق ہے	وَكُلُّ صَدِيقٍ فِيهِ غَيْرُ صَدُوقٍ اور تمام ساتھی اس میں ناراست ہیں

عُبیّم بن خطاب جو ان کے خاص لوگوں میں سے تھا اور اپنے ساتھیوں پر سبقت لے گیا تھا

مَا مِنْ صَدِيقٍ وَإِنْ تَمَّتْ صَدَاقَتُهُ کوئی دوست بھی ایسا نہیں ہے جو اور لوگوں سے	يَوْمًا بِأَنْجَحَ فِي الْحَاجَاتِ مِنْ طَبَقٍ حاجت روائی میں زیادہ کامیاب ہو
إِذَا تَلَثَّمَ بِالْمِنْدِيلِ مُنْطَلِقًا اگر اس نے بوقت روانگی پٹکے سے دہان بند باندھ دیا ہے	لَمْ يَخْشَ صَوْلَةَ بَوَّابٍ وَلَا غَلَقٍ تو اسکو نہ دربان کے حملہ کا خوف ہوگا نہ بند ہونے کا
لَا تُكَذِّبَنَّ فَإِنَّ النَّاسَ مُذْ خُلِقُوا جھوٹ نہ کہو اسلئے کہ لوگ پیدائش کے وقت سے	لِرَغْبَةٍ يُكْرِمُونَ النَّاسَ أَوْ فَرَقٍ لوگوں کی عزت یا تو رغبت کی وجہ سے کرتے ہیں یا خوف

۵۱ ہم، غم، ہموم جمع۔ سوقہ بازاری۔ سوق جمع ۵۲ عَنَّ پیش آنا ۵۳ انوق، چڑیا مردار خوار جس کے گھونسلے پہاڑ کی چوٹیوں پر ہوتے ہیں۔ ۵۴ طبق، اطباق جمع لوگ۔

عظیم الشان جنگ (جنگ بدر) کی حکایت

مَا تَرَكَتْ بَدْرٌ لَنَا صَدِيقًا بدر نے ہمارے لئے نہ کوئی دوست چھوڑا	وَلَا لَنَا مِنْ خَلْفِنَا طَرِيقًا ورنہ ہمارے بعد ہمارے لئے کوئی راہ چھوڑی

موسیٰ بن حازم عکی سے خطاب اور رسول ہاشمی مکی کی مدد

دُونَكَهَا مُتْرَعَةً دِهَاقًا[1] اس بھرے چھلکتے ہوئے پیالے کو لو	كَأْسًا زُعَاقًا مُزِجَتْ زُعَاقًا یعنی اس پیالے کو جو کڑوا ہے اور اس میں آب شور ملایا گیا ہے
إِنَّا لَقَوْمٌ مَا نَرَى مَا لَاقَا ہم وہ قوم ہیں کہ جس سے ملتے ہیں تو نہیں خیال کرتے	أَقُدُّ هَامًا[2] وَأَقُطُّ سَاقًا کہ کھوپڑی توڑیں گے یا پاؤں کاٹ ڈالیں گے

غیب کی خبریں جن میں کچھ شک نہیں ہے

أَرَى حَرْبًا مُغَيَّبَةً وَسِلْمًا میں پوشیدہ جنگ اور صلح کو دیکھ رہا ہوں	وَعَهْدًا لَيْسَ بِالْعَهْدِ الْوَثِيقِ اور ایسا عہد و پیمان دیکھتا ہوں جو مضبوط نہیں ہے

نسخ

تَرَكْتَ نِسَاءَ الْحَيِّ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ تو نے قبیلہ بکر بن وائل کی عورتوں کو چھوڑ دیا	وَأَعْتَقْتَ سَبْيًا مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ اور لوی بن غالب کے قیدی کو آزاد کر دیا
وَفَارَقْتَ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ اور ایسے شخص کو چھوڑ دیا جو محمد صلعم کے بعد سب سے بہتر ہے	لِمَالٍ قَلِيلٍ لَا مَحَالَةَ ذَاهِبِ محض تھوڑے سے مال کے لئے جو یقیناً جاتا رہے گا

فراست کا اظہار زیرکی و عقلمندی سے

أَرَى أَمْرًا تَنْقُضُ عُرْوَتَاهُ[3] میں ایسا امر دیکھتا ہوں جس کا قبضہ ٹوٹ گیا ہے	وَحَبْلًا لَيْسَ بِالْحَبْلِ الْوَثِيقِ اور ایسی رسی دیکھتا ہوں جو مضبوط نہیں ہے

[1] اتراع، بھرنا [2] ہامہ، ہام جمع کھوپڑی۔ [3] عروہ، قبضہ، کڑا۔ دستہ۔ عری جمع

حرف الکاف

حضرت معاویہؓ کو عار دلانا اس مسجد کیوجہ سے جس کو دمشق میں بنوایا تھا اور اس کا قبہ بہت بلند کیا تھا

سَمِعْتُکَ تَبْنِیْ مَسْجِدًا مِّنْ جِبَایَۃٍ
میں نے سنا ہے کہ تم خراج کی آمدنی سے ایک مسجد بنواتے ہو

وَاَنْتَ بِحَمْدِ اللّٰہِ غَیْرُ مُوَفَّقٍ
اور تمکو بحمد اللہ صحیح کی توفیق نہیں ہوئی

کَمُطْعِمَۃِ الرُّمَّانِ مِمَّا زَنَتْ بِہٖ
جیسے بدکاری کی آمدنی سے انار کھلانے والی

جَرَتْ مَثَلًا لِّلْخَائِنِ الْمُتَصَدِّقِ
یہ مثل اس شخص کی ہے جو خائن ہو اور خیرات کرے

فَقَالَ لَہَا اَہْلُ الْبَصِیْرَۃِ وَالتُّقٰی
تو اس سے عقلمندوں اور پرہیزگاروں نے کہا

لَکِ الْوَیْلُ لَا تَزْنِیْ وَلَا تَتَصَدَّقِیْ
تجھ پر افسوس ہے نہ بدکاری کر نہ صدقہ دے

خالق کی حقیقت کے ادراک سے مخلوق کی عقلوں کے عجز کا بیان

اَلْعَجْزُ عَنْ دَرْکِ الْاِدْرَاکِ اِدْرَاکٗ
خدا کی حقیقت کا ادراک نہ کرنا بھی ادراک ہے

وَالْبَحْثُ عَنْ سِرِّ ذَاتِ السِّرِّ اِشْرَاکٗ
اور خدا کی ذات میں کرید کرنا شرک ہے

وَفِیْ سَرَائِرِ ہِمَّاتِ الْوَرٰی ہِمَمٌ
مخلوق چھپے ارادوں کے مخفی رازوں کا ارادہ ہوسکتا ہے

عَنْ ذِی النُّہٰی عَجَزَتْ جِنٌّ وَّاَمْلَاکٗ
جن اور فرشتے عقلمند انسانوں کے احوال سے عاجز ہیں

یَہْدِی الَیْہِ الَّذِیْ مِنْہُ اِلَیْہِ ہُدًی
اس کی وہ خدا ہدایت کرتا ہے جس کی طرف سے اسکو ہدایت

مُسْتَنَدُ کَاوٌ وَلِیُّ اللّٰہِ مُدْرَاکٗ
خدا کا دوست وہی ہے جو اس ہدایت کو پاوے

توحید ذاتی کہ اولیاء اللہ کے تمام مقاصد سے اشرف اور تمام برگزیدہ بندوں کے مراتب سے افضل ہے

لَا شَیْءَ اِلَّا اللّٰہُ فَارْفَعْ ہَمَّکَا
بجز خدا لاشئے ہے - ہمت بلند رکھو

یَکْفِیْکَ رَبُّ النَّاسِ مَا اَہَمَّکَا
پروردگار عالم تمہارے رنج و غم کے لئے کافی ہوگا

تمام اوقات اور احوال میں اعمال و اقوال کی خبر کیطرف اشارہ

اَیُّہَا الْکَاتِبُ مَا تَکْتُبُ مَکْتُوْبٌ عَلَیْکَ
اے کاتب جو کچھ تم لکھو گے تمہارے لئے ایک فرشتہ ہوگا

فَاجْعَلِ الْمَکْتُوْبَ خَیْرًا فَہُوَ مَرْدُوْدٌ اِلَیْکَ
اسلئے مکتوب کو بہتر بناؤ کیونکہ وہ تمہارے پاس واپس کیا جائیگا

لہ نہیۃ، نُہیٰ جمع عقل ۲ہ اہمام مصیبت میں ڈالنا۔

برگشتہ روزگار لوگوں کو پریشانی کے ساتھ انتہائی اضطراب کی ممانعت

مَنْ لَمْ يَكُنْ جَدُّهُ مُسَاعِدَهُ	فَحَتْفُهُ اَنْ يَجِدَّ فِي الْحَرَكَهْ
فَقُلْ لِمَنْ كَانَ حَالُهُ مُوَلِّيَةً	لَا تَعْرِضَنَّ بِالْحِرَاكِ لِلْهَلَكَهْ

خدائے برتر کی درگاہ میں مرہ بن مروان کے قتل کے وقت تضرع و مناجات

اِلَيْكَ رَبِّي لَا اِلَى سِوَاكَا	اَقْبَلْتُ عَمْدًا اَبْتَغِي رِضَاكَا
اَسْئَلُكَ الْيَوْمَ بِمَا دَعَاكَا	اَيُّوبُ اِذْحَلَّ بِهِ بَلَاكَا
اِنْ يَكُ مِنِّي قَدْ دَنَا قَضَاكَا	رَبِّ فَبَارِكْ لِي مِنْ لِقَاكَا

اس فوج کی ستائش جو ظفر پیکر ہے

قَوْمِي اِذَا اشْتَبَكَ الْقَنَا	جَعَلُوا الصُّدُورَ لَهَا مَسَالِكْ
اَللَّابِسُونَ دُرُوْعَهُمْ	فَوْقَ الْقُلُوبِ لِاَجْلِ ذٰلِكْ

نفس کو حرص و ہوس سے باز رکھنا اور مقام قناعت و رضا میں رہنے کا ارشاد

هَبِ الدُّنْيَا تُوَاتِيكَ	اَلَيْسَ الْمَوْتُ يَاتِيكْ
وَمَا تَصْنَعُ بِالدُّنْيَا	وَظِلُّ الْمِيلِ يَكْفِيكْ

نفس کو موت کے پہنچنے کی تنبیہ اور سلسلہ رجا اور امید کو منقطع کرنا۔

أُشْدُدْ حَيَازِيمَكَ لِلْمَوْتِ فَإِنَّ الْمَوْتَ لَاقِيكَا ¹
اپنے سینہ کو موت کے لئے سخت کر اسلئے کہ موت تجھ سے ضرور ملے گی

وَلَا تَجْزَعْ مِنَ الْمَوْتِ إِذَا حَلَّ بِوَادِيكَا
اور موت سے گھبرا مت جس وقت وہ تیری وادی میں نزول کرے

فَإِنَّ الدِّرْعَ وَالْبَيْضَةَ يَوْمَ الرَّوْعِ يَكْفِيكَا
اسلئے زرہ اور خود گھبراہٹ کے وقت تیرے لئے کافی ہے

كَمَا أَضْحَكَكَ الدَّهْرُ كَذَاكَ الدَّهْرُ يُبْكِيكَا
جس طرح زمانہ تجھ کو ہنساتا ہے اسی طرح رولائے گا بھی

فَقَدْ أَعْرِفُ أَقْوَامًا وَإِنْ كَانُوا صَعَالِيكَا ²
میں اُن قوموں کو پہچانتا ہوں اگرچہ وہ نادار تھیں

مَسَارِيعَ إِلَى النَّجْدَةِ لِلْغَيِّ مَتَارِيكَا ³
بہادری کی طرف پیش قدمی کرتی تھیں اور گمراہی کو چھوڑتی تھیں

دنیا کو عالم مثال میں خوب صورت عورت کی صورت میں دیکھنا

لَقَدْ خَابَ مَنْ غَرَّتْهُ دُنْيَا دَنِيَّةٌ
جس کو دنیائے دنی نے دھوکا دیا وہ ٹوٹے میں رہا

وَمَا هِيَ إِنْ غَرَّتْ قُرُونًا بِطَائِلِ
اگر اس نے بہتوں کو دھوکا دیا تو اس میں کچھ نفع نہیں ہے

أَتَتْنَا عَلَى زِيِّ الْعَزِيزِ بُثَيْنَةٌ
ہمارے پاس بثینہ ایک معزز شخص کے لباس میں

وَزِينَتُهَا فِي مِثْلِ تِلْكَ الشَّمَائِلِ ⁴
اپنی زینت کے ساتھ اپنی ان اداؤں میں آئی

فَقُلْتُ لَهَا غُرِّي سِوَايَ فَإِنَّنِي
تو میں نے اس سے کہا کہ دوسرے کو دھوکا دو

عَزُوفٌ عَنِ الدُّنْيَا وَلَسْتُ بِجَاهِلِ
اسلئے کہ میں دنیا سے خوب واقف ہوں اور میں اس سے جاہل نہیں ہوں

وَمَا أَنَا وَالدُّنْيَا فَإِنَّ مُحَمَّدًا
مجھ کو دنیا سے کیا واسطہ اسلئے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَهِينٌ بِقَفْرٍ بَيْنَ تِلْكَ الْجَنَادِلِ ⁵
قفر پر وقف ہیں اس سنگستان کے درمیان

وَهَبْنَا أَتَتْنَا بِالْكُنُوزِ وَدُرِّهَا
فرض کیا کہ وہ ہمارے پاس خزانے اور اسکے موتی

وَأَمْوَالِ قَارُونَ وَمُلْكِ الْقَبَائِلِ
قارون کی دولت اور تمام قبیلوں کی حکومت لیکر آئے

أَلَيْسَ جَمِيعًا لِلْفَنَاءِ مَصِيرُهَا
کیا سب کا انجام فنا نہیں ہے

وَيُطْلَبُ مِنْ خُزَّانِهَا بِالطَّوَائِلِ ⁶
اور اسکے جمع کرنیوال سے اسکے نفع کا مطالبہ نہ ہوگا

فَغُرِّي سِوَايَ إِنَّنِي غَيْرُ رَاغِبٍ
پس دوسرے کو دھوکا دے اسلئے کہ مجھکو کچھ رغبت نہیں

لِمَا فِيكِ مِنْ عِزٍّ وَمُلْكٍ وَنَائِلِ
نہ تیری عزت کی، نہ ملک کی، نہ عطیہ کی

---

۱ حیزوم، سینہ حیازیم۔ جمع ۲ صعلوک، صعالیک جمع فقیر، ۳ متارک، متاریک جمع، چھوڑنے والا ۴ شمیلہ، خصلت ۵ جندلۃ، پتھر، جنادل جمع ۶ طائلۃ، فائدہ۔

وَقَدْ قَنِعَتْ نَفْسِیْ بِمَا قَدْ رُزِقْتُہٗ
میرا نفس جو کچھ بھی اسکو روزی میسر ہے اس پر قانع ہے

فَشَانَکِ یَا دُنْیَا وَاَھْلَ الْغَوَآئِلِ [1]
پس اے دنیا تو جان اور وہ جانیں جو اپنے ساتھ برائی کرتے ہیں۔

فَاِنِّیْ اَخَافُ اللّٰہَ یَوْمَ لِقَآئِہٖ
اس لئے کہ میں خدا سے اس دن سے ڈرتا ہوں جس دن اس سے ملنا ہے

وَاَخْشٰی عِتَابًا دَآئِمًا غَیْرَ زَآئِلِ
اور اس عتاب سے خوف کرتا ہوں جو دائمی اور غیر منقطع ہے

ارباب طریقت کے اسرار کی طرف اشارے اور بے حقیقت چیزوں سے تشبیہ

اِنَّمَا الدُّنْیَا کَظِلٍّ زَآئِلٍ
دنیا گویا زائل ہونے والا سایہ ہے

اَوْ کَضَیْفٍ بَاتَ لَیْلًا فَارْتَحَلْ
یا مہمان ہے جو رات گزار کر چل دیا

اَوْ کَنَوْمٍ قَدْ یَرَاہُ نَآئِمٌ
یا خواب ہے جس کو سونے والے نے دیکھا

اَوْ کَبَرْقٍ لَاحَ فِیْ اُفُقِ الْاَمَلْ
یا برق ہے جو افق امید پر چمکی

نفس غدار کو خواب غفلت اور دھوکے سے بیدار کرنا

یَا مَنْ بِدُنْیَاہُ اشْتَغَلْ قَدْ غَرَّہٗ طُوْلُ الْاَمَلْ
اے وہ شخص جو دنیا میں مشغول ہے جس کو لمبی چوڑی امیدوں نے غرہ و فریب دے رکھا ہے

اَلْمَوْتُ یَاْتِیْ بَغْتَۃً وَالْقَبْرُ صُنْدُوْقُ الْعَمَلْ
موت اچانک آپہونچے گی اور قبر صندوق عمل ہے

وَلَمْ تَزَلْ فِیْ غَفْلَۃٍ
تم غفلت میں پڑے رہے

حَتّٰی دَنٰی مِنْکَ الْاَجَلْ
یہاں تک کہ موت تمہارے قریب آگئی

اس مال کے طلب کی ممانعت جس کا انجام برا ہے

ھَبِ الدُّنْیَا تُسَاقُ اِلَیْکَ عَفْوًا [2]
یہ مانا لوگو دنیا تمہارے پاس زیادتی مال کے ساتھ لائی گئی ہے

اَلَیْسَ مَصِیْرُ ذٰلِکَ اِلَی الزَّوَالِ
کیا یہ نہیں ہے کہ اس کا انجام زوال ہے؟

وَمَا تَرْجُوْ الشَّیْءَ لَیْسَ یَبْقٰی
جس چیز کے لئے بھی توقع رکھو اس کے لئے بقا نہیں ہے

وَشِیْکًا [3] قَدْ تُغَیِّرُہُ اللَّیَالِیْ
فوراً ہی اس کو گردش لیل و نہار بدل دے گی

[1] غائلہ - سختی - برائی [2] عفو، زائد از مال نفقہ، [3] وشیک، تیز -

سَأَقْنَعُ مَا بَقِيْتُ بِقُوْتِ يَوْمٍ	وَلَا أَبْغِيْ مُكَاثَرَةً بِمَالٍ
تاحیات میں ایک دن کے قوت پر قناعت کروں گا	اور زیادتی مال نہیں چاہوں گا

آخرت کو دنیا پر ترجیح اور حرص و بخل کی بہترین عبارت میں مذمت

فَإِنْ تَكُنِ الدُّنْيَا تُعَدُّ نَفِيْسَةً	فَدَارُ ثَوَابِ اللّٰهِ أَعْلٰى وَأَنْبَلُ
وَإِنْ تَكُنِ الْأَرْزَاقُ قِسْمًا مُقَدَّرًا	فَقِلَّةُ حِرْصِ الْمَرْءِ فِي الْكَسْبِ أَجْمَلُ
وَإِنْ تَكُنِ الْأَبْدَانُ لِلْمَوْتِ أُنْشِئَتْ	فَقَتْلُ امْرِءٍ بِالسَّيْفِ فِي اللّٰهِ أَفْضَلُ
وَإِنْ تَكُنِ الْأَمْوَالُ لِلتَّرْكِ جَمْعُهَا	فَمَا حَالُ مَتْرُوْكٍ بِهِ الْمَرْءُ يَبْخَلُ

اعلیٰ ہمت اور دنیا سے بے تعلقی کا اظہار

دُنْيَا تُخَادِعُنِيْ كَأَنِّيْ لَسْتُ عَارِفَ حَالِهَا	حَظَرَ الْمَلِيْكُ حَرَامَهَا وَأَنَا اجْتَنَبْتُ حَلَالَهَا
مَدَّتْ إِلَيَّ يَمِيْنَهَا فَرَدَدْتُهَا وَشِمَالَهَا	وَرَأَيْتُهَا مُحْتَاجَةً فَوَهَبْتُ جُمْلَتَهَا لَهَا

بے حاصل کاموں میں لوگوں کے مشغول ہونے اور باطل خیالوں میں عمر کو ضائع کرنے کا بیان

إِذَا عَاشَ امْرُءٌ سِتِّيْنَ حَوْلًا	فَنِصْفُ الْعُمْرِ تَمْحَقُهُ اللَّيَالِي
وَنِصْفُ النِّصْفِ يَمْضِيْ لَيْسَ يَدْرِيْ	بِغَفْلَتِهِ يَمِيْنًا عَنْ شِمَالِيْ
وَثُلْثُ النِّصْفِ آمَالٌ وَحِرْصٌ	وَشُغْلٌ بِالْمَكَاسِبِ وَالْعِيَالِ

وباقی العمر اسقام وشیب
اور بقیہ عمر بیماری، بڑھاپا
وهم بارتحال وانتقال
اور سفر و انتقال کا رنج اور غم رہتا ہے

فحب المرء طول العمر جهل
پس آدمی کی زیادتی عمر کی خواہش جہالت ہے
وقسمته علی هذا المثال
جب کہ اس کی عمر کی یہ تقسیم ہے

زمانہ کے فنا اور عالم کے زوال کا بیان

مضی الدهر والایام والذنب حاصل
زمانہ اور ایام گذر گئے اور گناہ حاصل ہوا
وانت بما تهوی[1] من الحق غافل
اور تم حق کی آرزو سے غافل رہے

سرورک فی الدنیا غرور وحسرة
دنیا میں تمہاری مسرت دھوکا اور حسرت ہے
وعیشک فی الدنیا محال وباطل
اور دنیا میں تمہارا رہنا محال اور باطل ہے

تزود من الدنیا فانک راحل
پس دنیا سے زاد راہ لو اس لئے کہ تمکو سفر کرنا ہے
وبادر فان الموت لاشک نازل
اور جلدی کرو کہ موت یقینا آئے گی

الا انما الدنیا کمنزل راکب
ہاں دنیا ایسے سوار کی منزل کے مثل ہے
اناخ[2] عشیا وهو فی الصبح راحل
جو شام کو پڑاؤ ڈالتا ہے اور صبح کو چل دیتا ہے

نفس کو صفات عالیہ کی ہدایت اور موت و آخرت پر متنبہ کرنا

لا تجزعن من الهزال[3] فربما
لاغری سے مت گھبراؤ اسلئے کہ کبھی
ذبح السمین وعوفی المهزول
فربہ ذبح ہو جاتا ہے اور لاغر عافیت پاتا ہے

واجعل فؤادک للتواضع منزلا
اور دل کو انکساری کی منزل بناؤ
ان التواضع بالشریف جمیل
اسلئے کہ انکساری شریف کو بھلا معلوم ہوتا ہے

واذا ولیت امور قوم لیلة
جب تم کسی قوم کے معاملات کے ایک دن کے لئے بھی ذمہ دار ہو جاؤ
فاعلم بانک عنهم مسئول
تو یاد رکھو کہ تم سے ان کے متعلق سوال ہوگا

واذا حملت الی القبور جنازة
جب تم کبھی قبروں کی طرف کوئی جنازہ لے جاؤ
فاعلم بانک بعدها محمول
تو سمجھو کہ تم بھی اسی طرح لے جائے جاؤ گے۔

---

[1] ہواء، خواہش کرنا۔ آرزو کرنا۔ [2] اناخۃ، اونٹ کو بٹھانا، منزل کرنا [3] ہزال، لاغر ہونا۔

یَا صَاحِبَ الْقَبْرِ الْمُنَقَّشِ سَطْحُهُ
اے وہ شخص جس کے قبر کی سطح منقش ہے

وَلَعَلَّهُ مِنْ تَحْتِهِ مَغْلُولٗ
اور شاید اسکے نیچے اس کی گردن میں طوق پڑا ہو

مَا یَنْفَعُهُ اَنْ یَّکُوْنَ مُنَقَّشًا
منقش ہونے سے اسکو کچھ نفع نہیں ہے

وَعَلَیْهِ مِنْ حَلَقِ الْعَذَابِ کُبُوْلٗ
جب کہ اس پر عذاب کی زنجیروں کا بند لگا ہو

لَا تَغْتَرِرْ بِنَعِیْمِهِمْ وَبِمُلْکِهِمْ
لوگوں کی نعمتوں اور ملک سے دھوکے میں نہ پڑ

اَلْمُلْکُ یَفْنیٰ وَالنَّعِیْمُ یَزُوْلُ
ملک فنا ہو جائیگا اور نعمت ختم!

جابر بن عبداللہ انصاری سے خطاب اور سخاوت اور شکر خدا کی ہدایت

مَا اَحْسَنَ الدُّنْیَا وَاِقْبَالَهَا
دنیا اور دنیا کا اقبال کس قدر بہتر ہے

اِذَا اَطَاعَ اللّٰهَ مَنْ نَالَهَا
جبکہ اس کو دنیا ملی ہے خدا کا فرمانبردار ہو

مَنْ لَّمْ یُوَاسِ النَّاسَ مِنْ فَضْلِهٖ
جو شخص خدا کی مہربانی اور عطیہ سے لوگوں کی مدارات نہ کریگا

عَرَّضَ لِلْاِدْبَارِ اِقْبَالَهَا
تو اسکے اقبال کو ادبار آجائیگا

فَاحْذَرْ زَوَالَ الْفَضْلِ یَا جَابِرُ
اے جابرؓ فضل خداوندی کے زوال سے ڈرو

وَاَعْطِ مِنْ دُنْیَاکَ مَنْ سَالَهَا
اور اپنی دنیا سے جو بھی مانگے اس کو دو

فَاِنَّ ذَا الْعَرْشِ جَزِیْلُ الْعَطَا
اسلئے کہ مالک عرش بہت دینے والا ہے

یُضْعِفُ بِالْحَبَّةِ اَمْثَالَهَا
ایک دانہ کو چند در چند کر دیتا ہے

وَکَمْ رَاَیْنَا مِنْ ذَوِیْ ثَرْوَةٍ
ہم نے بہت سے اصحاب ثروت کو دیکھا

لَمْ یَقْبَلُوْا بِالشُّکْرِ اِقْبَالَهَا
کہ انھوں نے دنیا کے ملنے کے وقت شکر ادا نہیں کیا

تَاهُوْا عَلَی الدُّنْیَا بِاَمْوَالِهِمْ
اپنے مالدار ہونے کی وجہ سے دنیا پر گھمنڈ کیا

وَقَیَّدُوْا بِالْبُخْلِ اَقْفَالَهَا
اور بخل کی وجہ سے دنیا کو مقفل رکھا

لَوْ شَکَرُوْا النِّعْمَةَ جَازَاهُمْ
اگر وہ نعمت پر شکر بجا لاتے تو مقولۂ شکر

مَقَالَةَ الشُّکْرِ الَّذِیْ قَالَهَا
جو انھوں نے کہا ہے ان کے لئے جزا کا باعث ہوتا

لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ
اگر تم شکر کروگے تو میں اور دوں گا

لٰکِنَّمَا کُفْرُهُمْ غَالَهَا
لیکن ان کی ناشکری نے ان کو برباد کیا

لے غل۔ ہاتھ باندھنا اور گردن میں طوق ڈالنا۔ ۲ے کبل، کبول جمع۔ سخت بیڑی۔ تیہ ۳ے ہکبر کرنا، سرگردان ہونا
۳ے عتا ہو گھمنڈ کرنا
۴ے نول۔ ہلاک کرنا۔

ان گذشتہ سلاطین کی حکایت جنکا کوئی اثر باقی نہ رہا اور زمانے نے ان پر آیت فنا پڑھی

بَاتُوا عَلٰى قُلَلِ الْأَجْبَالِ تَحْرُسُهُمْ
پہاڑوں کی چوٹیوں پر رات گذاری اور ان کی نگرانی

غُلْبُ الرِّجَالِ فَلَمْ يَنْفَعْهُمُ الْقُلَلُ
اُن لوگوں نے کی جن کی گردنیں موٹی ہیں مگر ان چوٹیوں نے نفع نہیں دیا

وَاسْتُنْزِلُوا بَعْدَ عِزٍّ عَنْ مَعَاقِلِهِمْ
اپنے ٹھکانوں سے اترے عزت کے بعد قبروں میں

اِلٰى مَقَابِرِهِمْ يَا بِئْسَ مَا نَزَلُوا
اتارے گئے کس قدر بری ہے وہ جگہ جہاں وہ اترے

نَادَاهُمْ صَارِخٌ مِنْ بَعْدِ مَا دُفِنُوا
دفن کے بعد ایک پکارنے والے نے اُن کو باواز بلند پکارا

اَيْنَ الْاَسِرَّةُ وَالتِّيجَانُ وَالْحُلَلُ
کہاں ہیں تخت شاہی اور کہاں ہیں تاج اور جوڑے

اَيْنَ الْوُجُوهُ الَّتِي كَانَتْ مُحَجَّبَةً
کہاں ہیں وہ چہرے جو پردے میں رہتے تھے

مِنْ دُونِهَا تُضْرَبُ الْاَسْتَارُ وَالْكِلَلُ
جن کے سامنے پردے اور مسہریاں ہوتی تھیں

فَاَفْصَحَ الْقَبْرُ عَنْهُمْ حِينَ سَائَلَهُمْ
بس قبر نے ان کے حال کو جس وقت ان سے سوال ہوا ظاہر کر دیا

تِلْكَ الْوُجُوهُ عَلَيْهَا الدُّودُ تَنْتَقِلُ
یہی وہ چہرے ہیں جن پر اب کیڑے رینگتے ہیں

قَدْ طَالَ مَا اَكَلُوا فِيهَا وَهُمْ شَرِبُوا
دنیا میں اُنھوں نے بہت زیادہ کھایا پیا

فَاَصْبَحُوا بَعْدَ طُولِ الْاَكْلِ قَدْ اُكِلُوا
اب بہت زیادہ کھانے کے بعد وہ خود کھائے جاتے ہیں

وَطَالَمَا كَنَزُوا الْاَمْوَالَ وَادَّخَرُوا
اور بہت زیادہ اُنھوں نے مال جمع کیا پھر اسکو

فَخَلَّفُوهَا عَلَى الْاَعْدَاءِ وَارْتَحَلُوا
دشمنوں کے لئے چھوڑ کر چل بسے

وَطَالَمَا شَيَّدُوا دُورًا لِتُحْصِنَهُمْ
اور بہت زیادہ گھروں کو مضبوط کیا کہ ان کی حفاظت کریں

فَفَارَقُوا الدُّورَ وَالْاَهْلِينَ وَانْتَقَلُوا
پس گھر بار سب چھوڑ کر چل دیئے

اَضْحَتْ مَسَاكِنُهُمْ وَحْشًا مُعَطَّلَةً
ان کے مکانات ویران اور خالی پڑے ہیں۔

وَسَاكِنُوهَا اِلَى الْاَجْدَاثِ قَدْ رَحَلُوا
اور ان کے رہنے والے قبروں کی طرف کوچ کر گئے

سَلِ الْخَلِيفَةَ اِذْ وَافَتْ مَنِيَّتُهُ
صاحب خلافت و حکومت سے پوچھ جب اسکی موت آجائے

اَيْنَ الْجُنُودُ وَاَيْنَ الْخَيْلُ وَالْخَوَلُ
کہاں ہیں فوجیں اور کہاں ہیں گھوڑے اور خدم

اَيْنَ الْكُنُوزُ الَّتِي كَانَتْ مَفَاتِحُهَا
کہاں ہیں وہ خزانے جن کی کنجیاں اگر

تَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ الْمُقْوِينَ لَوْ حَمَلُوا
ایک قوی آدمیوں کی جماعت اُٹھائے تو اسکو بھاری معلوم ہوں

۱؎ اغلب، غلب جمع موٹی گردن والا۔ ۲؎ معقل، جائے پناہ، معاقل جمع ۳؎ سریر، تخت۔ تاج جمع تیجان، حلہ، لباس ۴؎ کلۃ، کلل جمع مسہری ۵؎ اجداث، جمع جدث، قبر ۶؎ نوء۔ اُٹھنا۔

أَيْنَ الْعَبِيدُ الَّتِي أَرْصَدْتَهُمْ عُدَدًا

کہاں ہیں وہ غلام جن کو تم باساز و سامان اپنے سامنے رکھتے تھے

أَيْنَ الْفَوَارِسُ وَالْغِلْمَانُ مَا صَنَعُوا

وہ سوار اور لڑکے کہاں ہیں؟ کیا کیا انھوں نے

أَيْنَ الْكُفَاةُ[۱] أَلَمْ يَكْفُوا خَلِيفَتَهُمْ

کہاں ہیں لوگ جو کافی خیال کئے جاتے تھے کیا وہ اپنے خلیفہ کیلئے کافی

أَيْنَ الْكُمَاةُ[۲] الَّتِي مَاجُوا لِمَا غَضِبُوا

وہ بہادر کہاں ہیں جو غصہ کے وقت جوش میں آجاتے تھے

أَيْنَ الرُّمَاةُ[۳] أَلَمْ تُمْنَعْ بِأَسْهُمِهِمْ

وہ قدر انداز کہاں ہیں کیا انھوں نے اپنے تیروں سے

هَيْهَاتَ مَا مَنَعُوا ضَيْمًا وَلَا دَفَعُوا

افسوس نہ انھوں نے ظلم ہٹایا نہ تم سے موت

وَلَا الرُّشَى[۴] دَفَعَتْهَا عَنْكَ لَوْ بَذَلُوا

نہ رشوتوں نے تم سے اسکو دور کیا، گو خرچ بھی کرتے

مَا سَاعَدُوكَ وَلَا وَاسَاكَ أَقْرَبُهُمْ

نہ تمہاری ان لوگوں نے مدد کی اور نہ تمہارا ساتھ قریب ترین نے کوئی ...

مَا بَالُ قَبْرِكَ لَا يَأْتِي بِهِ أَحَدٌ

تمہاری قبر کا کیا حال ہے کہ اسکے پاس کوئی نہیں آتا

مَا بَالُ ذِكْرِكَ مَنْسِيًّا وَمُطَّرَحًا

تمہارے ذکر کا کیا حال ہے کہ کوئی نام نہیں لیتا اور متروک ہوگیا

مَا بَالُ قَصْرِكَ وَحْشًا لَا أَنِيسَ بِهِ

تمہارے محل کا کیا حال ہے کہ ویران ہے کوئی دوست وہاں نہیں

لَا تُنْكِرَنَّ فَمَا دَامَتْ عَلَى مَلِكٍ

ان باتوں سے منکر نہ ہو اسلئے کہ دنیا کسی بادشاہ کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی

أَيْنَ الْحَدِيدُ وَأَيْنَ الْبِيضُ وَالْأَسَلُ

کہاں ہے تلوار اور کہاں ہے خود اور نیزہ

أَيْنَ الصَّوَارِمُ وَالْخَطِّيَّةُ الذُّبُلُ

تیز تلواریں اور باریک خطّی نیزے کہاں ہیں

لَمَّا رَأَوْهُ صَرِيعًا وَهُوَ يَبْتَهِلُ

جب انھوں نے اسکو پڑا ہوا اور گڑگڑاتا ہوا دیکھا

أَيْنَ الْحُمَاةُ الَّتِي تُحْمَى بِهَا الدُّوَلُ

وہ حامی کہاں ہیں جن کے ذریعہ سے حکومتوں کی حفاظت ہوتی تھی

لَمَّا أَتَتْكَ سِهَامُ الْمَوْتِ تَنْتَصِلُ

جب تیرے پاس موت کے تیر آئے نہیں حفاظت کی

عَنْكَ الْأَسِنَّةُ إِذْ وَافَى بِكَ الْأَجَلُ

دفع کی جب تمہارے پاس پیغام اجل آپہونچی

وَلَا الرُّقَى نَفَعَتْ فِيهَا وَلَا الْحِيَلُ

نہ جھاڑ پھونک اسمیں مفید ہوئی نہ تدبیریں

بَلْ سَلَّمُوكَ لَهَا يَا قُبْحَ مَا فَعَلُوا

بلکہ تم کو موت کے حوالہ کردیا کیا ہی برا ہے جو انھوں نے کیا

وَلَا يَطُوفُ بِهِ مِنْ بَيْنِهِمْ رَجُلُ

نہ ان میں سے کوئی اسکے پاس گھومتا ہے

وَكُلُّهُمْ بِاقْتِسَامِ الْمَالِ قَدْ شُغِلُوا

اور سب کے سب مال کے بانٹنے میں مشغول ہیں

يَغْشَاكَ مِنْ كَنَفَيْهِ[۵] الرَّوْعُ وَالْوَهَلُ

اسکے گرد و پیش دیکھ کر خوف و ہراس تمکو گھیر لیتا ہے

إِلَّا أَنَاخَ عَلَيْهِ الْمَوْتُ وَالْوَجَلُ

مگر موت و خوف ان پر مسلط ہوا

---

۱ کافی، کفاۃ جمع ۲ کمی، بہادر کماۃ جمع۔ دولت، دول جمع حکومت ۳ رامی، تیر انداز، سہم تیر، انتصال، ایک دوسرے پر تیر مارنا ۴ رشوۃ، رشی جمع۔ رقیہ، رقی جمع، افسوں۔ گنڈا تعویذ ۵ کنف، جمع اکناف۔ طرف۔ وھل، ہراس۔

وَكَيْفَ يُرَجِّي دَوَامَ الْعَيْشِ مُتَّصِلًا
اور کیونکر وہ ہمیشہ اور مسلسل زندگی کی توقع کر سکتا ہے

وَرُوحُهُ بِحِبَالِ الْمَوْتِ مُتَّصِلُ
حالانکہ اسکی روح موت کی رسی سے بندھی ہوئی ہے

وَجِسْمُهُ لِبُنَيَّاتِ الرَّدَى عَرَضُ
اور اس کا جسم ہلاکت کے تیروں کا نشانہ ہے

وَمُلْكُهُ زَائِلٌ عَنْهُ وَمُنْتَقِلُ
اور اس کا ملک زوال پذیر اور منتقل ہونے والا ہے

حضرت فاطمہؓ کے شوق کی حکایت، فراق اور پے در پے مصائب کی شکایت

أَلَا هَلْ إِلَى طُولِ الْحَيٰوةِ سَبِيلُ
سنو، کیا زیادہ زندگی کی کوئی سبیل ہے

وَأَنَّى وَهٰذَا الْمَوْتُ لَيْسَ يَحُولُ
اور یہ کیونکر ہو سکتا ہے اور یہ موت تو باز نہیں آ سکتی

وَإِنِّي وَإِنْ أَصْبَحْتُ بِالْمَوْتِ مُوقِنًا
اگرچہ مجھے موت کا پورا یقین ہے

فَلِي أَمَلٌ مِنْ دُونِ ذَاكَ طَوِيلُ
پھر بھی مجھے اس کے علاوہ بڑی امید ہے

وَلِلدَّهْرِ أَلْوَانٌ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي
زمانہ میں طرح طرح کے حالات صبح وشام پیش آتے رہتے ہیں

وَإِنَّ نُفُوسًا بَيْنَهُنَّ تَسِيلُ
اور ان میں خون کا دوران ہوتا رہتا ہے

وَمَنْزِلُ حَقٍّ لَا مُعَرَّجَ دُونَهُ
اور ایک حق منزل ہے جس کے علاوہ کوئی قیام گاہ نہیں ہے

لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهَا إِلَيْهِ سَبِيلُ
اور ہر شخص کا وہی راستہ ہے

قَطَعْتُ بِأَيَّامِ التَّعَزُّزِ ذِكْرَهُ
میں نے ان ایام کو گذارا جن کا ذکر عزیز ہے

وَكُلُّ عَزِيزٍ مَا هُنَاكَ ذَلِيلُ
اور جن میں کوئی عزیز ذلیل نہ تھا

أَرَى عِلَلَ الدُّنْيَا عَلَيَّ كَثِيرَةً
میں مصائب دنیا کو اپنے اوپر زیادہ پاتا ہوں

وَصَاحِبُهَا حَتَّى الْمَمَاتِ عَلِيلُ
دنیا دار موت تک مصیبت زدہ ہی رہتا ہے

وَإِنِّي لَمُشْتَاقٌ إِلَى مَنْ أُحِبُّهُ
اور میں اپنے محبوب کا مشتاق ہوں

فَهَلْ لِي إِلَى مَنْ قَدْ هَوِيتُ سَبِيلُ
کیا میرے محبوب تک پہنچنے کی کوئی سبیل ہے

وَإِنِّي وَإِنْ شَطَّتْ بِيَ الدَّارُ نَازِحًا
اس گھر نے اگرچہ مجھے ایک پاک دامن سے دور کر دیا ہے تو کچھ تعجب نہیں

وَقَدْ مَاتَ قَبْلِي بِالْفِرَاقِ جَمِيلُ
میرے پہلے جدائی کی وجہ سے ایک صاحب کمال اکو خیر باد کہہ چکا ہے

فَقَدْ قَالَ فِي الْأَمْثَالِ فِي الْبَيْنِ قَائِلٌ
کوچ کرنیوالے نے جدائی کی مثل میں کہہ دیا ہے

أَضَرَّ بِهِ يَوْمُ الْفِرَاقِ رَحِيلُ
جدائی کے دن میں بھی ان کو بطور مثل کے بیان کروں گا

۱ بُنَيَّة، تیر ۲ نفس، خون ۳ تعریج، قیام کرنا۔ معرج، جائے قیام ۴ شط، دور ہونا۔ نازح، نیک بخت از نزہت بمعنی دور ہونا۔

لِکُلِّ اجْتِمَاعٍ مِّنْ خَلِیْلَیْنِ فُرْقَةٌ ‌ وَکُلُّ الَّذِیْ دُوْنَ الْفِرَاقِ قَلِیْلُ
دو دوستوں کے ہر اجتماع کے لئے جدائی ہے ‌ اور ہر وہ چیز جو جدائی کے علاوہ ہے تھوڑی ہے

اِنَّ افْتِقَادِیْ فَاطِمًا بَعْدَ اَحْمَدَ ‌ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنْ لَّا یَدُوْمَ خَلِیْلُ
میرا فاطمہ رض کو احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بعد کھو دینا ‌ اس بات کی دلیل ہے کہ کسی دوست کو بقا نہیں ہے

وَکَیْفَ هُنَاكَ الْعَیْشُ مِنْ بَعْدِ فَقْدِهِمْ ‌ لَعَمْرُكَ شَیْءٌ مَّا اِلَیْهِ سَبِیْلُ
اور اُن کے فوت ہونے کے بعد کیونکر زندگی ممکن ہے ‌ قسم ہے تیری جان کی یہ ایسی بات ہے جس کے بغیر چارہ نہیں ہے

سَیُعْرَضُ عَنْ ذِکْرِیْ وَتُنْسٰی مَوَدَّتِیْ ‌ وَیَظْهَرُ بَعْدِیْ لِلْخَلِیْلِ عَدِیْلُ
عنقریب میری یاد سے تغافل ہوتا جائیگا اور میری یاد سے فراموشی ‌ اور میرے بعد ویسا ہی دوسرا دوست پیدا ہو جائیگا

وَلَیْسَ خَلِیْلِیْ بِالْمَلُوْلِ وَلَا الَّذِیْ ‌ اِذَا غِبْتُ یَرْضَاهُ سِوَایَ بَدِیْلُ
میرا دوست وہ نہیں ہے جو رنجیدہ ہو اور نہ وہ ‌ جو میرے غائب ہونے پر دوسرے سے خوش ہو جائے

وَلٰکِنْ خَلِیْلِیْ مَنْ یَّدُوْمُ وِصَالُهٗ ‌ وَیَحْفَظُ سِرِّیْ قَلْبُهٗ وَدَخِیْلُ
بلکہ میرا دوست وہ شخص ہے جس سے ہمیشہ تعلق رہے ‌ اور جس کا دل میرے راز کا محافظ اور میرا شریک ہو

اِذَا انْقَطَعَتْ یَوْمًا مِّنَ الْعَیْشِ مُدَّتِیْ ‌ فَاِنَّ بُکَاءَ الْبَاکِیَاتِ قَلِیْلُ
میری مدتِ زندگی جب ایک دن گذر جائے گی ‌ تو رونے والوں کا رونا کم ہو جائے گا

یُرِیْدُ الْفَتٰی اَنْ لَّا یَمُوْتَ حَبِیْبُهٗ ‌ وَلَیْسَ اِلٰی مَا یَبْتَغِیْهِ سَبِیْلُ
آدمی چاہتا ہے کہ اس کا دوست نہ مرے ‌ حالانکہ اسکی یہ خواہش پوری ہونے کی کوئی صورت نہیں ہے

وَلَیْسَ جَلِیْلًا رُزْءُ مَالٍ وَّفَقْدُهٗ ‌ وَلٰکِنَّ رُزْءَ الْاَکْرَمِیْنَ جَلِیْلُ
مال کی مصیبت اور اس کا ضائع ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے ‌ لیکن اچھے لوگوں کی مصیبت بہت سخت ہے

لِذٰلِكَ جَنْبِیْ لَا یُؤَاتِیْهِ مَضْجَعٌ ‌ وَفِی الْقَلْبِ مِنْ حَرِّ الْفِرَاقِ غَلِیْلُ
اس وجہ سے میرا پہلو بستر پر چین نہیں پاتا ‌ اور میرے دل میں جدائی کی سوزش کی تشنگی ہے

پیری کے آنے اور جوانی کے جانے کی حکایت اور ضعف و ناتوانی پر رضامند ہونا

فَاَهْلًا وَّسَهْلًا بِضَیْفٍ نَّزَلْ ‌ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ اِلْفًا رَّحَلْ
پس مہمان کا قدم مبارک و خوش آیند ہے ‌ اور جانے والا دوست اللہ کے حوالے

ؐ اھلاً اے اتیت اھلاً، سھلاً، اے وطئت مکاناً سھلاً۔

تَوَلَّى الشَّبَابُ كَأَنْ لَمْ يَكُنْ
جوانی گئی گویا تھی ہی نہیں

وَحَلَّ الْمَشِيْبُ كَأَنْ لَمْ يَزَلْ
بڑھاپا آیا گویا یہ ہمیشہ سے ہے

كَأَنَّ الْمَشِيْبَ كَصُبْحٍ بَدَا
بڑھاپا آیا گویا صبح نمودار ہوئی

وَأَمَّا الشَّبَابُ كَبَدْرٍ أَفَلْ
لیکن جوانی گویا چودھویں رات کا چاند تھی جو غروب ہوگیا

سَقَى اللّٰهُ ذَاكَ وَهٰذَا مَعًا
خدا اس کو اور اس کو دونوں کو سیراب کرے

فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ الْبَدَلْ
اس لئے کہ بہترین دوست اور بہترین بدل ہے

عقلمندوں کی ہوشیاری اور جاہلوں کی غفلت کا بیان

تَمَثَّلَ[1] ذُو الْعَقْلِ فِيْ نَفْسِهٖ
عقلاء مصائب کے آنے سے پہلے ہی

مَصَائِبَهٗ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَا
اپنے دل میں خیال رکھتے ہیں

فَإِنْ نَزَلَتْ بَغْتَةً لَمْ يُرَعْ
اگر مصیبت اچانک آپڑتی ہے تو مرعوب نہیں ہوتے

لِمَا كَانَ فِيْ نَفْسِهٖ مَثَّلَا
اسلئے کہ وہ اپنے دل میں سوچ چکے تھے

رَأَى الْأَمْرَ يُفْضِيْ إِلَى آخِرٍ
معاملہ کو آخر تک سوچتے ہیں

فَصَيَّرَ آخِرَهٗ أَوَّلَا
گویا اُن کو آخر اول معلوم ہوتا ہے

وَذُو الْجَهْلِ يَأْمَنُ أَيَّامَهٗ
جاہل اپنے دنوں سے مطمئن رہتا ہے

وَيَنْسَى مَصَارِعَ[2] مَنْ قَدْ خَلَا
اور گذشتہ لوگوں کے مواقع مصائب سے غافل رہتا ہے

فَإِنْ بَدَهَتْهُ صُرُوْفُ الزَّمَانِ
اگر حوادثِ زمانہ اپنی بعض مصیبتوں کو اُبھیر

بِبَعْضِ مَصَائِبِهٖ أَعْوَلَا
دفعۃً لائیں تو وہ چیخ اُٹھے گا

وَلَوْ قَدَّمَ الْحَزْمَ فِيْ نَفْسِهٖ
اگر پہلے سے ہشیار رہتا اپنے جی میں

لَعَلَّمَهُ الصَّبْرَ عِنْدَ الْبَلَا
تو وہ ہشیاری مصیبت کے وقت اسکو صبر سکھلاتی

بخل اور جھوٹے وعدے کی ممانعت علم اور عقل صائب کی ترغیب

إِذَا اجْتَمَعَ الْآفَاتُ فَالْبُخْلُ شَرُّهَا
جب بہت سی آفتیں جمع ہو جائیں تو ان میں بخل سب سے بڑی آفت ہے

وَشَرٌّ مِّنَ الْبُخْلِ الْمَوَاعِيْدُ وَالْمَطْلُ
بخل سے بھی برا جھوٹے وعدے اور ٹال مٹول ہے

[1] تمثل، تصور کرنا، خیال کرنا [2] مصرع، پچھاڑنے کی جگہ، میدان جنگ۔ موقع مصیبت [3] میعاد، وعدہ، مطل، ٹال مٹول [4] اعول، چیخ اُٹھنا۔

وَلَاخَيرَ فِي وَعدٍ اِذَا كَانَ كَاذِبًا وَلَاخَيرَ فِي قَولٍ اِذَا لَم يَكُن فِعلُ

جھوٹے وعدوں میں کچھ نفع نہیں ہے ۔ قول میں جب کوئی عمل نہ ہو کوئی بھلائی نہیں ہے

اِذَا كُنتَ ذَا عِلمٍ وَّلَم تَكُ عَاقِلًا فَاَنتَ كَذِي نَعلٍ وَّلَيسَ لَهُ رِجلُ

جب کہ تم صاحب علم ہو اور عقل نہ ہو ۔ تو تمہاری مثال اس شخص کی ہے جس کے پاس جوتا تو ہو مگر پاؤں نہیں

وَاِن كُنتَ ذَا عَقلٍ وَّلَم تَكُ عَالِمًا فَاَنتَ كَذِي رِجلٍ وَّلَيسَ لَهُ نَعلُ

اور اگر عقلمند ہو اور عالم نہیں ۔ تو تم مثل اس شخص کے ہو جس کے پاس پاؤں ہے مگر جوتا نہیں

اَلَا اِنَّمَا الاِنسَانُ غِمدٌ لِّعَقلِهِ وَلَاخَيرَ فِي غِمدٍ اِذَا لَم يَكُن نَصلُ[1]

سنو! انسان عقل کا غلاف ہے ۔ اگر تلوار نہ ہو تو غلاف بیکار ہے

یہ بیان کہ علم و دانش محنت و مشقت پر موقوف ہے اور علم و فطانت کی تحصیل کی ترغیب

لَو كَانَ هٰذَا العِلمُ يُحصَلُ بِالمُنٰى[2] مَا كَانَ يَبقٰى فِي البَرِيَّةِ جَاهِلُ

اگر یہ علم محض تمناؤں سے حاصل ہو جاتا ۔ تو آج مخلوق میں کوئی جاہل نہ رہ جاتا

اِجهَد وَلَا تَكسَل وَلَا تَكُ غَافِلًا فَنَدَامَةُ العُقبٰى لِمَن يَّتَكَاسَلُ

کوشش کئے جاؤ سستی اور غافل نہ بنو ۔ اسلئے کہ آخر میں ندامت اسی کو ہوگی جو کاہل ہے

جو کچھ حصہ میں ملا اس پر رضا اور علم و حکمت پر فخر

رَضِينَا قِسمَةَ الجَبَّارِ فِينَا لَنَا عِلمٌ وَّلِلاَعدَاءِ مَالُ

ہمارے حق میں خدائے جبار نے جو حصہ رکھا اس پر ہم راضی ہیں ۔ ہمارے لئے علم اور دشمنوں کے لئے مال ہے

فَاِنَّ المَالَ يَفنٰى عَن قَرِيبٍ وَاِنَّ العِلمَ بَاقٍ لَّا يَزَالُ

اس لئے کہ مال عنقریب فنا ہو جائے گا ۔ اور علم ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے گا

علوم اخروی کے تحصیل کی ترغیب اور دنیوی اسباب کے جمع سے نفرت دلانا

اِنَّ الغَنِيَّ هُوَ الغَنِيُّ بِقَلبِهٖ لَيسَ الغَنِيُّ هُوَ الغَنِيُّ بِمَالِهٖ

غنی وہ ہے جو دل سے بے پروا ہو ۔ وہ غنی نہیں ہے جو مال کی وجہ سے مستغنی ہو ۔

[1] نصل، تلوار۔ جمع نصال و انصل [2] منیۃ، آرزو۔

وَكَذَا الْكَرِيمُ هُوَ الْكَرِيمُ بِخُلْقِهِ
اسی طرح بزرگ وہ ہے جو اپنے اخلاق کی وجہ سے بڑا ہو

لَيْسَ الْكَرِيمُ بِقَوْمِهِ وَبِآلِهِ
وہ بزرگ نہیں ہے جو اپنی قوم اور آل و اولاد کی وجہ سے بزرگ کہا جائے

وَكَذَا الْفَقِيهُ هُوَ الْفَقِيهُ بِحَالِهِ
اسی طرح فقیہ وہ ہے جو اپنے حال کی وجہ سے فقیہ کہا جائے

لَيْسَ الْفَقِيهُ بِنُطْقِهِ وَمَقَالِهِ
وہ فقیہ نہیں ہے جو اپنی زبان اور بیان سے فقیہ کہا جائے

زیادہ بولنے کی ممانعت اور راز پوشیدہ رکھنے کا حکم

فَلَا تُكْثِرَنَّ الْقَوْلَ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ
بے موقع زیادہ نہ بول

وَأَدْمِنْ عَلَى الصَّمْتِ الْمُزَيِّنِ لِلْعَقْلِ
اور ہمیشہ وہ خاموشی اختیار کر جس سے عقل کو زینت ہوتی ہے

يَمُوتُ الْفَتَى مِنْ عَثْرَةٍ بِلِسَانِهِ
آدمی زبان کی لغزش سے ختم ہو جاتا ہے

وَلَيْسَ يَمُوتُ الْمَرْءُ مِنْ عَثْرَةِ الرِّجْلِ
اور پاؤں کی لغزش سے ختم نہیں ہوتا

فَلَا تَكُ مِيشَاءً بِقَوْلِكَ مُفْشِيًا
اپنی بات منتشر اور شائع نہ کر

فَتَسْتَجْلِبَ الْبَغْضَاءَ مِنْ زَلَّةِ النَّعْلِ
ایسا کرو گے تو قدم پھسلنے کے وقت دشمنی مول لو گے

ان لوگوں کو منع جو لوگوں کی عیب جوئی کرتے ہیں اور لوگوں کی شان میں بدگوئی کرتے ہیں

وَفِي الْحَلْقِ أَحْيَانًا لَعَمْرِي مَرَارَةٌ
قسم ہے میری زندگی کی، کبھی حلق میں تلخی

وَثِقْلٌ عَلَى غَضِّ الرِّجَالِ ثَقِيلُ
اور سخت گرانی ہوتی ہے لوگوں کی بے قدری کی وجہ سے

وَلَمْ أَرَ إِنْسَانًا يَرَى عَيْبَ نَفْسِهِ
میں نے کسی کو بھی نہ پایا کہ وہ اپنا عیب دیکھتا ہو

وَإِنْ كَانَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ جَمِيلُ
اگرچہ اسکی کوئی خوبی بھی اس پر مخفی نہیں رہتی

وَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْجُو مِنَ النَّاسِ سَالِمًا
وہ کون ہے جو لوگوں سے محفوظ رہ سکے

وَلِلنَّاسِ قَالٌ بِالظُّنُونِ وَقِيلُ
محض گمان کی وجہ سے لوگوں سے قیل و قال کرتے ہیں

غنی

أَحَبَّكَ قَوْمٌ حِينَ صِرْتَ إِلَى الْغِنَى
جب تم غنی ہو گئے تو تمہاری قوم تم سے محبت کرنے لگی

وَكُلُّ غَنِيٍّ فِي الْعُيُونِ جَلِيلُ
ہر غنی آنکھوں میں بڑا معلوم ہوتا ہے

وَلَيْسَ الْغِنَى إِلَّا غِنًى زَيَّنَ الْفَتَى
غنا صرف وہی ہے جو جوان کو زینت دے

عَشِيَّةَ يَقْرِي أَوْ غَدَاةَ يُنِيلُ
جس شام کو وہ مہمان نوازی کرتا ہے اور جس صبح کو وہ بخشش کرتا ہے

١ فتی، جوان، فتیان و فتیۃ جمع ٢ مشیاء، پھیلانے والا ٣ غض بے قدری کرنا، آنکھ بند کرنا ٤ قال و قیل بمعنے اسم ٥ انالۃ، بخشش کرنا۔

وَلَمْ یَفْتَقِرْ یَوْمًا وَّاِنْ کَانَ مُعْدِمًا غنی کبھی محتاج نہیں ہوتا اگرچہ نادار ہو جائے	غَنِیٌّ وَلَمْ یَسْتَغْنِ قَطُّ بَخِیْلُ اور بخیل کبھی مستغنی نہیں ہوتا

عالی ہمتی اور تحمل کے متعلق ارشاد اور صبر و تحمل کی ہدایت

صُنِ النَّفْسَ وَاحْمِلْهَا عَلٰی مَا یَزِیْنُهَا نفس کی نگہداشت کر اور اسکو ایسے کام پر ترغیب دے جو اسکو زینت دے	تَعِشْ سَالِمًا وَالْقَوْلُ فِیْكَ جَمِیْلُ صحیح سالم زندگی گذار تیرے حق میں کلمۂ خیر کہا جائے گا
وَلَا تُرِیَنَّ النَّاسَ اِلَّا تَجَمُّلًا اور لوگوں پر وہی ظاہر کر جو بہتر معلوم ہو	نَبَا بِكَ دَهْرٌ اَوْ جَفَاكَ خَلِیْلُ خواہ زمانہ تیرے ناموافق ہو اور دوست بدسلوکی اور ستم کرتا ہو
وَاِنْ ضَاقَ رِزْقُ الْیَوْمِ فَاصْبِرْ اِلٰی غَدٍ اور اگر آج کی روزی تنگ ہو جائے تو کل تک صبر کر	عَسٰی نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْكَ تَزُوْلُ امید ہے کہ تکالیف زمانہ تجھ سے ہٹ جائیں گی
یَعِزُّ غَنِیُّ النَّفْسِ اِنْ قَلَّ مَالُهٗ غنی نفس صاحب عزت ہے اگرچہ اسکے پاس مال کم ہے	وَیَغْنٰی غَنِیُّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِیْلُ مال سے مستغنی مالدار ہے مگر وہ ذلیل ہے
وَلَا خَیْرَ فِیْ وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ متلوّن آدمی کی محبت سے کوئی فائدہ نہیں ہے	اِذَا الرِّیْحُ مَالَتْ مَالَ حَیْثُ تَمِیْلُ جدھر ہوا مائل ہوگی اُدھر ہی وہ بھی مائل ہوگا
جَوَادٌ اِذَا اسْتَغْنَیْتَ عَنْ اَخْذِ مَالِهٖ جب تم اس کے مال سے بے پروا ہو گئے تو بڑا سخی ہے	وَعِنْدَ احْتِمَالِ الْفَقْرِ عَنْكَ بَخِیْلُ جب تم کو محتاجی ہوگی تو تم سے بخل کرے گا
فَمَا اَكْثَرَ الْاِخْوَانِ حِیْنَ تَعُدُّهُمْ شمار کے لئے تمہارے کس قدر دوست ہیں	وَلٰكِنَّهُمْ لِلنَّائِبَاتِ قَلِیْلُ لیکن وہ مصیبت کے وقت بہت تھوڑے ہیں

نفس کو امید کی ترغیب اور حکم خدا کے مطابق ناامیدی کی ممانعت

فَلَا تَجْزَعْ وَاِنْ اَعْسَرْتَ یَوْمًا گو تم تنگ دست ہو جاؤ مگر گھبراؤ نہیں	فَقَدْ اَیْسَرْتَ فِیْ دَهْرٍ طَوِیْلِ اسلئے کہ بہت دنوں تک کشادہ دست رہ چکے ہو
وَلَا تَیْاَسْ فَاِنَّ الْیَاْسَ كُفْرٌ ناامید نہ ہو کیونکہ ناامیدی کفر ہے	لَعَلَّ اللّٰهَ یُغْنِیْ عَنْ قَلِیْلِ شاید خدا عنقریب مستغنی کردے

۱؎ صیانۃ کے حفاظت کرنا۔ ۲؎ نبوؔ ناموافق ہونا۔ اجتنبا ۳؎ نکبۃ، رنج و تکلیف۔

وَلَا تَظُنَّنْ بِرَبِّكَ ظَنَّ سُوْءٍ
اپنے پروردگار کے ساتھ برا خیال نہ رکھو

فَإِنَّ اللّٰهَ أَوْلٰى بِالْجَمِيْلِ
اسلئے کہ اسی کے احسان کی زیادہ توقع ہے

رَأَيْتُ الْعُسْرَ يَتْبَعُهُ يَسَارٌ
میں نے دیکھا کہ تنگی کے بعد کشادگی آتی ہے

وَقَوْلُ اللّٰهِ أَصْدَقُ كُلِّ قِيْلِ
خدا کی بات ہر بات سے سچی ہے

لالچ کی آگ بھڑکانے اور آدمیوں کے ہاتھ آبرو بیچنے کی ممانعت

مَا اعْتَاضَ[1] بَاذِلُ وَجْهِهِ بِسُؤَالِهِ
سوال کرکے اپنی آبرو بیچنے والے نے ہرگز

عِوَضًا وَّلَوْ نَالَ الْمُنٰى بِسُؤَالِ
عوض نہیں پایا اگرچہ سوال کے ذریعہ سے اسکی تمنائیں پوری ہوگئیں

وَإِذَا السُّؤَالُ مَعَ النَّوَالِ وَزَنْتَهُ
اور اگر سوال کو عطیہ کے مقابل میں وزن کرو

رَجَحَ[2] السُّؤَالُ وَخَفَّ كُلُّ نَوَالِ
تو سوال بھاری ہو جائے گا اور تمام عطیے ہلکے

وَإِذَا ابْتُلِيْتَ بِبَذْلِ وَجْهِكَ سَائِلًا
اگر سوال کی وجہ سے تم کو اپنی آبرو بیچنی پڑے

فَابْذُلْهُ لِلْمُتَكَرِّمِ الْمِفْضَالِ
تو اسکو شریف صاحب فضیلت کے سامنے پیش کرو

إِنَّ الْكَرِيْمَ إِذَا حَبَاكَ بِمَوْعِدٍ
جب شریف تم سے وعدہ کرے گا

أَعْطَاكَهُ سَلِسًا بِغَيْرِ مِطَالِ
تو بغیر ٹال مٹول کے مسلسل دے گا

تکبر، دشمنی، اور کمینہ سے سوال کی ممانعت

بَلَوْتُ النَّاسَ قَرْنًا[3] بَعْدَ قَرْنٍ
مختلف دور کے لوگوں کو میں نے جانچا

فَلَمْ أَرَ مِثْلَ مُخْتَالٍ بِمَالِ
تو مال پر گھمنڈ کرنیوالے کے مثل میں نے کسی کو نہیں پایا

وَلَمْ أَرَ فِي الْخُطُوْبِ[4] أَشَدَّ هَوْلًا
مصائب میں سخت ہیبت ناک

وَأَصْعَبَ مِنْ مُّعَادَاةِ الرِّجَالِ
اور دشوار لوگوں کی دشمنی سے بڑھ کر کسی چیز کو نہیں پایا

وَذُقْتُ مَرَارَةَ الْأَشْيَاءِ طُرًّا
میں نے تمام چیزوں کی تلخی چکھی ہے

فَمَا طَعْمٌ أَمَرُّ مِنَ السُّؤَالِ
پس کوئی مزا سوال سے زیادہ کڑوا نہیں

اس سوال کی مذمت جس کا انجام ندامت ہے

[1] اعتیاض، بدلہ لینا۔ [2] رجحان، زیادہ ہونا۔ [3] قرن، صدی۔ ایک زمانہ کے لوگ۔ جمع قرون [4] خطب، بڑا کام۔

لَنَقلُ الصَّخرِ مِن قُلَلِ الجِبالِ
پہاڑوں کی چوٹیوں سے پتھروں کا ہٹانا

اَحَبُّ اِلَیَّ مِن مِنَنِ الرِّجالِ
مجھ کو لوگوں کے مرہون منت ہونے سے زیادہ محبوب ہے

یَقُولُ النّاسُ لِی فِی الکَسبِ عارٌ
لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ پیشہ کرنا باعثِ ننگ ہے

فَقُلتُ العارُ فِی ذُلِّ السُّؤالِ
تو میں کہتا ہوں کہ عار سوال کی ذلت میں ہے

دُنیا کی مخلوق سے استغناء کا اظہار اور تمام اولادِ آدم کے زیر بارِ احسان ہونے سے اجتناب

فَما اَقبَلُ الدُّنیا جَمیعاً بِمِنَّةٍ[۱]
میں تمام دنیا سے منت کے ساتھ نہیں لیتا

وَلا اَشتَرِی عِزَّ المَراتِبِ بِالذُّلِّ
اور نہ بلند مرتبگی کو ذلت کے بدلے میں خریدتا ہوں

وَاَعشَقُ کَحلاءَ المَدامِعِ[۲] خِلقَةً
میں اس پر عاشق ہوتا ہوں جس کی آنکھیں خلقی سرمگیں ہیں

لِئَلّا یُری فِی عَینِها مِنَّةُ الکُحلِ
تاکہ اس کی آنکھ پر سرمہ کا احسان نہ ہو

مُروتِ کامل اور عام جوانمردی کا اظہار اور نمایش

وَداری مُناخٌ[۳] لِمَن قَد نَزَلَ
میرا گھر ہر آنے والے کی قیام گاہ ہے

وَزادی مُباحٌ لِمَن قَد اَکَلَ
اور میرا توشہ جو بھی کھائے سب کے لئے مباح ہے

اُقَدِّمُ ما عِندَنا حاضِرٌ
جو کچھ میرے پاس موجود ہوتا ہے پیش کر دیتا ہوں

وَاِن لَم یَکُن غَیرُ خُبزٍ وَخَلِّ
اگر چہ سوا روٹی اور سرکہ کے کچھ نہ ہو

فَاَمّا الکَریمُ فَراضٍ بِهِ
تو شریف اس پر راضی رہتا ہے

وَاَمّا اللَّئیمُ فَذاکَ الوَبَلُ[۴]
لیکن کمینے کے لئے یہ وبال ہے

گوشۂ قناعت حاصل کرنے کی ہدایت اور آبرو فروخت کرنے کی ممانعت

صَبرُ الفَتیٰ بِفَقرِهِ یُجِلُّهُ
فقر پر صبر کرنا اس کے مرتبے کو بڑھا دیتا ہے

وَبَذلُهُ لِوَجهِهِ یُذِلُّهُ
اور اس کا آبرو خرچ کرنا اسکو ذلیل کر دیتا ہے

یَکفِی الفَتیٰ مِن عَیشِهِ اَقَلُّهُ
انسان کو بسر اوقات کے لئے کم از کم روزی کافی ہے

اَلخُبزُ لِلجائِعِ اُدمٌ[۵] کُلُّهُ
ہر قسم کی روٹی بھوکے کے لئے مناسب غذا ہے

۱ منۃ، احسان ۲ مدمع، گوشۂ چشم۔ ۳ مناخ منزل ۴ وبل، وبال۔ ناگوار ۵ ادام، سالن اور نان خورش۔

فقیروں اور کمزوروں کے ساتھ کمال احسان کا اظہار

إِنِّي امْرُؤٌ بِاللّٰهِ عِزِّي كُلُّهُ
میں وہ شخص ہوں کہ میری کل عزّت خدا کی وجہ سے ہے
وَرِثْتُ الْمَكَارِمَ آخِرًا مِنْ أَوَّلِ
میرے آخر والے اوّل والے سے کمالات کے وارث ہوئے ہیں

فَإِذَا اصْطَنَعْتُ صَنِيعَةً أَتْبَعْتُهَا
جب میں ایک احسان کرتا ہوں تو اس کے پیچھے
بِصَنِيعَةٍ أُخْرَى وَإِنْ لَمْ أُسْأَلِ
دوسرا احسان لگا دیتا ہوں گو مجھ سے سوال نہ کیا جائے

وَإِذَا يُصَاحِبُنِي رَفِيقٌ مُرْمِلٌ
جب کوئی نادار ساتھی میرے ساتھ ہوتا ہے
آثَرْتُهُ بِالزَّادِ حَتَّى يَمْتَلِي
تو میں اس کو اس قدر توشہ دیتا ہوں کہ وہ سیر ہو جاتا ہے

وَإِذَا دُعِيتُ لِكُرْبَةٍ فَرَّجْتُهَا
جب میں کسی مصیبت کے لئے بلایا جاتا ہوں تو اسکو زائل کر دیتا ہوں
وَإِذَا دُعِيتُ لِغَدْرَةٍ لَمْ أَفْعَلِ
اور جب دھوکا کے لئے بلایا جاتا ہوں تو نہیں کرتا

وَإِذَا يَصِيحُ بِيَ الصَّرِيخُ لِحَادِثٍ
اور جب فریاد کرنیوالا مجھ سے کسی مصیبت کی فریاد کرتا ہے
وَافَيْتُهُ مِثْلَ الشِّهَابِ الْمُشْعَلِ
تو چمکتے ہوئے شہاب ثاقب کی طرح اسکے پاس پہنچتا ہوں

وَأَعُدُّ جَارِي مِنْ عِيَالِي إِنَّهُ
میں اپنے پڑوسی کو اپنے بال بچوں کی طرح خیال کرتا ہوں
اِخْتَارَ مِنْ بَيْنِ الْمَنَازِلِ مَنْزِلِي
اسلئے کہ اس نے تمام مکانوں میں سے میرے مکان کو پسند کیا

وَحَفِظْتُهُ فِي أَهْلِهِ وَعِيَالِهِ
اور میں نے اسکو مع اسکے بال بچوں کے اپنی ذمہ داری میں
بِتَعَاهُدٍ مِنِّي وَلَمَّا أَسْعُلِ
حفاظت کی اور کبھی کوئی حیلہ نہیں کیا

عجز و انکساری کے ذریعہ سے دشمنی کے منقطع کرنے کی ہدایت

حَيِّ ذَوِي الْأَضْغَانِ تَشْفِ قُلُوبَهُمْ
کینہ وروں کو سلام کر لیا کرو بس سو ان کے دلوں کو تسلی ہوگی
تَحِيَّتُكَ الْعُظْمَى وَقَدْ يُدْبَغُ النَّغَلُ
کیونکہ کبھی سڑی کھال بھی دباغت کی جاتی ہے

فَإِنْ أَعْرَضُوا كُرْهًا فَحَيِّ تَكَرُّمًا
پس اگر ناگواری کیو جہ سے اعراض کریں تو ان کو تعظیماً سلام کر
وَإِنْ حَبَسُوا عَنْكَ الْحَدِيثَ فَلَا تَسَلْ
اور اگر تجھ سے بات چیت کرنا چھوڑ دیں تو سوال نہ کر

فَإِنَّ الَّذِي يُؤْذِيكَ مِنْهُ اسْتِمَاعُهُ
اسلئے کہ جس سے تم کو تکلیف پہنچتی ہے محض اس بات کا سننا ہے
وَإِنَّ الَّذِي قَالُوا وَرَاءَكَ لَمْ يُقَلْ
اور خیال کرو کہ جو بات تمہاری غیبت میں کہی گئی وہ کبھی نہیں گئی۔

۱؎ ارمل، بے توشہ و بے زادراہ ۲؎ شہاب، روشن انگارہ ۳؎ سعال، کھانسنا، حیلہ کرنا ۴؎ ضغن، کینہ ۵؎ تحیۃ، سلام کرنا، دعا دینا۔

مخالفتِ زمانہ کی شکایت کہ اس کا شہد بھی زہر آلود ہوتا ہے

أحب ليالي الهجر لا فرحا بها / عسى الدهر يأتي بعدها بوصال

ہجر کی راتوں کو دوست رکھتا ہوں اسلئے نہیں کہ ان سے خوش ہوں / اس امید پر کہ شاید ان کے بعد وصال نصیب ہو

وأكره أيام الوصال لأنني / أرى كل شيء مولعا[١] بزوال

ایام وصال کو ناپسند کرتا ہوں کیونکہ میں / دیکھتا ہوں کہ ہر چیز زوال کی خواہش مند ہے

ہمام بن عقیل ثقفی سے خطاب اور پوشیدہ محبت کی علامتوں کا بیان

لا تخدعن فللحبيب دلائل / ولديه من نجوى الحبيب رسائل

دھوکا نہ دو اسلئے کہ دوست کی بہت سی علامتیں ہیں / اور اس کے پاس دوست کے راز کا نامہ و پیام ہے

منها تنعمه بما يبلى به / وسروره في كل ما هو فاعل

ایک یہ ہو کہ وہ دوست کی آزمائش سے بددل نہیں ہوتا / اور وہ کچھ بھی کرے اسمیں اسکو خوشی ہے

فالمنع منه عطية معروفة / والفقر إكرام ولطف عاجل

پس اس کا نہ دینا بھی عطیۂ معروفہ ہے / اور اس کا محتاج رکھنا عزت افزائی اور فوری مہربانی ہے

ومن الدلائل أن يرى متحفظا[٢] / متقشفا في كل ما هو نازل

اور ایک یہ بھی نشانی ہے کہ وہ بیدار / اور ہر موقع پر تھوڑے پر قانع معلوم ہوتا ہے

ومن الدلائل أن تراه مشمرا / في خرقتين على شطوط[٣] الساحل

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ تم اس کو ہر گے / کناروں پر صرف دو خرقوں میں مستعد دیکھو

ومن الدلائل زهده فيما ترى / من دار ذل والنعيم الزائل

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ جہاں تک تم دیکھتے ہو اسکو / دار ذلت اور نعمت فانی سے بے رغبتی ہے

ومن الدلائل أن يرى من عزمه / طوع الحبيب وإن ألح العاذل

اور ایک یہ بھی علامت ہو کہ وہ معلوم ہو کہ دوست کی / اطاعت میں اس کا عزم پختہ ہے اگرچہ ملامت کرنیوالا اصرار کرے

ومن الدلائل أن يرى من شوقه / مثل السقيم وفي الفؤاد غلائل[٤]

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ معلوم ہو کہ اس کا شوق / مثل بیمار کے ہے مگر دل میں تشنگی ہو

١ ایلاع، سخت خواہش کرنا ٢ تحفظ، ہوشیار رہنا، تقشف، معمولی زندگی گزارنا۔ پھٹے حال ہونا ٣ شطہ، کنارہ
٤ غلیل، تشنگی۔

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُّرٰی مِنْ اُنْسِہٖ
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ اس کا انس ایسا معلوم ہو
مُسْتَوْحِشًا مِّنْ کُلِّ مَا ھُوَ شَاغِلٌ
کہ ہر وہ چیز جو رکاوٹ پیدا کرے اس سے وحشت ہو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُّرٰی مُتَبَسِّمًا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ بظاہر ہنستا ہوا نظر آئے
وَالْقَلْبُ فِیْہِ مَعَ الْحَنِیْنِ بَلَابِلُ[1]
مگر دل میں شوق کی وجہ سے نالہ بلبل ہو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ ضِحْکُہٗ بَیْنَ الْوَرٰی
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ لوگوں میں ہنستا ہے
وَالْقَلْبُ مَحْزُوْنٌ کَقَلْبِ الثَّاکِلِ[2]
مگر اس کا دل مصیبت زدہ کے دل کی طرح غمگین رہتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ حُزْنُہٗ وَنَحِیْبُہٗ
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ رات کی تاریکی میں اس کا
جَوْفَ الظَّلَامِ فَمَا لَہٗ مِنْ عَاقِلٍ
غم اور گریہ ظاہر ہوتا ہے اور اسکو کوئی جان نہیں سکتا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُّرٰی مُتَمَسِّکًا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ اسی ذات سے سوال
بِسُؤَالِ مَنْ یَّحْظٰی لَدَیْہِ السَّائِلُ
کرتا ہے جس کے پاس سائل مستفید ہوتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاہُ بَاکِیًا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ تم اس کو روتا ہوا دیکھتے ہو
اَنْ قَدْ رَاٰہُ عَلٰی قَبِیْحٍ عَاقِلٌ
محض اس وجہ سے کہ کسی عاقل نے اسکو بری حالتیں دیکھ لیا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاہُ مُسَافِرًا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ تم اس کو دیکھتے ہو کہ وہ
نَحْوَ الْجِہَادِ وَکُلِّ فِعْلٍ فَاضِلٍ
جہاد میں اور ہر نیک کام کیطرف سفر کرنے کیلئے تیار رہتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاہُ مُسَلِّمًا
اور ایک علامت یہ ہے کہ دیکھتے ہو کہ وہ اپنے تمام کام
کُلَّ الْاُمُوْرِ اِلَی الْمَلِیْکِ الْعَادِلِ
اس خدا کے حوالے کرتا ہے جو مالک اور عادل ہے

جرم و گناہ کا اعتراف اور خدا کے فضل کا انتظار

اَخَافُ وَاَرْجُوْ عَفْوَہٗ وَعِقَابَہٗ
میں اسکے عذاب سے ڈرتا ہوں اور اسکے عفو کا امیدوار ہوں
وَاَعْلَمُ حَقًّا اَنَّہٗ حَکَمٌ عَدْلٌ
اور یقیناً جانتا ہوں کہ وہ عدل سے فیصلہ کرنیوالا ہے

فَاِنْ یَّکُ عَفْوًا فَھُوَ مِنْہُ تَفَضُّلٌ
اگر عفو کیا تو اس کی مہربانی ہے
وَاِنْ یَّکُ تَعْذِیْبًا فَاِنِّیْ لَہٗ اَھْلٌ
اور اگر عذاب دیا تو میں اس کا مستحق ہوں

قیامت کے ہول اور اس کے احوال کی حکایت اور توبہ و ندامت کا اظہار

[1] بلبل، جمع بلابل [2] ثکل، اولاد کے مرنے سے مصیبت زدہ ہونا۔

اِذَا قَرُبَتْ سَاعَةٌ یَّا لَهَا
جب قیامت قریب ہوگی تو کیا ہوگا

وَزُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا
اور زمین پورے زلزلے میں ہوگی

تَسِیْرُ الْجِبَالُ عَلٰی سُرْعَةٍ
دفعۃً پہاڑ اڑنے لگیں گے

کَمَرِّ السَّحَابِ تَرٰی حَالَهَا
جس طرح ابر کو تم اڑتے ہوئے دیکھتے ہو

وَتَنْفَطِرُ الْاَرْضُ مِنْ نَّفْخَةٍ
صور پھونکنے کی وجہ سے زمین پھٹ جائے گی

هُنَالِكَ تُخْرِجُ اَثْقَالَهَا
اور اس وقت اپنے بوجھ کو نکال دے گی

وَلَا بُدَّ مِنْ سَآئِلٍ قَآئِلٍ
لوگوں میں اس شخص کا ہونا ضروری ہے جو اس دن سوال کرے

مِنَ النَّاسِ یَوْمَئِذٍ مَّا لَهَا
اور کہے کہ اس کو کیا ہو گیا ہے

تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا رَبَّهَا
وہ اپنا حال اپنے رب سے بیان کردے گی

وَرَبُّكَ لَا شَكَّ اَوْحٰی لَهَا
اور تمہارے رب نے یقیناً اس کے پاس وحی بھیجی ہے

وَیَصْدُرُ كُلٌّ اِلٰی مَوْقِفٍ
اور سب کے سب موقف پر پہونچیں گے

یُقِیْمُ الْكُهُوْلَ وَاَطْفَالَهَا
ایسا موقف جو ادھیڑ اور بچے سب کو ٹھہراتا ہے

تَرَی النَّفْسُ مَا عَمِلَتْ مُحْضَرًا
جو کچھ انسان نے کیا ہے سب کو موجود پائے گا

وَلَوْ ذَرَّةً[۱] كَانَ مِثْقَالَهَا
اگرچہ وہ چیونٹی کے برابر ہو

یُحَاسِبُهَا مَالِكٌ قَادِرٌ
وہ خدا جو مالک و قادر ہے نفس سے محاسبہ کرے گا

فَاِمَّا عَلَیْهَا وَاِمَّا لَهَا
تو نفس نقصان میں رہے گا یا نفع میں

تَرَی النَّاسَ سُكْرٰی[۲] بِلَا قَهْوَةٍ
تم لوگوں کو دیکھوگے کہ بغیر پیئے نشہ میں ہوں گے

وَلٰكِنْ تَرَی الْعَیْنُ مَا هَالَهَا
مگر تم آنکھ کو دیکھو گے کہ کس چیز نے اسکو اس قدر خوف زدہ کردیا ہے

ذُنُوْبِیْ بَلَائِیْ فَمَا حِیْلَتِیْ
میرے گناہ مصیبت ہوگئے اب کیا تدبیر ہے

اِذَا كُنْتُ فِی الْبَعْثِ حَمَّالَهَا
جب قیامت میں میں اپنے گناہوں کو لادے ہوئے ہوں گا

نَسِیْتُ الْمَعَادَ فَیَا وَیْلَهَا
میں آخرت کو فراموش کئے رہا۔ پس افسوس!

وَاَعْطَیْتُ لِلنَّفْسِ اٰمَالَهَا
اور نفس کی آرزوئیں اور خواہشیں پوری کیں

حارث اعور ہمدانی سے خطاب اور فیضِ رحمانی کی اسکو خوشخبری دینا

۱ ذرہ، چھوٹی چیونٹی یا سو ذروں کا ایک جز جمع ذرات، مثقال، جمع مثاقیل، ایک وزن کا نام ہے۔

۲ سکران، مست، جمع سکریٰ وسکاریٰ، والمونث سکریٰ۔

یا حارِ ہمدان من یمت یرنی — من مؤمن او منافق قبلا
اے حارث ہمدان جو مر جائیگا مجھ کو آمنے سامنے دیکھے گا — جو مومن ہو یا منافق

یعرفنی طرفہ و اعرفہ — بنعتہ و اسمہ و ما فعلا
اسکی آنکھیں مجھ کو پہچان لیں گی اور میں اس کو — مع اس نعت کے جو اسکو ملی اور اس کا نام اور جو کچھ اس نے کیا ہے

و انت عند الصراط معترضی — فلا تخف عثرۃ و لا زللا
اور تو پل صراط کے پاس میرے سامنے ہوگا — پس تجھ کو لغزش اور پھسلنے کا کچھ ڈر نہ ہونا چاہیے

اقول للنار حین توقف للعرض — ذریہ لا تقربی الرجلا
جس وقت جہنم پیش کرنے کے لئے ٹھہرائی جائیگی تو میں اس سے کہوں گا — اس کو چھوڑ، میرے آدمی کے قریب نہ ہونا

ذریہ لا تقربیہ ان لہ — حبلا بحبل الوصی متصلا
اس کو چھوڑ اس کے قریب نہ جا اس لئے کہ اس کا تعلق — وصی پیغمبر کے تعلق سے متصل ہے

اسقیک من بارد علی ظماء — تخالہ فی الحلاوۃ العسلا
میں تم کو پیاس کے وقت ٹھنڈا پانی پلاؤں گا — اس قدر شیریں ہوگا کہ تم اس کو شہد سمجھو گے۔

قول علی لحارث عجب — کم ثم اعجوبۃ لہ جملا
یہ بات جو علی نے حارث سے کہی ہے عجیب قسم کی بات ہے — اسکے علاوہ وہاں کس قدر ان کے عجائبات ہوں گے

قواعد احکام نجوم، اور ستاروں میں سعد و نحوست ماننے کی ممانعت

خوفنی منجم اخو خبل[1] — تراجع المریخ فی بیت الحمل
ایک دیوانہ منجم مجھ کو ڈراتا ہے — کہ مریخ برج حمل میں لوٹ کر آیا ہے

فقلت دعنی من اکاذیب الحیل — المشتری سواء عندی و زحل
تو میں نے کہا تو اپنے جھوٹے حیلے مجھ سے رہنے دے — میرے نزدیک مشتری و زحل دونوں برابر ہیں

ادفع عنی نفسی افانین[2] الدول[3] — بخالقی و رازقی عز و جل
گوناگون مصائب کو اپنے خالق اور رازق — عز و جل کی مدد سے اپنے آپ سے دور کرتا ہوں

بخت فرخ و طالع مسعود مہدی موعود کے ظہور کی خبر

بنی اذا ما جاشت الترک فانتظر — ولایۃ مہدی یقوم فیعدل
اے بیٹے جب ترکوں کا ہنگامہ ہو تو تم کو۔ — مہدی کی حکومت کا انتظار کرنا چاہیے جو اٹھ کر انصاف کرینگے

[1] خبل، دیوانگی و فساد عقل [2] فن: شاخ، قسم - جمع افنان و افانین - [3] دولت: گردش - جمع دول -

وَذَلَّ مُلُوْكُ الْاَرْضِ مِنْ اٰلِ هَاشِمٍ
زمین کے بادشاہ آل ہاشم کے سامنے پست ہو گئے
وَبُوْيِعَ مِنْهُمْ مَنْ يَّلَذُّ وَيَهْزِلُ
ان بادشاہوں میں اس شخص کے ہاتھ پر بیعت ہوگی جو عیش میں مبتلا اور

صَبِيٌّ مِنَ الصِّبْيَانِ لَا رَاْيَ عِنْدَهٗ
وہ ایک بچہ ہوگا جس کی کوئی رائے نہ ہوگی
وَلَا عِنْدَهٗ جِدٌّ وَّلَا هُوَ يَعْقِلُ
نہ اسکے پاس بڑائی ہوگی اور نہ سمجھ

فَثَمَّ يَقُوْمُ الْقَائِمُ الْحَقُّ مِنْكُمْ
پس اسوقت تم میں سے ایک حقانی شخص اٹھے گا
وَبِالْحَقِّ يَاْتِيْكُمْ وَبِالْحَقِّ يَعْمَلُ
اور وہ تمہارے پاس حق لے کر آئیگا اور حق پر عمل کریگا

سَمِيُّ نَبِيِّ اللّٰهِ نَفْسِيْ فِدَاءُهٗ
وہ پیغمبر خدا کا ہم نام ہوگا میری جان اس پر فدا ہو
فَلَا تَخْذُلُوْهُ يَا بَنِيَّ وَعَجِّلُوْا
پس اے بچو اسے نہ چھوڑنا اور عجلت کرنا

شیخ عتیق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے خطاب

تَعَلَّمْ اَبَا بَكْرٍ وَّلَا تَكُ جَاهِلًا
اے ابوبکر آپ یاد رکھیں اور جہالت سے کام نہ لیں
بِاَنَّ عَلِيًّا خَيْرُ حَافٍ[1] وَّنَاعِلٍ
یہ کہ علی ان تمام لوگوں سے بہتر ہیں جو برہنہ پا ہیں یا جنکے پاؤں میں جوتی ہے

وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصٰى بِحَقِّهٖ
اور یہ کہ رسول خدا نے ان کے حق میں وصیت کردی ہے
وَاَكَّدَ فِيْهِ قَوْلَهٗ فِي الْفَضَائِلِ
اور ان کے فضائل کے بارے میں بہ تاکید فرمایا ہے

وَلَا تَبْخَسَنْهُ حَقَّهٗ وَارْدُدِ الْوَرٰى
ان کے حق میں کمی نہ کیجئے اور مخلوق کو لوٹا دیجئے
اِلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَصْدَقُ قَائِلٍ
پس خدا کی بات سب سے سچی ہے

کمال بہادری کا اظہار خواہ بچپن میں ہو خواہ بڑھاپے میں

اَنَا الصَّقْرُ الَّذِيْ حُدِّثْتَ عَنْهُ
میں وہ شکرا ہوں جس کا حال وہ شکاری چڑیاں
عِتَاقُ[2] الطَّيْرِ تَنْجَدِلُ انْجِدَالًا
بیان کرتی ہیں جو زمین پہ افتادہ ہیں

وَقَاسَيْتُ الْحُرُوْبَ اَنَا ابْنُ سَبْعٍ
اور میں نے جنگ آزمائی اس وقت کی جب میں سات سال کا تھا
فَلَمَّا شِبْتُ اَفْنَيْتُ الرِّجَالَا
جب میں جوان ہوا لوگوں کو فنا کر دیا

فَلَمْ تَدَعِ السُّيُوْفُ لَنَا عَدُوًّا
پس تلواروں نے میرے کسی دشمن کو نہیں چھوڑا
وَلَمْ يَدَعِ السَّخَاءُ لَدَيَّ مَالًا
اور سخاوت نے میرے پاس مال نہیں چھوڑا

[1] حاف، ننگے پاؤں، ناعل، جوتہ پہننے والا۔ [2] عتاق، الواحد عتیق۔ شکاری۔

بہادری کا اظہار اور شیری کا دعوٰی

صَیدُ المُلُوکِ اَرَانِبٌ وَثَعَالِبٌ
بلوشاہوں کے شکار خرگوش اور لومڑی ہیں
وَاِذَا رَکِبتُ فَصَیدِیَ الاَبطَالُ
اور میں جب سوار ہوتا ہوں تو میرا شکار بہادر ہوتے ہیں

صَیدِیَ الفَوَارِسُ فِی اللِّقَاءِ وَاِنَّنِی
میرے شکار لڑائی میں سوار ہیں اور میں
عِندَ الوَغَا الغَضَنفَرُ قَتَّالُ
لڑائی کے وقت خونخوار شیر ہوتا ہوں

سعادت مآل حضرت امیرؑ کا شجاعت علم اور مال چھپانے کا حکم

عَلَیکُم بِالثَّلَاثَۃِ فَاکتُمُوھَا
تم تین چیزوں کو ضرور چھپاؤ
شَجَاعَتُکُم وَعِلمُکُم وَمَالُ
بہادری علم اور مال کو

فَاِنَّ النَّاسَ اَعدَآءٌ لِّھٰذَا
اس لئے کہ لوگ ان کے دشمن ہیں
وَلَا یُرضِیھِم اِلَّا الزَّوَالُ
ان کو ان کے زوال ہی سے چین ملے گا

حضرت خدیجہؓ اور ابوطالب کی مدح اور ان کے مناقب و محامد کا بیان

اَعَینَیَّ جُودَا بَارَکَ اللّٰہُ فِیکُمَا
اے میری دونوں آنکھوں رو و خدا تم میں برکت دے
عَلٰی ھَالِکَینِ لَاتَرٰی لَھُمَا مِثلَا
ان مرنے والوں پر جن کا مثل نہیں ہے

عَلٰی سَیِّدِ البَطحَاءِ وَابنِ رَئِیسِھَا
بطحا کے سردار اور اس کے رئیس کے بیٹے پر
وَسَیِّدَۃِ النِّسوَانِ اَوَّلُ مَن صَلّٰی
اور عورتوں کی سردار پر جس نے سب سے پہلے نماز پڑھی

مُھَذَّبَۃٍ قَد طَیَّبَ اللّٰہُ خِیمَھَا
پاکیزہ ہیں ان کی فطرت کو خدا نے پاک بنایا ہے
مُبَارَکَۃٍ وَاللّٰہُ سَاقَ لَھَا الفَضلَا
مبارک ہیں خدا ہی نے ان کی فضیلت بیان کی ہے

مُصَابُھُمَا اَدجٰی لِیَ الجَوَّ وَالھَوَا
ان کی مصیبت نے فضا اور ہوا کو تاریک کر دیا
فَبِتُّ اُقَاسِی مِنھُمَا الھَمَّ وَالثُّکلَا
پس میں ان کے رنج و غم کی وجہ سے تکلیف اٹھا رہا ہوں

لَقَد نَصَرَا فِی اللّٰہِ دِینَ مُحَمَّدٍ
ان دونوں نے خدا کی راہ میں ان لوگوں کے خلاف جنھوں نے
عَلٰی مَن بَغٰی فِی الدِّینِ قَد رَعَیَا الاِلَّا
دین میں سرکشی کی، مدد کی اور عہد و پیمان کا لحاظ کیا

۱ ارنب، خرگوش، ثعلب لومڑی۔ بطل، بہادر ۲ سیدۃ النسوان، حضرت خدیجہؓ۔ ۳ خیم، طبیعت ۴ ادجاء، تاریک کرنا ۵ اِلّ، عہد و پیمان۔

پیغمبرِ خدا سے اخلاص اور غیروں کی مذمت کا اظہار

اِنَّ عَبْدًا اَطَاعَ رَبًّا جَلِیْلًا — وَقَفَا الدَّاعِیَ النَّبِیَّ الرَّسُوْلَا

وہ بندہ جو ربِّ جلیل کا مطیع ہے — اور داعیٔ اسلام رسولؐ خدا کا متبع ہے

فَصَلٰوۃُ الْاِلٰہِ تَتْرٰی عَلَیْہِ — فِیْ دُجَی اللَّیْلِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا

تو اس پر رات کی تاریکیوں میں صبح و شام — اللہ کی رحمت مسلسل نازل ہوتی ہے

اِنَّ ضَرْبَ الْعُدَاۃِ بِالسَّیْفِ یُرْضِیْ — سَیِّدًا قَادِرًا وَّیَشْفِیْ عَلِیْلًا

دشمنوں کو تلوار سے مارنا اس شخص کو راضی کرتا ہے — جو سردار اور قابو رکھنے والا ہے اور یہ مار بیمار کو شفا دیتی ہے

لَیْسَ مَنْ کَانَ قَاصِدًا مُّسْتَقِیْمًا — مِثْلَ مَنْ کَانَ ہَاوِیًا وَّذَلِیْلًا

وہ شخص جو میانہ روی اور استقامت اختیار کرنیوالا ہے — اسکے مثل نہیں ہے جو خوار اور ذلیل ہے

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِصْمَۃً لِّاُمُوْرِیْ — وَحَبِیْبِیْ مُحَمَّدٌ لِیْ خَلِیْلًا

میرے کاموں کی حفاظت کے لئے اللہ مجھ کو کافی ہے — اور میرے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے دوست ہیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہارِ محبت جو فرضِ عین ہی اور ہر شخص کے ذمہ بطورِ دَین ہے

اَقِیْکَ[1] بِنَفْسِیْ اَیُّہَا الْمُصْطَفَی الَّذِیْ — ہَدَانَا بِہِ الرَّحْمٰنُ مِنْ غُمَّۃِ[2] الْجَہْلِ

میں خود آپ کی اے برگزیدہ پیغمبر جس کے ذریعہ سے — خدا نے ہمکو جہل کی تاریکی سے نجات دلائی ہے حفاظت کرونگا

وَیَفْدِیْکَ حُوْبَائِیْ[3] وَمَا قَدْرُ مُہْجَتِیْ — لِمَنْ اَنْتَمِیْ مَعَہٗ اِلَی الْفَرْعِ وَالْاَصْلِ

میری جان اور میری جان کیا چیز ہے آپ پر فدا ہو — جن کے ساتھ مجھے اصل اور فرع میں انتساب ہے

وَمَنْ کَانَ لِیْ مُذْ کُنْتُ طِفْلًا وَّیَافِعًا — وَاَنْعَشَنِیْ بِالْعَلِّ[4] مِنْہُ وَبِالنَّہْلِ

اور جو بچپن سے جوانی تک میرے لئے تھا — اور بار بار سیراب کر کے میری پرورش کی

وَمَنْ جَدُّہٗ جَدِّیْ وَمَنْ اَبُوْہُ اَبِیْ — وَمَنْ نَجْلُہٗ[5] نَجْلِیْ وَمَنْ بِنْتُہٗ اَہْلِیْ

اور جس کا دادا میرا دادا ہے اور جس کا باپ میرا باپ ہے — اور جس کا خاندان میرا خاندان ہے اور جس کی لڑکی میری اہلیہ ہے

وَمَنْ حِیْنَ اٰخٰی بَیْنَ مَنْ کَانَ حَاضِرًا — دَعَانِیْ وَاٰخَانِیْ وَبَیَّنَ مِنْ فَضْلِیْ

اور وہ شخص جس نے جب حاضرین میں بھائی چارہ قائم کیا — بلا کر مجھ ہی سے مواخاۃ کی اور میری فضیلت بیان فرمائی

۱؎ ہوتی، گرنا ۲؎ وقایۃ، بچانا، غمۃ، تاریکی ۳؎ حوباء، جان، نفس، جسم۔ مہجۃ، جان، جمع مہج۔ انتماء، انتساب ۴؎ عل، دوبارہ پینا، نہل، پہلی مرتبہ پینا۔ ۵؎ نجل، خاندان۔ نسل۔

لَكَ الْفَضْلُ إِنِّي مَا حَيِيتُ لَشَاكِرٌ	لِإِحْسَانِ مَا أَوْلَيْتَ يَا خَاتَمَ الرُّسُلِ
فضیلت آپ ہی کو حاصل ہو تاحیات میں آپ کا شاکر رہوں گا	اس احسان کی وجہ سے جو آپ نے فرمایا ہے اے خاتم الرسل

غزوۂ بدر کی حکایت اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَبْلٰى رَسُولَهُ
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے اپنے رسول کی آزمائش کی
بَلَاءَ عَزِيزٍ ذِي اقْتِدَارٍ وَذِي فَضْلِ
ایسی آزمائش جو صاحب عزت صاحب اقتدار و صاحب فضل ہے

بِمَا أَنْزَلَ الْكُفَّارَ دَارَ مَذَلَّةٍ
اس طور پر کہ کفار کو ذلت کے گھاٹ اتارا
وَلَاقَوْا هَوَانًا مِنْ إِسَارٍ وَمِنْ قَتْلِ
اور ان کو قید و قتل اور ہر قسم کی ذلت ملی

فَأَمْسٰى رَسُولُ اللّٰهِ قَدْ عَزَّ نَصْرُهُ
پس رسول خدا کی مدد غالب ہو گئی
وَكَانَ أَمِينُ اللّٰهِ أُرْسِلَ بِالْعَدْلِ
اور وہ اللہ کے امین تھے جو عدل کے ساتھ بھیجے گئے تھے

فَجَاءَ بِفُرْقَانٍ مِنَ اللّٰهِ مُنْزَلٍ
پس وہ فرقان لائے جو منزل من اللہ ہے
مُبَيَّنَةٍ آيَاتُهُ لِذَوِي الْعَقْلِ
جس کی آیتیں عقلمندوں کے لئے واضح ہیں

فَآمَنَ أَقْوَامٌ كِرَامٌ وَأَيْقَنُوا
تو اچھے لوگ تو ایمان لائے اور یقین کیا
وَأَمْسَوْا بِحَمْدِ اللّٰهِ مُجْتَمِعِي الشَّمْلِ
اور بحمد اللہ ان کی جماعت بندی ہو گئی

وَأَنْكَرَ أَقْوَامٌ فَزَاغَتْ قُلُوبُهُمْ
اور کچھ لوگوں نے انکار کیا تو ان کے دل کج ہو گئے
فَزَادَهُمُ الرَّحْمٰنُ خَبْلًا عَلَى الْخَبْلِ[2]
اور خدا نے ان کی بربادی میں چند در چند اضافہ کر دیا

وَأَمْكَنَ مِنْهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ رَسُولَهُ
اور خدا نے اپنے رسول کو غزوۂ بدر کے دن موقع دیا
وَقَوْمًا غِضَابًا فِعْلُهُمْ أَحْسَنُ الْفِعْلِ
اور ان کو موقع دیا جو غضب میں تھے جن کا کام بہترین کام ہوتا ہے

بِأَيْدِيهِمْ بِيضٌ[3] خِفَافٌ قَوَاطِعُ
ان کے ہاتھوں میں چمکتی ہوئی ہلکی تیز تلواریں ہیں
وَقَدْ حَادَثُوهَا بِالْجَلَاءِ وَبِالصَّقْلِ
اور صیقل اور جلا دیکر ان کو اور چمکدار بنا دیا ہے

فَكَمْ تَرَكُوا مِنْ نَاشِئٍ ذِي حَمِيَّةٍ
پس بہت سے غیرت مند جوانوں کو پچھاڑ دیا
صَرِيعًا وَمِنْ ذِي نَجْدَةٍ مِنْهُمْ كَهْلِ
اور کتنے دلیروں کو ڈھیر کر دیا

وَتَبْكِي عُيُونُ النَّائِحَاتِ عَلَيْهِمْ
اور رونے والیوں کی آنکھیں ان پر روتی ہیں
تَجُودُ بِإِسْبَالِ الرَّشَاشِ وَبِالْوَبْلِ
پُردرد آنکھیں ترشح اور بڑی بوند والی بارش برساتی ہیں

۱؎ ابلاء، آزمائش کرنا ۲؎ خبل، فساد، تباہی، جمع خبول، ۳؎ بیض، تلوار، جمع بیض ۴؎ رش، بارش، جمع رشاش۔ وبل ۵؎، بڑے بڑے بوند کی بارش۔

نَوَائِحُ تَبْكِي عُتْبَةَ الْغَيِّ وَابْنَهُ
اور وہ عورتیں گمراہ عتبہ اور اسکے بیٹے پر روتی ہیں
وَشَيْبَةَ تَنْعَاهُ وَتَنْعِي اَبَا جَهْلِ
اور شیبہ اور ابوجہل کی خبر مرگ دیتی ہیں

وَذَا الذَّحْلِ تَنْعَى وَابْنَ جُدْعَانَ فِيهِمُ
اور دوسرے دشمنوں کی خبر مرگ سناتی ہیں اور ان میں جدعان کا بیٹا
مُسَلَّبَةً حَرَّى مُبَيِّنَةَ الثُّكْلِ
لباس سوگ پہنے ہوئے ہے تشنہ ہے اور اس کا رنج وغم کھلا ہوا ہے

ثَوَى مِنْهُمُ فِي بِئْرِ بَدْرٍ عِصَابَةٌ
ان کی ایک جماعت چاہ بدر میں پڑی ہوئی ہے
ذَوُو نَجَدَاتٍ فِي الْحُزُونِ وَفِي السَّهْلِ
جو بہادری کے جوہر دکھاتی تھی سخت اور نرم زمین میں

دَعَا الْغَيُّ مِنْهُمْ مَنْ دَعَا فَاَجَابَهُ
اُن میں سے جسکو بھی گمراہی نے پکارا اُس نے اسکی آواز کو لبیک کہا
وَلِلْغَيِّ اَسْبَابٌ مُقَطَّعَةُ الْوَصْلِ
اور گمراہی کے لیے اسباب ہوتے ہیں جو تعلقات کو کاٹنے والے ہیں

فَاَضْحَوْا لَدَى دَارِ الْجَحِيمِ بِمَعْزِلٍ
پس وہ جہنم میں پہنچ گئے اور گمراہی اور سرکشی سے دور ہوکر
عَنِ الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ فِي اَشْغَلِ الشُّغْلِ
ایسے حال میں پڑ گئے جو ان کو ہر طرف سے پھیر دینے والی ہے

غزوۂ اُحد کا بیان جو اطرافِ مدینہ میں ہے اور اہل کفر اور دشمنوں کا غالب ہونا

رَاَيْتُ الْمُشْرِكِينَ بَغَوْا عَلَيْنَا
مشرکین کو میں نے دیکھا کہ وہ ہم پر زیادتی کررہے ہیں
وَلَجُّوا فِي الْغَوَايَةِ وَالضَّلَالِ
اور گمراہی وضلالت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَقَالُوا نَحْنُ اَكْثَرُ اِذْ نَفَرْنَا
اور کہا کہ جب ہم لڑائی کی صبح کو لمبے لمبے نیزے لیکر
غَدَاةَ الرَّوْعِ بِالْاَسَلِ الطِّوَالِ
روانہ ہوتے ہیں تو تعداد میں بہت زیادہ ہوتے ہیں

فَاِنْ يَبْغُوا وَيَفْتَخِرُوا عَلَيْنَا
پس اگر وہ سرکشی کرتے ہیں اور پھر حضرت حمزہؓ کے قتل پر فخر کرتے
بِحَمْزَةَ وَهُوَ فِي الْغُرَفِ الْعَوَالِي
تو مناسب نہیں کیونکہ حمزہ بہشت کے بلند بالاخانوں میں ہیں

فَقَدْ اَوْدَى بِعُتْبَةَ يَوْمَ بَدْرٍ
اور اسلیئے کہ حمزہؓ نے بدر کے دن عتبہ کو ہلاک کیا
وَقَدْ اَوْدَى وَجَاهَدَ غَيْرَ آلِ
اور ہلاک کیا بغیر کسی قسم کی تقصیر کے

وَقَدْ فَلَلْتُ خَيْلَهُمُ بِبَدْرٍ
اور میں نے بھی اُن کے سواروں کو بدر میں شکست دی تھی
وَاَتْبَعْتُ الْهَزِيمَةَ بِالرِّجَالِ
اور ان کے جوانوں کے پیچھے ہزیمت لگادی تھی

وَقَدْ غَادَرْتُ كَبْشَهُمُ جِهَارًا
اور بحمد اللہ میں نے ان کے سردار طلحہ کو
بِحَمْدِ اللّٰهِ طَلْحَةَ فِي الْمَجَالِ
میدان ہی میں جہاد کرکے چھوڑ دیا

۱؎ نعی، موت کی خبر دینا ۲؎ تسلیب، جامہ سوگ پہننا - حرّی، تشنہ ۳؎ حزن سخت زمین - جمع حزون ۴؎ لج، چمٹنا ۵؎ نفور، آگے بڑھنا، حملہ کرنا، روانہ ہونا ۶؎ غرفہ، بالاخانہ ۷؎ الو گی کرنا - ۸؎ کبش، بھیڑ، سردار۔

فَتُلَّ بِوَجْهِهِ فَرَفَعْتُ عَنْهُ
وہ منھ کے بل گر پڑا تو میں نے اس تلوار کو

رَفِيقُ الْحَدِّ حُودِثَ بِالصِّقَالِ
جو تیز اور صیقل کی وجہ سے چمکدار تھی اُس سے اٹھا لیا

كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهُ إِذَا مَا
گویا نمک جب اُسپر لگایا جاتا ہے اور چمکتی ہے

تَلَظَّى كَالْعَقِيقَةِ فِي الظِّلَالِ
تو معلوم ہوتا ہے کہ ابر کے سایہ میں بجلی ہے

عثمان بن طلحہ مردود کے رجز یہ اشعار جو اُحد میں مشرکوں کا علمبردار تھا

أَنَا ابْنُ عَبْدِ الدَّارِ ذِي الْفُضُولِ
میں اس عبد الدار کا بیٹا ہوں جو صاحب فضل ہے

وَإِنَّكَ عِنْدِي يَا عَلِيُّ مَقْتُولٌ
اور تم میرے نزدیک اے علی ضرور قتل ہو گے

أَوْ هَارِبٌ خَوْفَ الرَّدَى مَفْلُولٌ
یا ہلاکت کے خوف سے شکست کھا کر بھاگ جاؤ گے

فصیح عبارت اور ملیح اشارت میں حضرت کا جواب

هَذَا مَقَامِي مَعْرُوضٌ مَبْذُولٌ
یہ میرا مقام سامنے ہے اور مجھ کو عطا ہوا ہے

مَنْ يَلْقَى سَيْفِي فَلَهُ الْعَوِيلُ
جو شخص بھی میری تلوار سے ملے گا بس وہ روئیگا

وَلَا أَهَابُ الصَّوْلَ بَلْ أَصُولُ
اور میں حملہ سے نہیں ڈرتا بلکہ خود حملہ کرتا ہوں

إِنِّي عَلَى الْأَعْدَاءِ لَا أَزُولُ
میں دشمن کے مقابل سے نہیں ہٹتا

يَوْمًا لَدَى الْهَيْجَاءِ وَلَا أَحُولُ
میں کبھی بھی لڑائی میں جگہ نہیں بدلتا

وَالْقِرْنُ عِنْدِي فِي الْوَغَا مَقْتُولٌ
اور مقابل کا انجام میرے نزدیک جنگ میں قتل ہے

أَوْ هَالِكٌ بِالسَّيْفِ أَوْ مَغْلُولٌ
یا ہلاک ہوگا یا اس کے بیڑیاں پڑی ہوں گی

وہ رجز جس کو ابوالحکم عمرو بن خنس ابن شریق ثقفی نے تقدیر سے پریشان ہو کر غزوہ کے موقع پر کہا تھا

يَا مَرْحَبًا بِفَارِسٍ مَعَكُمْ
اس سوار کو مبارک جو تمہارے ساتھ ہے

إِذْ جَاءَنَا فِي حَوْمَةِ الْقَسْطَلِ
جس وقت وہ ہمارے پاس بڑے غبار میں آیا

يَرْجُو اقْتِرَانًا قَاصِدًا نَحْوَنَا
اسکو مقابلہ کا خیال ہے اور ہماری طرف قصد ہے

نَسْقِيهِ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ الْمُعَجَّلِ
ہم اُس کو آسمان کا پانی فوراً پلائیں گے

لہ تلّ، منہ کے بل گرا دینا۔ رفع عنہ، ابعد عنہ۔ محادثہ، صاف کرنا ۳ تلظّی، آگ بھڑکانا۔ عقیقہ، بجلی۔

وَمَا عِنْدَنَا شَیْءٌ سِوٰی مَاتَرٰی
ہمارے پاس بجز اسکے جو تم دیکھتے ہو کچھ نہیں ہے

مِنْ حَادِثٍ بِالْعَهْدِ بِالصَّیْقَلِ
یعنی جلد صیقل کی ہوئی تلوار

ذَاكَ الَّذِیْ یَقْرِیْ ضُیُوْفَ[1] الْوَغَا
یہ لڑائی کے مہمانوں کی مہمان نوازی کرتی ہے

وَلَاذِیْ لِلْاَضْیَافِ فِی الْمَنْزِلِ
نہ کہ گھر کے مہمانوں کی

اُن کا اچھی عبارت اور مرغوب طرز پر جواب

اِخْسَأْ[2] عَلَیْكَ اللَّعْنُ مِنْ جَاحِدٍ
دور ہو اے منکر تجھ پر لعنت

یَا ابْنَ لَعِیْنٍ لَاحَ بِالْاَرْذَلِ
اے لعین کے بیٹے جو ذلیل تر ظاہر ہوا

اَلْیَوْمَ اَعْلُوْكَ بِذِیْ رَوْنَقٍ
میں تم کو آج ایسی تلوار ماروں گا جو مثل

كَالْبَرْقِ فِی الْمَخْلُوْلَقِ الْمُسْبَلِ
بجلی کے پرانے لٹکتے ہوئے کپڑے پر اثر کرتی ہے

یَفْرِیْ شُئُوْنَ[3] الرَّاْسِ لَا یَنْثَنِیْ
وہ تلوار سر کے جوڑ کو الگ کر دیتی ہے اور نہیں مڑتی

بَعْدَ فَرَاشِ الْحَاجِبِ الْاَجْزَلِ
کٹے ابرو کی باریک ہڈیوں کو کاٹنے کے بعد

اَرْجُوْ بِذَالِكَ الْفَوْزَ فِیْ جَنَّةٍ
اسکے ذریعہ سے اعلیٰ جنت میں جو بہترین

عَالِیَةٍ فِیْ اَكْرَمِ الْمَدْخَلِ
مقام ہے کامیابی کا امیدوار ہوں

غزوۂ خندق اور رسولِ برحق کی فتح کی حکایت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَمِیْلِ الْمُفْضِلِ
اس خدا کو سب تعریف ہے جو جمیل اور محسن ہے

اَلْمُسْبِغِ[4] الْمُوْلِی الْعَطَاءِ الْمُجْزِلِ
اتمام نعمت کرنے والا اور بہت زیادہ عطیہ والا ہے

شُكْرًا عَلٰی تَمْكِیْنِهٖ لِرَسُوْلِهٖ
اس خدا کا شکر ہے جس نے اپنے رسول کی

بِالنَّصْرِ مِنْهُ عَلَی الْغُوَاةِ الْجُهَّلِ
مدد کر کے جاہل سرکشوں پر ان کو قابو دیا

كَمْ نِعْمَةٍ لَا اَسْتَطِیْعُ بُلُوْغَهَا
بہت سی ایسی نعمتیں ہیں جن تک اپنی کوشش سے میں

جُهْدًا وَلَوْ اَعْمَلْتُ طَاقَةَ مِقْوَلِ[5]
نہیں پہنچ سکتا اگرچہ میں اپنی زبان کی پوری طاقت صرف کر دوں

لِلّٰهِ اَصْبَحَ فَضْلُهٗ مُتَظَاهِرًا
بخدا اس کا فضل مجھ پر نمایاں ہو گیا

مِنْهُ عَلَیَّ سَأَلْتُ اَمْ لَمْ اَسْأَلِ
خواہ مانگوں یا نہ مانگوں

---

[1] ضیف، مہمان جمع اضیاف ضیوف [2] اِخسَ، دُور ہونا۔ [3] شئون، جوڑ، رگ۔ جمع شیوان۔ فراش، باریک ہڈیاں۔ اجزل، بریدہ [4] اسباغ، پوری طور سے نعمت دینا، ایلاد، دینا۔ اجزال بہت دینا [5] مقول، زبان۔

قد عاین الاحزاب من تائیدہ — جند النبی وذی البیان المرسل

جماعت کفار نے پیغمبرؐ کی فوج اور خود صاحب بیان رسول کے لئے جو خدا کی تائید ہوئی اس کو دیکھ لیا

ما فیہ موعظۃ لکل مفکر — ان کان ذا عقل وان لم یعقل

جس میں غور کرنے والے کے لئے نصیحت ہے خواہ وہ سمجھدار ہو یا نہ ہو

حیی بن اخطب کے قتل کا بیان جو قبائل یہود کا سردار تھا

لقد کان ذا جد وجد بکفرہ — فقید الینا فی المجامع یعتل

وہ صاحب قسمت تھا اور اپنے کفر کے لئے کوشاں تھا — پس وہ مجمع عام میں ہمارے پاس بہت سختی سے گھسیٹ کر لایا گیا

فقلدتہ بالسیف ضربۃ محفظ — فصار فی قعر الجحیم یکبل

پس ایک غصہ ور شخص کی ضرب نے اسکے گلے میں تلوار کا ہار ڈال دیا — اور وہ قعر جہنم میں اوندھا ڈال دیا گیا

فذاک مآب الکافرین ومن یکن — مطیعا لامر اللہ فی الخلد ینزل

کافروں کا یہی انجام ہے اور جو شخص خدا کے حکم کا فرمانبردار ہو وہ جنت الخلد میں قیام کریگا

کینہ رکھنے والے منافقوں کی جھوٹی خبروں کا اظہار جس وقت مصطفےٰ صلعم حضرت علی کو خلیفہ مدینہ میں بنا گئے

الا باعد اللہ اہل النفاق — واہل الاراجیف والباطل

ہاں خدا منافقوں کو، کاذبوں کو اور اہل باطل کو اپنی رحمت سے دور کرے

یقولون لی قد قلاک الرسول — فخلاک فی الخالف الخاذل

مجھسے کہتے ہیں کہ رسول اللہ کو تم سے دشمنی تھی اسلئے تم کو چھوڑ دیا اور ان لوگوں میں ڈال دیا جو پیچھے رہنے والے اور غدار

وما ذاک الا لان النبی — جفاک وما کان بالفاعل

یہ محض اس وجہ سے ہے کہ رسول اللہ نے تم سے بے پروائی کی حالانکہ وہ ایسے نہ تھے

فسرت وسیفی علی عاتقی — الی الراحم الحاکم الفاضل

پس میں اپنے کندھے پر تلوار رکھ کر پیغمبر خدا کے پاس جو رحم کرنے والے بزرگ حاکم ہیں گیا

فلما رآنی ہفا قلبہ — وقال مقال الاخ السائل

تو جب انھوں نے مجھے دیکھا تو ان کا دل بھر آیا اور مزاج پرسی کرنے والے بھائی کی طرح کہا

۵۱ قود، کھینچنا ـ عتل، سختی سے کھینچنا ـ ۵۲ محفظ، غصہ ہونا ۵۳ ارجاف، جھوٹی خبر ۵۴ قلی، دشمنی کرنا ۵۵ ہفو، ہلانا، اڑانا۔

أَمِمَّا ابْنَ عَمِّي فَأَنْبَأْتُهُ ۔۔۔ بِإِرْجَافِ ذِي الْحَسَدِ الدَّاغِلِ[1]

کس لئے ابن عم! تو میں نے آپ کو ۔۔۔ حاسد اور فسادیوں کے جھوٹ کی خبر دی

فَقَالَ أَخِي أَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ ۔۔۔ كَهَارُونَ مِنْ مُوسَى لَمْ يَأْتَلِ[2]

تو آپ نے فرمایا کہ تو میرا بھائی ہے نہ وہ لوگ ۔۔۔ جس طرح ہارون نے موسےٰ سے کچھ کمی نہیں کی

جس وقت جنگ جمل کا وقت قریب آگیا تو حضرت علیؓ نے لڑنے والوں پر رنج و غم کا اظہار فرمایا

قَدْ طَالَ لَيْلِي وَالْحَزِينُ مُوَكَّلُ ۔۔۔ لِحِذَارِ يَوْمٍ عَاجِلٍ وَمُؤَجَّلِ

میری شب دراز ہوگئی اور غمگین چھوڑ دیا گیا ہے ۔۔۔ ایک جلد آنیوالے اور متعین دن سے ڈرنے کے لئے

وَالنَّاسُ نَعْرُوهُمْ[3] أُمُورٌ جَمَّةٌ ۔۔۔ مُرٌّ مَذَاقَتُهَا كَطَعْمِ الْحَنْظَلِ

اور لوگوں کو بہت ایسے امور پیش آئیں گے ۔۔۔ جن کا مزہ مثل حنظل کے مزے کے کڑوا ہوگا

فِتَنٌ تَحِلُّ بِهِمْ وَهُنَّ سَوَارِعٌ ۔۔۔ تُسْقَى أَوَاخِرُهَا بِكَأْسِ الْأَوَّلِ

فتنے ان پر نازل ہو رہے ہیں اور وہ ان پر ٹوٹتے ہیں ۔۔۔ جو انجام پہلے والوں کا ہوا وہی آخر والوں کا بھی ہوگا

فِتَنٌ إِذَا نَزَلَتْ بِسَاحَةِ أُمَّةٍ ۔۔۔ خِيفَتْ بِعَدْلٍ بَيْنَهُمْ مُتَبَهِّلِ[4]

جب کسی قوم کے میدان میں فتنوں کا نزول ہوتا ہے ۔۔۔ تو اسکو ایک مخلص اور عادل سے جو ان میں ہوتا ہو ڈرایا جاتا ہے

حضرت طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما و جزاہما بالخیر کی شکایت

إِنَّ يَوْمِي مِنَ الزُّبَيْرِ وَمِنْ ۔۔۔ طَلْحَةَ فِيمَا يَسُوءُنِي لَطَوِيلُ

میرا زبیر اور طلحہ والا دن ۔۔۔ جس میں مجھ کو ذہنی تکلیف ہوئی بڑا طویل ہے

ظَلَمَانِي وَلَمْ يَكُنْ عَلِمَ اللهُ ۔۔۔ إِلَى الظُّلْمِ لِي لِخَلْقٍ سَبِيلُ

ان دونوں نے مجھ پر ظلم کیا اور خدا جانتا ہے ۔۔۔ کہ کسی مخلوق کو مجھ پر ظلم کرنے کی کوئی صورت نہیں ہے

سرکشی اور طغیانی کے وقتوں میں معاویہؓ ابن ابی سفیان کو پیام

أَلَا مَنْ ذَا يُبَلِّغُ مَا أَقُولُ ۔۔۔ فَإِنَّ الْقَوْلَ يُبَلِّغُهُ الرَّسُولُ

ہاں کون میرا پیغام پہنچائے گا ۔۔۔ پس قاصد اس کا پیغام پہنچاتا ہے

[1] دغل، فساد [2] ابتلا، کوتاہی کرنا [3] عرض پیش آنا [4] تبہل، گڑگڑانا۔

الا ابلغ معاویة بن صخر
ہاں معاویہ بن صخر کو مطلع کردو
لقد حاولت لو نفع الحویل
تم نے چاہا کاش تمہارا چاہنا مفید ہوتا

وناطحت الاکارم من رجال
تم نے شریفوں سے جنگ کی
ھم الھام الذین لھم اصول
وہ لوگ ایسے سردار ہیں جو خاندانی ہیں

ھم نصروا النبی وھم اجابوا
ان لوگوں نے نبی کی مدد کی اور جب رسول
رسول اللہ اذ خذل الرسول
چھوڑ دیئے گئے تھے، اسوقت ان کی بات قبول کی

نبیا جالد الاصحاب عنہ
وہ نبی جسکی طرف سے ان کے اصحاب نے تلوار چلائی
وناب الحرب لیس لہ فلول
جب کہ لڑائی کے دانت کند نہ تھے

فدنت لہ ودان ابوک کرھا
پس تم نے اور تمہارے باپ نے ناگواری کے ساتھ ان کی اطاعت کی
سبیل الغی عند کما سبیل
تم دونوں کا راستہ گمراہی کا راستہ تھا

مضی فنکصتما لما تواری
رسول خدا گذر گئے اور جب رسول خدا چھپ گئے
علی الاعقاب غیکما طویل
تو تم لوگ ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹے اور تم دونوں کی گمراہی بہت طویل ہے

اذا ما الحرب اھدب عارضاھا
جب لڑائی کے ابر نے اپنا دامن لٹکایا
وابرق عارض منھا مخیل
اور لڑائی کا وہ ابر جس میں بارش کے نشان ہیں چمکا

فیوشک ان یجول الخیل یوما
پس عنقریب تم پر گھوڑے ایک دن دوڑینگے
علیک وانت منجدل قتیل
جب تم مقتول پڑے ہوئے نظر آؤ گے

بہترین طریقہ پر جواب الجواب

اصبحت ذا حمق تمنی الباطلا
تم احمق ہوگئے اور باطل کی تمنائیں کیں
لاوردن شامک الصواھلا
میں یقیناً تمہارے شام میں گھوڑوں کو لاؤں گا

اصبحت انت یا ابن ھند جاھلا
اے ابن ہند تم جاہل ہوگئے
لارمین منکم الکواھلا
میں ضرور تمہاری پیٹھ پر تیر ماروں گا

تسعین الفا رامحا ونابلا
نوے ہزار نیزہ باز اور تیر انداز
یزدحمون الحزن والسواھلا
سخت اور نرم زمین میں از دحام کریں گے

۱؎ محاولۃ، چاہنا، حول، خواہش ۲؎ نطاح جنگ کرنا - ہامۃ، کھوپڑی - ہام جمع، مراد سردار ۳؎ مجادلۃ، تیغ زنی کرنا - فلول کند ہونا ۴؎ اہداب دامن لٹکانا، عارض، ابر - اخالۃ ابر میں بارش کے نشان ہونا ظاہر ہونا - ۵؎ صاہل، ہنہنانے والا گھوڑا - ۶؎ کاہل جمع کواہل، دونوں شانوں کا درمیانی حصہ، پیٹھ، قابل اعتماد شخص -

بالحق والحق يزيح الباطلا — هذا لك العام وذرني قابلا

حق کے ساتھ اور حق ہی باطل کو مٹاتا ہے — یہ تیرا سال ہے میرے لئے آئندہ سال چھوڑ دے

لشکر مجسمہ فتح کی صفت

كأساد غيل وأشبال خيس — غداة الخميس ببيض صقال

جھاڑی کے شیروں اور شیر بچوں کی طرح — لشکر پنج رکن کی صبح میں چمکتی ہوئی صیقل کی ہوئی تلواروں کی

مجيد الضراب وجز الرقاب — أمام العقاب[1] غداة النزال

بڑے جھنڈے کے سامنے لڑائی کی صبح میں — خوب تیغ زنی کرتے ہوئے اور گردنوں کو کاٹتے ہوئے

تكيد الكذوب وتخزي الهيوب[2] — وتروي الكعوب دماء القذال

وہ فوج جھوٹوں کو دھوکہ دیتی ہے اور خوفزدہ لوگوں کو رسوا کرتی ہے — اور سر کے پچھلے حصے کے خون سے نیزوں کے بند کو سیراب کرتی ہے

صفین میں عبدالعزیز بن حارث کے دین کے متعلق اپنی خوشنودی کا اظہار

شريت بأمر لا يطاق حفيظة[3] — حياء وإخوان الحفاظ قليل

تم نے اپنی آپ کو غیرت وحیا کیوجہ سے ایسے امر کے عوض فروخت کیا جو طاقت سے باہر ہے — اور صاحب غیرت کم ہوتے ہیں

جزاك إله الناس خيرا فقد وفت — يداك بفضل ما هناك جزيل

خدا تم کو جزائے خیر دے اسلئے کہ تمہارے ہاتھوں نے — وہ فضیلت حاصل کی جس کا بدلہ وہاں بہت بڑا ہوگا

حضرت عمار یاسر کی شہادت کے وقت انتہائی رنج وغم کیوجہ سے موت کی تمنا

ألا أيها الموت ليس بتاركي — أرحني فقد أفنيت كل خليل

اے موت جو مجھ کو چھوڑنے والی نہیں ہے — مجھ کو راحت دے کیونکہ تو نے تمام دوستوں کو فنا کر دیا

أراك مضرا بالذين أحبهم — كأنك تنحو نحوهم بدليل

میں تجھکو دیکھتا ہوں تو انہیں لوگوں کو نقصان پہنچاتی ہے جن سے مجھ کو محبت ہے — گویا تو ان کی طرف کسی رہبر کو لے کر قصد کرتی ہے

خون آشام تلواروں سے شامی لشکروں کے قتل کی حکایت

۱؎ عقاب، بڑا جھنڈا ۲؎ ہیوب، بزدل، ڈرنے والا۔ کعب جمع کعوب، نیزہ کی گرہیں۔ قذال، سر کا پچھلا حصہ

۳؎ حفیظہ، ما یحفظ، حمیت۔ غیرت

كَأَنْ تَرَكْنَا فِي دِمَشْقَ وَأَهْلِهَا
میں نے دمشق اور دمشق والوں میں بہتوں کو ایسا کر چھوڑا

مِنْ أَشْمَطَ مَوْتُورٍ وَشَمْطَاءَ ثَاكِلٍ
کہ ان کے بال کچھ سیاہ کچھ سفید ہیں مگر مقتول کا انتقام نہیں لے سکے

وَغَانِيَةٍ صَادَ الرِّمَاحُ حَلِيلَهَا
اور بہت سی مستغنی عورتیں ہیں جن کے شوہر نیزوں کا شکار ہو گئے

وَأَضْحَتْ بَعْدَ الْيَوْمِ إِحْدَى الْأَرَامِلِ
اور ان کے مرنے کے بعد وہ بیوہ ہو گئیں

تُبَكِّي عَلَى بَعْلٍ لَهَا رَاحَ غَازِيًا
اپنے ان شوہروں پر روتی ہیں جو لڑنے کے لئے گئے

وَلَيْسَ إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ بِقَافِلٍ
اور قیامت تک واپس نہیں آئیں گے

وَنَحْنُ أُنَاسٌ لَا تَصِيدُ رِمَاحُنَا
اور ہم وہ لوگ ہیں کہ ہمارے نیزے جب ہم

إِذَا مَا طَعَنَّا الْقَوْمَ غَيْرَ الْمُقَاتِلِ
قوم سے نیزہ بازی کرتے ہیں تو بجز لڑنے والوں کے کسی کا شکار نہیں کرتے

قضائے حاجات کیلئے دعا جو تضرع و مناجات کو بھی شامل ہے

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ
اے دعا کے سننے والے

وَيَا رَافِعَ السَّمَاءِ
اور اے آسمان کے بلند کرنے والے

وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ
اے ہمیشہ رہنے والے

وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ
اور بڑی بخشش والے

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيمِ
غریب فاقہ مست کے لئے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوبِ
اے عالم الغیوب

وَيَا غَافِرَ الذُّنُوبِ
اے گناہوں کے بخشنے والے

وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوبِ
اے عیوب کے چھپانے والے

وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ
اور اے مصائب کے دور کرنے والے

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيمِ
مصیبت زدہ غصہ پینے والے خاموش

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ
اے اعلیٰ صفات والے

وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ
اے گھاس پیدا کرنے والے

۱؎ اشمط، سیاہ و سفید بالوں والا شمطاء مونث ۲؎ غانیہ، بے نیاز عورت ۳؎ ارملہ، بیوہ ۴؎ ارہاق، تکلیف دینا ۵؎ کظیم، غصہ پینے والا۔

وَیَا جَامِعَ الشَّتَاتِ — وَیَا مُنْشِیٔ الرُّفَاتِ
اے متفرق کے جمع کرنے والے — اور اے ریزہ ریزہ سے پیدا کرنے والے

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِیْمِ
بوسیدہ ہڈیوں سے

حرف الثاء

وَیَا مُنْزِلَ الْغِیَاثِ — مِنَ الدُّلَّحِ الْحِثَاثِ
اے بارش نازل کرنے والے — چلنے والے بادلوں سے

عَلَی الْحُزْنِ وَالدِّمَاثِ — اِلَی الْجُوَّعِ الْغِرَاثِ
سخت اور نرم زمین پر — بھوکے اور سخت بھوکے کے لیئے

مِنَ الْھُزَّمِ الرُّزُوْمِ
مجتمع بادلوں سے

حرف الجیم

وَیَا خَالِقَ الْبُرُوْجِ — سَمَاءً بِلَا فُرُوْجِ
اور اے برجوں کے پیدا کرنے والے — یعنی اس آسمان کے پیدا کرنیوالے جسمیں شگاف نہیں ہے

مَعَ اللَّیْلِ ذِی الْوُلُوْجِ — عَلَی الضَّوْءِ ذِی الْبُلُوْجِ
مع اس رات کے جو چمکتی ہوئی — روشنی پر داخل ہو جاتی ہے

یُغَشِّیْ سَنَا النُّجُوْمِ
جو تاروں کی روشنی کو ڈھانک لیتی ہے

حرف الحاء

وَیَا فَالِقَ الصَّبَاحِ — وَیَا فَاتِحَ النَّجَاحِ
اور اے صبح کے پیدا کرنے والے — اور کامیابی کا دروازہ کھولنے والے

وَیَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ — بِکُوْرًا مَعَ الرَّوَاحِ
اے ہوا کے چلانے والے — صبح و شام

فَیُنْشَانِ بِالْغُیُوْمِ
جو ابر باران کو پیدا کرتی ہے

حرف الخاء

وَیَا مُرْسِیَ الرَّوَاسِخِ — اَوْتَادُھَا الشَّوَامِخِ
اور اے مضبوط پہاڑوں کو گاڑنے والے — جس کی میخیں بلند ہیں

۱ رفات، ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے۔ ۲ عظم، ہڈی۔ جمع اعظم ۳ دالح، ابر جمع دلح، از دلح بمعنی کھینچنا۔ حثیث ابھارنیوالا ۴ دمث، نرم جگہ۔ غراث، غرثان جمع بھوکا۔ ۵ ہزم، الواحد، جمع ہزیم ابر۔ بانہ ینشق بالمدر ۶ غمۃ، ابر۔ ۷ راسخہ، پہاڑ، شامخہ۔ بلند

فِی اَرْضِهَا السَّوَانِخُ — اَطْوَادِهَا الْبَوَاذِخُ
اس کی مضبوط زمین میں — جس کے ٹیلے گویا پہاڑ ہیں

مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِیْمِ
یہ سب اس کی قدیم صنعت کا کرشمہ ہے

وَیَا هَادِی الرَّشَادِ — وَیَا مُلْهِمَ السَّدَادِ
اور اے رشد و ہدایت کے رہنمائی کرنیوالے — اور اے صواب کے الہام کرنیوالے

وَیَا رَازِقَ الْعِبَادِ — وَیَا مُحْیِیَ الْبِلَادِ
اور اے بندوں کو روزی دینے والے — اور اے ملکوں کو حیات بخشنے والے

وَیَا فَارِجَ الْغُمُوْمِ
اور اے غموں کو دور کرنے والے

وَیَا مَنْ بِهٖ اَعُوْذُ — وَیَا مَنْ بِهٖ اَلُوْذُ
اور اے وہ ذات جس کے پاس میں پناہ لیتا ہوں — اور اے وہ ذات جس کو میں اپنا ملجا بناتا ہوں

وَمَنْ حُکْمُهُ النُّفُوْذُ — فَمَا عَنْهُ لِیْ شُذُوْذُ
اور جس کا حکم نافذ ہوتا ہے — پس میں اس سے الگ نہیں ہو سکتا

تَبَارَکْتَ مِنْ حَلِیْمٍ
بڑی برکت والا ہے تو اے صاحب حلم

وَیَا مُطْلِقَ الْاَسِیْرِ — وَیَا جَابِرَ الْکَسِیْرِ
اور اے قیدی کے رہا کرنے والے — اور اے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے

وَیَا مُغْنِیَ الْفَقِیْرِ — وَیَا غَاذِیَ الصَّغِیْرِ
اور اے فقیر کو غنی کرنے والے — اور اے بچے کی پرورش کرنے والے

وَیَا شَافِی السَّقِیْمِ
اور اے بیمار کو شفا بخشنے والے

وَیَا مَنْ بِهٖ اعْتِزَازِیْ — وَیَا مَنْ بِهٖ احْتِرَازِیْ
اور اے وہ ذات جس سے میری عزت ہے — اور اے وہ ذات جس سے میری حفاظت ہے

مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِیْ — وَالْاٰفَاتِ وَالْمَرَازِیْ[1]
ذلت اور رسوائی سے — آفات اور مصائب سے

[1] مرازی بمعنی مصائب

اَعِذْنِی مِنَ الْهُمُوْمِ
مجھ کو غم سے پناہ دے

وَمِنْ جِنَّۃٍ وَّاِنْسٍ — لِذِکْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ
اور جن اور انس سے پناہ دے — اسلئے کہ یہ آخرت کے بھولنے کا باعث ہوتے ہیں

لِلْقَلْبِ عَنْہُ مُقْسٍ — وَمِنْ شَرِّ غَیِّ نَفْسٍ
اسلئے کہ یہ معاد سے غافل اور سخت دل کر دیتے ہیں — اور نفس کی گمراہی سے پناہ دے

وَشَیْطَانِہَا الرَّجِیْمِ
اور اسکے رانده شیطان سے

وَیَا مُنَزِّلَ الْمَعَاشِ — عَلَی النَّاسِ وَالْمَوَاشِیْ
اور اے انسانوں اور جانوروں پر — روزی کے بھیجنے والے

وَرَازِقَ فِرَاخٍ فِی الْعِشَاشِ — مِنَ الطَّعْمِ وَالرِّیَاشِ
اور چڑیوں کے بچوں پر ان کے گھونسلوں میں — خواہ کھانا ہو یا پر اور لباس

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِیْمٍ
تو پاک ہے اے علیم

وَیَا مَالِکَ النَّوَاصِیْ — لِلْمُطِیْعَاتِ وَالْعَوَاصِیْ
اور اے پیشانیوں کے مالک — خواہ مطیع ہوں یا نافرمان

فَمَا عَنْکَ مِنْ مَنَاصٍ — لِعَبْدٍ وَّلَا خَلَاصٍ
اسلئے کہ تجھ سے کسی بندے کو — رہائی اور چھٹکارا نہیں ہے

لِمَاضٍ وَّلَا مُقِیْمٍ
گذرے ہوئے اور باقی رہنے والے

وَیَا خَیْرَ مُسْتَعَاضٍ — لِمَحْضِ الْیَقِیْنِ رَاضٍ
اور اے عوض ڈھونڈھنے کے بہترین مرجع — محض یقین پر راضی ہونے والے

بِمَا ہُوَ عَلَیْہِ قَاضٍ — مِنْ اَحْکَامِہِ الْمَوَاضِیْ
اور اپنے احکام جاریہ میں سے — جو ضروری ہے اسکو جاری کرنیوالے

تَعَالَیْتَ مِنْ حَکِیْمٍ
تو برتر ہے اے حکیم

لے فرخ جمع افراخ، بچہ، مرغ عش، گھونسلا، ریش، پر، مستعاض جس سے عوض پایا جائے، ماضیہ جو جاری ہو

حروف السین — حروف الشین — حروف الصاد — حروف الضاد

وَیَا مَنْ بِنَا یُحِیْطُ — وَعَنَّا الْاَذٰی یُمِیْطُ
اور اے وہ جو ہمارا احاطہ کیے ہوئے ہے — الم سے تکالیف دور کرتا ہے

وَمَنْ مُلْکُہُ الْبَسِیْطُ — وَمَنْ عَدْلُہُ الْقَسِیْطُ
اور جس کا ملک لمبا چوڑا ہے — اور جس کا انصاف بالکل ٹھیک ہے

عَلَی الْبِرِّ وَالْاَثِیْمِ
نیک اور بد دونوں پر

وَیَا رَائِیَ اللُّحُوْظِ — وَیَا سَامِعَ اللُّفُوْظِ
اور اے نظر کو دیکھنے والے — اور اے لفظوں کے سننے والے

وَیَا قَاسِمَ الْحُظُوْظِ — بِاحْصَائِہِ الْحَفِیْظِ
اور اے حصوں کے تقسیم کرنے والے — اپنے محفوظ ترین علم سے

بِعَدْلٍ مِّنَ الْقُسُوْمِ
عادل تقسیم کے ساتھ

وَیَا مَنْ ھُوَ السَّمِیْعُ — وَمَنْ عَرْشُہُ الرَّفِیْعُ
اور اے وہ ذات جو سننے والی ہے — اور جس کا عرش بلند ہے

وَمَنْ خَلْقُہُ الْبَدِیْعُ — وَمَنْ جَارُہُ الْمَنِیْعُ
اور جس کی مخلوق عجیب و غریب ہے — اور جس کا پڑوسی محفوظ ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُوْمِ
سخت ظالم سے

یَا مَنْ حَبَا فَاَسْبَغْ — مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغْ
اے وہ ذات جس نے دیا اور خوب دیا — جو کچھ بھی دیا اور مناسب طریقہ سے دیا

وَیَا مَنْ کَفٰی وَبَلَّغْ — مَا قَدْ کَفٰی وَاَفْرَغْ
اور اے وہ ذات جس نے کفایت کی اور — بقدر کفایت پہنچایا اور غایت کیا

مِنْ مَنِّہِ الْعَظِیْمِ
اپنے بڑے احسان سے

وَمَلْجَاءَ الضَّعِیْفِ — وَیَا مَفْزَعَ اللَّھِیْفِ
اور اے کمزور کے ملجاء — اور اے مصیبت زدہ کے جائے پناہ

حرف القاف

تبارکت من لطیف — رحیم بنا رؤف

برکت والا ہے تو، اے مہربان — رحم کرنے والا اور ہمارے ساتھ نرمی کرنیوالا

خبیر بنا کریم

ہم سے واقف اور بزرگ

ویا من قضی بحق — علی نفس کل خلق

اے وہ خدا جس نے تمام مخلوق کی جان — کے متعلق حق فیصلہ کیا ہے

وفاۃ بکل افق — فما ینفع التوقی

ہر جانب موت کا — پس ڈرنا کچھ مفید نہیں

من الموت والحتوم

موت اور قضا سے

حرف الکاف

ترانی ولا اراک — ولا رب لی سواک

تو مجھ کو دیکھتا ہے اور میں تجھ کو نہیں دیکھ سکتا — تیرے سوا میرا کوئی رب نہیں

فقدنی الی ھداک — ولا تغشنی رداک

پس اپنی ہدایت کی طرف مجھ کو لے چل — اور اپنی ہلاکت سے میرا احاطہ نہ کر

بتوفیقک العصوم

اپنی بچاکر رکھنے والی توفیق سے

حرف اللام

ویا معدن الجلال — وذا العز والجمال

اور اے جلال کے سرچشمہ — اور صاحب عزت و جمال

وذا الکید والمحال — وذا المجد والفعال

اور تدبیر اور حیلہ والے خدا — اور صاحب بزرگی و احسان

تعالیت من رحیم

تو بلند و برتر ہے اے رحیم

حرف المیم

اجرنی من الجحیم — ومن ھولها العظیم

مجھ کو جہنم سے پناہ دے — اور اس کی بڑی ہیبت سے بچا

ومن عیشها الذمیم — ومن حرها المقیم

اور اسکی ذلیل زندگی اور اس کی — دائمی آگ سے محفوظ رکھ

وَمِنْ مَّاۤءِ هَا الْحَمِیْمِ
اور نیز اُس کے گرم پانی سے بچا

وَاَصْحِبْنِی الْقُرْاٰنَ ـ وَاَسْکِنِّی الْجِنَانَ
اور قرآن کو میرا ہم نشین بنا ـ اور جنتوں میں میرا گھر کا شہ کر

وَزَوِّجْنِی الْحِسَانَ ـ وَنَاوِلْنِی الْاَمَانَ
اور حسین عورتوں سے میرا نکاح کر ـ اور مجھ کو امن دے

اِلٰی جَنَّۃِ النَّعِیْمِ
جنت نعیم میں

اِلٰی نِعْمَۃٍ وَّلَهْوٍ ـ بِغَیْرِ اِسْتِمَاعِ لَغْوٍ
یعنے نعمت اور کھیل کود ـ بغیر اسکے کہ کوئی لغویات سنوں

وَلَا بِاذِّکَارِ شَجْوٍ ـ وَلَا بِاعْتِدَادِ شَکْوٍ
اور بغیر اسکے کہ کوئی رنج وغم یاد کروں ـ اور بغیر اسکے کہ کسی شکوہ وشکایت کا شمار کروں

سَقِیْمٍ وَّلَا کَلِیْمٍ
نہ بیمار ہوں نہ زخمی

اِلَی الْمَنْظَرِ النَّزِیْهِ ـ اَلَّذِیْ لَا لُغُوْبَ فِیْهِ
مجھکو اماں ایسی جگہ دے جس کا منظر صاف ستھرا ہو ـ جہاں ماندگی کا گذر نہ ہو

هَنِیْئًا لِّسَاکِنِیْهِ ـ فَطُوْبٰی لِعَامِرِیْهِ
خوشخبری ہو اُسکے رہنے والوں کو ـ اور مبارکباد ہو اُسکے آباد کرنیوالوں کو

ذَوِی الْمَدْخَلِ الْکَرِیْمِ
جو بزرگ مقام کے رہنے والے ہیں

اِلٰی مَنْزِلٍ تَعَالٰی ـ بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَالَا
بلند مقام میں ـ جو حُسن کی وجہ سے درخشاں ہو

بِالنُّوْرِ قَدْ تَوَالٰی ـ تُلْقٰی بِهِ الْجَلَالَا
اسپر پے در پے نور نازل ہوتا ہو ـ تم اُس میں جلال پاؤ گے

قَدْ حُفَّ بِالنَّسِیْمِ
وہ بادِ صبا سے گھرا ہوا ہے

اِلَی الْمَفْرَشِ الْوَطِیِّ	اِلَی الْمَلْبَسِ الْبَهِیِّ
نرم بستر عنایت کر	اور خوبصورت لباس
اِلَی الْمَطْعَمِ الشَّهِیِّ	اِلَی الْمَشْرَبِ الْهَنِیِّ
مرغوب کھانا	اور خوشگوار پینے کی چیز

مِنَ السَّلْسَلِ الْخَتِیْمِ

اس پانی سے جو آسانی سے گلے کے نیچے اتر جاتا ہو اور اس پر مہر لگی ہوئی ہو۔

طلسم دافع درد سر و کدورت اس صورت میں نگوں کا مجرب ہے ۱۱۱۵م ۱۱۱۵ھ

ثَلٰثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ	عَلٰی رَأْسِهَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ
انگشتری یعنی گول ہائے کے بعد تین الف برابر ہوں	اس (ہ) کے سرے پر مثل سیدھے نیزے کے ہو
وَمِیْمٌ طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ	اِلٰی کُلِّ مَامُوْلٍ وَّلَیْسَ بِسُلَّمٍ
مٹی اور کٹی ہوئی میم ہو پھر زینہ ہو	ہر امید کا اور حقیقت میں وہ زینہ نہیں ہے
وَاَرْبَعَةٌ مِثْلُ الْاَصَابِعِ صُفِّفَتْ	تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ مِعْصَمِ
اور چار انگلیوں کی طرح برابر الف ہوں	جس میں کلائی نہ ہو جو نیکیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں
وَهَاءٌ شَقِیْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ	عَلَیْهَا اِذَا یَبْدُوْ کَاَنْبُوْبِ مِحْجَمِ
اور شگافتہ شدہ ہائے (ھ) ہو پھر کج واؤ ہو	اور وہ واؤ ہائے کے اوپر ہو مثل سینگی کی آر کی گرہ
فَیَا حَامِلَ الْاِسْمِ الَّذِیْ لَیْسَ مِثْلَهٗ	تَوَقَّ مِنَ الْاَسْوَاءِ تَنْجُ وَتَسْلَمِ
پس اے اس خدا کے نام یاد کرنیوالے جس کا مثل نہیں ہے	برائیوں سے بچا، نجات حاصل کر اور سلامت رہ
فَذٰلِکَ اِسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ	اِلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِیْحٍ وَّاَعْجَمِ
پس یہ اس خدا کا نام ہے جس کا جلال بہت بڑا ہے	ہر مخلوق کے نزدیک خواہ وہ زبان آور ہو یا ژولیدہ زبان

یہ بیان کہ عقل اس لئے ہی کہ رسم عبودیت قائم کرے نہ اسلئے کہ سرِ الوہیت معلوم کرے

کَیْفِیَّةُ الْمَرْءِ لَیْسَ الْمَرْءُ یُدْرِکُهَا	فَکَیْفَ کَیْفِیَّةُ الْجَبَّارِ فِی الْقِدَمِ
انسان کی کیفیت انسان معلوم نہیں کر سکتا	تو خدائے جبار قدیم کی کیفیت کیونکر معلوم کر سکتا ہے

لہ تصفیف، صف بصف کرنا ۔ سنان، نوک نیزہ ۔ لہ طمیس، مٹی ہوئی ۔ لہ تصفیق، تالی بجانا ۔ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارنا ۔ لہ تقویس، کج کرنا ۔ محجم، آلہ پچھنہ ۔

هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ الْأَشْيَاءَ مُبْتَدِعًا[1]
خدا ہی کی ذات ہے جس نے چیزوں کو نئے سرے سے پیدا کیا

فَكَيْفَ يُدْرِكُهُ مُسْتَحْدَثُ النَّسَمِ
تو اسکو بندہ مخلوق کس طرح معلوم کر سکتا ہے

انسان کے عجز اور خدا کی تقدیر پر ایمان لانے کا بیان

كَمْ مِنْ أَدِيبٍ فَطِنٍ عَالِمٍ
بہت سے سمجھ دار، ذہین، دانا

مُسْتَكْمِلِ الْعَقْلِ مُقِلٍّ عَدِيمٍ
اور کامل عقل والے نادار اور بے بس ہیں

وَمِنْ جَهُولٍ مُكْثِرٍ مَالُهُ
اور بہت سے جاہل مال دار ہیں

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
خدائے عزیز و علیم کی یہی تقدیر ہے

تمام کاموں کو تقدیر کے حوالہ کرنا اور مقام رضا کا بیان

قَضَى اللّٰهُ أَمْرًا وَجَفَّ[2] الْقَلَمُ
خدا نے فیصلہ کیا اور وہ اٹل ہو گیا

وَفِيمَا قَضَى رَبُّنَا مَا ظُلِمْ
اور جو کچھ خدا نے فیصلہ کیا ہے اس میں کسی پر زیادتی نہیں کی

فَفِي الْأَمْرِ مَا خَانَ لَمَّا قَضَى
جب فیصلہ کیا تو فیصلے میں خیانت نہیں کی

وَفِي الْحُكْمِ مَا جَارَ لَمَّا حَكَمْ
جب حکم کیا تو حکم میں ظلم نہیں کیا

بَدَا أَوَّلًا خَلْقَ أَرْزَاقِنَا
پہلے ہماری روزی پیدا کی

وَقَدْ كَانَ أَرْوَاحُنَا فِي الْعَدَمْ
حالانکہ روحیں مرتبۂ عدم میں تھیں

اُس جماعت کی مذمت جو حشر کی قائل نہیں ہے اور اپنے آپ کو حکیم اور کامل خیال کرتی ہے

قَالَ الْمُنَجِّمُ وَالطَّبِيبُ كِلَاهُمَا
نجومی اور طبیب دونوں نے کہا

لَنْ يُحْشَرَ الْأَمْوَاتُ قُلْتُ إِلَيْكُمَا[3]
کہ مُردے اٹھائے نہیں جائیں گے میں نے کہا

إِنْ صَحَّ قَوْلُكُمَا فَلَسْتُ بِخَاسِرٍ
اگر تمہاری بات صحیح ہوئی تو مجھ کو کوئی نقصان نہیں

وَإِنْ صَحَّ قَوْلِي فَالْخَسَارُ عَلَيْكُمَا
اگر میری بات صحیح ہوئی تو تم نقصان میں رہو گے

زمانے کے زوال اور دنیا کے فنا ہونے پر تنبیہ

[1] ابتداع، نئے سرے سے پیدا کرنا۔ استحداث، نو پیدا ہونا [2] جف، خشک ہونا۔ [3] الیکما، دور ہو۔ اسم فعل۔

مَا الدَّهْرُ اِلَّا یَقْظَۃٌ وَّ نَوْمٌ
زمانہ صرف بیداری اور خواب کا نام ہے

وَ لَیْلَۃٌ بَیْنَھُمَا وَ یَوْمٌ
اور ان دونوں کے بیچ میں رات اور دن ہیں

یَعِیْشُ قَوْمٌ وَّ یَمُوْتُ قَوْمٌ
ایک قوم کو حیات حاصل ہوتی ہے اور دوسری کو موت

وَ الدَّھْرُ قَاضٍ مَا عَلَیْہِ لَوْمٌ
زمانہ جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے اسپر کوئی ملامت نہیں

اس بات کا بیان کہ زمانہ کا شہد زہر آمیز ہے اور اسکے لطف کے ساتھ قہر بھی ہے

اَنَا بِالدَّھْرِ عَلِیْمٌ وَّ اَبُو الدَّھْرِ وَ اُمُّہٗ
میں زمانہ سے خوب واقف ہوں میں اسکا باپ اور ماں ہوں

لَیْسَ یَاْتِی الدَّھْرُ یَوْمًا بِسُرُوْرٍ فِیْتَمِّہٖ
پوری خوشی کو زمانہ ایک دن بھی نہیں لاتا

وَ اِذَا سَرَّکَ یَوْمًا فَغَدًا یَاْتِیْکَ ھَمُّہٗ
اور جب ایک دن تمکو سرور بخشے گا تو دوسرے دن رنج و غم لائے گا۔

دنیا کی مذمت جو دام فریب اور شیطانی مرکز ہے

فَمَنْ یَّحْمَدِ الدُّنْیَا بِعَیْشٍ یَسُرُّہٗ
پس جو شخص دنیا کی زندگی کی تعریف کرتا ہے اسوجہ سے کہ مسرت کی زندگی حاصل ہے

فَسَوْفَ لَعَمْرِیْ عَنْ قَلِیْلٍ یَلُوْمُھَا
پس قسم ہے میری جان کی وہ عنقریب اسکی مذمت کرے گا

اِذَا اَقْبَلَتْ کَانَتْ عَلَی الْمَرْءِ فِتْنَۃً
دنیا جب حاصل ہوتی ہے تو انسان کے لئے فتنہ ہوتی ہے

وَ اِنْ اَدْبَرَتْ کَانَتْ کَثِیْرًا ھُمُوْمُھَا
اور جب ساتھ چھوڑ دیتی ہے تو اسکا بے انتہا غم ہوتا ہے

خدا کی نعمتوں کے شکر کا حکم اور یہ بیان کہ ہر کمال کے لئے زوال ہے

اِذَا کُنْتَ فِیْ نِعْمَۃٍ فَارْعَھَا
جب تم کو نعمت حاصل ہو تو اس کی نگہداشت کرو

فَاِنَّ الْمَعَاصِیْ تُزِیْلُ النِّعَمْ
اسلئے کہ گناہ نعمتوں کو زائل کردیتے ہیں

وَ حَافِظْ عَلَیْھَا بِشُکْرِ الْاِلٰہِ
اور خدا کا شکر ادا کرکے اُس کی حفاظت کرو

فَاِنَّ الْاِلٰہَ شَدِیْدُ النِّقَمْ[1]
اس لئے کہ خدا کا انتقام بہت سخت ہے

فَاَیْنَ الْقُرُوْنُ وَ مَنْ حَوْلَھُمْ
بس کہاں ہیں گذشتہ قومیں اور ان کے اردگرد کے لوگ

تَفَانُوْا جَمِیْعًا وَّ رَبِّی الْحَکَمْ
قسم ہے پاک پروردگار کی جو فیصلہ کرنیوالا ہے سب فنا ہوگئے

وَ کُنْ مُوْسِرًا شِئْتَ اَوْ مُعْسِرًا
تم جو چاہو ہو امیر یا غریب

فَمَا تَقْطَعُ الْعَیْشَ اِلَّا بِھَمٍّ
زندگی بغیر رنج و غم کے نہیں ختم کرسکتے

[1] نقم جمع نقمۃ، انتقام، عذاب

حَلَاوَةُ دُنْيَاكَ مَسْمُوْمَةٌ
تیری دنیا کی حلاوت زہریلی ہے

فَلَا تَأْكُلِ الشَّهْدَ اِلَّا بِسَمٍّ
تو شہد بغیر زہر کے نہ کھاؤ گے

مَحَامِدُ دُنْيَاكَ مَذْمُوْمَةٌ
تیری دنیا کے محامد بھی قابل مذمت ہیں

فَلَا تَكْسِبِ الْحَمْدَ اِلَّا بِذَمٍّ
پس تو تعریف بغیر مذمت کے حاصل نہ کر سکے گا

اِذَا تَمَّ اَمْرٌ دَنَا نَقْصُهٗ
جب امر انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو اسکے نقص کا وقت قریب ہو جاتا ہے

تَوَقَّعْ زَوَالًا اِذَا قِيْلَ تَمَّ
جب یہ کہا جائے کہ مکمل ہو گیا تو زوال کی توقع میں ہو جا

وَكَمْ قَدْ دَبَّ[۱] فِیْ غَفْلَةٍ
زمانہ کتنی بار غفلت میں آہستہ آہستہ چلا

فَلَمْ يَشْعُرِ النَّاسُ حَتّٰى هَجَمْ[۲]
تو لوگوں کو اس وقت خبر ہوئی جب دفعۃً ٹوٹ پڑا

خلاصۂ کائنات امام حسین علیہ السلام کو نصیحت

تَنَزَّهْ عَنْ مُصَادَقَةِ اللِّئَامِ[۳]
کمینوں کی دوستی سے پرہیز کر

وَاَلْمِمْ بِالْكِرَامِ بَنِی الْكِرَامِ
اور ان شریفوں کے پاس آمد و رفت کر جو شریف زادے ہیں

وَلَا تَكُ وَاثِقًا بِالدَّهْرِ يَوْمًا
اور کسی دن بھی زمانہ پر اعتماد نہ کر

فَاِنَّ الدَّهْرَ مُنْحَلُّ النِّظَامِ
اسلئے کہ زمانہ کا نظام درہم برہم ہونے والا ہے

وَلَا تَحْسُدْ عَلَى الْمَعْرُوْفِ قَوْمًا
کسی قوم کی نعمت پر حسد نہ کر

وَكُنْ مِنْهُمْ تَنَلْ دَارَ السَّلَامِ
اور ان ہی میں سے ہو جا تو بہشت نصیب ہو

وَثِقْ بِاللّٰهِ رَبِّكَ ذِی الْمَعَالِی
اور اس خدا پر اعتماد کر جو تیرا رب اور صاحب بلند مراتب ہے

وَذِی الْاٰلَاءِ[۴] وَالنِّعَمِ الْجِسَامِ
جو نعمتوں اور بڑے بڑے احسانات والا ہے

وَكُنْ لِّلْعِلْمِ ذَا طَلَبٍ وَّبَحْثٍ
علم کی طلب اور اس میں بحث کر

وَنَاقِشْ[۵] فِی الْحَلَالِ وَفِی الْحَرَامِ
اور حلال و حرام کی تحقیق کر

وَبِالْعَوْرَاءِ[۶] لَا تَنْطِقْ وَلٰكِنْ
بیہودہ باتیں زبان پر نہ لا بلکہ

بِمَا يُرْضِی الْاِلٰهَ مِنَ الْكَلَامِ
ایسی بات کہہ جس سے خدا راضی ہو

وَاِنْ خَانَ الصَّدِيْقُ فَلَا تَخُنْهُ
جس وقت دوست احباب تجھ سے خیانت کریں تو اسوقت ان سے خیانت نہ کر

وَدُمْ بِالْحِفْظِ مِنْكَ وَبِالذِّمَامِ
بار بار درگذر کر تو تجھ کو گناہوں سے نجات مل جائے

۱ دبیب، آہستہ آہستہ چلنا ۲ ہجم، ٹوٹ پڑنا ۳ لئیم، کمینہ جمع لئام، المام نازل ہونا ۴ الاء، نعمت، قدرت جسیم۔ بزرگ ۵ مناقشہ، غور و خوض کرنا ۶ عوراء، برائی۔

وَلَا تَحْمِلْ عَلَی الْاِخْوَانِ ضِغْنًا
اور دوستوں سے کینہ مت رکھو
وَعُدْ بِالصَّفْحِ تَنْجُ مِنَ الْاَثَامِ
بار بار درگذر کر تو تجھ کو گناہوں سے نجات مل جائیگی

اس بات کا بیان کہ شریف سے احسان کرنا بہتر اور کمینہ کے ساتھ بد تر ہے

أَرَی الْاِحْسَانَ عِنْدَ الْحُرِّ دِیْنًا
میں شریف کے ساتھ احسان کرنا دین سمجھتا ہوں
وَعِنْدَ الْقِنِّ مَنْقَصَةً وَّذَمًّا
اور غلام کے ساتھ نقص اور برائی
کَقَطْرٍ صَارَ فِی الْاَصْدَافِ دُرًّا
جیسے بارش کا قطرہ کہ سیپیوں میں موتی بن گیا
وَفِیْ شِدْقِ الْاَفَاعِیْ صَارَ سُمًّا
اور سانپ کے منہ میں زہر ہو گیا

اہل کرم اور کاملین سے سوال کر کے رفع حاجت کرنا

وَاِذَا طَلَبْتَ اِلٰی کَرِیْمٍ حَاجَةً
جب تم کسی شریف کے پاس حاجت روائی کے لئے جاؤ
فَلِقَاؤُہٗ یَکْفِیْکَ وَالتَّسْلِیْمُ
تو تمہارا اس سے ملنا اور سلام کرنا کافی ہے
وَاِذَا رَاٰکَ مُسَلِّمًا ذَکَرَ الَّذِیْ
اور جب تم کو وہ سلام کرتے ہوئے دیکھے گا تو فوراً وہ بات
حَمَّلْتَہٗ فَکَاَنَّہٗ مَلْزُوْمٌ
جو تم نے اسکے ذمہ ڈالی ہے یاد کریگا گویا اس نے اس کام کو اپنے ذمہ لے لیا ہے

شرفا اور ابرار کے علاوہ دوسروں سے راز کہنے کی ممانعت

لَا تُوْدِعِ السِّرَّ اِلَّا عِنْدَ ذِیْ کَرَمٍ
راز بجز شریف کے کسی سے بھی نہ کہو
وَالسِّرُّ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَکْتُوْمٌ
اور راز شرفاء کے پاس ہی پوشیدہ رہ سکتا ہے
وَالسِّرُّ عِنْدِیْ فِیْ بَیْتٍ لَّہٗ غَلَقٌ
میرے خیال میں تو راز ایسے گھر میں ہے جو بند ہے
قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُہٗ وَالْبَابُ مَخْتُوْمٌ
اسکی کنجی گم ہو گئی ہے اور دروازے پر مہر لگی ہوئی ہے

اقتدار کے وقت ظلم کرنے کی ممانعت اور تاریک راتوں میں مظلوم کی دعا سے ڈرانا

لَا تَظْلِمَنَّ اِذَا مَا کُنْتَ مُقْتَدِرًا
جب تم کو اقتدار حاصل ہو تو ظلم نہ کرو
فَالظُّلْمُ مَرْتَعُہٗ یُفْضِیْ اِلَی النَّدَمِ
اسلئے کہ ظلم کا چراگاہ ندامت تک پہنچاتا ہے

۱ اثم، گناہ ۲ صدف، سیپ - شدق، کنج دہن، دہانہ، افعی سانپ - ۳ ظلمة، تاریکی - جمع ظلم -

فاحذر بُنَیَّ من المظلوم دعوتہ
اے بچے مظلوم کی دعا سے ڈرو
کیلا یصیبک سہام اللیل فی الظلم[1]
ایسا نہ ہو کہ رات کے تیر تاریکی میں تجھ کو لگ جائیں

تنام عینک والمظلوم منتبہ
تمہاری آنکھ سوتی ہے اور مظلوم بیدار رہتا ہے
یدعو علیک وعین اللہ لم تنم
جو تم پر بد دعا کر رہا ہے اور خدا کی آنکھ نہیں سوتی

فتنہ خیز مذاق کی ممانعت اور عداوت انگیز ہنسی کی روک

لا تمزحن الرجال ان مزحوا
لوگ اگر مذاق کریں تو تم ان سے مذاق نہ کرو
لم ار قوما تمازحوا[2] اسلموا
کیونکہ میں نے کسی قوم کو نہیں دیکھا کہ اس نے مذاق کیا اور محفوظ رہی

فالجرح جرح اللسان تعلمہ
اصلی زخم زبان کا زخم ہے تم جانتے بھی ہو؟
و رب قول یسیل منہ دم
اور بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن سے خون جاری ہوتا ہے

اخوت اور انسانیت کے مراسم و مراتب کا بیان

اخوک الذی ان اجھضتک[3] ملمۃ
تمہارا بھائی دراصل وہ ہے جو اگر تم پر مصیبت آ پڑے
من الدھر لم یبرح لھا الدھر واجما
تو ہمیشہ اس مصیبت کی وجہ سے رنجیدہ رہے

ولیس اخوک بالذی ان تشعبت[4]
وہ تمہارا بھائی نہیں ہو سکتا جو اگر تمہارے کاروبار میں
علیک امور ظل یلحاک لائما[5]
انتشار ہو جائے تو تم کو ملامت کرنے لگے

ارکانِ اسلام کے انہدام پر افسوس اور پشیمانی کا اظہار

لیبک علی الاسلام من کان باکیا
جس کو رونا ہو وہ اسلام پر روئے
فقد ترکت ارکانہ و معالمہ
کیونکہ اسلام کے ارکان اور معالم متروک ہو گئے

لقد ذھب الاسلام الا بقیۃ
اسلام جا چکا مگر تھوڑا سا رہ گیا ہے
قلیل من الناس الذی ھو لازمہ
کچھ لوگ ہیں جن کے پاس وہ موجود ہے

ایک رنجیدہ عورت کا زجر جو حضرت امیر کے پاس اپنے شوہر کی شکایت لائی تھی

[1] ظلمت، تاریکی جمع ظلمۃ۔ [2] مزاح، مذاق کرنا [3] اجھاض، غالب آنا۔ واجم وہ شخص جس کو مصیبت کی وجہ سے سکتہ آجائے۔ [4] تشعب، پراگندہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ [5] لوم، ملامت کرنا۔

زَوجِی کَرِیمٌ یُبغِضُ المَحَارِمَا
میرا شوہر شریف ہے محرمات سے بغض رکھتا ہے

یَقطَعُ لَیلاً قَاعِدًا اَو قَائِمَا
رات نماز میں بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر گذارتا ہے

وَیُصبِحُ الدَّهرَ لَدَینَا صَائِمَا
اور ہمیشہ میرے پاس روزے سے رہتا ہے

وَقَد خَشِیتُ اَن یَکُونَ اٰثِمَا
مجھے خوف ہے کہ وہ گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے

لِاَنَّهُ یُصبِحُ لِی مُرَاغِمَا
اس لئے کہ وہ میرے ساتھ ناخوشی سے صبح کرتا ہے

شوہر کا جواب بالفاظ مثل گوہر آبدار

لَا اُصبِحُ الدَّهرَ بِهِنَّ هَائِمَا
میں ان کی وجہ سے ہمیشہ پریشان نہیں رہونگا

وَلَا اَکُونُ بِالنِّسَاءِ نَاعِمَا
اور میں عورتوں سے لطف نہیں اٹھاؤنگا

لَا بَل اُصَلِّی قَاعِدًا وَّقَائِمَا
نہیں بلکہ میں بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر نماز پڑھوں گا

فَقَد اَکُونُ لِلذُّنُوبِ لَازِمَا
اس لئے کہ میں گناہ میں آلودہ ہوں

یَا لَیتَنِی نَجَوتُ مِنهَا سَالِمَا
اے کاش میں اس سے نجات پاکر محفوظ رہا ہوتا

حضرت حیدرؓ کا شرع اطہر کے مطابق حکم کرنا

مَهلًا فَقَد اَصبَحتَ فِیهَا اٰثِمًا
ٹھہرو! اسلئے کہ تم نے اس عورت کے بارے میں گناہ کا ارتکاب کیا

لَکَ الصَّلٰوةُ قَاعِدًا اَو قَائِمَا
ہاں تم بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتے ہو

ثَلٰثَةً تُصبِحُ فِیهَا صَائِمَا
تین روز روزے سے رہو

وَرَابِعٌ تُصبِحُ فِیهَا طَاعِمَا
اور چوتھے روز کھاؤ

وَلَیلَةً تَخلُو لَدَیهَا نَاعِمَا
اور ایک رات عورت کے ساتھ لطف سے خلوت میں گذارو

مَا لَکَ اَن تُمسِکَهَا مُرَاغِمَا
تمکو یہ مناسب نہیں کہ ناخوشی کی حالت میں اسکو روکے رکھو

نفس کو بہادری کی ترغیب جو انتہائے سعادت ہے

اَتَصبِرُ لِلبَلوٰی عَزَآءً وَّحِسبَةً
کیا تم مصیبت پر خدا کے لئے صبر اور ضبط کرو گے

فَتُوجَرُ اَم تَسلُو سُلُوًّا لَبَهَائِمِ
تو ماجور ہو گئے یا جانوروں کی طرح تسکین حاصل کرو گے

۵۱ محرم جمع محارم ۵۲ مراغمۃ، آپس میں ایک دوسرے سے ناخوش ہونا ۵۳ ہیمؓ، شیفتہ ہونا ۵۴ عزا، صبر

خُلِقْنَا رِجَالًا لِلتَّجَلُّدِ وَالْأَسَى	وَتِلْكَ الْغَوَانِي لِلْبُكَى وَالْمَآثِمِ
ہم بہادری اور ہمدردی کے لیے پیدا کئے گئے ہیں	اور یہ لاپرواہ اور غافل عورتیں رونے اور گناہ کے لئے

ابو طالب کا مرثیہ اور ان کے مناقب کا بیان

أَبَا طَالِبٍ عِصْمَةَ الْمُسْتَجِيرِ	وَغَيْثَ الْمُحُولِ وَنُورَ الظُّلَمِ
اے ابو طالب اے پناہ چاہنے والے کی جائے پناہ	اور خشک سالی کے پانی اور تاریکی کے نور
لَقَدْ هَدَّ فَقْدُكَ أَهْلَ الْحِفَاظِ	وَقَدْ كُنْتَ لِلْمُصْطَفَى خَيْرَ عَمِّ
غیرت مندوں کو تیری موت نے شکستہ دل کر دیا	اور آپ مصطفیٰ کے بہترین چچا تھے

ایک بے نوا یتیم کو کھانا کھلانے کے متعلق حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے خطاب جو ھل اتیٰ کے نازل ہونے کا ایک سبب ہے

فَاطِمَ بِنْتَ السَّيِّدِ الْكَرِيمِ	بِنْتَ نَبِيٍّ لَيْسَ بِالزَّنِيمِ
اے فاطمہؓ صاحبزادی سرورِ کائنات کی	اور اس پیغمبر کی لڑکی جو برے نہیں ہیں
قَدْ جَاءَنَا اللّٰهُ بِذَا الْيَتِيمِ	مَنْ يَرْحَمِ الْيَوْمَ فَهُوَ رَحِيمٌ
خدا اس یتیم کو آج لایا ہے	بس جو شخص اس پر آج رحم کرے گا وہ رحیم اور مہربان ہو
مَوْعِدُهُ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ	حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَى اللَّئِيمِ
اسکے لیے جنت نعیم کا وعدہ ہے	جس کو خدا نے کمینوں پر حرام کیا ہے
مَنْ يُسْلِمِ الْبُخْلَ يَعِشْ سَلِيمٌ	وَصَاحِبُ الْبُخْلِ يَقِفْ ذَمِيمٌ
جو شخص بخل سے محفوظ رہیگا وہ سلامتی کے ساتھ زندگی گذاریگا	اور بخیل ذلت کی حالت میں پڑا رہے گا
يَهْوِي فِي وَسْطِ الْجَحِيمِ	شَرَابُهُ الصَّدِيدُ وَالْحَمِيمُ
وہ وسطِ جہنم میں گرے گا	اس کا شربت پیپ اور گرم پانی ہوگا

هٰذَا صِرَاطُ اللّٰهِ مُسْتَقِيمٌ

یہ خدا کا سیدھا راستہ ہے

اعبہ، برکیت ثواب - تسلو، بے غم ہونا - تسکین پانا -

۱ محل، خشک سالی، جمع محول ۲ ھد، توڑنا ۳ زنیم، کمینہ، لاحق بقوم ولیس منھم -

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا سچا اور ٹھیک جواب دینا اور ثواب کی امید پر نصیحت قبول کرنا

إِنِّي أُعْطِيهِ وَلَا أُبَالِي		وَأُوثِرُ اللّٰهَ عَلَىٰ عِيَالِي
میں اسے دوں گی اور کچھ پرواہ نہ کروں گی		اور اپنے بچوں پر خدا کے حکم کو ترجیح دوں گی
أَمْسَوْا جِيَاعاً وَهُمْ أَشْبَالِي	یقتل	أَصْغَرُهُمْ يُقْتَلُ بِاغْتِيَالِ
میرے ان بچوں نے بھوکے رہ کر شام کی		اور ان میں سے چھوٹا بچہ ناگاہ قتل کیا جائیگا

لِلْقَاتِلِ الْوَيْلُ مَعَ الْوَبَالِ

قاتل پر تباہی اور وبال آئے

علو ہمتی اور فخر کا اظہار، غربت اور محتاجی کی شکایت

أَصْبَحْتُ بَيْنَ الْهُمُومِ وَالْهِمَمِ	هُمُومِ عَجْزٍ وَهِمَّةِ الْكَرَمِ
میں نے آج رنج و غم اور ہمتوں کے درمیان صبح کی	یعنی مجبوری کا غم اور کرم کی ہمت
طُوبَىٰ لِمَنْ نَالَ قَدْرَ هِمَّتِهِ	أَوْ نَالَ عِزَّ الْقُنُوعِ بِالْقِسَمِ
اس شخص کو مبارکباد ہو جس نے اپنی ہمت کی مقدار کو پالیا	یا قناعت کی عزت حاصل کرلی

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت پر دوسرے لوگوں کے مقابل میں فخر کرنا

لَقَدْ عَلِمَ الْأُنَاسُ بِأَنَّ سَهْمِي	مِنَ الْإِسْلَامِ يَفْضُلُ كُلَّ سَهْمِ
لوگوں کو معلوم ہو چکا ہے کہ میرا اسلامی حصہ	دوسرے لوگوں کے حصوں سے افضل ہے
وَأَحْمَدُ النَّبِيُّ أَخِي وَصِهْرِي	عَلَيْهِ اللّٰهُ صَلَّىٰ وَابْنُ عَمِّي
پیغمبر خدا احمد مجتبیٰ میرے بھائی اور خسر ہیں	خدا ان پر رحمت نازل کرے اور میرے ابن عم بھی ہیں
وَإِنِّي قَائِدٌ لِلنَّاسِ طُرّاً	إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ عُرْبٍ وَعُجْمِ
اور میں تمام عرب و عجم کو	اسلام کی طرف لے جاؤں گا
وَقَاتِلُ كُلِّ صِنْدِيدٍ رَئِيسٍ	وَجَبَّارٍ مِنَ الْكُفَّارِ ضَخْمِ
اور کافروں میں سے ہر سردار و رئیس	اور بڑے جابر کو قتل کروں گا

لے شبل، شیر کا بچہ۔ جمع اشبال ۔ ۲ے صندید، سردار، جمع صنادید۔

وَفِی الْقُرْاٰنِ اَلْزَمَهُمْ وَلَائِیْ
اور قرآن میں میری محبت کو ماننا ان پر لازم قرار دیدیا

کَمَا هَارُوْنُ مِنْ مُوْسٰی اَخُوْهُ
جسطرح ہارونؑ موسےؑ کے بھائی تھے

لِذَاکَ اَقَامَنِیْ لَهُمْ اِمَامًا
اسی لئے مجھ کو اُن کا امام بنایا ہے

فَمَنْ مِنْکُمْ یُعَادِلُنِیْ بِسَهْمِیْ
پس تم میں سے کون ہے جو میرا مقابل ہو سکتا ہے

فَوَیْلٌ ثُمَّ وَیْلٌ ثُمَّ وَیْلٌ
پس افسوس اور صد افسوس ہے اس شخص پر

وَوَیْلٌ ثُمَّ وَیْلٌ ثُمَّ وَیْلٌ
اور ہلاکت اور صد ہلاکت ہے اُس شخص پر

وَوَیْلٌ لِلَّذِیْ یَشْقٰی سِفَاهًا
اور اس شخص پر ہلاکت ہو جو نادانی سے بدبخت ہوتا ہے

وَاَوْجَبَ طَاعَتِیْ فَرْضًا بِعَزْمٍ
اور عزم کے ساتھ میری اطاعت کو فرض کیا ہے

کَذَاکَ اَنَا اَخُوْهُ وَذَاکَ اِسْمِیْ
ایسی طرح میں بھی ان کا بھائی ہوں اور وہی میرا نام علی ہے

وَاَخْبَرَهُمْ بِهٖ بِغَدِیْرِ خُمٍّ
اور اسکی اُن کو خم غدیر میں خبر دی

وَاِسْلَامِیْ وَسَابِقَتِیْ وَرُحْمِیْ
میرے نیزے، میرے اسلام میرے آگے اور میری قرابت میں

لِمَنْ یَلْقَی الْاِلٰهَ غَدًا بِظُلْمِیْ
جو کل خدا کے سامنے مجھ پر ظلم کرنیوالے کی طرح پیش ہوگا

لِجَاحِدِ طَاعَتِیْ وَمُرِیْدِ هَضْمِیْ
جو میری اطاعت سے انکار کرتا اور مجھ پر ظلم کرنا چاہتا ہے

یُرِیْدُ عَدَاوَتِیْ مِنْ غَیْرِ جُرْمِیْ
اور ناحق مجھ سے عداوت کرنا چاہتا ہے

امیر المومنین حضرت عمرؓ کی مجلس میں اُن مناقب پر مفاخرت جو شان و شکوہ والے ہیں

اَللّٰهُ اَکْرَمَنَا بِنَصْرِ نَبِیِّهٖ
اللہ نے ہمکو اپنے پیغمبر کی مدد کرنے کی عزت بخشی

وَبِنَا اَعَزَّ نَبِیَّهٗ وَکِتَابَهٗ
اور ہمارے ہی ذریعہ سے اپنے پیغمبر اور کتاب کو غالب کیا

وَیَزُوْرُنَا جِبْرِیْلُ فِیْ اَبْیَاتِنَا
اور ہمارے گھروں میں ہمارے پاس جبریل علیہ السلام

فَنَکُوْنُ اَوَّلَ مُسْتَحِلٍّ حِلَّهٗ
پس ہم ہی لوگ پہلے شخص ہوئے ہیں جو اللہ کے حلال کو حلال سمجھتے ہیں

وَبِنَا اَقَامَ دَعَائِمَ الْاِسْلَامِ
اور ہمارے ذریعہ سے ستون اسلام کو قائم کیا

وَاَعَزَّنَا بِالنَّصْرِ وَالْاِقْدَامِ
اور ہمکو مدد اور پیش قدمی کرنے کی عزت دی

بِفَرَائِضِ الْاِسْلَامِ وَالْاَحْکَامِ
فرائض اسلام اور احکام لے کر تشریف لاتے

وَنُحَرِّمُ لِلّٰهِ کُلَّ حَرَامٍ
اور ہر حرام کو خدا کے لئے حرام سمجھتے ہیں

۱ ہضم، ظلم کرنا۔ توڑنا ۲ دعامہ، ستون، جمع دعائم۔

نَحْنُ الْخِیَارُ مِنَ الْبَرِیَّۃِ کُلِّہَا
اور ہم لوگ تمام مخلوق سے بہتر ہیں

وَنِظَامُہَا وَزِمَامُ کُلِّ زِمَامِ
اور تمام مخلوق کے نظام اور مہار ہیں

اَلْخَائِضُوْا غَمَرَاتِ کُلِّ کَرِیْہَۃٍ
اور تمام مصائب اور سختی میں گھسنے والے ہیں

وَالضَّامِنُوْنَ حَوَادِثَ الْاَیَّامِ
اور حوادث ایام کے ضامن ہیں

وَالْمُبْرِمُوْنَ قُوَی الْاُمُوْرِ بِعِزَّۃٍ
اور تمام کاموں کے قوی کو عزت کیساتھ مضبوط کرنیوالے ہیں

وَالنَّاقِضُوْنَ مَرَائِرَ الْاِبْرَامِ
اور بٹی ہوئی رسیوں کے کھولنے والے ہیں یعنی صاحب حل وعقد ہیں

فِیْ کُلِّ مَعْرَکَۃٍ تَطِیْرُ سُیُوْفُنَا
لڑائیوں میں ہماری تلواروں سے کھوپڑیاں اس طرح اڑتی ہیں

فِیْہَا الْجَمَاجِمُ عَنْ فِرَاخِ الْہَامِ
جیسے چڑیوں کے بچے

اِنَّا لَنَمْنَعُ مَنْ اَرَدْنَا مَنْعَہٗ
ہم جس کو نہیں دینا چاہتے نہیں دیتے

وَنَجُوْدُ بِالْمَعْرُوْفِ لِلْمُعْتَامِ
اور اچھے آدمی کے ساتھ بخشش کرتے ہیں

وَتَرُدُّ عَادِیَۃَ الْخَمِیْسِ سُیُوْفُنَا
اور ہماری تلواریں فوج کے سردار کو پھیر دیتی ہیں

وَنُقِیْمُ رَاْسَ الْاَصْیَدِ الْقُمْقَامِ
اور متکبر سردار کے سر کو سیدھا کر دیتی ہے

مُنافقین اور اختلاف کرنیوالوں کی شکایت

اَطْلُبُ الْعُذْرَ مِنْ قَوْمِیْ وَقَدْ جَہِلُوْا
میں اپنی قوم سے عذر خواہی کرتا ہوں

فَرْضَ الْکِتَابِ وَنَالُوْا کُلَّ مَا حَرُمَا
حالانکہ وہ فرائض کتاب سے جاہل اور حرام کی مرتکب ہوئی ہے

حَبْلُ الْاِمَامَۃِ لِیْ مِنْ بَعْدِ اَحْمَدِنَا
امامت کا تعلق ہمارے احمدؐ کے بعد مجھ سے ہے

کَالدَّلْوِ عُلِّقَتِ التَّکْرِیْبُ وَالْوَذَمَا
جیسے ڈول کا تعلق لکڑی اور رسی سے ہوتا ہے

لَا فِیْ نُبُوَّتِہٖ کَانُوْا ذَوِیْ وَرَعٍ
نہ وہ نبوت کے زمانہ میں پرہیزگار تھے

وَلَا رَعَوْا بَعْدَہٗ اِلًّا وَّلَا ذِمَمَا
اور نہ انھوں نے بعد نبوت عہد وپیمان کا پاس لحاظ کیا

لَوْ کَانَ لِیْ جَائِزًا اِسْجَانُ اَمْرِہِمْ
اگر میرے لئے ان کے معاملہ کو چھوڑنا جائز ہوتا

خَلَّفْتُ قَوْمِیْ وَکَانُوْا اُمَّۃً اُمَمَا
تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا اور وہ بھی اور قوموں کی طرح ایک قوم ہو جاتی

حارث بن صمہ انصاری کی شان میں رجز اور اُن کے کمال محبت ووفاداری کی تعریف

۵۱ غمرۃ، مصیبت، کریہہ، سختی جنگ، ناگوار شے ۵۲ قوۃ، جمع قوی۔ مریرہ، سخت اور لمبی رسی جمع مرائر۔ ابرام، مضبوط کرنا۔ ۵۳ عادیہ، ٹھنڈا ابرہ، اصید، تکبر سے گردن ٹیڑھی کرنیوالا۔ قمقام، سردار۔ جمع قماقم۔ ۵۴ تکریب، ڈول کی لکڑی۔ وذم، ڈول کی رسی

لَاهُمَّ اِنَّ الْحَارِثَ بْنَ صِمَّةَ
پروا نہیں، بے شک حارث ابن صمہ وفادار

کَانَ وَفِیًّا وَّ بِنَا ذَا ذِمَّةٍ
اور ہم سے عہد و پیمان کئے ہوئے تھے

اَقْبَلَ فِیْ مَهَامِهٍ مُهِمَّةٍ
وہ اندوہناک میدان میں

فِیْ لَیْلَةٍ لَیْلَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ
سخت تاریک رات میں آئے

بَیْنَ رِمَاحٍ وَّ سُیُوْفٍ جَمَّةٍ
بہت سی تلواروں اور نیزوں کے درمیان

تَبْغِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِیْهَا ثَمَّةَ
رسول اللہ صلعم کو اس رات میں تلاش کرتے ہوئے

لَابُدَّ مِنْ بَلِیَّةٍ مُّلِمَّةٍ
مصیبت کا نازل ہونا ضروری تھا

شجاعت اور قابل تعریف کارناموں پر فخر اس وقت جب احد سے واپس تشریف لائے

اَفَاطِمُ هَاكِ السَّیْفَ غَیْرَ ذَمِیْمٍ
اے فاطمہؓ تلوار لاؤ جو قابل مذمت نہیں ہے

فَلَسْتُ بِرِعْدِیْدٍ وَّ لَا بِلَئِیْمٍ
کیونکہ میں تھکنے والا اور کمینہ نہیں ہوں

اَفَاطِمُ قَدْ اَبْلَیْتُ فِیْ نَصْرِ اَحْمَدَ
اے فاطمہؓ میں نے احمدؐ کی مدد میں خوب زور آزمائی کی ہے

وَمَرْضَاتِ رَبٍّ بِالْعِبَادِ رَحِیْمٍ
نیز اس خدا کی خوشنودی کے لئے جو پروردگار اور بندوں پر مہربان ہے

اُرِیْدُ ثَوَابَ اللّٰهِ لَا شَیْءَ غَیْرَهٗ
صرف خدا کا ثواب چاہتا ہوں اور کچھ نہیں

وَرِضْوَانَهٗ فِیْ جَنَّةٍ وَّ نَعِیْمٍ
صرف جنت اور نعمت میں اسکی رضامندی

وَکُنْتُ امْرَءً اَسْمُوْ اِذَا الْحَرْبُ شُمِّرَتْ
اور میں ایسا شخص ہوں کہ بلند ہونا چاہتا ہوں

وَقَامَتْ عَلٰی سَاقٍ بِغَیْرِ مُلِیْمٍ
جبکہ لڑائی دامن چڑھا کر آمادہ ہو جاتی ہے بغیر اسکے کہ ملامت کا مستحق

اَمَمْتُ ابْنَ عَبْدِ الدَّارِ حَتّٰی ضَرَبْتُهٗ
میں نے ابن عبدالدار کا قصد کیا یہاں تک کہ اس کو چمکتی ہوئی

بِذِیْ رَوْنَقٍ یَفْرِی الْعِظَامَ صَمِیْمٍ
تلوار سے مارا جو تلوار اس ہڈی کو کاٹنے والی ہے جس پر اعضا کا دارومدار ہے

فَغَادَرْتُهٗ بِالْقَاعِ فَارْفَضَّ جَمْعُهٗ
تو میں نے اس کو ایک چٹیل میدان میں چھوڑ دیا اور اسکی جماعت منتشر ہو گئی

عَبَادِیْدُ مِنْ ذِیْ قَانِطٍ وَّ کَلِیْمٍ
وہ ایسے لوگوں کی جماعت ہے جو مایوس اور زخمی ہے

وَسَیْفِیْ بِکَفِّیْ کَالشِّهَابِ اَهُزُّهٗ
میری تلوار میرے ہاتھ میں ہے میں اسکو شعلہ کی طرح حرکت دیتا ہوں

اُجَزِّبُهٗ مِنْ عَاتِقٍ وَّ صَمِیْمٍ
اور اسکے ذریعہ کندھے اور ریڑھ کی ہڈی کاٹتا ہوں

۱؎ مهمه، میدان۔ جمع مهامه ۲؎ الامّة، قابل ملامت ہونا ۳؎ اسیم، ہڈی تک گھسنے والی ۴؎ صمیم وہ ہڈی جس پر عضو کا دار و مدار ہے۔

فَمَا زِلْتُ حَتّٰی فَضَّ رَبِّیْ جُمُوْعَهُمْ	وَاَشْفَیْتُ مِنْهُمْ صَدْرَ کُلِّ حَلِیْمِ
پس اس کام کو میں نے یہاں تک قائم رکھا کہ میرے رب نے انکی جماعت کو پراگندہ کیا	اور میں نے ان سے ہر حلم والے کے سینے کو شفا دی

غطریف بن جشم کا رجز اور اظہار شجاعت و ثبات قدم

اِنِّیْ غِطْرِیْفٌ نَعَمْ وَابْنُ جُشَمْ	اُنَازِلُ الْمَوْتَ اِذَا الْمَوْتُ جَثَمْ
میں غطریف ہوں، ہاں ابن جشم ہوں	موت سے مقابلہ کرتا ہوں جب کہ موت سینہ ٹیک کر بیٹھتی ہے
اَنَا صَافِی الشَّفْرَةِ مَحْمُوْدُ النَّسَمْ	وَفِی الْوَغَا اَوَّلُ لَیْثٍ مُقْتَحِمْ
میں تیز تلوار والا اور نیک دم ہوں	اور جنگ میں پہلا گھسنے والا شیر ہوں

اُثْبُتْ لَحَاکَ اللّٰهُ لِلَّیْثِ قِطَمْ

خدا تیرا برا کرے گوشت خوار شیر کے سامنے ثابت قدم رہ

فصیح عبارت اور ملیح اشاروں میں اس کا جواب

اَنَا عَلِیُّ الْمُرْتَجٰی دُوْنَ الْعَلَمْ	مُرْتَهِنٌ لِلْحَیْنِ مُوْفٍ بِالذِّمَمْ
میں علی ہوں جسکو علم کے سامنے دیکھنے کی ہر شخص امید کرتا ہے	موت کے لئے گروہوں اور عہد و پیمان کا پورا کرنیوالا ہوں
اَنْصُرُ خَیْرَ النَّاسِ مَجْدًا وَّکَرَمًا	نَبِیٌّ صِدْقٍ رَاحِمًا وَّقَدْ عَلِمْ
اس شخص کی میں مدد کرتا ہوں جو تمام لوگوں سے بزرگی اور شرافت میں	یعنی سچے رسول کی جو مہربان ہے اور وہ اسکو جانتا ہے
اِنِّیْ سَاَشْفِیْ صَدْرَهٗ وَاَنْتَقِمْ	فَهُوَ بِدِیْنِ اللّٰهِ وَالْحَقِّ مُعْتَصِمْ
میں اس کے سینہ کو شفا بخشوں گا اور بدلہ لوں گا	اسلئے کہ وہ خدا کے دین اور حق کو مضبوط پکڑے ہوئے ہے
فَاثْبُتْ لَحَاکَ اللّٰهُ یَا شَرَّ قَدَمْ	فَسَوْفَ تَلْقٰی حَرَّ نَارٍ تَضْطَرِمْ
پس ٹھہر خدا تیرا برا کرے اے بدترین پیش قدمی کرنے والے	اس لئے کہ عنقریب تو ہماری شعلہ مارنیوالی آگ سے ملے گا

تَحُلُّ فِیْهَا ثُمَّ تَهْوِیْ کَالْحُمَمْ

تو اس میں گرے گا اور کوئلے کی طرح ہو جائے گا

غزوہ خندق کے موقع پر عمرو بن عبدود سے خطاب جو اظہار حق پر مبنی ہے

۱ جثم جثوم، زمین پر سینہ رکھ کر بیٹھنا ۲ نسم - جان، آدمی ۳ حین، ہلاکت ۴ اضطرام، بھڑکنا ۵ حمم، کوئلہ جمع حممہ۔

يَا عَمْرُو وَقَدْ لَاقَيْتَ فَارِسَ بُهْمَةٍ
اے عمرو! تو ایک بہادر سوار سے ملا

مِنْ اٰلِ هَاشِمِ مِنْ سَنَاءٍ بَاهِرٍ
جو آل ہاشم میں سے ہے جنکی روشنی غالب اور عالمگیر ہے

يَدْعُوا اِلٰى دِيْنِ الْاِلٰهِ وَنَصْرِهٖ
وہ سوار خدا کے دین کی اور اسکی مدد کی دعوت دیتا ہے

بِمُهَنَّدٍ عَضْبٍ رَقِيْقٍ حَدُّهٗ
اس ہندی تیغ براں کے ذریعہ سے جس کی دھار باریک ہے

وَمُحَمَّدٌ فِيْنَا كَاَنَّ جَبِيْنَهٗ
اور ہم میں محمد صلعم ایسے ہیں کہ گویا آپ کی جبین مبارک

وَاللّٰهُ نَاصِرُ دِيْنِهٖ وَنَبِيِّهٖ
اور خدا ہی اپنے دین اور پیغمبر کا مددگار ہے

شَهِدَتْ قُرَيْشٌ وَالْقَبَائِلُ كُلُّهَا
قریش اور تمام قبائل شاہد ہیں کہ

عِنْدَ اللِّقَاءِ مُعَاوِدُ الْاَقْدَامِ
جو جنگ میں بار بار پیش قدمی کرتا ہے

وَمُهَذَّبٌ بَيْنَ مُتَوَّجِيْنَ كِرَامٍ
جو مہذب صاحب تاج اور شریف ہیں

وَاِلَى الْهُدٰى وَشَرَائِعِ الْاِسْلَامِ
اور ہدایت وشرائع اسلام کی طرف بلاتا ہے

ذِيْ رَوْنَقٍ يَفْرِي الْفِقَارَ حُسَامٍ
پیٹھ کی ہڈیوں کو کاٹنے والی آبدار شمشیر قاطع ہے

شَمْسٌ تَجَلَّتْ مِنْ خِلَالِ غَمَامٍ
سطح چمکتی ہے جس طرح ابر کے درمیان آفتاب چمکتا ہے

وَمُعِيْنُ كُلِّ مُوَحِّدٍ مِقْدَامٍ
اور پیش قدمی کرنے والے موحد کا معین ہے

اَنْ لَيْسَ فِيْهَا مَنْ يَّقُوْمُ مَقَامِيْ
ان میں میرا کوئی قائم مقام نہیں ہے

اس کا بہترین اور واضح نظم میں جواب

اُثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ اِنْ لَّمْ تُسْلِمِ
ٹھہر! خدا تجھکو ہلاک کرے، اگر تو

تَحْمِلُهٗ مِنِّيْ بَنَانُ الْمِعْصَمِ
اور اسکو میرے ہاتھ کی انگلیاں لئے ہوئے ہیں

اِنِّيْ وَرَبِّ الْحَجَرِ الْمُكَرَّمِ
میں نے "قسم ہے محترم حجر اسود کے رب کی"

لِوَقْعِ سَيْفٍ عَجْرَفِيٍّ خِضْرَمِ
اس تلوار کے پڑنے پر جو مصیبت برپا کرنیوالی ہے اور بہت آبدار ہو

اَحْمِيْ بِهٖ كَتَائِبِيْ وَاَحْتَمِيْ
اپنے لشکروں کی اسکے ذریعہ سے حفاظت کرتا ہوں اور خود بچتا ہوں

قَدْ جُدْتُ لِلّٰهِ بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ
خدا کی راہ میں اپنا گوشت اور خون سب کچھ قربان کر دیا

یہود خیبر سے خطاب اور تیغ ظفر پیکر سے جو ہر اسرار کامیابی ہے ان کو تہدید

۱؎ بُہمۃ، دلیر، معاود الاقدام - المواظب الماہر فی عملہ، بہادر ۲؎ فقرہ، پیٹھ کی ہڈی - جمع افقار ۳؎ عجرفی، حادثہ انگیز - عجارف جمع ۴؎ خضرم، آبدار، جمع خضارم ۵؎ کتیبہ، لشکر، جمع کتائب -

هٰذَا لَکُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْهَاشِمِیْ
یہ تمہارے لئے ہے ہاشمی لڑکے کی طرف سے

مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ فِیْ ذُرَی الْکَمَائِمٖ
یعنی سر کے بالائی حصہ پر سخت مار

ضَرْبٌ یَقُوْدُ شَعْرَ الْجَمَاجِمٖ
یعنی ایسی مار جو کھوپڑیوں کے بال کو کھینچنے والی ہے

بِصَارِمٍ اَبْیَضَ اَیِّ صَارِمٖ
آبدار قاطع تلوار سے اور کیسی قاطع تلوار ہے

اَحْمِیْ بِہٖ کَتَائِبَ الْقَمَاقِمٖ
میں اس مار سے سرداران لشکر کی حمایت کرتا ہوں

عِنْدَ مَجَالِ الْخَیْلِ بِالْاَقَادِمٖ
جب گھوڑے جولان کرتے ہوئے پیش قدمی کرنیوالے سواروں کو لاتے ہیں

صحیح خیبری کو مارنے کے وقت رجز اور کمال بہادری کا اظہار

اَنَا عَلِیٌّ وَلَدَتْنِیْ هَاشِمٖ
میں علی ہوں مجھکو بنی ہاشم نے پیدا کیا ہے

لَیْثٌ حُرُوْبٌ لِلرِّجَالِ قَاصِمٖ
لڑائیوں کا شیر اور مردوں کی کمر توڑنے والا ہوں

مَعْصُوْصَبٌ فِیْ نَقْعِهَا مُقَادِمٖ
غبار جنگ میں گھسنے والا اور پیش قدمی کرنے والا ہوں

مَنْ یَّلْقَنِیْ یَلْقَاهُ مَوْتٌ هَاجِمٖ
جو شخص بھی مجھ سے ملیگا اُسپر دفعةً موت ٹوٹ پڑتی ہے

حضرت زبیر بن عوامؓ سے جنگ جمل میں خطاب اور ان کو عجلت اور جلد بازی کی ممانعت

لَا تَعْجَلَنَّ وَاسْمَعَنَّ کَلَامِیْ
عجلت سے کام نہ لیں، میری بات سنیں

اِنِّیْ وَرَبِّ الرُّکَّعِ الصِّیَامِ
مجھے نمازیوں اور روزے داروں کے خدا کی قسم

اِذَا الْمَنَایَا اَقْبَلَتْ خِیَامِیْ
جس وقت موت میرے خیموں کے قریب آتی ہے

حَمَلْتُ حَمْلَ الْاَسَدِ الضِّرْغَامِ
تو میں پھاڑنے والے شیر کی طرح حملہ کرتا ہوں

بِبَاتِرٍ مُؤَلَّلٍ حُسَامِ
اس تلوار کے ذریعہ سے جو کاٹنے والی تیز اور قاطع ہے

عَوَّدَ قَطْعَ اللَّحْمِ وَالْعِظَامِ
اور گوشت اور ہڈی کو ہمیشہ کاٹا کرتی ہے

معاویہؓ بن ابی سفیان سے بغاوت اور جنگ وجدال کے وقت خطاب

اَمَا وَاللهِ اِنَّ الظُّلْمَ شُوْمٌ
ہاں بخدا ظلم بدبختی ہے

وَلَا زَالَ الْمُسِیْءُ هُوَ الظَّلُوْمُ
اور ہمیشہ وہی برائی کرتا ہے جو ظالم ہوتا ہے

لہ کمة، گول ٹوپی، جمع کمائم ۔ ؎۲ قدمٌ، سبقت کرنے والا، جمع اقادم۔ ؎۳ معصوصب - مجتمع

إلى الدّيّانِ يومَ الدّينِ نمضي
تم کو جزا کے دن صاحب جزا کے پاس جانا پڑیگا

وعندَ اللهِ تجتمعُ الخصومُ
اور خدا کے پاس تمام جھگڑنے والے جمع ہوں گے

ستعلمُ في الحسابِ إذا التقينا
تم کو عنقریب حساب کے وقت معلوم ہو جائیگا

غداً عندَ المليكِ منِ الغشومُ
کہ کون ظالم ہے؟ جس وقت مالک کے پاس کل ملیں گے

ستنقطعُ اللّذاذةُ عن أناسٍ
عنقریب لوگوں سے دنیا کی لذتیں اور

منَ الدّنيا وتنقطعُ الهمومُ
رنج وغم سب ختم ہو جائیں گے

لأمرٍ ما تصرّفتِ اللّيالي
اس گردش لیل ونہار کی کوئی بہت بڑی وجہ ہے

لأمرٍ ما تحرّكتِ النّجومُ
یہ ستاروں کی حرکتیں کسی وجہ سے ہیں

سلِ الأيّامَ عن أممٍ تقضّت[1]
زمانہ سے ان قوموں کے متعلق دریافت کرو جو گذر گئی ہیں

ستخبرك المعالمُ والرّسومُ
وہ تم کو نشانات اور مٹے ہوئے آثار بتادیں گے

ترومُ الخلدَ في دارِ المنايا
تو مکان فانی میں دوام چاہتا ہے

فكم قد رامَ مثلكَ ما ترومُ
تیرے ہی جیسے بہتوں نے یہی خواہش کی تھی

تنامُ ولم تنم عنكَ المنايا
تم سوتے ہو اور موت تم سے غافل نہیں ہوتی

تنبّه للمنيّةِ يا نؤومُ
اے سونے والے موت کے لئے متنبہ اور ہوشیار ہو جا

لهوتَ عنِ الفناءِ وأنتَ تفنى
موت اور فنا سے اعراض کرتے ہو حالانکہ تم کو فنا ہے

فما شيءٌ منَ الدّنيا يدومُ
اور دنیا کی کوئی چیز باقی نہیں رہے گی

تموتُ غداً وأنتَ قريرُ عينٍ
کل تم کو مرنا ہے اور ان سختیوں کی گہرائیوں میں تیر کر

منَ العضلاتِ[2] في لججٍ تعومُ[3]
تم کو آنکھ کی ٹھنڈک حاصل ہوگی

معاویہؓ سے عتاب آمیز خطاب اور مناقب عالیہ پر فخر

محمّدٌ النّبيُّ أخي وصهري
محمد پیغمبر میرے بھائی اور میرے خسر ہیں

وحمزةُ سيّدُ الشّهداءِ عمّي
اور سید الشہداء حمزہؓ میرے چچا ہیں

وجعفرٌ الّذي يُضحي ويُمسي
اور جعفرؓ جو صبح وشام فرشتوں کے ساتھ اڑتے

يطيرُ معَ الملائكةِ ابنُ أمّي
پھرتے ہیں میرے بھائی ہیں

وبنتُ محمّدٍ سكني وعرسي
اور محمد (صلعم) کی صاحبزادی میری راحت اور اہلیہ ہیں

مشوبٌ لحمها بدمي ولحمي
ان کا خون میرے گوشت اور خون سے مخلوط ہے

[1] تقضی، گذرنا [2] عضلۃ، مصیبت، سختی [3] عوم، تیرنا۔

وَسِبْطَا أَحْمَدٍ وَلَدَايَ مِنْهَا
اور احمد کے دونوں نواسے حضرت فاطمہ سے میرے لڑکے ہیں

فَمَنْ مِنْكُمْ لَهُ سَهْمٌ كَسَهْمِي
پس تم میں سے کس کا میرے جیسا حصہ ہے

سَبَقْتُكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ طُرًّا
میں تم سب سے قبولِ اسلام میں بچپن ہی میں سبقت لے گیا

غُلَامًا مَا بَلَغْتُ أَوَانَ حُلُمِي
کہ بلوغ کے وقت تک بھی نہیں پہونچا تھا

وَأَوْجَبَ لِي وِلَايَتَهُ عَلَيْكُمْ
اور رسول اللہ نے میری ولایت

رَسُولُ اللهِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ
غدیر خم کے روز تم پر ضروری کردی تھی

وَأَوْصَانِي النَّبِيُّ عَلَى اخْتِيَارٍ
اور پیغمبر نے اپنی امت کے لئے میری حکومت کو

لِأُمَّتِهِ رِضًى مِنْكُمْ بِحُكْمِي
پسند کر کے تمہاری رضامندی کے ساتھ مجھکو وصیت کی تھی

أَلَا مَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ بِهٰذَا
متنبہ ہو جا، پس جو چاہے اس پر ایمان لائے

وَإِلَّا فَلْيَمُتْ كَمَدًا[1] بِغَمٍّ
ورنہ چاہیے کہ وہ رنج و اندوہ میں مرجائے

أَنَا الْبَطَلُ الَّذِي لَمْ تُنْكِرُوهُ
میں وہ بہادر ہوں جس سے تم نہ لڑائی کے دن

لِيَوْمِ كَرِيهَةٍ وَلِيَوْمِ سِلْمٍ
انکار کر سکتے ہو نہ صلح کے دن

کمینوں کی مذمت اس نافرمانی کی وجہ سے جو تفرقہ اور پریشانی کا سبب ہے

فَلَوْ أَنِّي أُطِعْتُ عَصَيْتُ قَوْمِي
اگر میری بات مانی جاتی تو میں اپنی قوم کے خلاف

إِلَى رُكْنِ الْيَمَامَةِ أَوْ بِشَامِ
یمامہ اور شام کی طرف پہنچتا

وَلٰكِنِّي إِذَا أَبْرَمْتُ أَمْرًا
لیکن جب میں پکا ارادہ کرتا ہوں کسی بات کا

تُخَالِفُنِي أَقَاوِيلُ الطَّغَامِ[2]
تو کمینوں کی باتیں مجھ سے اختلاف کرنے لگتی ہیں

جنگ صفین میں قبائل عرب کی حکایت اور ارباب حق و اصحاب یقین کی مدح

لَنَا الرَّايَةُ السَّوْدَاءُ يَخْفِقُ ظِلُّهَا
ہمارے ہی ہاتھ میں سیاہ جھنڈا ہے اس کا سایہ جنبش کرتا ہے

إِذَا قِيلَ قَدِّمْهَا حُصَيْنُ تَقَدَّمَا
جب کہا جاتا ہو کہ لے حصین آگے بڑھا تو فوراً آگے بڑھاتے ہیں

فَيُورِدُهَا فِي الصَّفِّ حَتَّى يُزِيرَهَا
پس اس کو صف میں لے جاتے ہیں یہانتک کہ اس کو

حِيَاضَ الْمَنَايَا يَقْطُرُ الْمَوْتَ وَالدَّمَا
موت کے حوض کی زیارت کراتے ہیں ایسی حالت میں کہ موت اور خون ٹپکتا ہے

[1] کمد۔ تکلیف اٹھانے والا [2] طغام، کمینہ۔

تراه اذا ما كان يوم كريهة
تم ان کو جب لڑائی کا دن ہوتا ہے تو دیکھتے ہو

واجمل صبرا حين يدعى الى الوغا
جب لڑائی کے لئے بلائے جاتے ہیں تو صبر جمیل کا اظہار کرتے ہیں

وقد صبرت عك ولخم وحمير
عک، لخم اور حمیر نے مدحج کے مقابلے میں

ونادت جذام بالمدحج ويحكم
جذام نے مدحج کو پکارا کہ افسوس تم پر

اما تتقون الله فی حرماتنا
کیا تم ہمارے حرمات کے بارے میں خدا سے نہیں ڈرتے

جزى الله قوما قاتلوا فی لقائهم
خدا اس قوم کو جزا دے جو موت کے پاس آگے بڑھ کر

ربيعة اعنى انهم اهل نجدة
ربیعہ یعنی وہ لوگ جو دلیر اور بہادر ہیں

اذقنا ابن هند طعننا وضرابنا
ہم نے ابن ہند کو اپنا اور اپنی تلوار کی مار کا

وولى ينادى زبرقان بن ظالم
وہ زبرقان بن ظالم اور ذوکلاع کو پکارتا ہوا پیچھے ہٹ

وعمرا ونعمانا وبسرا ومالكا
اور عمرو، نعمان، بسر، مالک

وكرز بن نبهان وابنى محرق
اور کرز بن نبہان اور محرق کے دونوں بیٹوں کو

ابى فيه الا عزة وتكرما
کہ بجز عزت اور غیرت و شرافت کے کچھ نہیں ظاہر کرتے

اذا كان اصوات الرجال تغمغما[1]
جس وقت لوگوں کی آوازیں پست ہوتی ہیں

لمذحج حتى اورثوها تندما
صبر کیا یہاں تک کہ مدحج نے ان کو پشیمان کردیا

جزى الله شرا اينا كان اظلما
اور خدا ہم میں سے ظالم کو برا بدلہ دے

وما قرب[2] الرحمن منا وعظما
ہم کو اسکے بارہ میں خدا نے مقرب اور صاحب عزت بنالیا ہے

لدى الموت قدما ما اعز واكرما
لڑی وہ کس قدر قابل عزت اور شریف ہے

وباس اذا لاقوا خميسا عرمرما[3]
اس وقت جب کہ بے شمار پنج رکنی فوج سے لڑتے ہیں

باسيافنا حتى تولى واحجما
مزہ چکھایا یہاں تک کہ وہ منہ موڑ کر پیچھے ہٹ گیا

وذا كلع يدعو كريبا وانعما
اور کریب کو پکار کر انعام دیا

وحوشب والداعى معاوى واظلما
اور حوشب کو پکارنے والے معاویہ ہیں اور بڑے ظالم کو

وحرثا وقينيا عبيدا واسلما
اور حرث کو اور عبید اور قینی اور سلم کو

صفین کی حکایت اور قبائل ہمدان کا ذکر اور ان کے فضائل و مدح

[1] تغمغم، صاف بات نہ کہنا [2] تقریب، اپنے خاص لوگوں میں داخل کرنا۔ قربہ، اے جعلہ من خاصتہ [3] عرمرم، لشکر عظیم۔

وَلَمَّا رَاَیْتُ الْخَیْلَ تَقْرَعُ بِالْقَنَا
جب میں نے گھوڑوں کو دیکھا کہ وہ نیزوں کی وجہ سے چور ہو رہے ہیں

فَوَارِسُہَا حُمْرُ الْعُیُوْنِ دَوَامِی
ان کے سواروں کی آنکھیں سرخ اور خون آلودہ ہیں

وَاَقْبَلَ رَہْجٌ فِی السَّمَآءِ کَاَنَّہٗ
غبار آسمان پر اس طرح چھا گیا کہ وہ

غَمَامَۃُ دَجْنٍ مُلْبِسٌ بِقَتَامٍ
ریک غبار سے چھپا ہوا ابر معلوم ہوتا تھا

وَنَادٰی ابْنُ ہِنْدٍ ذَا الْکُلَاعِ وَیَحْصِبًا
اور ابن ہند نے ذو کلاع اور یحصب کو

وَکِنْدَۃَ فِیْ لَخْمٍ وَحَیِّ جُذَامٍ
اور کندہ کو قبیلۂ لخم و جذام میں سے آواز دی

تَیَمَّمْتُ ہَمْدَانَ الَّذِیْنَ ہُمْ ہُمْ
میں نے اسوقت ہمدانیوں کا قصد کیا جو ایسے ہیں

جسام

اِذَا نَابَ اَمْرٌ جُنَّتِیْ وَسِہَامِیْ
کہ اگر کوئی مصیبت آن پڑے تو وہ میرے سپر اور تیر ہوں گے

وَنَادَیْتُ فِیْہِمْ دَعْوَۃً فَاَجَابَنِیْ
میں نے انھیں ایک مرتبہ پکارا تو ہمدان کے

فَوَارِسُ مِنْ ہَمْدَانَ غَیْرُ لِئَامٍ
سواروں نے میرا جواب دیا جو کمینے نہیں ہیں

فَوَارِسُ مِنْ ہَمْدَانَ لَیْسُوْا بِعُزَّلٍ
یعنی ہمدان کے وہ سوار جو غیر مسلح نہیں ہیں

غَدَاۃَ الْوَغٰی مِنْ یَشْکُرٍ وَّشِبَامٍ
اور لڑائی کی صبح کو اور جو قبیلہ یشکر اور شبام سے ہیں

وَمِنْ اَرْحَبَ الشُّمِّ الْمُطَاعِیْنَ بِالْقَنَا
اور قبیلہ ارحب کے سواروں نے جواب دیا جو طعنہ زن اور نیزہ باز ہیں

وَرُہْمٍ وَّاَحْیَآءِ السَّبِیْعِ وَیَامٍ
اور رہم اور قبیلۂ سبیع و یام نے جواب دیا

وَمِنْ کُلِّ حَیٍّ قَدْ اَتَتْنِیْ فَوَارِسٌ
اور ہر قبیلے کے میرے پاس سوار آئے

ذَوُوْ نَجَدَاتٍ فِی اللِّقَآءِ کِرَامٍ
جو لڑائی میں بہادر اور شریف ہیں

بِکُلِّ رُدَیْنِیٍّ وَّعَضْبٍ تَخَالُہٗ
ہر قسم کے نیزے اور تیغ بُرّاں لے کر

اِذَا اخْتَلَفَ الْاَقْوَامُ شُعْلَ ضِرَامٍ
جو لڑائی کے وقت آگ کا شعلہ معلوم ہوتے ہیں

یَقُوْدُہُمْ حَامِی الْحَقِیْقَۃِ مِنْہُمْ
ان کا سردار وہ شخص ہے جو عزت و آبرو کا محافظ ہے

سَعِیْدُ بْنُ قَیْسٍ وَّالْکَرِیْمُ یُحَامِیْ
اور وہ سعید بن قیس ہے اور شریف ہی حمایت کرتا ہے

فَخَاضُوْا لَظَاہَا وَاصْطَلَوْا لِشَرَارِہَا
پس وہ لوگ اس کے شعلے میں گھسے اور شراروں میں گرم ہو گئے

وَکَانُوْا لَدَی الْہَیْجَا کَشَرْبِ مُدَامٍ
گویا وہ جنگ میں مے نوش معلوم ہوتے تھے

جَزَی اللّٰہُ ہَمْدَانَ الْجِنَانَ فَاِنَّہُمْ
خدا ہمدان کو جنت جزا دے اس لئے کہ وہ لوگ

سِمَامُ الْعِدٰی فِیْ کُلِّ یَوْمِ خِصَامٍ
ہر لڑائی کے دن دشمنوں کے لئے زہر تھے

۱؎ رہج، گرد وغبار، قطام، سیاہ گرد ۲؎ ذو الکلاع یمن کے ایک بادشاہ کا نام ۳؎ عازل، بے ہتھیار سلاح عزل جمع۔

لِهَمْدَانَ اَخْلَاقٌ وَّدِیْنٌ یَزِیْنُهُمْ
ہمدان کے پاس اخلاق ہے اور دین ہے جو ان کو زینت دیتا ہے

وَلِیْنٌ اِذَا لَاقُوْا وَحُسْنُ کَلَامٍ
اور ملنے کے وقت ان میں نرمی اور خوبی بیان ہے

مَتٰی تَأْتِهِمْ فِیْ دَارِهِمْ لِضِیَافَةٍ
جب تو ان کے گھر بطور مہمان کے آئے

تَبِتْ عِنْدَهُمْ فِیْ غِبْطَةٍ وَّطَعَامٍ
تو تیری رات ان کے پاس قابل رشک حالت اور کھلانے پینے میں گذرے

اَلَا اِنَّ هَمْدَانَ الْکِرَامَ اَعِزَّةٌ
آگاہ ہو جا شرفائے ہمدان معزز ہیں

کَمَا عَزَّ رُکْنُ الْبَیْتِ عِنْدَ مَقَامٍ
جس طرح مقام ابراہیم کے پاس رکن خانہ کعبہ معزز ہے

اُنَاسٌ یُحِبُّوْنَ النَّبِیَّ وَرَهْطَهٗ
وہ لوگ پیغمبر اور اُن کی جماعت سے محبت کرتے ہیں

سِرَاعٌ اِلَی الْهَیْجَاءِ غَیْرُ کَهَامٍ
لڑائی کی طرف پیش قدمی کرنیوالے ہیں اور کاہل نہیں ہیں

اِذَا کُنْتُ بَوَّابًا عَلٰی بَابِ جَنَّةٍ
جس وقت میں جنت کے دروازے پر دربان ہوں گا

اَقُوْلُ لِهَمْدَانَ ادْخُلُوْا بِسَلَامٍ
تو ہمدان سے کہوں گا کہ جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جا

ایک مُفسد کے قتل کی حکایت اور دین کے اعتبار سے اپنی شرافت کا اظہار

ضَرَبْتُهٗ بِالسَّیْفِ وَسْطَ الْهَامَةِ
میں نے اس کو تلوار سے بیچ کھوپڑی میں

بِشَفْرَةٍ صَارِمَةٍ هَدَّامَةٍ
یعنی تیز کاٹنے والی دھار سے مارا

فَتَبَلَّتْ مِنْ جِسْمِهٖ عِظَامُهٗ
پس اس نے اس کے جسم کی ہڈیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

وَبَیَّنَتْ مِنْ اَنْفِهٖ اَرْغَامَهٗ
اور اس کی ناک کو خاک میں ملا دیا

اَنَا عَلِیٌّ صَاحِبُ الصَّمْصَامَةِ
میں علی ہوں تلوار قاطع کا مالک ہوں

وَصَاحِبُ الْحَوْضِ لَدَی الْقِیٰمَةِ
اور قیامت میں صاحب حوض کوثر ہوں

اَخُوْ نَبِیِّ اللّٰهِ ذِی الْعَلَامَةِ
پیغمبر صاحب معجزہ کا بھائی ہوں

قَدْ قَالَ اِذْ عَمَّمَنِی الْعِمَامَةَ
جس نے مجھ سے عمامہ باندھتے وقت کہا تھا

اَنْتَ اَخِیْ وَمَعْدِنُ الْکَرَامَةِ
تو میرا بھائی اور کرامت کا مرکز ہے

وَمَنْ لَّهٗ مِنْ بَعْدِیَ الْاِمَامَةُ
اور وہ شخص ہے جس کے لئے میرے بعد امامت ہے

ہاشم اور اُن یاران محبت کا مرثیہ جنہوں نے جنگ صفین میں شہادت پائی

جَزَی اللّٰهُ خَیْرًا عُصْبَةً اَیُّ عُصْبَةٍ
اللہ ان لوگوں کو جزائے خیر دے کیسے لوگ ہیں

حِسَانِ وُجُوْهٍ صُرِّعُوْا حَوْلَ هَاشِمٍ
جن کے چہرے خوبصورت ہیں اور جو ہاشم کے گرد شہید پڑے ہیں

شَقِیقٌ وَعَبۡدُ اللّٰہِ مِنۡھُمۡ وَمَعۡبَدٌ
وہ شقیق، عبد اللہ، معبد

وَنَبۡھَانُ وَابۡنَا ھَاشِمٍ ذِی الۡمَکَارِمِ
نبہان اور بزرگی والے ہاشم کے دونوں بیٹے ہیں

وَعُرۡوَۃُ لَا یَنۡایٰ فَقَدۡ کَانَ فَارِسًا
اور عروہ جو بہتا نہیں تھا بیشک وہ اُس وقت سوار تھا

اِذَا الۡحَرۡبُ ھَاجَتۡ بِالۡقَنَا وَالصَّوَارِمِ
جب لڑائی نیزے اور تلواروں سے جوش میں آئی

اِذَا اخۡتَلَفَ الۡاَبۡطَالُ وَاشۡتَبَکَ الۡقَنَا
جس وقت بہادروں کی آمد و رفت تھی اور نیزے ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے

وَکَانَ حَدِیۡثُ الۡقَوۡمِ ضَرۡبَ الۡجَمَاجِمِ
اور قوم کی گفتگو کھوپڑیوں پہ مارنا تھا

صفین میں سلسلۂ جنگ کی تحریک اور اربابِ دین کے اتفاق کا اظہار

مَا عِلَّتِیۡ وَاَنَا جَلۡدٌ حَازِمٌ
مجھ میں کیا نقص ہے حالانکہ میں بہادر اور عقلمند ہوں

وَفِیۡ یَمِیۡنِیۡ ذُوۡ غِرَارٍ صَارِمٌ
اور میرے ہاتھ میں تیز اور کاٹنے والی تلوار ہے

وَعَنۡ یَّمِیۡنِیۡ مَذۡحِجُ الۡقَمَاقِمُ
اور میرے داہنے طرف سواران مدحج ہیں

وَعَنۡ یَّسَارِیۡ وَائِلُ الۡخَضَارِمُ
اور میرے بائیں طرف سخی قبیلۂ وائل ہے

اَلۡقَلۡبُ حَوۡلِیۡ مُضَرُ الۡجَمَاجِمُ
بیچ والے میرے گرد قبیلۂ مضر کے بڑے سردار عرب ہیں

وَاَقۡبَلَتۡ ھَمۡدَانُ وَالۡاَکَارِمُ
اور ہمدان اور دیگر شرفا بھی شامل ہیں

وَالۡاَزۡدُ مِنۡ بَعۡدُ لَنَا دَعَائِمُ
اسکے بعد قبیلۂ ازد ہمارے لئے ستون ہیں

وَالۡحَقُّ فِی النَّاسِ قَدِیۡمٌ دَائِمٌ
اور لوگوں میں حق ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا

اعیانِ قبیلۂ شبام کے قتل پر انتہائی رنج وغم کا اظہار

وَصِحۡتُ عَلٰی شِبَامٍ فَلَمۡ تُجِبۡنِیۡ
میں نے چیخ کر شبام کو آواز دی مگر اس نے جواب نہ دیا

یَعِزُّ عَلَیَّ مَا لَقِیَتۡ شِبَامُ
جو بات شبام کو پیش آئی مجھ پہ بہت شاق ہے

عرب کے بعض قبائل کی رذالت اور دنائت نسب میں مذمت

وَاَبۡعَدُ مِنۡ حِلۡمٍ وَّاَقۡرَبُ مِنۡ خَنًا
حلم سے دُور اور بدکاری سے قریب

وَاَخۡمَدُ نِیۡرَانًا وَّاَخۡمَلُ اَنۡجُمًا
بجھی آگ بھڑکنے والے (بخیل) اور ماند ستارے (غیر معروف)

مَوَالِیۡ اَیَادٍ شَرُّ مَنۡ وَّطِیَٔ الۡحَصٰی
قبیلۂ ایاد کے آزاد کردہ غلام ہیں اُن تمام لوگوں سے بدتر جنھوں نے کنکریوں کو

مَوَالِیۡ قَیۡسٍ لَّا اُنُوۡفَ وَلَا فَمًا
اور قیس کے آزاد کردہ غلام ہیں کہ نہ ان کے ناک ہے نہ منھ

وَمَا سَبَقُوْا يَوْمًا بِوَتْرٍ وَّلَا دَمٍ
اُنھوں نے کینہ نکالنے اور خون بہانے میں کسی سے سبقت نہیں کی

وَلَا نَقَضُوْا وِتْرًا وَّلَا اَدْرَكُوْا دَمًا
اور نہ کینہ نکالا اور نہ خون کا بدلہ لیا

وَلَا قَامَ مِنْهُمْ قَائِمٌ فِيْ جَمَاعَةٍ
اور ان میں سے کوئی بھی جماعت میں اس لیے نہیں کھڑا ہوا

لِيَحْمِلَ ضَيْمًا اَوْ لِيَدْفَعَ مَغْرَمًا
کہ سختی کو اٹھالے اور تاوان کو دفع کرے

راہ قناعت کی ہدایت اور کمینوں سے اظہار حاجت کی ممانعت

لَا تَكُنْ لِّلْعَيْشِ مَجْرُوْحَ الْفُؤَادِ
سامانِ زندگی کے لیے اپنے دل کو زخمی نہ کر

اِنَّمَا الرِّزْقُ عَلَى اللّٰهِ الْكَرِيْمِ
کیونکہ رزق خدائے کریم ضرور دے گا

كُنْ غَنِيَّ الْقَلْبِ وَاقْنَعْ بِالْقَلِيْلِ
دل سے غنی ہو جا، تھوڑے پر قناعت کر

مُتْ وَلَا تَطْلُبْ مَعِيْشًا مِّنْ لَّئِيْمٍ
مر جا مگر کسی کمینہ سے سامانِ معیشت نہ مانگ

قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرع اور مناجات

اِلٰهِيْ اَنْتَ ذُوْ فَضْلٍ وَّمَنٍّ
خدایا تو صاحب فضل وکرم اور صاحبِ احسان ہے

وَاِنِّيْ ذُوْ خَطَايَا فَاعْفُ عَنِّيْ
اور میں خطاکار ہوں تو مجھے معاف کر

وَظَنِّيْ فِيْكَ يَا رَبِّيْ جَمِيْلٌ
اور میرا گمان تیرے ساتھ اچھا ہے

فَحَقِّقْ يَا اِلٰهِيْ حُسْنَ ظَنِّيْ
تو اے خدا میرے حسنِ ظن کو سچ کر دکھا

قاضی الحاجات کے سامنے تضرع وزاری

اِلٰهِيْ لَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنِّيْ
خدایا مجھ کو عذاب نہ دینا اس لیے کہ میں

مُقِرٌّ بِالَّذِيْ قَدْ كَانَ مِنِّيْ
جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا اس کا اقرار کرتا ہوں

وَمَا لِيْ حِيْلَةٌ اِلَّا رَجَائِيْ
میرے پاس کوئی تدبیر نہیں سوائے تیری امید

بِعَفْوِكَ اِنْ عَفَوْتَ وَحُسْنِ ظَنِّيْ
عفو کے اگر تو نے معاف فرمایا اور اپنے حسن ظن کے

فَكَمْ مِّنْ زَلَّةٍ لِّيْ فِي الْخَطَايَا
بہت سی گناہوں میں ایسی لغزشیں ہیں

عَضَضْتُ اَنَامِلِيْ وَقَرَعْتُ سِنِّيْ
جن پر میں نے اپنی انگلیوں کو کاٹا اور دانتوں کو پیسا

يَظُنُّ النَّاسُ لِيْ خَيْرًا وَّاِنِّيْ
لوگ مجھے اچھا خیال کرتے ہیں حالانکہ میں

لَشَرُّ النَّاسِ اِنْ لَّمْ تَعْفُ عَنِّيْ
اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا تو میں سب سے برا ہوں گا

وَبَینَ یَدَیَّ مُحتَبسٌ طَوِیلٌ
میرے سامنے ایک طویل رکاوٹ ہے

کَأَنِّی قَد دُعِیتُ لَهُ کَأَنِّی
گویا میں اسی کے لئے بلایا گیا ہوں

أُجَنُّ بِزَهرَةِ الدُّنیَا جُنُونًا
دنیا کی نمائش سے میں مبہوت ہو جاتا ہوں

وَیُفنِی العُمرُ مِنهَا بِالتَّمَنِّی
محض امیدوں پر عمر ختم ہو رہی ہے

فَلَو أَنِّی صَدَقتُ الزُّهدَ فِیهَا
پس اگر میں خالص زہد اسمیں اختیار کرتا

قَلَبتُ لِأَهلِهَا ظَهرَ المِجَنِّ
تو ڈھال کی پیٹھ اہل دنیا کے لئے پھیر دیتا

امیر المومنین کی اپنے قرۃ العین امام حسین علیہ السلام کو نصیحت

وَمَن کَرُمَت طَبَایِعُهُ تَحَلَّی
جو شریف الطبع ہیں وہ

بِآدَابٍ مُفَضَّلَةٍ حِسَانٍ
بہترین اور عمدہ آداب سے آراستہ ہوتے ہیں

وَمَن قَلَّت مَطَامِعُهُ تَغَطَّی
جس کو ہوا و حرص کم ہوتی ہے وہ

مِنَ الدُّنیَا بِأَثوَابِ الأَمَانِ
دنیا میں امن و امان کے کپڑے پہنتا ہے

وَمَا یَدرِی الفَتَی مَاذَا یُلَاقِی
انسان کو نہیں معلوم کہ اسکو کیا پیش آئے گا

إِذَا مَا عَاشَ مِن حَدَثِ الزَّمَانِ
اگر زندہ رہا حوادث زمانہ سے

فَإِن غَدَرَت بِکَ الأَیَّامُ فَاصبِر
پس اگر زمانہ تیرے ساتھ بیوفائی کرے تو صبر کر

وَکُن بِاللّٰهِ مَحمُودَ المَعَانِی
اور اللہ کے ساتھ اچھا خیال رکھ

وَلَا تَکُ سَاکِنًا فِی دَارِ ذُلٍّ
اور ذلت کے گھر میں نہ رہ

فَإِنَّ الذُّلَّ یَقرِنُ بِالهَوَانِ
اسلئے کہ ذلت تم کو ہمیشہ ذلیل رکھے گی

وَإِن أَولَاکَ ذُو کَرَمٍ جَمِیلًا
اور اگر صاحب فضل وکرم تمکو کوئی خوبی والی چیز عنایت کرے

فَکُن بِالشُّکرِ مُنطَلِقَ اللِّسَانِ
تو اپنی زبان سے اس کا شکر ادا کر

صبر کا حکم جو کہ تمام مقاصد کی کنجی اور جملہ مطالب کا چراغ ہے

اَلصَّبرُ مِفتَاحُ مَا یُرجَی
صبر ہر امید کی کنجی ہے

وَکُلُّ خَیرٍ بِهِ یَکُونُ
ہر بھلائی اسکے ذریعہ سے ہو سکتی ہے

فَاصبِر وَإِن طَالَتِ اللَّیَالِی
صبر کر اگرچہ تکلیف کی رات کتنی ہی طویل ہو جائے

فَرُبَّمَا طَاوَعَ الحَرُونُ [۵۲]
اسلئے کہ کبھی اڑنے والا گھوڑا مطیع ہو جاتا ہے

۵۱ مجن، ڈھال جمع مجان ۵۲ حرون، اڑنے والا گھوڑا

وَرُبَّمَا نِيْلَ بِالْاصْطِبَارِ اور کبھی صبر سے وہ چیز حاصل ہو جاتی ہے	مَا قِيْلَ هَيْهَاتَ لَا يَكُوْنُ جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ دور ہے اور حاصل نہیں ہو سکتی

تکلیف دُنیوی سے ناگواری کی ممانعت کیونکہ وہ حکمتوں اور معنوی مصالح پر مشتمل ہوتی ہیں

لَا تَكْرَهِ الْمَكْرُوْهَ عِنْدَ نُزُوْلِهٖ جب مصیبت نازل ہو تو اسکو ناگوار نہ سمجھو	اِنَّ الْحَوَادِثَ لَمْ تَزَلْ مُتَبَايِنَهْ اس لئے کہ حالات بدلتے رہتے ہیں
كَمْ نِعْمَةٍ لَمْ تَسْتَقِلَّ بِشُكْرِهَا بہت سی نعمتیں جن کا شکریہ ادا نہیں کرتے	لِلّٰهِ فِيْ طَيِّ الْمَكَارِهِ كَامِنَهْ مصائب کی تہ کے اندر ہوتی ہیں

رضا اور آسودگی کی طرف اشارہ اور دل کو غصہ میں ہلاک کرنے کی ممانعت

هَوِّنِ الْاَمْرَ تَعِشْ فِيْ رَاحَةٍ کام کو آسان کرو، آرام سے بسر کرو	قَلَّ مَا هَوَّنْتَ اِلَّا سَيَهُوْنُ جب تم کام کو آسان کرو گے تو آسان ہو جائیگا
لَيْسَ اَمْرُ الْمَرْءِ سَهْلًا كُلُّهٗ انسان کا ہر کام آسان نہیں ہوتا	اِنَّمَا الْاَمْرُ سُهُوْلٌ وَّحُزُوْنُ بلکہ بعضے کام آسان اور بعضے سخت ہوتے ہیں
تَطْلُبُ الرَّاحَةَ فِيْ دَارِ الْعَنَا مصیبت کے گھر میں آرام چاہتے ہو	خَابَ مَنْ يَّطْلُبُ شَيْئًا لَّا يَكُوْنُ وہ نقصان میں ہے جو نہ ہونے والی چیزوں کو چاہے

اقبال کو غنیمت جاننے اور درویشوں پر مہربانی کرنے کا حکم

اِذَا هَبَّتْ رِيَاحُكَ فَاغْتَنِمْهَا جب تمہاری ہوا چلے تو اسے غنیمت سمجھو	فَعُقْبٰى كُلِّ خَافِقَةٍ سُكُوْنُ اس لئے کہ ہر حرکت کا انجام سکون ہوتا ہے
وَلَا تَغْفُلْ عَنِ الْاِحْسَانِ فِيْهَا احسان سے اس میں غافل نہ رہو	فَلَا تَدْرِ السُّكُوْنُ مَتٰى يَكُوْنُ اسلئے کہ تمہیں نہیں معلوم کہ سکون کب ہوگا

زمانہ کے جور و جفا کی شکایت، برداشت اور صبر کا دعوی

تَنَكَّرَ لِيْ دَهْرٌ وَّلَمْ يَدْرِ اَنَّنِيْ زمانہ میرے سامنے گوناگوں صورت میں آیا اور اس نے نہیں جانا کہ	اَعِزُّ وَرَوْعَاتُ الْخُطُوْبِ تَهُوْنُ میں غالب ہوں گا اور خطرات و مصائب آسان ہو جائیں گے

فَظَلَّ یُرِیْنِی الْخَطْبُ کَیْفَ اعْتِدَاءُہٗ
پس زمانہ مجھ کو یہ دکھلا رہا کہ اسکی زیادتی کیسی ہوتی ہے

وَبِتُّ اُرِیْہِ الصَّبْرَ کَیْفَ یَکُوْنُ
اور میں اسکو یہ دکھلا تا رہا کہ صبر کیونکر ہوتا ہے

زمانہ کے ہاتھوں ذلیل ہونے کا بیان اور آتش اضطرار سے پختہ ہونیکا حکم

اَلدَّھْرُ اَدَّبَنِیْ وَالْیَاسُ اَغْنَانِیْ
زمانہ نے مجھ کو ادب سکھایا اور ناامیدی نے بے نیاز کیا

وَالْقُوْتُ اَقْنَعَنِیْ وَالصَّبْرُ رَبَّانِیْ
اور قوت نے مجھ کو قانع کیا اور صبر نے میری پرورش کی

وَاَحْکَمَتْنِیْ مِنَ الْاَیَّامِ تَجْرِبَۃٌ
اور زمانہ کے تجربوں نے مجھ کو مضبوط کیا

حَتّٰی نَھَیْتُ الَّذِیْ قَدْ کَانَ یَنْھَانِیْ
یہاں تک کہ جو مجھ کو منع کرتا تھا میں نے اسکو منع کیا

کمینوں سے عاجزی کی ممانعت اور معاملہ کو خدائے فیاض وغنی کے حوالہ کرنیکی ہدایت

لَا تَخْضَعَنَّ لِمَخْلُوْقٍ عَلٰی طَمَعٍ
لالچ کی وجہ سے کبھی مخلوق کے سامنے عاجزی نہ کرو

فَاِنَّ ذٰلِکَ وَھْنٌ مِّنْکَ فِی الدِّیْنِ
اسلئے کہ یہ تمہاری ایک قسم کی دینی کمزوری ہے

وَاسْتَرْزِقِ اللّٰہَ مِمَّا فِیْ خَزَائِنِہٖ
خدا سے روزی مانگ اس چیز سے جو اسکے خزانہ میں ہے

فَاِنَّمَا الْاَمْرُ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ
اس لئے کہ معاملہ کاف و نون (کن) کے اندر ہے

اِنَّ الَّذِیْ اَنْتَ تَرْجُوْہُ وَتَاْمُلُہٗ
مخلوق میں سے جس سے تم امید رکھتے ہو

مِنَ الْبَرِیَّۃِ مِسْکِیْنُ ابْنُ مِسْکِیْنٍ
وہ بالکل فقیر اور فقیر کا بیٹا ہے

وَمَا اَحْسَنَ الْجُوْدَ فِی الدُّنْیَا وَفِی الدِّیْنِ
دین و دنیا میں سخاوت کس قدر بہتر چیز ہے

وَاَقْبَحَ الْبُخْلَ فِیْمَنْ صِیْغَ مِنْ طِیْنٍ
جو مٹی سے بنائے گئے ہیں ان کے لئے بخل کس قدر قبیح ہے

مَا اَحْسَنَ الدِّیْنَ وَالدُّنْیَا اِذَا اجْتَمَعَا
دین اور دنیا جب دونوں جمع ہو جائیں تو کس قدر بہتر ہے

لَا بَارَکَ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا بِلَا دِیْنٍ
خدا اس دنیا میں برکت نہ دے جو بغیر دین کے ہو

لَوْ کَانَ بِاللُّبِّ یَزْدَادُ اللَّبِیْبُ غِنًی
اگر عقل کی وجہ سے عقلمند کی دولت میں اضافہ ہوتا

لَکَانَ کُلُّ لَبِیْبٍ مِّثْلَ قَارُوْنٍ
تو ہر عقلمند مثل قارون کے ہوتا

لٰکِنَّمَا الرِّزْقُ بِالْمِیْزَانِ مِنْ حَکَمٍ
بلکہ روزی خاص اندازے سے خدا کے حکم سے ملتی ہے

یُعْطِی اللَّبِیْبَ وَیُعْطِیْ کُلَّ مَافُوْنٍ
عقلمند کو بھی دیتا ہے اور اسکو بھی دیتا ہے جس کی کوئی رائے نہیں

لوازم تقدیر کا اظہار، حیلہ اور تدبیر کی ممانعت

مَا لَا یَکُوْنُ فَلَا یَکُوْنُ بِحِیْلَۃٍ
جو بات ہونیوالی نہیں ہے تدبیر سے ہرگز نہیں ہو سکتی

اَبَدًا وَّمَا ھُوَ کَائِنٌ سَیَکُوْنُ
اور جو ہونے والی ہے ہو کر رہے گی

ٰلہ مافون بے رائے، کم عقل۔

سیکون ما ھو کائن فی وقتہ
جو ہونیوالی ہے اپنے وقت پر ہو گی
یسعی القوی فلا ینال بسعیہ
قوی کوشش کرتا ہے اور اپنی کوشش سے اپنا حصہ حاصل نہیں کرتا

واخو الجہالۃ متعب محزون
اور جاہل ناحق پریشان اور رنجیدہ ہوتا ہے
حظا ویحظی عاجز و مھین
اور عاجز اور ذلیل حصہ پا جاتا ہے

تسلیم وانقیاد کی ہدایت عجب خود پسندی کی ممانعت

اذا المرء لم یرض ما امکنہ
انسان سے جو کچھ ممکن ہے وہ اسپر راضی نہ ہو
و اعجب بالعجب فاقتادہ
اور اپنی خود پسندی پر خوش ہو اور اسکی طرف کھنچ جائے
فدعہ فقد ساء تدبیرہ
تو ایسے شخص کو چھوڑ دو اسلئے کہ اسنے بری تدبیر اختیار کی

ولم یات من امرہ ازینہ
اور اس کام کو انجام نہ دے سکے جو آراستہ تر ہے
وتاہ بہ التیہ فاستحسنہ
اور تکبر میں سرگرداں ہو کر اسکو اچھا خیال کرے
سیضحک یوما و یبکی سنہ
اور ایک دن ہنسے گا تو ایک سال تک روئے گا۔

نفس کو تقویٰ اختیار کرنے کی ہدایت اور نیکنامی حاصل کرنے کا ارشاد

عد عن نفسک الحیاء وصنہا
اپنے نفس کے متعلق شرم و حیا کا خیال رکھ اور اسکی حفاظت کر
انما جئتہا لتستقبل الموت
تم دنیا میں اس لئے آئے ہو کہ موت کا استقبال کرو
سوف یبقی الحدیث بعدک فانظر
عنقریب تمہارے بعد تمہارا ذکر باقی رہے گا

وتوق الدنیا ولا تامنہا
اور دنیا سے بچ اور اس سے بے خوف نہ رہ
وادخلتہا لتخرج عنہا
اور اسمیں اسلئے داخل کئے گئے ہو کہ اس سے نکالے جاؤ
ای احدوثۃ تحب فکنہا
بس پہلے ہی دیکھ لو کہ کونسی بات تم کو پسند ہے بس وہی بن جاؤ

دنیا کی بے اعتباری اور زمانہ کے جلد انقلاب کا بیان

دنیا تحول باھلہا
دنیا دن میں دو مرتبہ (صبح و شام)
فغدوھا لتجمع
تو اسکی صبح کی آمد اجتماع کے لئے ہے

فی کل یوم مرتین
اہل دنیا کو لے کر گردش کرتی ہے
و رواحہا لشتات بین
اور شام کی آمد کھلی ہوئی پراگندگی ہے

منافقوں کی شکایت جو دل سے مخالف اور زبان سے موافق ہیں

هذا زمان لیس اخوانه ۔ یا ایها المرء باخوان
یہ وہ زمانہ ہے کہ اے انسان ۔ اس میں بھائی بھائی کے نہیں ہیں

اخوانه کلهم ظالم ۔ لهم لسانان و وجهان
اسکے سب بھائی ظالم ہیں ۔ ان کی دو زبانیں اور دو رخ ہیں

یلقاک بالبشر وفی قلبه ۔ داء یواریه بکتمان
تم سے خندہ پیشانی سے ملے گا مگر اسکے دل میں ۔ بیماری ہے جس کو وہ چھپائے ہوئے ہے

حتی اذا ما غبت عن عینه ۔ رماک بالزور والبهتان
حتی کہ جب تم اسکی آنکھ کے سامنے سے غائب ہوئے ۔ تو تم پر جھوٹ اور بہتان لگائے گا

هذا زمان هکذا اهله ۔ بالود لا یصدقک اثنان
یہ ہے زمانہ اور یہ ہیں اہل زمانہ ۔ دو شخص بھی محبت میں صادق نہیں ہیں

یا ایها المرء کن مفرداً ۔ دهرک لا تانس بانسان
اے بھائی! تنہا رہو ۔ زندگی بھر کسی انسان سے انس نہ کرو

مردوں سے عورتوں کی حفاظت میں مبالغہ اور تمام نادانوں کی مساہلت سے ممانعت

لا یأمنن علی النساء اخ اخا ۔ ما فی الرجال علی النساء امین
عورتوں کے متعلق بھائی بھائی سے مطمئن نہ رہے ۔ اسلئے کہ مردوں میں عورتوں کے امین نہیں ہیں

کل الرجال وان تعفف جهده ۔ لا بد ان بنظرة سیخون
ہر آدمی اگرچہ اس کی کوشش پاک وصاف ہو ۔ کم از کم وہ نظر ہی میں خیانت کرے گا

والقبر اوفی من وثقت بعهده ۔ ما للنساء سوی القبور حصون
جنکے عہد پر تمکو وثوق ہو ان میں سب سے زیادہ ایفاء عہد کرنیوالی قبر ہے ۔ عورتوں کے لئے قبر کے علاوہ کوئی قلعہ نہیں ہے

گمراہ عورتوں کی سستی اور بیوفائی کا بیان جو نہ اخلاق سے واقف ہیں اور نہ خدا سے آگاہ

لئن حلفت لا ینقض النأی عهدها ۔ فلیس لمخضوب البنان یمین
اگر وہ قسم کھائیں کہ دوری ان کے عہد کو نہیں توڑ سکتی ۔ تو قسم کا کوئی اعتبار نہیں کیونکہ رنگین انگلیوں والی کی کوئی قسم نہیں

لہ بشر - خندہ پیشانی -

وَاِنْ هِیَ اَعْطَتْكَ اللَّیَانَ فَاِنَّهَا
اگر وہ تم سے نرمی کریں تو وہ

لِغَیْرِكَ مِنْ خُلَّانِهَا سَتَلِیْنُ
تمہارے علاوہ اپنے دوسرے دوستوں سے بھی نرمی کریں گی

تَمَتَّعْ بِهَا مَا سَاعَفَتْكَ وَلَا تَكُنْ
جب تک وہ تم سے دوستی رکھیں ان سے فائدہ اٹھاؤ

عَلَیْكَ شَجًى فِی الصَّدْرِ حِیْنَ تَبِیْنُ
اور ایسا نہو کہ جب وہ تم سے جدا ہوں تو وہ تمہارے لئے سینہ میں غم بن جائیں

عین وصال کے وقت محرومی کا اظہار اور آب شیریں کے ہوتے ہوئے تشنگی کا بیان

قَالُوْا حَبِیْبُكَ دَانٍ مِنْكَ مُقْتَرِبٌ
لوگوں نے کہا تیرا دوست تجھ سے قریب ہونے والا ہے

وَاَنْتَ ذُوْ وَلَهٍ فِی الْحُبِّ حَیْرَانُ
اور تو محبت میں بے خود اور حیران ہو رہا ہے

قُلْتُ قَدْ یُحْمَلُ الْمَاءُ الطَّهُوْرُ عَلٰی
تو میں نے کہا کبھی پاک پانی اونٹ کی

ظَهْرِ الْبَعِیْرِ وَیَسْرِیْ وَهُوَ ظَمْاٰنُ
پیٹھ پر لدا ہوتا ہے اور وہ پیاسا رہتا ہے

حقائق مآب حضرت امیر کا امیر المومنین حضرت عمرؓ سے خطاب باصواب

اِنَّا نُعَزِّیْكَ لَا اَنَّا عَلٰی ثِقَةٍ
میں تم کو صبر دلاتا ہوں، یہ نہیں ہے کہ مجھ کو

مِنَ الْحَیٰوةِ وَلٰكِنْ سُنَّةُ الدِّیْنِ
اپنی زندگی پر اعتماد ہے بلکہ یہ دین کا طریقہ ہے

فَلَا الْمُعَزّٰی بِبَاقٍ بَعْدَ مَیِّتِهٖ
پس نہ جس کو صبر دلایا جاتا ہے وہ مردے کے بعد باقی رہیگا

وَلَا الْمُعَزِّیْ وَلَوْ عَاشَا اِلٰی حِیْنِ
اور نہ صبر دلانے والا اگرچہ کچھ دنوں تک زندہ رہیں

سفر اختیار کرنے کی ممانعت جو تفرقہ اور مصیبت کا سبب ہوتا ہے

یَا قَوْمِ لَا تَرْغَبُوْا فِیْ غُرْبَةٍ اَحَدًا
اے قوم سفر کی کسی کو ترغیب نہ دو

اِنَّ الْغَرِیْبَ غَرِیْبٌ حَیْثُ مَا كَانَا
اس لئے کہ مسافر جہاں بھی ہو مسافر ہی ہے

فاسقوں کے فسق اور منافقوں کے فجور کی شکایت

لَوْلَا الَّذِیْنَ لَهُمْ وِرْدٌ یَقُوْمُوْنَا
اگر وہ لوگ نہ ہوتے جن کے نماز کے کچھ اوراد ہیں جن کو وہ ادا کرتے ہیں

وَاٰخَرُوْنَ لَهُمْ سَرْدٌ یَصُوْمُوْنَا
اور دوسرے وہ جو پے در پے روزے رکھتے ہیں

لَدُكْدِكَتْ اَرْضُكُمْ مِنْ تَحْتِكُمْ سَحَرًا
تو تمہاری زمین تمہارے نیچے سحر کے وقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے

لِاَنَّكُمْ قَوْمُ سُوْءٍ مَا تُطِیْعُوْنَا
کیونکہ تم لوگ بری قوم ہو ہماری اطاعت نہیں کرتے ہو

لہ سَرْدٌ، زرہیں الواحد سَرْدٌ لہ دُكْدِكَتْ، منہدم، گرنا۔

اہلِ حقائق و معرفت پر نجوم کے تاثیر کی نفی

أَتَانِي يُهَدِّدُنِي بِالنُّجُومِ
اس نے مجھے ڈرایا ستاروں سے
وَمَا هُوَ مِنْ شَرِّهَا كَائِنُ
اور اس شر سے جو پیدا ہونے والا ہے

ذُنُوبِي أَخَافُ فَأَمَّا النُّجُومُ
حالانکہ میں اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں باقی رہے ستارے
فَإِنِّي مِنْ شَرِّهَا آمِنُ
تو مجھے ان کے شر سے اطمینان ہے

نیک فال جس کا انجام اچھا ہے

تَفَأَّلْ بِمَا تَهْوَى يَكُنْ فَلَقَلَّمَا
اپنے مقصد میں نیک فال لو پورا ہو جائے گا
يُقَالُ لِشَيْءٍ كَانَ إِلَّا تَكَوَّنَا
ایسا کم ہوتا ہے کہ کسی چیز کے متعلق کہا جائے کہ ہو جا اور وہ نہ ہو

شرف، حسب اور علو نسب کا اظہار

نَحْنُ الْكِرَامُ بَنُو الْكِرَامِ
ہم شریف اور شریف زادے ہیں
وَطِفْلُنَا فِي الْمَهْدِ يُكْنَى
ہمارے بچوں کی گہوارہ میں کنیت رکھی جاتی ہے

إِنَّا إِذَا قَعَدَ اللِّئَامُ
ہم جب کمینے عزت کے بستر پر بیٹھتے ہیں
عَلَى بِسَاطِ الْعِزِّ قُمْنَا
تو کھڑے ہو جاتے ہیں

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کا ابجد کے حساب کے موافق معمہ

أَلَا خُذْ وَعْدَ مُوسَى مَرَّتَيْنِ
سنو! موسےٰ کے وعدے کو دو مرتبہ لو
وَضَعْ أَصْلَ الطَّبَايِعِ تَحْتَ ذَيْنِ
اصل طبائع کو اس کے نیچے رکھو

وَسِكَّةَ خَانِ شَطْرَنْجٍ فَخُذْهَا
پھر شطرنج سکہ خان کو لو
وَأَدْرِجْ بَيْنَ ذَيْنِ الْمُدْرَجَيْنِ
اور ان دونوں مدرجوں میں اسکو درج کر دو

فَذَلِكَ اسْمُ مَنْ يَهْوَاهُ قَلْبِي
یہ اس شخص کا نام ہے جس کو میرا دل اور
وَقَلْبُ جَمِيعِ مَنْ فِي الْخَافِقَيْنِ
تمام مشرق اور مغرب کے لوگوں کا دل چاہتا ہے

حضرت فاطمہؑ سے ایک مصیبت زدہ مسکین کو کھانا کھلانے کیلئے خطاب جس کی وجہ سے سورہ ہل اتیٰ نازل ہوئی

فَاطِمَةَ ذَاتَ الْمَجْدِ وَالْيَقِينِ
اے بزرگی اور یقین کرنے والی فاطمہؑ

يَا بِنْتَ خَيْرِ النَّاسِ أَجْمَعِينَ
اے تمام لوگوں سے بہتر کی صاحبزادی

أَمَا تَرَيْنَ الْبَائِسَ الْمِسْكِينَ
کیا تو بیکس مسکین کو نہیں دیکھتی

قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَهُ حَنِينٌ
دروازہ پر کھڑا ہوا نالہ کر رہا ہے

يَدْعُو إِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَكِينُ[1]
نہایت فروتنی سے اللہ سے دعا کرتا ہے

يَشْكُو إِلَيْنَا جَائِعٌ حَزِينٌ
ہم سے بھوک کی شکایت کرتا ہے اور غمگین ہے

كُلُّ امْرِءٍ بِكَسْبِهِ رَهِينٌ
ہر شخص اپنے کئے کا ذمہ دار ہے

وَفَاعِلُ الْخَيْرَاتِ مَنْ يَدِينُ
اور نیکی کرنیوالا وہی ہے جو قرض دیتا ہے

مَوْعِدُهُ فِي جَنَّةِ عِلِّيِّينَ
اس کا وعدہ جنت علیین ہے

حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَى الضَّنِينِ
اور اس جنت کو خدا نے بخیلوں پر حرام کر دیا ہے

وَلِلْبَخِيلِ مَوْقِفٌ حَزِينٌ
اور بخیل کے لئے حزن والا ٹھکانہ ہے

تَهْوِي بِهِ النَّارُ إِلَى سِجِّينِ
اس کو جہنم سجین لے جاکر گرائے گی

شَرَابُهُ الْحَمِيمُ وَالْغِسْلِينُ[2]
اس کا شربت گرم پانی ہے اور پیپ ہے

يَمْكُثُ فِيهِ الدَّهْرَ وَالسِّنِينَ
اور اس میں مدتوں اور سالوں رہنا پڑے گا

حضرت فاطمہؑ کا فرمانبرداری کے طریقہ پر بہشت کی امید کے ساتھ جواب

أَمْرُكَ سَمْعٌ يَا ابْنَ عَمٍّ وَطَاعَةٌ
اے ابن عم تیرا حکم سنا اور مانا

أُطْعِمُهُ وَلَا أُبَالِي السَّاعَةَ
ابھی میں اسکو کھلاتی ہوں کچھ پرواہ نہیں

أَرْجُو إِذَا أَشْبَعْتُ ذَا الْمَجَاعَةِ
بھوکے کو کھلاؤں گی تو مجھے امید ہے

أَنْ أَدْخُلَ الْخُلْدَ وَلِي شَفَاعَةٌ
کہ جنت خلد میں داخل ہوں گی اور مجھکو شفاعت حاصل ہوگی

مشرکین کی عثمان بن مظعون کو ایذا پہنچانے کی شکایت اور اس قوم مطعون کو دھمکی اور تہدید

[1] استکانۃ، عاجزی کرنا [2] غسلین، پیپ۔

أَمِنْ تَذَكُّرِ قَوْمٍ غَيْرِ مَلْعُونِ

کیا تو اس قوم کو یاد کر کے غمگین ہوا ہے جو ملعون نہیں ہے

أَمِنْ تَذَكُّرِ أَقْوَامٍ ذَوِي سَفَهٍ

یا اُن قوموں کو یاد کر کے جو بے وقوف ہیں

لَا يَنْتَهُونَ عَنِ الْفَحْشَاءِ مَا أُمِرُوا

وہ برائیوں سے نہیں باز آتے جس کا انکو حکم دیا گیا ہے

أَلَا يَرَوْنَ أَقَلَّ اللّٰهُ خَيْرَهُمُ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ خدا ان کی بھلائی کو کم کر دے

إِنْ يَلْطِمُونَ وَلَا يَخْشَوْنَ مَقْلَتَهُ

اگر ان لوگوں نے پے در پے نیزے اور

فَسَوْفَ نَجْزِيهِمْ إِنْ لَمْ نَمُتْ عَجَلًا

تو عنقریب اگر ہم نہ مرے اُن کو جوں کا توں

أَوْ يَنْتَهُونَ عَنِ الْأَمْرِ الَّذِي وَقَعُوا

یا وہ اس کام سے رک جائیں گے جس میں وہ پڑے ہوئے ہیں

وَنَمْنَعُ الضَّيْمَ مَنْ يَرْجُو هَضِيمَتَنَا

ہم اُس شخص کے ظلم کو روکیں گے جو ہمیں شکست دینا چاہتا ہے

وَمُرْهَفَاتٍ كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهَا

اور تیز تلواروں سے گویا کہ ان پر نمک لگا ہوا ہے

حَتَّى يُقِرَّ رِجَالٌ لَا حُلُومَ لَهُمْ

یہاں تک کہ وہ لوگ جن کو عقل نہیں ہے سختی کے بعد

أَوْ يُؤْمِنُوا بِكِتَابٍ مُنْزَلٍ عَجَبٍ

یا اس کتاب پر ایمان لائیں جو عجیب ہے اور

يَأْتِي بِأَمْرٍ جَلِيٍّ غَيْرِ ذِي عِوَجٍ

ایسی واضح بات بیان کرتی ہے جس میں کچھ کجی نہیں ہے

أَصْبَحْتَ مُكْتَئِبًا تَبْكِي لِمَحْزُونٍ

اور ایک مصیبت زدہ کے لئے روتا ہے

يَغْشَوْنَ بِالظُّلْمِ مَنْ يَدْعُو إِلَى الدِّينِ

اس پر ظلم کرتے ہیں جو اُن کو دین کی دعوت دیتا ہے

وَالْغَدْرُ فِيهِمْ سَبِيلٌ غَيْرُ مَأْمُونٍ

دھوکا اُن کا ایک غیر محفوظ طریقہ ہے

إِنَّا غَضِبْنَا لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ

کہ ہم عثمان بن مظعون کے لئے غصہ میں ہیں

طَعْنًا دِرَاكًا وَضَرْبًا غَيْرَ مَرْهُونٍ

نہ رکنے والی تلوار سے مارا اور اسکی آنکھ ہو نہ درست

كَيْلًا بِكَيْلٍ جَزَاءً غَيْرَ مَغْبُونٍ

بلا کم و کاست کے بدل دیں گے

فِيهِ وَيَرْضَوْنَ مِنَّا بَعْدُ بِالدُّونِ

اور اسکے بعد وہ ہم سے ذلیل بات پر راضی ہو جائیں گے

بِكُلِّ مُطَّرِدٍ فِي الْكَفِّ مَسْنُونٍ

ہر اس تلوار سے جو ہاتھ میں رواں اور تیز ہے

نَشْفِي بِهِ الدَّاءَ مِنْ هَامِ الْمَجَانِينِ

ہم ان کے ذریعہ مجنونوں کی کھوپڑیوں کی بیماری کو اچھا کرتے ہیں

بَعْدَ الصُّعُوبَةِ بِالْإِسْمَاحِ وَاللِّينِ

فرمانبردار اور نرم ہو کر اقرار کریں

عَلَى نَبِيٍّ كَمُوسَى أَوْ كَذِي النُّونِ

اس پیغمبر پر نازل ہوئی ہے جو موسیٰ اور یونس کے مثل ہو

كَمَا تَبَيَّنَ فِي آيَاتِ يَاسِينِ

جیسا کہ یاسین کی آیتوں سے واضح ہے

ان کفّار کو تہدید جو بدر میں سرنگوں ہو گئے تھے

قَدْ عَرَفَ الْحَرْبُ الْعَوَانُ اَنِّیْ
مسلسل جنگ نے معلوم کر لیا کہ میں بمنزلہ

بَازِلُ عَامَیْنِ حَدِیْثٌ سِنِّیْ
دو سالہ جوان اونٹ کے کم سن ہوں

سَنَحْنَحُ اللَّیْلِ کَاَنِّیْ جِنِّیْ
رات کو میں سامنے آؤں گا تو جن معلوم ہوں گا

اَسْتَقْبِلُ الْحَرْبَ بِکُلِّ فَنِّ
اور جنگ میں ہر فن سے پیش قدمی کرتا ہوں

مَعِیْ سِلَاحِیْ وَمَعِیْ مِجَنِّیْ
میرے پاس ہتھیار ہیں اور میرے پاس نیزہ ہے

وَصَارِمٌ یُذْهِبُ کُلَّ ضِغْنِ
اور قاطع تلوار ہے جو کینہ کو زائل کر دیتی ہے

اُقْصِیْ بِهٖ کُلَّ عَدُوٍّ عَنِّیْ
اُسکے ذریعہ سے ہر دشمن کو اپنے سے دور کرتا ہوں

لِمِثْلِ هٰذَا وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ
اسی کے لئے میری ماں نے مجھ کو پیدا کیا ہے

ایک کافر کو آب دار تلوار سے ڈرانا

سَیْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِیْ یَمِیْنِیْ
میرے داہنے ہاتھ میں رسول اللہ کی تلوار ہے

وَفِیْ یَسَارِیْ قَاطِعُ الْوَتِیْنِ
اور بائیں ہاتھ میں رگ گردن کاٹنے والی ہے

وَکُلُّ مَنْ بَارَزَنِیْ یَجِیْنِیْ
جو بھی مجھ سے مقابلہ چاہتا ہی میرے سامنے آئے

اَضْرِبُهٗ بِالسَّیْفِ عَنْ قَرِیْنِیْ
میں اسکو اپنے ساتھی کی حمایت میں تلوار سے ماروں گا

مُحَمَّدٍ وَعَنْ سَبِیْلِ الدِّیْنِ
یعنی محمد صلعم اور دین کی حمایت میں

هٰذَا قَلِیْلٌ عَنْ طِلَابِ الْعِیْنِ
یہ بڑی آنکھ والی حوروں کے طالبوں کیطرف سے اور ایسا کم تا ہوہر

آتش بار تلوار سے ایک کافر کو دھمکی

اَلْیَوْمَ اَبْلُوْ حَسَبِیْ وَدِیْنِیْ
آج میں اپنے حسب ونسب اور دین کو قاطع

بِصَارِمٍ تَحْمِلُهٗ یَمِیْنِیْ
تلوار سے آزماؤں گا جس کو میرا داہنا ہاتھ لئے ہوئے ہے

عِنْدَ اللِّقَاءِ اَحْمِیْ بِهٖ عَرِیْنِیْ
مقابلہ کے وقت اس سے میں اپنی جھاڑی (میدان جنگ) کی حمایت کرونگا

اُن کی تلوار کا نقش جو قدرت کا آئینہ تھی اور کامیابی کا چہرہ اسمیں نمایاں تھا

اَسَدٌ عَلٰی اَسَدٍ یَصُوْلُ بِصَارِمٍ
ایک شیر دوسرے شیر پر ہاتھ میں کاٹنے والی تیز

عَضْبٍ یَمَانٍ فِیْ یَمِیْنِ یَمَانِ
یمنی تلوار لے کر حملہ کرتا ہے

حرب جمل میں محمد بن حنفیہ سے خطاب

اَقْحِمْ فَلَنْ تَنَالَكَ اِلَّا سِنَّهْ گھس پڑ، اسلئے کہ تم کو نیزہ نہیں لگ سکتا	وَاِنَّ لِلْمَوْتِ عَلَيْكَ جُنَّهْ اور موت سے بچنے کے لئے تمہارے پاس ڈھال ہے

عمرو بن عاص کا کوفہ والوں اور امیر المؤمنین کے لشکر سے جنگ صفین میں خطاب

يَا قَادَةَ الْكُوفَةِ مِنْ اَهْلِ الْفِتَنْ فتنہ پرور کوفہ والوں کے سردارو!	يَا قَاتِلِي عُثْمَانَ ذَاكَ الْمُؤْتَمَنْ اے معتمد علیہ عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلو!
كَفَى بِهٰذَا حَزَنًا مِنَ الْحَزَنْ یہ غم پر غم پہنچنے کے لئے کافی ہے	اَضْرِبُكُمْ وَلَا اَرَى اَبَا الْحَسَنْ کہ میں تم پر ضرب لگاؤں گا اور ابو الحسن کو نہ دیکھونگا

انکا بہترین عبارت اور واضح استعارات میں جواب

اَنَا الْاِمَامُ الْقُرَشِيُّ الْمُؤْتَمَنْ میں قرشی اور معتمد علیہ امام ہوں	اَلْمَاجِدُ الْاَبْلَجُ لَيْثٌ كَالْقَطَنْ شریف، خندہ پیشانی والا شیر اور کوہ قطن کی طرح مستقل
يَرْضَى بِهِ السَّادَةُ اَهْلُ الْيَمَنْ اس سے سادات اہل یمن	مِنْ سَاكِنِي نَجْدٍ وَّمِنْ اَهْلِ عَدَنْ نجد اور عدن والے راضی ہیں

اَبُوْ حُسَيْنٍ فَاعْلَمَنْ وَّاَبُوْ حَسَنْ
پس یاد رکھو کہ میں حسن اور حسین کا باپ ہوں

معاندین اور مخالفین کو حریث غلام معاویہ کے صفین میں قتل کے بعد دھمکی

اَلَا احْذَرُوْا فِي حَرْبِكُمْ اَبَا الْحَسَنْ ہاں! اپنی جنگ میں ابو الحسن سے ڈرو	وَلَا تَرُوْمُوْهُ فَذَا مِنَ الْغَبَنْ اور اس کا قصد نہ کرو اسلئے یہ ایک قسم کا نقصان ہے
فَاِنَّهُ يَدُقُّكُمْ دَقَّ الطَّحَنْ اسلئے کہ وہ تم کو آٹے کی طرح پیس ڈالے گا	وَلَا يَخَافُ فِي الْهِيَاجِ مِنْ وَّهَنْ اور لڑائی میں سستی سے نہیں ڈرے گا

وَقَدْ غُذِيْ فِي الْبَاسِ فِيْ وَقْتِ اللَّبَنْ
ایام شیر خوارگی میں اسکو سختی جنگ کی غذا ملی ہے

عبداللہ بن راسبی کا نہروان میں جناب مرتضیٰ علیہ التحیۃ والرضوان کے لشکر سے خطاب

اَضْرِبُكُمْ وَلَا اَرٰی اَبَا الْحَسَنْ
میں تم پر تلوار ماروں گا نہیں دیکھوں گا کہ یہ ابو الحسن ہو

ذَاكَ الَّذِیْ ضَلَّ اِلَی الدُّنْیَا رَكَنْ
یہ وہ شخص ہے جو دنیا کی طرف مائل ہو گیا ہے

ان کا نہایت ملیح اشارے اور فصیح عبارت میں جواب

یَا اَیُّهَا الْمُشْرِكُ یَا مَنِ افْتَتَنْ
اے مشرک، اے وہ شخص جو فتنے میں مبتلا ہو گیا ہے

وَالْمُتَمَنِّیْ اَنْ یَرٰی اَبَا الْحَسَنْ
اور اس بات کا تمنی ہے کہ ابو الحسن کو دیکھے

اِلَیَّ فَانْظُرْ اَیُّنَا یَلْقَی الْغَبَنْ
پس میری طرف دیکھ کہ کون ہم میں سے نقصان میں رہتا ہے

گمراہوں کی ترقی اور کاملین کی آزمائش کا بیان

اَرٰی حُمُرًا تَرْعٰی وَتَعْلَفُ مَا تَهْوٰی
میں دیکھتا ہوں کہ گدھے چرتے ہیں اور جو چاہتے ہیں کھاتے ہیں

وَاُسْدًا جِیَاعًا تَظْمَاُ الدَّهْرَ مَا تُرْوٰی
اور شیر بھوکے پیاسے رہتے ہیں اور کبھی آسودہ نہیں ہوتے

وَاَشْرَافُ قَوْمٍ مَّا یَنَالُوْنَ قُوْتَهُمْ
شریف لوگ بقدر ضرورت بھی روزی نہیں پاتے

وَقَوْمٌ لِئَامٌ تَاْكُلُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی
اور کمینے من و سلویٰ اڑاتے ہیں

قَضَاءٌ لِخَلَّاقِ الْخَلَائِقِ سَابِقٌ
خالق خلائق کا فیصلہ ہے جو پہلے ہو چکا ہے

وَلَیْسَ عَلٰی رَدِّ الْقَضَاءِ اَحَدٌ یَقْوٰی
اسکے فیصلے کو رد کرنے کی کسی کو قدرت نہیں ہے

وَمَنْ عَرَفَ الدَّهْرَ الْخَئُوْنَ وَصَرْفَهٗ
جس نے خیانت کرنیوالے زمانہ اور اسکی گردشوں کو پہچانا

تَصَبَّرَ لِلْبَلْوٰی وَلَمْ یُظْهِرِ الشَّكْوٰی
مصیبت کیلئے تیار ہو جائیگا اور شکوہ نہ کریگا

فرقۂ باغیہ سے خطاب جو معاویہؓ کی تنبیہ پر مشتمل ہے

اَضْرِبُكُمْ وَلَا اَرٰی مُعَاوِیَهْ
میں تم کو تلوار سے ماروں گا اور معاویہ کا کچھ خیال نہ کروں گا

اَلْاَخْزَرَ الْعَیْنِ الْعَظِیْمَ الْحَاوِیَهْ
جس کی آنکھیں چھوٹی اور پیٹ بڑا ہے

هَوَتْ بِهٖ فِی النَّارِ اُمٌّ هَاوِیَهْ
جہنم اسکو آگ میں لے جائے گی

جَاوَرَهٗ فِیْهَا كِلَابٌ عَاوِیَهْ[1]
وہاں اسکے پاس بھونکنے والے کتے ہوں گے

[1] عاویہ، بھونکنے والا، جمع عواوی از عوی۔

تحمل اور صبر کے متعلق ارشاد اور ہدایت بطرز دانائی

كُنْ لِلْمَكَارِهِ بِالْعَزَاءِ مُقَطِّعًا

تکلیفوں کو صبر سے قطع کر

فَلَعَلَّ يَوْمًا لَا تَرَى مَا تَكْرَهُ

شاید ایک دن آئے کہ تم کو وہ چیز جو ناگوار ہے دیکھنا پڑے

فَلَرُبَّمَا اسْتَتَرَ الْفَتَى فَتَنَافَسَتْ

بسا اوقات جوان چھپ جاتا ہے اور اس کے

فِيهِ الْعُيُونُ وَإِنَّهُ لَمُمَوَّهُ

بارہ میں آنکھیں منافست کرتی ہیں حالانکہ وہ ایک دھوکہ ہوتا ہے

وَلَرُبَّمَا اخْتَزَنَ الْكَرِيمُ لِسَانَهُ

کبھی شریف آدمی اپنی زبان کو محفوظ رکھتا ہے

حَذَرَ الْجَوَابِ وَإِنَّهُ لَمُفَوَّهُ

جواب کے خوف سے، حالانکہ وہ سخنور ہوتا ہے

وَلَرُبَّمَا ابْتَسَمَ الْوَقُورُ مِنَ الْأَذَى

کبھی صاحب وقار تکلیف میں ہنستا ہے

وَفُؤَادُهُ مِنْ حَرِّهِ يَتَأَوَّهُ

حالانکہ اس کا دل سوزش سے سرد آہیں بھرتا ہے

عاجزی اور تحمل کے آثار کا اظہار اور کمینہ آدمیوں سے انبساط کی ممانعت

أَصُمُّ عَنِ الْكَلِمِ الْمُحْفِظَاتِ

میں غصہ دلانے والی باتوں سے بہرا ہو جاتا ہوں

وَأَحْلُمُ وَالْحِلْمُ بِي أَشْبَهُ

اور بردباری اختیار کرتا ہوں اور حلم ہی میرے لئے مناسب ہے

وَإِنِّي لَأَتْرُكُ جُلَّ الْمَقَالِ

اور میں زیادہ تر بات ترک کر دیتا ہوں

لِئَلَّا أُجَابَ بِمَا أَكْرَهُ

تاکہ مجھ سے ایسا جواب نہ دیا جائے جو مجھے ناگوار ہو

إِذَا مَا اجْتَرَرْتُ سَفَاهَ السَّفِيهِ

اگر میں احمق کی حماقت کو اپنی طرف کھینچوں

عَلَيَّ فَإِنِّي أَنَا الْأَسْفَهُ

تو میں خود احمق ہوں

فَلَا تَغْتَرِرْ بِرُوَاءِ الرِّجَالِ

پس لوگوں کی صورت سے دھوکہ نہ کھاؤ

وَإِنْ زَخْرَفُوا لَكَ أَوْ مَوَّهُوا

اگرچہ وہ تم سے چکنی چپڑی باتیں اور ملمع سازی کریں

فَكَمْ مِنْ فَتًى يُعْجِبُ النَّاظِرِينَ

اسلئے کہ بہت سے جوان ایسے ہیں جو ناظرین کو تعجب میں ڈال دیتے ہیں

لَهُ أَلْسُنٌ وَلَهُ أَوْجُهُ

ان کے پاس بہت سی زبانیں اور منہ ہوتے ہیں

يَنَامُ إِذَا حَضَرَ الْمَكْرُمَاتُ

اچھے کاموں کے وقت وہ سوتے ہیں

وَعِنْدَ الدَّنَاءَةِ يَسْتَنْبِهُ

اور کمینہ پن کے وقت وہ ہشیار رہتے ہیں

۱؎ تمویہ، ملمع کرنا، تنافس، ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ ۲؎ تفویہ، زبان آوری کرنا ۳؎ صمم، بہرا ہونا۔ احفاظ۔ غصہ ہونا

باران محبت کے ساتھ رعایت کر نیکی ہدایت جب دولت حاصل ہو اور زمانہ مساعد کرے

لَيْسَ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ إِنْ نَالَ مَنْزِلَةً — أَوْ نَالَ مَالًا عَلَى إِخْوَانِهٖ بَاهِيْ

شریف وہ نہیں ہے جس کو اگر مرتبہ — اور مال حاصل ہو تو اپنے بھائیوں کے مقابلہ میں فخر کرے

اَلْحُرُّ يَزْدَادُ لِلْإِخْوَانِ تَكْرِمَةً — إِنْ نَالَ فَضْلًا مِنَ السُّلْطَانِ أَوْ جَاهًا

شریف اگر اسکو سلطان کیطرف سے عزت وجاہ حاصل ہوتی ہو — تو اپنے بھائی کی اور زیادہ عزت کرتا ہے

حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب اور اخلاص و دوستی کا اظہار

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ — وَالْمُصْطَفٰى بِالشَّرَفِ الْبَاهِيْ

اے وہ شخص جو خدا کے نزدیک سب سے معزز ہے — اور عالی شرف کے ساتھ برگزیدہ ہے

مُحَمَّدُنِ الْمُخْتَارُ مَهْمَا أَتٰى — مِنْ مُحْدَثٍ مُسْتَقْطِعٍ نَاهِيْ

اے برگزیدہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جب کوئی نیا — پریشان کن کام سے روک دینے والا معاملہ پیش آئے

فَانْدُبْ لَهٗ حَيْدَرَ لَا غَيْرَهٗ — فَلَيْسَ بِالْغَمْرِ وَلَا اللَّاهِيْ

تو اسکے لئے حیدر کو پکارو نہ کسی اور کو — اسلیئے کہ وہ بے عقل اور لاغی نہیں ہے

تَرٰى عِمَادَ الْكُفْرِ مِنْ سَيْفِهٖ — مُنْكَسًا[1] بَاطِلُهٗ وَاهِيْ

ستون کفر ان کی تلوار سے سرنگوں دیکھیں گے — اور باطل کو کمزور

هَلْ لِعِدَى الْأَذْئَابِ عَوْتٌ — مَعَ كُلِّ نَاسٍ نَفْسُهٗ سَاهِيْ

دشمن بولنے والے بھیڑیئے ہیں جو — ہر اس آدمی کو دیکھ کر غراتے ہیں جس کا نفس غافل ہے

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ عَلٰى عَقْبِهٖ — بِحَيْدَرٍ وَالنَّصْرُ لِلّٰهِ

عنقریب ان کی جماعت پیٹھ پھیر کر شکست کھا کر — حیدر کی وجہ سے بھاگے گی اور اللہ کی فتح ہوگی

اچھے اخلاق اور پسندیدہ صفات کا شمار

إِنَّ الْمَكَارِمَ أَخْلَاقٌ مُطَهَّرَةٌ — فَالدِّيْنُ أَوَّلُهَا وَالْعَقْلُ ثَانِيْهَا

شرافت اور بزرگی پاکیزہ اخلاق کا نام ہے — پس پہلا خلق دین اور دوسرا عقل ہے

وَالْعِلْمُ ثَالِثُهَا وَالْحِلْمُ رَابِعُهَا — وَالْجُوْدُ خَامِسُهَا وَالْفَضْلُ سَادِسُهَا

علم تیسرا خلق ہے اور حلم چوتھا — سخاوت پانچواں اور احسان چھٹا

[1] تنکیس۔ سرنگوں۔

وَالْبِرُّ سَابِعُهَا وَالصَّبْرُ ثَامِنُهَا — وَالشُّکْرُ تَاسِعُهَا وَاللِّیْنُ عَاشِرُهَا

نیکی ساتواں اور صبر آٹھواں — شکر نواں اور نرمی دسواں

وَالنَّفْسُ تَعْلَمُ اَنِّیْ لَا اُصَادِقُهَا — وَلَسْتُ اَرْشُدُ اِلَّا حِیْنَ اَعْصِیْهَا

نفس کو معلوم ہے کہ میں اس سے دوستی نہیں کر سکتا — اور ہدایت یاب ہو ہی نہیں سکتا مگر جب اسکی نافرمانی کروں

اربابِ کمال کے صفات اور جلیل القدر اصحاب کے اوصاف کا ذکر

وَمُحْتَرِسٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ خَوْفَ زَلَّةٍ — تَکُوْنُ عَلَیْهِ حُجَّةً هِیَ مَا هِیَا

بہت سے اپنے نفس کو بچانے والے لغزش کے ڈر سے — جوان پر حجت ہوتی ہے جبتک وہ لغزش میں ہے

تَقَلَّسَ بُرْدَیْهِ وَاَفْضٰی بِقَلْبِهٖ — اِلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی فَنَالَ الْاَمَانِیَا

اپنے دونوں جامے کو پہنا اور اپنے دل کو نیکی اور تقوے — تک پہنچا کر بامراد ہو گئے

وَجَانَبَ اَسْبَابَ السَّفَاهَةِ وَالْخَنَا — عَفَافًا وَّتَنْزِیْهًا فَاَصْبَحَ سَالِیَا

بیہودہ بات اور اسباب حماقت سے پرہیز کیا — عفت اور پاکی کے خیال سے تو وہ آسودہ ہوگیا

وَصَانَ عَنِ الْفَحْشَاءِ نَفْسًا کَرِیْمَةً — اَبَتْ هِمَّةً اِلَّا الْعُلٰی وَالْمَعَالِیَا

اور اپنے شریف نفس کو بے حیائی سے بچایا — ہمت کیوجہ سے صرف بلند اور معالی امور کو اختیار کیا

تَرَاهُ اِذَا مَا طَاشَ ذُو الْجَهْلِ وَالصِّبَا — حَلِیْمًا وَّقُوْرًا صَائِنَ النَّفْسِ هَادِیَا

تم ان کو جب جاہل اور بچہ طیش میں آجاتا ہے — تو حلیم، صاحب وقار، محافظ نفس اور رہنما پاتے ہو

لَهٗ حِلْمُ کَهْلٍ فِیْ صَرَامَةِ حَازِمٍ — وَفِی الْعَیْنِ اِنْ اَبْصَرْتَ اَبْصَرْتَ سَاهِیَا

اسمیں ادھیڑ جیسا حلم عقلمند کی دلیری کے ساتھ ہے — نظر کے لحاظ سے اگر دیکھو، تو غافل دیکھو گے

یَرُوْقُ صَفَاءُ الْمَاءِ مِنْهُ بِوَجْهِهٖ — فَاَصْبَحَ مِنْهُ الْمَاءُ فِی الْوَجْهِ صَافِیَا

اسکے چہرے کی رونق خوشگوار معلوم ہوتی ہے — جس سے اس کے چہرہ کی آب ستھرائی ہے

صَبُوْرًا عَلٰی رَیْبِ الزَّمَانِ وَصَرْفِهٖ — کَتُوْمًا لِّاَسْرَارِ الضَّمِیْرِ مُدَارِیَا

زمانہ کی گردشوں اور اسکے حادثوں پر صابر — دل کے رازوں کو چھپانے والا اور مدارات کرنیوالا ہے

لَهٗ هِمَّةٌ تَعْلُوْا عَلٰی کُلِّ هِمَّةٍ — کَمَا قَدْ عَلَا الْبَدْرُ النُّجُوْمَ الدَّرَارِیَا

اسمیں تمام ہمتوں سے اعلیٰ ہمت رہی ہے — جس طرح چودھویں رات کا چاند تمام چمکنے والے ستاروں سے اعلیٰ ہے

وَمِنْ فَضْلِهٖ یَرْعٰی ذِمَامًا لِّجَارِهٖ — وَیَحْفَظُ مِنْهُ الْعَهْدَ اِذْ ظَلَّ رَاعِیَا

اور انکی ایک فضیلت یہ ہے کہ وہ اپنے پڑوسی کے عہد کا پاس کرتا ہے — اور جب نگہبان ہوتا ہے تو اسکے عہد کی حفاظت کرتا ہے

٥٧ تقلیس، پہننا خنا، بیہودہ بکنا۔

فقر اور آرزومندی کی مدح اور قناعت و خوشی کے متعلق ارشاد

اَلنَّفْسُ تَجْزَعُ اَنْ تَكُوْنَ فَقِيْرَةً
نفس محتاج ہونے سے گھبراتا ہے

وَالْفَقْرُ خَيْرٌ مِّنْ غِنًى يُّطْغِيْهَا
حالانکہ فقر اس غنیٰ سے بہتر ہے جو سرکشی پیدا کرے

وَغِنَى النُّفُوْسِ هُوَ الْكَفَافُ فَاِنْ اَبَتْ
نفس کی مالداری بقدر ضرورت روزی ہے

فَجَمِيْعُ مَا فِي الْاَرْضِ لَا يَكْفِيْهَا
زمین کی تمام چیزیں اس کے لئے کافی نہیں ہیں

قناعت کی ترغیب جو تمام اوصاف سے اشرف اور شریفوں کی سربلندی کا ذریعہ ہے

اَلْغِنٰى فِي النُّفُوْسِ وَالْفَقْرُ فِيْهَا
بے نیازی نفس میں ہوتی ہے اور احتیاج بھی نفس ہی میں ہے

اِنْ تَجَزَّتْ فَقَلَّ مَا يُجْزِيْهَا
اگر نفس کافی سمجھے تو ذرا سی چیز بھی کافی ہوتی ہے

عَلِّلِ النَّفْسَ بِالْقُنُوْعِ وَاِلَّا
نفس کو قناعت کے ذریعہ سے بہلاؤ ورنہ

طَلَبَتْ مِنْكَ فَوْقَ مَا يَكْفِيْهَا
اس سے بڑھ کر طلب کریگا جو اس کے لئے کافی ہے

لَيْسَ فِيْمَا مَضٰى وَلَا فِي الَّذِيْ
لذت کو شیریں سمجھنے والے کے لئے نہ اس میں لذت ہے

لَمْ يَاْتِ مِنْ لَذَّةٍ لِّمُسْتَحْلِيْهَا
جو گذر گئی اور نہ اس چیز میں جو اب تک نہیں ملی

اِنَّمَا اَنْتَ طُوْلَ عُمْرِكَ مَا عُمِّرْتَ
تم زندگی بھر جس قدر بھی عمر پاؤ

بِالسَّاعَةِ الَّتِيْ اَنْتَ فِيْهَا
اسی گھڑی میں رہو گے جس میں تم ہو

نفس کو صفات ذمیمہ سے ممانعت اور اس کو مرتبہ حیوانیت سے گذارنا

اِذَا مَا شِئْتَ اَنْ تَحْيٰى حَيٰوةً حُلْوَةَ الْمَحْيَا
اگر تم چاہتے ہو کہ شیریں زندگی بسر کرو

فَلَا تَحْسُدْ وَلَا تَبْخَلْ وَلَا تَحْرِصْ عَلَى الدُّنْيَا
تو نہ حسد کرو، نہ بخل کرو اور نہ دنیا پر حرص کرو

حرص کا غبار اٹھانے اور ہر شخص کے سامنے اپنی آبروریزی کرنے کی ممانعت

اِذَا اَظْمَاَتْكَ اَكُفُّ الرِّجَالِ
جب تمکو لوگوں کی ہتھیلیاں پیاسا کر دیں

كَفَتْكَ الْقَنَاعَةُ شِبَعًا وَّرِيًّا
تو اسوقت تمہارے آسودہ و سیراب ہونے کے لئے قناعت کافی ہے

فَكُنْ رَجُلًا رِجْلُهٗ فِي الثَّرٰى
پس تم کو ایسا آدمی ہونا چاہئے جس کا پاؤں تحت الثریٰ میں ہو

وَهَامَةُ هِمَّتِهٖ فِي الثُّرَيَّا
اور اس کی ہمت کا سر ثریا میں ہو

ابیاً لنائل ذی ثروۃ
دولت مند کے عطیہ سے انکار کرنے والا
تراہ لما فی یدیہ آبیا
تم دیکھتے ہو کہ جو کچھ اسکے ہاتھ میں ہے اسکے دینے سے انکار کرتا ہے

فان اراقۃ ماء الحیوۃ
اس لئے کہ آب حیات کو بہانا
دون اراقۃ ماء المحیا
آبرو کے بہانے سے کم ہے

نفس کو رضا کی ہدایت اور اسکو قضا کی اطاعت پر تنبیہ

لا تعتبن علی العباد فانما
بندگان خدا پر عتاب نہ کر اس لئے کہ
یاتیک رزقک حین یؤذن فیہ
تیرے رزق کو جب اذن ملجائیگا تو تیرے پاس پہنچ جائیگا

سبق القضاء لوقتہ فکانہ
اسکے وقت کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے گویا کہ
یاتیک خیر الوقت او تاتیہ
وہ بہترین وقت پر تمہارے پاس پہنچیگا یا تم خود اسکے پاس پہنچوگے

فثق بمولاک الکریم فانہ
پس اپنے مولائے کریم پر اعتماد کر اسلئے کہ وہ بندے پر
للعبد ارءف من اب ببنیہ
اس سے زیادہ مہربان ہے جس قدر باپ بیٹے پر ہوتا ہے

واشع غناک وکن لفقرک صائنا
اپنی بے نیازی کو ظاہر کر اور اپنے فقر کی ایسی حفاظت کر کہ
یضنی[1] حشاک وانت لا تبدیہ
وہ تیرے پیٹ کو لاغر کردے مگر تو اسکو ظاہر نہ کرے

والحر ینحل[2] جسمہ اعدامہ
شریف آدمی کے جسم کو ناداری لاغر کر دیتی ہے
فکانہ من نفسہ یخفیہ
گویا وہ ناداری کو اپنے نفس سے بھی چھپاتا ہے

نفس کو دنیا سے جو سرائے فانی ہے نفرت دلانا اور عقبیٰ کی جو منزل بقا ہے ترغیب دلانا

النفس تبکی علی الدنیا وقد علمت
نفس دنیا کے لئے روتا ہے حالانکہ اسکو معلوم ہے
ان السلامۃ منہا ترک ما فیہا
کہ دنیا سے سلامتی اس کے چھوڑنے ہی میں ہے

لا دار للمرء بعد الموت یسکنہا
انسان کے رہنے کے لئے مرنے کے بعد کوئی گھر نہیں ہے
الا التی کان قبل الموت بانیہا
بجز اسکے جسکی موت سے پہلے بنا ڈالی تھی

فان بناہا بخیر طاب مسکنہا
پس اگر اچھی طرح اسکو بنایا ہے تو اسکی سکونت خوب ہوگی
وان بناہا بشر خاب ثاویہا
اور اگر اسکو بری طرح بنایا ہے تو اسکے اندر رہنے والا نقصان میں رہے گا

۱ اضناء، لاغر کرنا، ۲ انحلال، کمزور ہونا، لاغر ہونا۔

أين الملوك التي كانت مسلطة	حتى سقاها بكأس الموت ساقيها
کہاں ہیں وہ بادشاہ جو لوگوں پر مسلط کئے گئے تھے	یہاں تک کہ موت کا پیالہ پلانے والے نے ان کو پلا دیا
لكل نفس وإن كانت على وجل	من المنية آمال تقويها
ہر شخص کے لئے اگرچہ وہ خوف زدہ ہو	موت سے امیدیں ہیں جن کو وہ قوی کرتا ہے
فالمرء يبسطها والدهر يقبضها	والنفس تنشرها والموت يطويها
پس انسان تو اسکو پھیلاتا ہے اور زمانہ اسکو سمیٹتا ہے	نفس اسکو کھولتا ہے اور موت لپیٹ دیتی ہے
أموالنا لذوي الميراث نجمعها	ودورنا لخراب الدهر نبنيها
ہم اپنے مالوں کو وارثوں کے لئے جمع کرتے ہیں	اور اپنے گھروں کو ویرانی کے لئے بناتے رہیں
كم من مدائن في الآفاق قد بنيت	أمست خرابا ودان الموت أهليها
بہت سے شہر اطراف ملک میں بنائے گئے	جو ویران ہو گئے اور موت شہر والوں کے پاس آپہونچی

نفس کو حشر ونشر کی تہدید اور تخویف

ولو أنا إذا متنا تركنا	لكان الموت راحة كل حي
اگر یہ بات ہوتی کہ جب ہم مرجائینگے تو چھوڑ دیئے جائیں گے	تو ہر زندہ کیلئے موت راحت ہوتی
ولكنا إذا متنا بعثنا	ونسأل بعده عن كل شيء
لیکن جب مرجائیں گے تو پھر اٹھائے جائیں گے	اور اسکے بعد ہم سے ہر چیز کے متعلق سوال ہوگا

سخت محنت اور تکلیف کی وجہ سے عدم کی آرزو

ليت أمي لم تلدني ليتني كنت صبيا	ليتني كنت حشيشا أكلتني البهم ربيا
کاش مجھ کو میری ماں نے نہ جنا ہوتا کاش میں بچہ ہوتا	کاش میں گھاس ہوتا کہ مجھ کو جانور خام ہی کھا لیتے

سینہ کی تنگی کا بیان جو مستحبات کا گنجینہ ہے اور قصوں اور اہل کینہ کا عدم تحمل

وفي النفس لبانات	إذا ضاق لها صدري
نفس کو بہت سی ضرورتیں ہیں	جب ان کی وجہ سے میرا سینہ تنگ ہو جاتا ہے
نكت الأرض بالكف	وأبديت لها سري
تو میں زمین کو ہاتھ سے کھودتا ہوں	اور اس سے اپنا راز فاش کرتا ہوں

؎ ربی: خام ؎ لبانہ: حاجت، ضرورت

فمهما تنبت الارض
پس جہاں زمین اگائے
فذاك النبت من بذري
سمجھو کہ وہ گھاس میرے ہی بیج سے ہے

زمانہ کی شکایت جو شور و شر ظاہر کرتا رہتا ہے اور ہر پچھلا دن اگلے سے بدتر ہوتا جاتا ہے

عجبا للزمان في حالتيه
زمانہ کی دونوں حالتوں اور
وبلاء دفعت منه اليه
اُس مصیبت پر تعجب ہے جس میں زمانہ کی طرف سے ڈال دیا گیا ہوں

رب يوم بكيت منه فلما
بہت سے دن ایسے ہیں کہ جن سے میں رویا
صرت في غيره بكيت عليه
پھر جب دوسرا دن ہوا تو پھر میں اس پر رویا

نفس کو عبادت پر ابھارنا اور دل کو سعادت کی طرف متوجہ کرنا

يا نفس قومي فقد قام الورى
اے نفس اُٹھ کہ تمام لوگ اُٹھ بیٹھے
ان تنم الناس فذو العرش يرى
اگر سب لوگ سوتے ہیں تو خدا تو دیکھتا ہے

وانت يا عين دعي عني الكرى
تو اے آنکھ مجھ سے خواب غفلت دور کر
عند الصباح يحمد القوم السرى
صبح کے وقت قوم سلامتی سے رات گزر جانے پر حمد و شکر کرتی ہے

محض گفتگو سے آدمی کی شرافت اور رذالت پر استدلال

من لم يكن عنصره طيبا
جس کی اصلیت پاک نہ ہوگی
لم يخرج الطيب من فيه
اسکے منہ سے پاک بات نہ نکلے گی

اصل الفتى يخفى ولكنه
انسان کی اصلیت مخفی ہوتی ہے لیکن
من فعله يعرف ما فيه
اسکے کام سے جو اس کے اندر ہوتا ہے معلوم ہو جاتا ہے

یہ بیان کہ حرص زندگی کے تابع ہے اور محرومی لازمہ موت ہے

وفي قبض كف الطفل عند ولوده
پیدائش کے وقت بچے کی مٹھی بند رہنا
دليل على الحرص المركب في الحي
اس بات کی دلیل ہے کہ حرص زندہ کے لیئے لازمی شے ہے

وفي بسطها عند الممات مواعظ
اور مٹھی کا موت کے وقت کھلے رہنا یہ خبر دیتا ہے کہ
الا فانظروني قد خرجت بلا شيء
آگاہ ہو جاؤ اور مجھ کو دیکھو کہ خالی ہاتھ جا رہا ہوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا مرثیہ

الا طرق الناعی بلیل فراعنی
سنو، خبر مرگ دینے والا رات کے وقت آیا اور مجھکو ڈرایا

وارقنی لما استهل منادیا
اور جب آواز دینے والے نے آواز دی تو مجھ کو بیدار کر دیا

فقلت له لما رایت الذی اتی
پس جو خبر وہ لایا تھا اسکو میں نے سمجھ لیا اور پوچھا

اغیر رسول اللہ اصبحت ناعیا
کیا رسول اللہ کے علاوہ دوسرے کی خبر مرگ تم لائے ہو

فحقق ما اشفقت منه ولم یبل
پس اس نے جس بات کا مجھ کو ڈر تھا اسکو محقق کر دیا اور کچھ پروا نہ کی

وکان خلیلی عدتی وجمالیا
اور میرا دوست میرا ساز و سامان اور جمال تھا

فو اللہ ما انساک احمد ما مشت
پس قسم ہے خدا کی احمد صلعم میں آپ کو نہیں بھولوں گا جب تک

بی العیس یوما وجاوزت وادیا
مجھ کو اونٹ لے کر چلیں گے اور میں وادی کو طے کروں گا

وکنت متی اهبط من الارض تلعة
اور جب کبھی میں کسی زمین کے ٹیلے پر اتروں گا

اری اثرا قبلی حدیثا وعافیا
تو میں پہلے نئے اور پرانے نشانوں کو دیکھوں گا

جوادا تشظی الخیل عنه کانما
وہ ایسے جواں مرد تھے جس سے سوار بھاگتے ہیں

یرون به لیثا علیهن ضاریا
گویا وہ اسکو شکار کرنے والا شیر خیال کرتے ہیں

من الاسد قد احمی العرین مهابة
وہ ان شیروں میں سے تھے جو ہیبت کی وجہ سے جھاڑی کی حفاظت کرتا ہے

تفادی سباع الارض منه تفادیا
اور اس سے زمین کے درندے رہائی تلاش کرتے ہیں

شدید جری الصدر نهد مصدر
سخت قوی قلب، معزز اور کشادہ سینے والے تھے

هو اللیث معدیا علیه وعادیا
وہ شیر تھے خواہ ان پر حملہ کیا جائے یا خود حملہ کریں

لیبک رسول اللہ خیل مغیرة
چاہئے کہ رسول اللہ پر وہ سوار روئیں جو تیز دوڑانے والے ہیں

تثیر غبارا کالضبابة کابیا
گھوڑوں کے اور اٹھانے والے ہیں غبار کو مثل ابر کے

لیبک رسول اللہ صف مقدم
چاہئے کہ رسول اللہ پر اگلی صف روئے

اذا کان ضرب الهام نقفا تفالیا
جس وقت سر توڑنے کے لئے ایک دوسرے کے سر پر مارتے ہیں

حضرت فاطمہؓ اور حسن وحسین کے تعلق اور بدر واحد وحنین کی شجاعت پر فخر

انا الفخر الیها ونفسی اتقیها
اسکے پاس جانے کا مجھ کو فخر ہے اور میں خود اسکی حفاظت کرتا ہوں

نعمة من سامک السبع بما قد خصنیها
یہ ساتوں آسمان بلند کرنیوالے کی طرف سے ایک احسان ہے جس کے لئے مجھے خاص کیا

۱؎ طرق، رات میں آنا، استہلال زور سے پکارنا ۲؎ عیس، عیسا، سفید اونٹ جمع عیس ۳؎ تلعة، ٹیلہ، عافی، عفو مٹنا بوسیدہ ہونا ۴؎ تشظی بھاگنا ۵؎ تفادی رہائی ڈھونڈھنا ۶؎ نہد، موٹا تازہ اٹھنا، مصدر مرد سخت سینہ، ضدوز بازی کرنا شکار کرنا، حملہ کرنا ۷؎ غارة، زور سے دوڑنا، ضبابہ، گہرا ابر۔

لَن تَرىٰ فِي حَومَةِ الهَيجاءِ لِي فِيها شَبِيهَا
تم میدانِ جنگ میں میرا کوئی مثل نہ پاؤ گے

وَلِيَ السَّبْقَةُ فِي الاِسلامِ طِفلاً وَّوَجِيهَا
مجھ کو اسلام میں شرف تقدم حاصل ہے بچپن اور جوانی دونوں حالتوں میں

وَلِيَ القُربَةُ اِن قامَ شَرِيفٌ يَنتَمِيهَا
اگر کوئی شریف اپنی کسی قرابت کیطرف منسوب کرے تو مجھکو ایک خاص قرابت

زَقَّنِي بِالعِلمِ زَقّاً فَبِهٖ صِرتُ فَقِيهَا
مجھکو بچپن ہی سے تھوڑا تھوڑا علم سکھایا کہ میں فقیہ ہو گیا

وَلِيَ الفَخرُ عَلَى النّاسِ بِعِرسِي وَبَنِيهَا
مجھ کو لوگوں پر دو وجہ سے فخر حاصل ہے ایک اپنی اہلیہ اور دوسرا ان کے لڑکوں کی وجہ سے

ثُمَّ فَخرِي بِرَسُولِ اللّٰهِ اِذ زَوَّجَنِيهَا
پھر مجھکو فخر رسول اللہ کی وجہ سے ہے کہ آپ نے ان سے میرا نکاح کر دیا

لِي مَقاماتٌ بِبَدرٍ حِينَ حارَ النّاسُ فِيهَا
میرے جنگِ بدر میں بہت سے کارنامے ہیں جب لوگ ان میں حیران تھے

وَبِاُحُدٍ وَّحُنَينٍ لِي صَولاتٌ تَلِيهَا
احد و حنین میں بہت سے حملے ہیں جو ان کے بعد ہوئے

وَاَنَا الحامِلُ الرّايَةِ حَقّاً اَحتَوِيهَا
میں صحیح طور پر جھنڈے کا اٹھانیوالا ہوں جبکہ میں اسکو لئے ہوں

وَاَنَا القاتِلُ عَمرًا يَومَ حارَ النّاسُ فِيهَا
اور میں نے عمرو کو اسدن قتل کیا جب لوگ اسمیں حیران تھے

اِذ اَضرَمَ حَرباً اَحمَدُ قَدَّمَنِيهَا
جب احمد نے لڑائی کی آگ بھڑکائی تو مجھ کو اسمیں پہلے بھیجا

وَاِذا نادىٰ رَسُولُ اللّٰهِ نَحوِي قُلتُ اِيهَا[۱]
اور جب رسول اللہ نے میری طرف متوجہ ہو کر پکارا تو میں نے کہا فرمائیے

وَاَنَا المُستَقِي كَاساً لَذَّةُ الاَنفُسِ فِيهَا
میں وہ پیالہ پیا چاہتا ہوں جس میں دل و جان کو لذت ملتی ہے

هِبَةُ اللّٰهِ فَمَن مِثلِي فِي الدُّنيا شَبِيهَا
یہ خدا کا عطیہ ہے تو میرے مثل دنیا میں کون ہو سکتا ہے

سعادت آثار شجاعت کا بیان جس وقت ایک کافر کو قتل کیا تھا

اَنَا مُذ كُنتُ صَبِيّاً
میں بچپن ہی سے

ثابِتُ القَلبِ جَرِيّاً
جری اور ثابت قدم دل

اُبطِلُ الاَبطالَ قَهراً
بیکار کرتا ہوں غلبہ سے تمام بہادروں کو

ثُمَّ لا اَفزَعُ شَيئاً
پھر کسی چیز سے نہیں ڈرتا

يا سِباعَ البَرِّ رِيفِي
اے خشکی کے درندو چرو

وَكُلِي ذَا اللَّحمِ نِيّاً
اور اس انسان کے گوشت کو کچا کھاؤ۔

فصیح الفاظ اور صحیح عبارت میں اسکا جواب

۱؎ ایہا، فرمائیے۔ بمعنے اسم فاعلہ۔

دیوان حضرت علی مترجم

يا ايها المبتغى عليا
اے علیؓ کو تلاش کرنے والے

قد كنت عن لقائه غنيا
تو اس کے مقابلہ سے بے پروا تھا

انى اراك جاهلا غبيا
میں تجھ کو جاہل اور غبی خیال کرتا ہوں

هلم فادن ههنا الى
آ یہاں میرے قریب آ

ایک دشمن کا لشکر مرتضیٰؓ سے انتہائی شماتت سے خطاب

اضربكم ولا ارى عليا
میں تم پر ضرب لگاؤں گا اور علیؓ کا خیال نہ کروں گا

البسه ابيض مشرفيا
ان کو چمکتی ہوئی مشرقی تلوار سے ماروں گا

خالقِ جزو و کل پر بھروسہ کرنے کی ہدایت

وكم لله من لطف خفى
خدا کی کس قدر پوشیدہ مہربانیاں ہیں

يدق خفاه عن فهم الذكى
ان کی پوشیدگی ذہین کے فہم سے بھی باریک ہے

وكم يسر اتى من بعد عسر
اور کس قدر آسانیاں سختی کے بعد آئیں

وفرج كربة القلب الشجى
اور غمگین دل کی تکلیف کو دور کیا

وكم امر تساء به صباحا
بہت سے کام ایسے ہیں جن کی وجہ سے صبح کو تم کو تکلیف ہوتی ہے

وتاتيك المسرة بالعشى
اور شام کو تمہیں مسرت حاصل ہوتی ہے

اذا ضاقت بك الاحوال يوما
جب کسی دن حالات تم کو تنگ کریں

فثق بالواحد الفرد العلى
تو خدائے یکتا واحد و بلند پر اعتماد کر

توسل بالنبى فكل خطب
نبیؐ کو وسیلہ ٹھہراؤ اس لئے کہ ہر کام

يهون اذا توسل بالنبى
آسان ہو جاتا ہے جب پیغمبر کو وسیلہ ٹھہرایا جاتا ہے

ولا تجزع الى ما ناب خطب
جب کوئی مصیبت پڑے تو نہ گھبراؤ

فكم لله من لطف خفى
اس لئے کہ خدا کی بہت سی پوشیدہ عنایتیں ہیں

وبالمولى العلى ابى تراب
اور وسیلہ ٹھہراؤ رسولؐ کے دوست علی بوتراب کو

وبالنور البهى الفاطمى
اور فاطمہؓ کے پر رونق نور کو

وبالاطهار اهل الذكر حقا
اور اہل بیت کو وسیلہ بناؤ جو حقیقتاً پاک اور صاحب علم و ذکر ہیں

سلالة احمد وولد الوصى
جو احمد صلعم کا خلاصہ اور وصی کی اولاد ہیں

جَرٰی قَلَمُ الْقَضَآءِ بِمَا یَکُوْنُ
جاری ہوا قلم قضا کا اس پر جو ہوگا
جُنُوْنٌ مِّنْكَ اِنْ تَسْعٰی لِرِزْقٍ
جنون ہے تیرا اگر تو کوشش کرے رزق کے لئے

فَسِیَّانِ التَّحَرُّكُ وَالسُّکُوْنُ
پس مقرر ہو گئی حرکت اور سکون
وَتُرْزَقُ فِیْ غِشَاوَتِهِ الْجَنِیْنُ
اور رزق دیا جاتا ہے جنین اپنی جھلی میں

تمت بالخیر

تتمہ نثر کلام گوہر بار امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام

مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةُ الْجَنَّةِ
مجلس علم کی باغ ہے جنت کا
مُصَاحَبَةُ الْاَشْرَارِ رُکُوْبُ الْبَحْرِ
صحبت شریروں کی دریا کی سواری ہے
مَجْلِسُ الْکِرَامِ حُصُوْنُ الْکَلَامِ
مجلس کریموں کی قلعہ ہے کلام کا

مَهْلَکَةُ الْمَرْءِ حِدَّةُ طَبْعِهِ
ہلاکی انسان کی اسکی تیزی طبیعت ہے
مَا نَدِمَ مَنْ سَکَتَ
نہیں پشیمان ہوا جو چپ رہا
مَنْقَبَةُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِهِ
منقبت آدمی کی اسکی زبان کے نیچے ہے

مُجَالَسَةُ الْاَحْدَاثِ مَفْسَدَةُ الدِّیْنِ
صحبت نوعمروں کی مفسد دین ہے

نُوْرُ الْمُؤْمِنِ قِیَامُ اللَّیْلِ
نور مسلمان کا رات کا قیام ہے
نُوْرُ الْقَبْرِ فِی الصَّلٰوةِ فِی الظُّلَمِ
نور قبر کا نماز ہے اندھیروں میں
نَمْ اٰمِنًا تَکُنْ فِیْ اَمْهَدِ الْفُرُشِ
سو با اطمینان ہو جا بہترین فرش پر پانیوالا قبر میں
نَارُ الْفُرْقَةِ اَحَرُّ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ
آگ فرقت کی بہت تیز ہے جہنم کی آگ سے

نِسْیَانُ الْمَوْتِ صَدَءُ الْقَلْبِ
بھولنا موت کا زنگ ہے دل کا
تَغَیَّبْ اِلٰی نَفْسِكَ حِیْنَ شَابَ رَاْسُكَ
غور کر اپنے نفس پر جب سفید ہو سر تیرا
نَیْلُ الْمُنٰی فِی الْغِنٰی
پہنچنا مراد کا بے نیازی میں ہے
نُوْرُ شَیْبِكَ لَا تُظْلِمْهُ بِالْمَعْصِیَةِ
نور اپنے بڑھاپے کا سیاہ نہ کر گناہ سے

نُوْرُ الْوَجْهِ فِی الصِّدْقِ
روشنی چہرے کی سچائی میں ہے

وَالَاكَ مَنْ لَمْ يُعَادِكَ
مدد کرے گا تیری جسے نہ دشمن رکھے گا تو

وِزْرُ صَدَقَةِ الْمَنَّانِ اَكْثَرُ مِنْ اَجْرِهِ
صدقہ کا گناہ احسان جتانے والے کا زیادہ ہے اسکے اجر سے

وَيْلٌ لِمَنْ سَاءَ خُلْقُهُ وَقَبُحَ خَلْقُهُ
خرابی ہے اس کی جو بد خلق ہو اور بدصورت

وَاسْأَلْ مَنْ تَغَافَلَ عَنْكَ
اور پوچھ اس سے جو غافل ہوا تجھ سے

وَقَالَ وَلِيُّ الطِّفْلِ مَرْزُوْقٌ
اور فرمایا ولی طفل کا رزق دیا گیا ہے

وَقَالَ هُمُوْمُ الْمَرْءِ بِقَدْرِ هِمَّتِهِ
اور فرمایا فکر و غم انسان کا موافق اسکی ہمت کے ہے

هَمُّ السَّعِيْدِ اٰخِرَتُهُ
فکر نیک بخت کا اس کی آخرت ہے

وَقَالَ هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ
اور فرمایا ہلاکت آدمی کی خود بینی میں ہے

وَقَالَ هَامَةُ الْمَرْءِ هِمَّتُهُ
اور فرمایا سرداری آدمی کی اس کی ہمت ہے

هَلَكَ الْحَرِيْصُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ
ہلاک ہوا حریص اور وہ نہیں جانتا

وَضْعُ الْاِحْسَانِ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهَا ظُلْمٌ
احسان کرنا اسکے غیر مقام میں ظلم ہے

وِلَايَةُ الْاَحْمَقِ سَرِيْعُ الزَّوَالِ
حکومت احمق کی جلد جاتی رہتی ہے

وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ
تنہائی انسان کی بہتر ہے برے ہم صحبت سے

وَيْلٌ لِلْحَسُوْدِ مِنْ حَسَدِهٖ
خرابی ہے حاسدوں کی ان کے حسد سے

وَقَالَ وَيْلٌ لِمَنْ وَتَرَ الْاَحْرَارَ
اور فرمایا خرابی ہے اسکی جس نے کینہ رکھا نیکوں سے

هَيْهَاتَ مَنْ نَصَحَهُ الْعَدُوُّ
افسوس کہ جس کو نصیحت کی دشمن نے

وَقَالَ هَمُّ الشَّقِيِّ دُنْيَاهُ
اور فرمایا فکر بدبخت کا اس کی دنیا ہے

هَرَبُكَ مِنْ نَفْسِكَ اَنْفَعُ مِنْ هَرَبِكَ الْاَسَدَ
بھاگنا تیرا اپنے نفس سے بہت فائدہ مند ہے بنسبت بھاگنے شیر سے

وَقَالَ هَاشِمُ الثَّرِيْدِ غَيْرُ اٰكِلِهٖ
اور فرمایا توڑنے والا روٹی کا شوربے میں سوا اسکے کھانے والے کے ہے

هِمَّةُ الْمَرْءِ قِيْمَتُهُ
ہمت آدمی کی اس کی قیمت ہے

هَاتِ مَا عِنْدَكَ تُعْرَفُ بِهٖ
لا جو تیرے پاس ہے تو پہچانا جائے اس سے

باب اللام مع الالف

لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ
نہیں محتاجی عاقل کو

وَقَالَ لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ
اور فرمایا نہیں بزرگی جھوٹے کو

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ
نہیں دین بے مروت کو

لَا رَاحَةَ لِحَسُوْدٍ
نہیں راحت حاسد کو

لا غمّ للقانع
نہیں غم قناعت کرنیوالے کو

لا وفاء للمرأة
نہیں وفا عورت کے لئے

لا ایمان لمن لا امان له
نہیں ہے ایمان اسکو جس کو امان نہیں

یأتیک ما قدّر لک
ملیگا تجھ کو جو مقدر کیا گیا تیرے لئے

یزید الصّدقة فی العمر
زیادہ کرتا ہے صدقہ عمر کو

یأمن الخائف اذا وصل ما خاف
امن پاتا ہے ڈرنیوالا جب پہنچتا ہے مقام خوف پر

یبلغ المرء بالصّدق منازل الکبار
پہنچتا ہے آدمی سچائی سے بڑی منزلوں کو

یأس القلب راحة النّفس
ناامیدی قلب کی راحت نفس کی ہے

لا حرمة للفاسق
نہیں حرمت بدکار کو

لا قذف للفاحش
نہیں ہے بدگوئی واسطے بدکار کے

لا غنی لمن لا فضل له
نہیں ہو بے نیازی اسکے لئے جس کے لئے بزرگی نہیں

یعمل النّمّام فی ساعة فتنة اشهر
کام کرتا ہے سخن چین ایک ساعت میں مہینوں کے فتنوں کا

یطلبک الرّزق کما تطلبه
ڈھونڈھتی ہے تجھ کو روزی جس طرح تو ڈھونڈھتا ہے اس کو

یصیر امر الصّبور الی مراده
پہنچتے ہیں کام صابر کے مراد کو

یسد المرقوة بالاحسان الیهم
مٹ جاتا ہے لگا ہوا ساتھ احسان کے ان کی طرف

یسعد الرّجل بمصاحبة السّعید
نیک بخت ہوتا ہے آدمی نیک بختوں کی مصاحبت سے

حلیہ شریف سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قرن الملاحة طینته — والحسن صار قرینه
ملاحت آنحضرت کی سرشت میں ملی ہوئی تھی — اور حسن وخوبی سرور کائنات میں پیوست ہے

صلّی علیه الٰهنا
ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

صاد القلوب جماله — شاع الافاق جلاله
ان کے حسن وجمال نے سب کے دلوں کو شکار کر لیا ہے — تمام عالم میں ان کی بزرگی مشہور ہے

صلّی علیه الٰهنا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

وَالْبَدْرُ يَقْصُرُ نُوْرَهُ　　اِذْ مَا اسْتَبَانَ ظُهُوْرُهُ

اور چاند چودھویں رات کا اپنے نور میں کمی کرتا تھا　　جس وقت آنحضرت کا نور جلوہ ظہور فرماتا تھا

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

مَرْبُوْعُ قَدٍّ كَانَهُ　　وَاللّٰهُ اَعْظَمَ شَانَهُ

جسم اقدس آں سرورِ کائنات کا میانہ تھا　　اور اللہ جل شانہ نے ان کا مرتبہ نہایت بلند کر دیا تھا

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

لٰكِنْ يُّطَاوِلُ جَارَهُ　　وَهُوَ الْمُفِيْضُ بِحَارَهُ

لیکن آنحضرتؐ اپنے پاس والے سے دراز قد معلوم ہوتے تھے　　اور آنجناب دریائے سخاوت کے بہانے والے تھے

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اِذْ مَا يُمَاشِيْهِ اَحَدٌ　　قَدْ كَانَ يُعْلِيْهِ الصَّمَدُ

جس وقت آنحضرتؐ کے ہمراہ ہو کر کوئی چلتا تھا　　یقیناً اللہ بے نیاز آں جناب کے قد کو اس سے بلند کر دیتا

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اُن پر نازل ہو

وَالْعِظَمُ كَانَ لِهَامَتِهِ　　وَالْحُسْنُ كَانَ لِقَامَتِهِ

اور عظمت و بزرگی کے آثار ان کے چہرے سے نمایاں تھے　　اور حسن و خوبی ان کے قامتِ زیبا پر ختم تھی

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

كَاللَّيْلِ سُوْدٌ شَعْرُهُ　　فَاضَ الْعَجَائِبَ بَحْرُهُ

موئے مبارک ان کے شبِ تاریک کے مانند سیاہ تھے　　ان کی دریا دلی نے عجیب و غریب امور کا اضافہ فرمایا تھا

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

شَعْرُ الْحَبِيْبِ تَكَثَّرَ — رَجِلًا مَلِيْحًا فِي الْوَرٰى
موئے مبارک محبوب خدا کے کثرت سے تھے — خمدار اور ملیح تمام مخلوق سے

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

شَعْرٌ مُشَيَّطٌ لَا قَطَطٌ — سُوْدٌ وَّدُوْدٌ لَا سَبِطٌ
موئے مبارک آنحضرت کے شانہ کئے ہوئے تھے نہ پیچیدہ — موئے مبارک سیاہ اور محبوب لہا گھونگر والے تھے لانبے

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اِذْ مَا يُوَفَّرُ جُمَّتَهُ — لَيْسَتْ تُجَاوِزُ شَحْمَتَهُ
جس وقت وفرہ (بال نرمہ گوش تک) آنحضرت اپنے موئے مبارک لٹکی ہوئی ہو — تو وہ نرمہ گوش مبارک سے تجاوز نہیں کرتے تھے

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

قَدْ كَانَ اَزْهَرَ لَوْنُهُ — وَهُوَ الْمُبَارَكُ كَوْنُهُ
بیشک رنگ مبارک آنحضرتؐ کا روشن تھا — اور وجود باجود آپ کا تمام خیر و برکت تھا

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

عَظُمَتْ رُءُوْسُ عِظَامِهِ — كَبُرَتْ وُجُوْهُ مَرَامِهِ
بزرگ تھے سرہائے استخوان مبارک آنحضرتؐ کے — چہرہائے مبارک آنحضرتؐ کے عظمت والے تھے

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

كَالْخَطِّ تَجْرِيْ شَعْرُهُ — اَعْلٰى حُدُوْدِهٖ نَحْرُهُ
خط مستقیم کے مانند موئے مبارک سرور کائنات کے رواں تھے — فوقانی جانب ان کے حدود کی پشت سینہ مبارک آنحضورؐ کے تھی

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

اَسْفَلُ حُدُوْدِهٖ سُرَّةٌ — لِلنَّاظِرِيْنَ مَسَرَّةٌ
تحتانی جانب ان کے حدود کی ناف مبارک تھی — ناظرین کے لئے مشاہدہ کرنا ان کا مسرت تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰہُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اُن پر نازل ہو

اَلْمَنْکِبَانِ وَصَدْرُہٗ — عُرِضَتْ وَرُفِعَتْ قَدْرُہٗ
دونوں دوش اور صدر مبارک آنحضرتؐ کے — وسیع تھے اور ہر ایک کی قدر و منزلت اللہ سبحانہ کے نزدیک بلند تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰہُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

بِالشَّعْرِ زُیِّنَ صَدْرُہٗ — لَا کُلُّہٗ بَلْ صَدْرُہٗ
موئے مبارک کی وجہ سے صدر مبارک مزین تھا — کل نہیں بلکہ درمیانی حصہ صدر مبارک کا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰہُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اَیْضًا ذِرَاعَاہُ بِہٖ — وَالْمَنْکِبَانِ بِسِرِّہٖ
نیز دونوں بازو آنحضرتؐ کے موئے مبارک کی وجہ سے مزین تھے — اور ہر دو گوش نبوی موئے مبارک سے نہایت موزوں مزین تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰہُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عَیْنَاہُ صَادَ قُلُوْبَنَا — اَلْحَظُّ صَارَ طُلُوْبَنَا
آپ کی دونوں آنکھوں نے ہمارے دلوں کا شکار کر لیا — ہمارا مقصد صرف آپ کا گوشہ چشم سے دیکھنا ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰہُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کُحْلُ السَّوَادِ سَوَادُھَا — لِلْحَاسِدِیْنَ حِسَادُھَا
سیاہی آنکھ کی پتلیوں کی نہایت کاجل دلفریب تھی — حاسدوں کے لئے ان کا حسد کرنا کامل ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰہُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اَلْعَیْنُ عَیْنٌ فِی النَّظَرْ — بَلْ کَانَ عَیْنًا ذَا الْقَدَرْ
چشم مبارک دیکھنے میں چشمہ معلوم ہوتی تھی — بلکہ وہ چشم عین مرتبہ والی شے تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰہُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عینٌ مُضِیٌّ ثمرٌ تنفعُ — عینٌ مَلِیٌّ مُشفَّعٌ

چشم مبارک آنحضرت کی مرتفع یعنی وسیع اور گذرنیوالی تھی — چشم مبارک حسن وجمال سے پُر اور بایکدگر یکساں تھی

صلّی علیہِ اِلٰھُنا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اَلعَینُ تنفعُ فِی الثّریٰ — عیناہُ حسَّنتِ الوریٰ

چشمۂ آب زمین میں نافع ہے — لیکن چشمان مبارک نے مخلوق کو خوبی عطا فرمائی ہے

صلّی علیہِ اِلٰھُنا

ہمارے خدا کی ان پر رحمت نازل ہو

اَلعینُ تنفعُ فِی الثّمرِ — عیناہُ یُحیِی ذَا النَّظرِ

چشمۂ آب میوہ جات میں نافع ہے — لیکن چشمان مبارک آنحضرت کی ارباب نظر کو زندہ کردیتی ہیں

صلّی علیہِ اِلٰھُنا

ہمارے خدا کی ان پر رحمت نازل ہو

اَیضاً بیاضُہٗ قد کمُلَ — والحسنُ فیہِ مُشتمِلُ

سفیدی ان کی بھی بلاشک مرتبہ کمال پر تھی — اور حسن اس میں ملا ہوا تھا

صلّی علیہِ اِلٰھُنا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قد شاعَ فیہا حُمرۃٌ — لِلنّاظِرِینَ مَسرّۃٌ

یقیناً اس سفیدی میں گلابی پن منتشر تھا — جو ناظرین کے لئے مسرت بخش تھا

صلّی علیہِ اِلٰھُنا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

لِلجُودِ وسَّعَ کفَّہٗ — عن کُلِّ بُخلٍ کفَّہٗ

بخشش کے لئے کفِ دست آنحضرت کا کشادہ تھا — ہر بخل سے اسکو آپ نے باز رکھا تھا

صلّی علیہِ اِلٰھُنا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قدماہُ اَیضاً وُسِّعا — فِی العرشِ لیلاً رُفِعا

ہر دو قدم آنحضرت کے فراخی دیئے ہوئے تھے — عرش پر شب قدر میں بلند کئے گئے تھے

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی ان پر رحمت نازل ہو

مِنْ تَحْتِہٖ کَانَتْ رِفْعَۃٌ
آپ کے قدموں کے نیچے بزرگی کا حصول تھا

وَلِعَیْنِ ذَاتِہٖ رِفْعَۃٌ
اور نفس ذات میں آنحضرت سراپا بزرگی تھے

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اِنْ کَانَ یَمْشِیْ یَبْتَدِرْ
آنحضرتؐ اگر مسافت قطع فرماتے تو شتابی کیساتھ چلتے

فَکَاَنَّ صَبَبًا یَنْحَدِرْ
گویا کہ نشیب میں آپ اترتے ہیں

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ کَانَ اَبْیَضَ مُشْرَبًا
اس میں شک نہیں کہ آنحضرتؐ سرخ و سفید رنگ تھے

وَلِعَاشِقِیْہِ مُطْرِبًا
اور اپنے عشاق کیواسطے مسرت بخش تھے

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

بِالْوُسْعِ کَانَ جَبِیْنُہٗ
پیشانی مبارک آنحضرتؐ کی فراخ تھی

فِی الْعِشْقِ کَانَ جَنِیْنُہٗ
اور قلب مبارک عشقِ خدا میں مستغرق تھا

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَالْقَوْسِ کَانَ حَوَاجِبُہٗ
ابرو والے مبارک کمان کی طرح کجی و درازی میں تھیں

قَدْ کَانَ یَفْرَحُ خَاطِبُہٗ
کلام کرنے والا آپ سے گفتگو میں خوش ہو جاتا تھا

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَانَتْ سَوَابِغَ تَنْفَصِلُ
ہر دو ابرو تمامہ ایک دوسرے سے جدا تھیں

لَیْسَتْ تُقَارِنُ تَتَّصِلُ
وہ دونوں ایک دوسرے سے ملی جلی نہ تھیں

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عِرْقٌ تَبَارَكَ شَانُهٗ فِی الْبَیْنِ کَانَ مَکَانُهٗ
ایک رگ جس کا مرتبہ اللہ سبحانہ کے نزدیک بزرگ ہے دونوں ابروؤں کے درمیان ان کی جگہ تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَانَتْ تَدِرُّ بِغَیْظِہٖ لَا فِیْ مَلَاحَۃِ فَیْضِہٖ
وہ رگ حالتِ غیظ میں جنبش میں آتی نہ حالتِ فیض ملیح میں آنحضرتؐ کے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

وَالْاَنْفُ حُسِّنَتْ ذَاتُھَا اَقْنٰی اَشَمُّ صِفَاتُھَا
اور بینی مبارک نفس ذات میں حسن و خوبی تھی دراز و باریک بلند و ہموار اسکے صفات تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عِرْنِیْنُھَا قَدِ ارْتَفَعْ وَالسَّمْعُ مِثْلُہٗ مَا سُمِعْ
بینی مبارک کی دیواریں بلند تھیں اور گوشِ مبارک کے مانند کوئی گوش سنا نہیں گیا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

یَعْلُوْہُ نُوْرُہٗ بِالْیَقِیْنِ لَتَسْبِیْ قُلُوْبَ الْعَاشِقِیْنَ
یقیناً اس بینی مبارک سے نور بلند ہوتا تھا البتہ وہ بینی عاشقوں کے دلوں کو گرفتار کرتی تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ فَاقَ لِحْیَتُہُ اللُّحٰی اَلْوَانُھَا نُوْرُ الدُّجٰی
یقیناً داڑھی مبارک آنحضرتؐ کی تمام داڑھیوں پر فوقیت رکھتی تھی رنگ اس کا نور دجےٰ تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَثُّ الْمَحَاسِنِ نِعْمَۃٌ وَلِکُلِّ نَفْسٍ رَّحْمَۃٌ
انبوہی ریشِ مبارک کی نعمتِ عظیم ہے اور ریشِ مبارک ہر شخص کے حق میں رحمت ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ کَانَ خَدَّاہُ السَّھْلُ — وَالنُّوْرُ بِھِمَا قَدْ نَزَلْ
یقیناً دونوں رخسارے آنحضرتؐ کے نرم تھے — اور روشنی ان دونوں سے اترتی تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَمُلَ الْمَحَاسِنُ فِیْ فَمِہٖ — مَلَأَ الْوَرٰی بِمَکَارِمِہٖ
تمام خوبیاں دہان مبارک میں بوجہ کمال تھیں — اپنے مکارم اخلاق سے خلق کو پُر کر دیا تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

فِیْ فِیْہِ کَانَتْ وُسْعَۃٌ — فِیْ کُلِّ لَفْظِہٖ نِعْمَۃٌ
دہانِ مبارک میں آنحضرتؐ کے معتدل فراخی تھی — ہر سخن میں دہانِ مبارک نعمتِ عظیم تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اَسْنَانُہٗ قَدْ اِنْفَرَجْ — وَالنُّوْرُ فِیْھَا امْتَزَجْ
دندانہائے مبارک بہ تحقیق کشادہ تھے — اور نور ان میں بھرا ہوا تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

فَاقَ الْخَلَائِقَ جِیْدُہٗ — فِی الْحُسْنِ کَانَ مَزِیْدُہٗ
خلائق کی گردنوں سے آنحضرتؐ کی گردن مبارک بلند تھی — حسن میں ان سے آپ کی گردن بڑھی ہوئی تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَانَتْ صَفَاءً کَفِضَّۃٍ — فِیْھَا قَلَائِدُ عِزَّۃٍ
گردنِ مبارک جلائیت میں مانند صفائی نقرہ تھی — اس گردن میں عزت وحرمت کے قلادے پڑے ہوئے تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ اُحْکِمَتْ اَعْضَاءُہٗ قَدْ اُتْلِفَتْ اَعْدَاءُہٗ

یقیناً اعضاء آنحضرتؐ کے محکم کیے گئے تھے بہ تحقیق آپ کے دشمن ہلاک کیے گئے تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت آنؐ پر نازل ہو

اَلْمَاءُ یَنْبَعُ عَنْھُمَا قَدْ کَانَ وَطْئُہٗ مَرْحَمَا

پانی مانند چشمہ کے آنحضرتؐ کے قدموں سے جاری ہوتا تھا اور رفتار سرور کائنات کی عین رافت و مہربانی تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت انؐ پر نازل ہو

وَالْمَشْیُ کَانَ تَکَفِّیًا لِلْحُسْنِ کَانَ مُوَفِّیًا

رفتار آنحضرتؐ کی شتابی و چستی کے ساتھ تھی حسن و خوبی کو وہ رفتار پورا کرنیوالی تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت انؐ پر نازل ہو

قَدْ طَالَ زَنْدُ حَبِیْبِنَا مِنْہُ صَلَاحُ قُلُوْبِنَا

بے شک بند و لبستہ ہمارے حبیب محمد مصطفےؐ کے دراز تھے انہیں کے ساتھ ہمارے دلوں کی اصلاح و درستی متعلق ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت انؐ پر نازل ہو

قَدْ کَانَ خَلْقُہٗ یَعْتَدِلُ وَالْحُسْنُ فِیْہِ مُشْتَمِلُ

بیشک خلقت میں آنحضرت اعتدالی حالت رکھتے تھے اور حسن و جمال آپ میں مشتمل تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت انؐ پر نازل ہو

لَیْسَ الْھُزَالُ بِوَضْعِہٖ لَاشَحْمَ فِیْھِمْ بِوَصْفِہٖ

آپ کی وضع و خلقت میں لاغری نہ تھی اور نہ فربہی جس سے آپ متصف ہو سکتے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت آنؐ پر نازل ہو

وَالْھَاشِمِیُّ مُتَکَلِّمٌ مِنْ ھَجْرِہٖ مُتَاَلِّمٌ

اور ہاشمی آپ کے اوصاف کو بیان کرنیوالا ہے اور آپ کے ہجر و جدائی میں دردناک ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عَنْ دَرْکِ وَصْفِہٖ جَاھِلٌ وَبِقُصُوْرِ فَھْمِہٖ قَائِلٌ
ان کے وصف کے دریافت کرنے سے جاہل ہے اور قصور فہم کا اپنے قائل ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اُن پر نازل ہو

اَللہُ یَعْلَمُ شَانَہٗ وَھُوَ الْعَلِیْمُ بَیَانَہٗ
اللہ ہی ان کی شان کو خوب جانتا ہے اور وہی جانتا ہے اُسکے بیان کرنے کو

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اُن پر نازل ہو

یَارَبِّ صَحِّحْ سُقْمَہٗ بِالْفَضْلِ دَمِّرْ جُرْمَہٗ
اے میرے پروردگار اسکی بیماری کو صحت عطا فرما اور اپنے فضل سے اسکے جرم کی بیخ کنی کردے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اُن پر نازل ہو

متفرقات

خُذِ الْفَرَّارَ وَالطَّلَقَ وَشَیْءٌ یُشْبِہُ الْبَرْقَ
لے پارہ اور ابرک اور وہ شے جو بجلی سے مشابہ ہے

فَاِذْ مَزَجْتَہٗ یَکُنْ تَمْلِکُ الْغَرْبَ وَالشَّرْقَ
پس ملا اسکو ہوگا بادشاہ مغرب اور مشرق کا

جِرَاحَاتُ السِّنَانِ لَھَا الْتِیَامٌ وَلَا یَلْتَامُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ
زخم نیزے کے بھر آتے ہیں لیکن زبان کے زخم نہیں بھرتے

بِجِدٍّ لَا بِجَدٍّ کُلُّ مَجْدٍ وَمَا جَدٌّ بِلَا مَجْدٍ بِجَدٍّ
کوشش سے نہ دادا سے ہر بزرگی ہے اور نہیں کوئی دادا بغیر بزرگی کے دادا

ایضاً

بِقَدْرِ الْکَدِّ تُعْطٰی مَا تَرُوْمُ
موافق محنت کے دیجا تیگی وہ چیز جو تو ڈھونڈھتا ہے
فَمَنْ رَامَ الْعُلَا لَیْلاً یَقُوْمُ
پس جس شخص نے ہمیشہ رکھا فائدے کو رات کو قیام کیا

وَاَیَّامُ الْحَدَاثَۃِ فَاغْتَنِمْهَا
اور دن جوانی کے غنیمت جان اس کو
اَلَا اِنَّ الْحَدَاثَۃَ لَا تَدُوْمُ
ہوشیار رہو کہ ہمیشہ جوانی نہیں رہتی ہے

ایضاً

بِقَدْرِ الْکَدِّ تُقْسَمُ الْمَعَالِیْ
بقدر کوشش کے تقسیم ہوتی ہے بزرگی
فَمَنْ طَلَبَ الْعُلٰی سَهِرَ اللَّیَالِیْ
پس جس نے طلب کی بزرگی جاگتا ہے راتوں کو

تَرُوْمُ الْعِزَّ ثُمَّ تَنَامُ لَیْلاً
ڈھونڈھتا ہے تو عزت کو پھر سوتا ہے تو رات کو
یَغُوْصُ الْبَحْرَ مَنْ طَلَبَ اللَّاٰلِیْ
غوطہ لگاتا ہے دریا میں جو شخص ڈھونڈتا ہے موتیوں کو

وَمَنْ طَلَبَ الْعُلٰی مِنْ غَیْرِ کَدٍّ
اور جس شخص نے طلب کی رفعت بغیر مشقت کے
اَضَاعَ الْعُمْرَ فِیْ طَلَبِ الْمُحَالِ
ضائع کیا عمر کو بیچ طلب محال کے

ایضاً

دَعِیْ نَفْسِی التَّکَاسُلَ وَالتَّوَانِیْ
چھوڑ اے نفس کسل اور سستی کو
وَاِلَّا فَاثْبُتِیْ فِیْ ذَا الْهَوَانِ
ورنہ پس ثابت رہ اس ذلت میں

فَلَمْ اَرَ لِلْکُسَالٰی الْحَظَّ یُعْطٰی
پس نہیں دیکھتا میں واسطے کسمندوں کے لذت
سِوٰی نَدَمٍ وَّحِرْمَانِ الْاَمَانِیْ
سوائے نادم ہونے کے اور ناامیدی کی امان سے

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ الذی جعل الادب فی الکلام کالملح فی الطعام والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ خیر الانام اما بعد ھذا الدیوان المنسوب الی سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترجم وطبع فی المطبع ایجوکیشنل کراچی باھتمام الحاجی محمد ذکی فی سنۃ احدیٰ وتسعین بعد الف وثلثمائۃ فی شہر محرم الحرام من ھجرۃ النبویۃ (سنہ ١٣٩١ھ مطابق ماہ مارچ سنہ ١٩٧١ء)

- ایچ - ایم - سعید - کمپنی - کراچی -